ویدانت شاستر

بیاس جیکے برہمہ سوتر کا اردو ترجمہ معہ اصل

مع نوٹ و تشریح و ضمیمہ وغیرہ

جسکو بابو پیارے لعل زمیندار بروٹھا نے ہر بھگتوں کے فایدہ کیلئے

منشی بھوانی پرشاد سے ترجمہ کراکر

وِدّیا ساگر پریس علی گڈہ میں چھپوایا

वेदान्त

श्री व्यास जी कृत ब्रह्मसूत्र भाषा टीका सहित

बाबू प्यारेलाल ज़मींदार बरोठा ने हर भक्तों के अर्थ छपवाया

मुन्शी भवानी प्रशाद ने टीका किया

विद्यासागर प्रेस अलीगढ़

में छपा सं १९००

मूल २।) प्रथमवार ५००

मूल २।) सं १९०० प्रथमवार ५००

ॐ ॥ ॐतत्सत ॥ ३ ॥ ॐ ॥ ॐ ॥ ३ ॥ ॐतत्सत ॥ ॐ

شری ویدبیاس کے کہے ہوے برہمہ سوتر

خاص ویدانت شاستر کے پہلے ادہیاء کا پہلا پاد (حصہ)

प्रणम्य सच्चिदानंदं गुरुं चाज्ञाननाशकं ॥ सारार्थं ब्रह्मसूत्राणां कथयामि यथामति ॥ ॐ ॥ अथातो ब्रह्मजिज्ञासा ॥ १ ॥ प्रथमो सूत्र ॥ پہلا سوتر برہمہ بچار مین

ब्रह्मजिज्ञासा اس سوتر مین تین ۳ پد ہین۔ پہلا پد اتہہ अथ دوسرا پد اتہہ अत اور تیسرا پد بھی برہما جگیاسا

چنانچہ پہلے پد اتھہ شبد کا ارتہہ ہی आनन्तर्य یعنی (اسکے اندر) دوسرے اتہہ شبد کا ارتھہ ہی ہیتو،

مطلب یا مقصد۔ تیسرے پد برہمہ جگیاسا کا ارتہہ ہی (برہمہ کو جاننے کی خواہش) ایچھا۔ یعنی برہمہ کو جاننے

والی خواہش یا مراد تاتپرج یہ ہے تمام برہمہ سوتر ویدانت مین برہمہ کے جاننے کی خاص مراد ہے)

مطلب۔ اگن ہوتر آد کا پہل جو سرگ ادک کی پراپتی سوانت अनित्य آسمان ہی مستقل اور

دائمی نہین۔ لتشات (اسوجہہ سے) دہرم جگیاسا کے انتر یا۔ سادھن ہمت کے انتر۔

برہمہ کی جگیاسا (مراد) یا برہمہ کا بچار کرنا۔ کمہہ نت پہل ہے۔ اس سوتر کا یہہ سار اتھہ ہوا۔

जन्माद्यस्य यतः ॥ २ ॥ द्वितिय सूत्र - دوسرا سوتر برہمہ لکشن کے بیان مین

اس سوتر مین تین پد ہین۔ پہلا۔ جنماد जन्मादि دوسرا پد अस्य اس۔ تیسرا پد यतः ہے

جداگانہ ارتہہ یہہ ہین پہلے پد جنماد کے پہلے حصہ یعنی لفظ۔ جنم کا ارتہہ۔ اتپت (پیدائش) دوسرے حصہ

یعنی۔ آد۔ لفظ کا ارتھہ وغیرہ جسمین۔ استہت (قیام) اور پرلے (فنا) شمار کیا جاتا۔ کیونکہ

سنسار مین ہر شے کی اُتپت۔ استہت۔ پرلے (پیدائش۔ قیام۔ فنا) تین۔ گنی

(حالت) لازمی ہوتی ہین سو لفظ جنم کے بعد لفظ آد کہنے مین وہ تینون حالت گویا کہہ دی گئین

نکتہ۔ یہہ سوتر پہلے سوتر مین جو مکشو پرش (معروف غلط العام مکتی جی النسان) کیلئی برہمہ کی جگیاسا کرنی جو کہی ہی اس برہمہ کا لکشن بھی دوسرے سوتر مین کرتی

گویا زبان فارسی مین جو لفظ (وغیرہ) بجنسہ اوسکے مترادف سنسکرت مین لفظ (آد)
کا استعمال ہوتا ہے - اسی طرح دوسرے پد अस्य اسکا ارتھ ہے - نام روپ والا تمام جگت ہے
کیونکہ جگت کے سب پدارتھ لازمی طور پر نام اور روپ والے ہین یعنی دنیا کی کوئی شے ایسی نہین جسکا نام
اور روپ (اسم اور صورت شکل) نہو - تیسرے پد یت: यतः یہہ - سے کارن (علت) کا نردیش
निर्देश (بیان یا ظہور) ہی اسطرح مجموعی یعنی اس تمام سوتر کے تینون پد کا تاتپریہ ارتھ یہہ ہوا
(خلاصہ مطلب) کہ نام روپ والے تمام سنسار کا - جنم - استھت اور پرلے - جس سروگ سرب
سکتیمان کارن روپ (فاعلی علت) والے پرمیشر سے ہوتا سو - برہمہ - ہے - ثبوت وید مین
جو شرتی ہے اسکے اختصار مین دوسرا سوتر - ویدیاس جی نے کہا وہ شرتی ہے -

॥ तै॰ श्रुति ॥

॥ यतोवाइमानि भूतानि जायन्ते येन जातानि जीवंति यत्प्रयंत्यभिसंविश
اس شرتی کا ارتھ یہہ ہے کہ جس کارن روپ پرمیشر سے یہ بھوت پرانی - اُتپت ہوتے اور جسکے
جیوتی اور جسکو پراپت ہوکر لین دئے کالعدم ہوتے سو برہمہ ہے - تاتپریہ - جگت کا اتپت
پالن - سنگھارن کرنا - برہمہ کا تٹستھ तटस्थ (بیرونی) لکشن ہے -

تیسرا سوتر - برہمہ کو وید کرترت کہتے ہین वेदकर्तृत्व
॥ शास्त्रयोनित्वात् ॥ ३ ॥
اس سوتر کے تمام لفظون کا ایک ہی پد (فقرہ) ہے تسکے معنی یہہ کہ تمام بدیاؤن کا استھان
(مخزن العلوم) اور سب ارتھون کا پرکاشک (اصلیت کا ظاہر کرنیوالا) جو وید - جسکو - رگ
یجر - سام - اتھرب - کہتے - تس سمست وید کا (جونی) योनि کارن (فاعلی علت والا
برہمہ ہے - برہمہ کے سوا تس وید کا سروگ (جاننے والا) اور کوئی بھی کارن نہین یا یون کہو
برہمہ کے ہونے (ثبوت کامل) مین وید ہی (جون) کارن - ارتھات پرمان یعنی برہمہ کے ثبوت مین وید ہے) تیسرے سوتر کی
تمہید) دوسرے سوتر مین جو برہمہ کا لکشن کہا وہان یہہ کہے ڈرہ (مزید تائید ثبوت مین بہ ثبوت وید کے) تیسرا سوتر کہتے ہین

تمہید) اگر شنکا کیجاوے کہ برہمہ مین وید پرمان نہین ہوسکتا سو جبہ کہ وید جگیاوک کریا - اور اُپاسنا - یعنی کرم اور اُپاسنا
کہتا ہے اور برہمہ - سدہ بستو (یعنی کرم اُپاسنا - گیان) سے پرے گیان روپ بستو ہے - تسکو وید پرتی پادن
(ثابت) نہین کرتا - اس پوربہ پکش یعنی شنکا کو - اگلے چوتھے سوتر مین دور کرتے ہین -

چوتھا سوتر۔ برہم کا بودھک ویدانت ہی ॥ चतुर्थ सूत्र ॥ ४ ॥ तत्तु समन्वयात् ॥

اس سوتر مین تین پد ہین پہلا तत तت دوسرا त تو تیسرا پد समन्वयात् سمنوایات۔ انکا جداگانہ ارتھ یہہ ہی۔ پہلے تت شبد کا ارتھ ہی۔ جگت کی اتپت۔ استھت۔ لے۔ کا کارن سرب شکتیمان برہم۔ دوسرے۔ تو۔ شبد کا ارتھ ہی۔ پورب پکش کی نورتی निवृत्ति تیسرے سمنوایت پد کا ارتھ ہی کہ سرب ویدانت باکیون کی تاثیر یہہ ہے برہم مین سمندہ ہی اسطرح سوتر کا مجموعی ارتھ یہہ ہوا کہ جگت کے اتپت۔ استھت۔ لے۔ کا کارن۔ برہم سرب شکتیمان۔ ویدانت شاستر سے پراپت (ثابت) ہوتا ہے۔

تاتپریہ۔ سرب ویدانت باکیون کے تاثیر یہہ ہے۔ برہم مین سمندہ۔ پراپت ہوتا ہے۔

اب پانچوین سوتر سے سانکھیہ شاستر بادی جو ترگناتمک (صفت ثلاثہ۔ اچیتن یعنی جڑہ روپ) پرکرتی کو پردھان جگت کا کارن مانتے تسکا کھنڈن کہتے ہین۔

پانچوان سوتر۔ پرکرتی۔ جگت کی پردہان کرتا نہین ہے۔ पञ्चमो सूत्र ॥ ५ ॥ ईक्षतेनाशब्दम् ॥

اس سوتر مین تین پد ہین ईक्षते ایکشتے۔ ۲ न نا۔ ۳۔ अशब्दम् اشبدم۔ انکا جداگانہ ارتھ یہہ ہے۔

پہلے پد کا ارتھ ईक्षणा ایکشن سنکلپ ہے (کسی ارادہ کا ظاہر کرنا) دوسرے پد کا ارتھ۔ نشید ہی۔ تیسرے پد کا ارتھ۔ اس پرسنگ مین پردہان प्रधान ہے مجموعی ارتھ ہوا کہ اشبد پردھان پرکرتی جگت کا کارن نہین ہے۔ اسموقع پر شرتی پرمان ہی तदैक्षत बहु स्यां प्रजायेय ارتھ اس شرتی کا یہ ہی کہ۔ ایکشن بکاسرون ہونے سی (ایکشن) چیتن مین ہوتا ہے۔ اچیتن پردھان یعنی جڑہ پدارتھ مین نہین ہوتا اسلئے تت۔ ست۔ شبد باچیہ کارن۔ برہم۔ ایکشن کرتا بھیا کہ مین بہو پرپنچ روپ کرکے۔ اتپن ہونگا۔ از خاکسار بھوانی پرشاد مترجم۔

ایسی تا بند مین دوسری شرتی ہے ॥ एकोऽहं बहु स्यामि ॥ श्रुति ॥ ارتھ مین ایک ہون۔ (انیک پرپنچ روپ کرکے) بہت ہو جاؤن۔

چھٹا سوتر دفعیہ اعتراض مین

॥ गौणश्चेन्नात्म शब्दात ॥ ६ ॥ सूत्र

اس سوتر کے چار پد ہین - ۱- گئون - ۲- چیت - ۳- نا - ۴- اتم شبدات - جداگانہ ارتھہ ہر ایک پد کا یہہ ہے - پہلے - گئون - गौन شبد کا ارتھ امکہیا अमरव्यता دوسرے چیت चेत شبد کا ارتھہ - یدی यदि (جو یا اگر) تیسرے نا न شبد کا ارتھہ نشیدہ निषेध (نہین) چوتھے اتم شبدن کا تم شبدات आत्मशब्दात کا ارتھہ ہیتو हेतु (وجہ سبب) ہے مجموعی ارتھہ اور مطلب اس تمام سوتر کا یہہ ہوا کہ بادی جو اچیتن پردھان تیج کیطرح - گئون امکہہ یعنی خاص یا صحیح نہین - سارتھات اچیتن پردھان مین مکتہا نہین مگر گئونتا تو ہے اس بنا پر اچیتن پردھان ہین - گئون روپ ایکش - کہے سو نہین ہو سکتا - کیونکہ - اتم شبدات - ایکش کا مکہہ کرتا برہمہ ہے لس برہمہ ہی مین چیتن جیو روپ کر کے اتم شبدات کا پریوگ ہوتا ہے - چیتن مین نہین ہوتا اسطرح اعتراض غلط - اور صحیح یہی ہے کہ پرکرتی اچیتن جگت کارن برہمہ جگت کارن ہے

ساتوان سوتر

॥ तन्निष्ठस्य मोक्षोपदेशात ॥ ७ ॥ सूत्र

اس سوتر مین دو ہی پد ہین - پہلا پد तन्निष्ठस्य تن نشٹھہ (اسکا ارتھہ ہے کہ ستیارتھہ برہمہ مین - ابھید گیان وان پرش ہے - دوسرا پد मोक्षोपदेशात: (موکش اپدیشات) اسکا ارتھہ ہے - موکش کا اپدیس (نجات کی تعلیم) اور پردھان ست شبد کا باچیہ نہین

تمہید سوتر ۶) پانچوین سوتر مین جو شنکا سمادھان کہا اوس سمادھان مین بادی کا اعتراض اگر یہہ ہو کہ وید کی جو یہہ شرتی ہے ॥ तत्तेजऐक्षत मितिश्रुतिः ॥ ارتھہ اس شرتی کا یہہ ہے کہ (سو تیج ایکش) (ارادہ یا اچھا) کرتا بہیا فقط اس ثبوت سے بادی کہتا ہے کہ جیسے تیج اچیتن ہے - اور اپچار یعنی امکہتا ہے وہ امکش کرتا بہیا گویا اچیتن سے ایکش ہونا شرتی دوارا ثابت ہے - اچیتن پردھان پرکرتی سے ہی ایکش ہونا صحیح - اور پانچوین سوتر سے جو شنکا کا سمادھان کیا - سو سمادھان غلط ہے فقط اس اعتراض کے دور کرنیکو چھٹا سوتر کہتے ہین -

تمہید سوتر ۷) چھٹے سوتر مین جو کہا کہ آتم شبد کا پریوگ اچیتن مین نہین - اسکی بابت بادی کا یہ بیان ہو کہ جیسے اندریہ آتما इन्द्रियात्मा پاک مین - آتم شبد کا پریوگ - اچیتن اندریون (محسوسات) مین ہوتا - یعنی چیتن آتما ہے اور اندریہ کو آتما کہا تو ظاہر کہ اچیتن ہین - آتم شبد کا پریوگ ہونا تیسے - اچیتن پردھان مین بھی ہو سکتا ہے اس اعتراض کے دور کرنے کو ساتوان سوتر کہتے ہین

تمہید سوتر ۸) اگر یہہ امر محت طلب ہو کہ پردھان ست شبد کا باچیہ کیون نہین ہے اسکی وجہ اور اصلیت آٹھوین سوتر مین کہتے ہین

تاپتریہ - برہمہ مین ہی ست کا پریوگ ہی - ست پردھان مین ہین (شرح از خاکسار بھوانی پرشاد) واضح ہو کہ ست شبد کے ارتھ دو ہین - ایک ست (صحیح برحق) دوسرے تینون گنون مین ہی ست شامل ہے جیسے ست - رج - تم سو برہمہ مین علاوہ ست صحیح - برحق ہونیکے - ست - رج - تم - تینون گن ہی موجود ہین اور یہہ برہمہ کا سبھاؤ ہے جس سبھاؤ لفظ کے مترادف لفظ پرکرتی - ہے سو جب پرکرتی - شدہ ست پردہان ہوئی یعنی - رجوگن - تموگن - پر ستوگن غالب ہوا - تب اس ست پردہان اوستہا کا نام - مایا - اور مایا کرکے اپ ست جو چیتن کا نام - ایشر ہوا - اسطرح ثابت کہ پرکرتی - اول تو بجنسہ مطابق برہمہ کے ست - صحیح - برحق - نہین دوسرے پرکرتی کے ست پردہان ہونے مین جگت رچنا کا اوسر (موقع) ہوا تیسرے پرکرتی محض جڑہ روپ - اچیتن ہے - اسلئے ست پردھان پر چیتن روپ جگت کی کرتا - کارن (علت فاعلی) کسیطرح نہین ہوسکتی -

اٹھوان سوتر सूत्र ॥८॥ ईयत्वा वचना च्च ॥ اس سوتر مین دو پد مین پہلا پد ॥ ईयत्वाव चनात (سے متواجبات) ارتھ اسکا یہ کہ اسکا - اپچن نہین کہتا - دوسرا پد च (چ) اسکا ارتھ ہے کہ - پرتگیا برودہ ہے - کل سوتر کے معنی مطلب یہ ہوے کہ اگر اناتما پردھان ست شبد کا باچیہ ہووے - یعنی اگر اناتما پردہان مین (جو آتما نہین) ست شبد کا کتھن کیا اور مانا جاوے تو جیسے کوئی پرش کسیکو - ارندہتی بتانے असचाती دکہاوے تو وہ پرش پہلے اوسکو سمیپ استہول تارے یعنی بہت موٹے اور زیادہ چیتن ستارہ کو دکھا کر پہر اسکا تیاگ کرا کر - نہایت سوکشم اور باریک جو ارندہتی نام کا ستارہ اسکو دکہا کر درہ کراتا ہی تیسے یہ جو باک ہے स आत्मा तत्त्वमसि ارتھ یہ کہ سو آتما تو ہے - ایسے باکیون سے وید بہگوان نے پہلے آتما کو بنایا پہر وید نے نیت نیت नेति नेति کہا کہ نہین یہہ نہین یعنی پورب پکش کے استہول روپ بتائے ہوئے کا اہیسا نتو متی کہا تیاگ کرا کر ات سوکشم روپ آتما کو بتایا اگر خاص آتما کا تیاگ کراتے تو प्रतिज्ञा विरोध ہوتا کیونکہ یہہ پرتگیا (عہدہ قاعدہ) ہے کہ کارن کے گیان سے کاریہ کا گیان (یعنی علت کے علم سے معلول کا علم ہوتا ہی)

جیسے ہر قسم کے سونہری زیورون کا کارن (علت) سوبرن (سونا) ہی سو سوبرن کے گیان سے
تمام قسم کے زیور کی اصلیت جو اوس سے بنے معلوم ہو جاتی ہی - تیسے پردہان کے گیان سے تمام
جگت کا گیان ہو جانا چاہیئے سو ہوتا نہین اسلیئے صحیح بات یہ ہے کہ وید بھگوان نے استھول روپ
پرکرتی کو پردہان کہا پھر شدہ کر کے خاص و اصلی پردہان جو برہمہ ات سوکشم روپ تسکو دڑہ کرایا
اسطرح - پورب پکش ہے ہاک کو صرف برای سریع الفہمی اور اخیر باک کو ست سمجھنا چاہیئے جس مین
پرتگیا کا برودہ نہین - (شرح از خاکسار بھوانی پرشاد)

واضح ہو کہ شاستر مین جو ارندہتی نام کا نیاؤ ہے سو ارندہتی نیاء اوسکو کہتی ہین کہ باریک بات کے
دڑہ کرانیکو پہلے موٹے درشٹانت موٹی بات کہکر جب سمجھنے والا موٹی بات کو سمجھ جاوے تب اوس
موٹی بات کا نشیدہ کر کے اصلی جو بات تسکو دڑہ کرانا - تس نیاء کا ارندہتی نام سے نامزد کرنیکی بنیاد یہ ہے
اصلیت مین مہرشی بششٹ جی کی بام انگ (استری - اہلیہ) ارندہتی ہین اور تمام دنیا مین اونکا
سا سہاگ کیسکا نہین ہوا کیونکہ بششٹ جی کی حیات تک ارندہتی موجود رہین اور جب بششٹ جی -
اپنی دیہہ مانوی شریر मानवी शरीर والیکو تیاگ اور ستارہ روپ ہوکر شامل سبت رشی نامی
تارون کے اکاسین - دہروجی (قطب شمالی) کے گرد تاباں ہوئے تب ارندہتی جی بھی تارے روپ ہوکر
بششٹ نامی تارے کے نیچے موجود ہوئین اور منونتر موسومہ بنی نسبت वैवस्वत منونتک
بششٹ و ارندہتی موجود رہینگی - اس بناء پر رشیون نے یہ امر تجویز و جاری کیا کہ کنواری دبے بیاہی
کنیان کو اوسکی سات برسکی عمر تک ارندہتی نامی تارے کا درشن کرایا جاوے اور اسمین قدرتی
تاثیر یہی ہوئی کہ جس کنیا کو ارندہتی تارے کا درشن ہو جاوے وہ کنیان اپنی عمر بھر سو بہاگوتی
(سہاگن) رہی ہرگز بیوہ نہو بس ارندہتی کا درشن کرانیکا کرم (طریقہ) یون تجویز قایم ہوا کہ ارندہتی
ستارہ نہایت باریک ہی جسکا درشن بالغ شخص کو بھی مشکل ہوتا ہی اور نابالغ پانچ سات برسکی عمر والی
سو یکایک نظر پڑنا ممکن نہین اسلیئے اوس کنیان کو سبت تارا گن مین جو امستارہ اور زیادہ روشن ہو چندرمان
سوا اول چندرمان کو لڑکی سہ سرست ارندہتی نام سے دکھاتے جب وہ لڑکی چندرمان کو بخوبی پہچان کر

فوراً بتانے لگی تب چندرمان کو منع کر کے - دہرو - کے گرد جو سات ستارے ہیں - ساتون ستارون کو اور پہر
یوہی طرح ساتون ستارونکو منع کر گئے منجملہ ساتون ستارون کے خاص وشِشٹ جنکے ستارہ کو بہجوائے
اخیر پر وشِشٹ نامی ستارے کے نیچے جو نہایت باریک خاص ستارہ ارندہتی نام والا اسکو بہجوا کر ڈرہ کرتے ہین
اسطرح جس کنیا کے اچہے بہاگ ہون اور کنیا کے سرپرست کنیان کو ہمیشہ سہاگن رہنے کی تمنا سے درشن کراوین
تو کنیان کو ایک یا دو سال مین درشن ہوجاتا اور پہر وہ بیوہ نہین ہوتی افسوس کہ زمانہ حال مین یہہ
عمدہ تدبیر - فروگذاشت ہوگئی صرف اسقدر رہ گئی ہے کہ چندرمان کو تو بہجوا دیا جاتا آیندہ اصلی
امر مجوزہ نابود رہتا ہی چنانچہ سنساری ہوہار مین اُسیکا نتیجہ موجود ہے کہ بیوہ زیادہ ہوتی ہین فقط
اسکا نتیجہ اسموقعہ پر یہہ ہی کہ جیسے نہایت باریک ستارہ ارندہتی کے پہچاننے کو اول چندرمان پہر سات ستارے
پہر سات ستارون مین وشِشٹ نامی تارے کو بہجوا بہجوا کر اخیر پر ارندہتی کا درشن اور بہجوایا جاتا -
اور درمیان مین جن چندرمان وغیرہ کو ارندہتی کہا تہا سب کا نشیدہ کرتے چلی گئی - اسیطرح برہمہ جیتن
شنخدانند روپ جو تمامتر نراکار نربکار ہی لش برہمہ کے پہچاننے کو - اول ساکار اور سیکار سنساری پدارتہون
کو شرتی نے آتما کہا جب سے اخیر درجہ والے نراکار نربکار برہمہ کو جگیاسو سمجہ گیا تب درمیانی پدارتہون
ساکار اور سیکار والونکو نیت نیت شرتی سے نشیدہ اور برہمہ کو بدہ - کہدیا - چنانچہ ارندہتی نیاو
کے پرتوہ پر برہمہ کے پہچاننے کا پرکار شرتہون دوارا درجہ بدرجہ یہ ہے کہ چارباک وغیرہ جو ناستک
بادی - برہمہ - ایشر کو نہین مانتے وہ استہول پدارتہون کو آتما کہتی جیسے -

२ मिति श्रुति

پہلے چارباک نے پتر کو آتما بتایا اور ثبوت مین یہ شرتی کہی ॥ आत्मा वै जाइते पुत्रः ॥

دوسرے چارباک نے پتر کے آتما ہونیکا نشیدہ کر کے - اپنی دیہہ کو آتما کہا کہ پتر کا دیہہ اور اپنا دیہہ جدا جدا ہے
اور اصلی سکہہ دُکہہ اپنے دیہہ کو ہوتا اسوجہ سے پتر آتما نہین اپنا دیہہ آتما ہی اور ثبوت مین شرتی
کہی

॥ सवा एषा पुरुषोन्नर समय ॥ श्रुति ॥ २ ॥

تیسرے چارباک نے دیہہ کو بہی آتما ہونیکا نشیدہ کر کے اندریون کو آتما کہا کہ جب جس اندریہ کا دیوتا اپنے
استہان کو چہوڑ دیتا ہے تب آتما جاتا ہی کہ اندہا ہے - بہرا ہے - گونگا ہے - وغیرہ وغیرہ

اور ثبوت مین شرتی کہی

प्राणा प्रजा पति पितर एत्य ब्रूयू ॥ मिति श्रोत

چوتھے کہتے ہین کہ اندری آتما ہین پران آتما ہین کیونکہ پران کے چلنے تک اندریہ کے دیوتا موجود رہتے اور
پران کی گتی بند ہونے پر باوجودیکہ سب اندریون کے استھان موجود رہتی مگر لازمی طور پر سب دیوتا اپنی اپنے
استھان کو چھوڑ دیتے اور تمام دیہہ معہ اندریون کے مردہ ہو جاتا۔ اسکے علاوہ بھوکھ پیاس کا لگنا پران کا
دہرم ہے سو پران کی موجودگی مین کہتا ہی کہ بھوکھا ہون۔ پیاسا ہون۔ اور اونکے ثبوت مین یہہ
شرتی ہے

अन्यो न्तरात्मा प्राण मय ॥ मिति श्रुति ॥ ४ ॥

۵۔ پانچوین بادی کہتے ہین کہ شین اوستھا مین پران۔ کے کارج۔ بھوکھ پیاس اور اندریون کا چیتن ہونا
اسکے دہرم مین پرورت ہونا بلکہ اندریون کے دیوتا سنیہ ہو جاتے او سوقت صرف سنکلپ وکلپ رہجاتا
سو من کی گتی ہے اور واقعی سپن اوستھا مین۔ من۔ چیتن روپ رہتا اسلیے۔ من۔ آتما ہی اور ثبوت
مین یہہ شرتی کہتے ہین۔

अ न्योन्नरात्मा मनोमय ॥ मिति श्रुति

۶۔ چھٹے وہ بادی کہتے ہین کہ سکھپتی اوستھا مین من بھی بدہی مین لے ہو جاتا صرف بدہی چیتن روپ
رہتی اور جاگرت وغیرہ اوستھاؤن مین۔ بدہی کی بگیانی دہرم سے ہر کوئی اپنے کو کرتا بہوگتا مانتا اسلیے من
آتما ہین۔ بدہی آتما ہی اور ثبوت مین یہہ شرتی کہتے ہین

अन्यो न्तरात्मा विज्ञान मय श्रुति ॥ ६ ॥

۷۔ پربھاکر کہتے ہین کہ اگیان کے سمیت یعنی مول اگیان جو سو کارن شریر سے کہتا کہ مین اگ ہون
اگیانی ہون۔ اسلیے اگیان یعنی مول اگیان انند روپ کارن شریر۔ آتما ہی اور ثبوت کی شرتی یہہ
ہے۔

अन्यो न्तरात्मा नंद मय ॥ मिति श्रुति ॥ ७ ॥

۸۔ دوسرے بادی کہتے ہین کہ سکھپتی اوستھا مین سب کا ابھاؤ اور صرف۔ اہم کا بھاؤ رہجاتا یعنی جو
سکھپتی سے جاگ کر کہتا ہی کہ ایسا غفلت مین بیہوش سویا کہ کچھہ نہ جانا۔ مین اگ ہون مگر بہر حال اسقدر
انبھو ہوا کہ مینے کچھہ نجانا۔ اسلیے ایسا انبھو ہونے سے اگیان اپہت چیتن آتما ہی اور اون کی ثبوت کی
شرتی یہہ ہی

प्रज्ञान घन एवा नंद मय ॥ मिति श्रुति ॥

۹۔ جین کہتے ہین کہ سکھپتی اوستھا مین سب پدارتھ اور نیز۔ اہم۔ بدلے ہو جاتے صرف شون یا تیرہ رہجاتا

اسلیئے سون آتما ہی ثبوت شرتی तस्माद्वा एतस्मादात्मन आकाशः सम्भूतः। श्रुति है
خلاصہ یہہ کہ پتھر سے لیکر آکاس (سوکشم) تک اوتر و تر (درجہ بدرجہ) سوکشم سوکشم پدارتھ ہین اور
آتما وہ اتی سوکشم پدارتھ ہی جو آکاس کا بھی کارن - چنانچہ آکاس تک کے پدارتھ من بانی کے بشئے ہین
اسلیئے استھول ہی سوکشم پدارتھ کا ایک شرتی نے یہہ دیکر آتما کے نشانات تبلاے اس سے آگے
جو خاص آتما برہمہ وہ من بانی کا بشئے نہین مگر جب درجہ بدرجہ اون سکو جگیاشو ممکشو بدہ نشید کرتا
اور برتا آتا تب جسکے بھاگ اچھے ہون جیسے کنیان کے بھاگ اچھے ہونا پہلے بیان کیا اور
جیسے کنیان کے سرپرست خیرخواہ دلی صاف باطن بیان کیئے جنکے اپدیس سے کنیان کو ارند ہتی
کا درشن ہو تیسے سچے جگیاشو ممکشو کو اصلی سرپرست مہاتما سدگرو بگیانی کے کرپا اور سینہ بسینہ
اپدیش سے ساکشات برہمہ کا درشن ہو جاتا اور جیسے وہ کنیان ہمیشہ سہاگوتی رہتی تیسے یہہ
جگیاشو ممکشو جیون مکت اور بدیہہ مکت پاکر برہمہ روپ ہوا ہوا جیسے کا ہمیشہ برہمہ میں رہتا ہے۔

شرح دوم بابت جگت کرتا از خاکسار بھوانی پرشاد

۱- سب سے پہلے یعنی نیچے درجہ کا سمجھنا یہ ہے کہ جسقدر دیہہ دُنیا مین ذی رُوح ہین اونکا کارن کرتا
روپ - بیرج (ماں باپ کا نطفہ) اور نباتات وغیرہ جسقدر غیر ذی روح کہے جاتے ہین اونکا
کارن - (بیرج) تخم ہے جو قسم وار جداگانہ ہے۔
۲- دوسرے درجہ کا سمجھنا یہ ہے کہ سب ذی روح جسم اور غیر ذی روح جرمون کا اپادان کارن (مادہ)
پنچ تت ہین جنسے سب بنے کہ اصلیت میں پنچ تت سے سوائے کوئی پدارتھ نہین جیسے لوہے ان
کے نام برائے نام جداگانہ ہین اصلیت مین سب زیورون کا اپادان سونا وغیرہ دہات ہی جس سے
وہ بنی اور وہ دہات اونمین اول سے آخر تک موجود ہے۔
۳- تیسرے درجہ کا سمجھنا کہ پنچ تت بھی کرم क्रम سے درجہ بدرجہ نمایان یعنی اکاس سے
بایو بایو سے تیج - تیج سے جل - جل سے - پرتھوی - اسلیئے سب تتون کا آدی کارن آکاس
تت ہے مگر شرتیون سے ثابت ہے کہ پرکرتی اور پرش کے بیک مین سے مایا - ایشر - اودیا -

جیو اور ایشر سی مہت تت - مہت تت سے اہنکار - اہنکار سے اکاس ہوا جو تتون کا کارن ہے
تو ظاہر کہ استھول دیہون سے پرکرتی پرش تک ایک سے ایک زیادہ سوکشم روپ ہی پس جیسے پہلی
پوستہامین مُن بدھی کا انجام - سون پر بابت آتما کے بڑھا آگے اصلی پدارتھ برہمہ مین
باقی کا نشیئہ نہ ہوا تیسے اس پوستہامین بابت جگت کارن کے مُن بدھی کا انجام پرکرتی تک
پہونچا جیسا اخیر درجہ کے پانچوین شاستر نے کہا اب آئندہ اصلی جگت کارن کے سمجھنے کو یہہ
برہمہ سوتر ویدانت چھٹا شاستر - مہرشی دید بیاس کرت ہی یہ فرماتے ہین کہ اصلی چیتن برہمہ
ہے - جسکے اننت شکتیون مین سے ایک پرکرتی بھی اوسیکی ایک سکتی ہے مگر پھر بھی وہ پرکرتی
محض جڑہ روپ ہے کہ بلا چیتن کے کچھ چیشٹا نہین کرسکتی اور اوسی پرکرتی میں جب برہمہ
چیتن کا پرتی بمب پڑا جس سے سب چیشٹا ہوئی تس پرکرتی اپہت چیتن کا نام بجاے برہمہ
کے چیتن پُرش موسوم ہوا جیسا سانکھہ نے کہا کہ پرکرتی کے ببیک سے جگت اُتپت ہوا - پس
اس اخیر درجہ کی سمجھ بگیان روپ سے صحیح امر یہی ہے کہ برہمہ چیتن اودیت روپ نراکار نرگن
ہی جگت کا کرتا - دھرتا - ہرتا (آفریدگار - پروردگار - قہار) اور وہی برہمہ - نمت کارن
وہی اُپادان کارن ہے برہمہ سے پرتہک کوئی انادی ہے نہ جگت کارن - چنانچہ اس خرابی
ببیاق کے ثبوت مین خیر ویہہ کی شرتی ہے - شرتی ۱۲۵

॥ अभिन्नि मितो पादान कारणं ईश्वरः ॥

ارتھہ یہہ کہ جگت کی رچنا مین ایک ایشر برہمہ ہے کہ وہی - کرتا (فاعل) وہی نمت (آلہ وغیرہ)
وہی اُپادان (مادہ) ہے اوس سے بھن (علیحدہ) نمت - اُپادان - کارن کوئی نہین -
اور وہی جگت کو رچ کر خود ہی ہر دیہہ کے اندر جیو آتما روپ ہوکر پربیش ہوا اور پرکاسمان
ہوا جسکے سیتا اور پرکاس مین عضو عضو چیشٹا کرتے - ایسا شرتی نے کہا ہے -

پہلی شرتی - श्रुति तस्माद् वा एतस्मादात्मन आकाशः सम्भूतः ارتھہ یہہ کہ تس آتما سے اگیان کی اورن سکتی
تس سے بکشب سکتی - تس سے آکاس سمبھوت - جس سے باقی تت اور پانچوین تت جگت
کے اُپادان کارن ہوئے اور آتما ابتداے کارن (علی علت والا ہوا)

دوسری شرتی تत्सृष्ट्वा तदेवानु प्राविशत् شرتی ارتھ یہہ اس جگت کو رچکر اسکے اندر جیو آتما نام کرکے مین ہی پرویش ہوا ہون پردہان شبد کے باچیہ वाच्य نہ ہونیکی وجہ سے نوین سوتر مین کہتے ہین

نوین سوتر ॥ स्वाप्ययात् ॥ ९ ॥ सूत्र اس تمام سوتر کا (سوآپیہ بات) ایک ہی پد ہے معنی اسکے یہہ ہین کہ سکپتی اوستہا مین स्व کہیئے (جیو آتما) اسکا ست شبد باچیہ پرماتما مین अप्यय لے ہوتا ہے ارتہات اوسوقت جیو آتما پرماتما مین لین (लीन) ہوتا ہے اسوجہ سوست شبد کا باچیہ ہے اور وہی جگت کا کارن (علت) ہے - پردہان کارن نہین -

---

دسوان سوتر गतिसामान्यात् اس تمام سوتر کا - گت ساما نیات ایک ہی پد ہے معنی اسکے یہہ ہین کہ جیسے سب آنکہون سے ایک روپ کا ہی - سمان اب گت (یکسان) گیان (علم) ہوتا تیسے سب ویدانت شاستر سے سمان یعنی یکسان - ایک چیتن کارن کا ہی گیان اب گت (یکسان علم) ہوتا ہی پس یہی وجہ ہی کہ سروگ برہمہ جگت کا کارن ہی پردہان کارن نہین

گیارہوان سوتر श्रुतत्वाच्च ॥ ११ ॥ सूत्र اس سوتر کے پہلا - شرت تواتٌ دوسرا - چ دو پد ہین سو پہلے پد کا ارتھہ شرون - دوسرے پد کا ارتھہ - پُن (یعنی پہر) تاثیر یہہ - سروگ کا جگت کا کارن ہی اسوجہ سے کہ श्वेताश्वतर سوئیتا سوتر - منتر کا اُپ نشدہ مین شرون ہوتا ہی یعنی اپ شبدون سے پہر پہر بار بار یہی سُنا جاتا ہے - چنانچہ اگلے سوتر مین آپ نشدون پرمان لکہتے ہین - سوتر نمبر ۵ سے نمبر ۱۱ تک یہ پرسنگ ختم ہوا کہ پردہان جگت کا کرتا نہین ہے اب سوتر نمبر ۱۲ سے نمبر ۱۹ تک مین کہا جاتا ہے کہ آنند مے کوس پرماتما ہے -

بارہوان سوتر आनन्दमयोऽभ्यासात् ॥ १२ ॥ सूत्र اس سوتر کی دو پد ہین - پہلا آنند ہے -

لے اب دسوین سوتر مین کہتے ہین کہ پردہان جسوجہ سے کارن نہین ہے کہتے ہین - ۱۲

سے سروگ برہمہ جگت کا کارن کیسے ہی اسکی وجہ گیارہوین سوتر مین کہتے ہین - ۱۲

سے بارہوین سوتر مین اسبات کا نرنے کرتے ہین کہ تیتریہ اپ نشدہ [illegible] مین جو ا - ان مے ۲ - پران مے ۳ - منو مے ۴ - بگیان مے ۵ - آنند مے - پنچ کوس کہے - تینون سے [illegible] ہوتا ہی کہ [illegible] کا کرن مین آنند مے کوس سو ہوتا یا جیسے باقی ان مے وغیرہ چارون کوسون سے - آتما (یعنی اناتما) کا کرن ہوتا ہیسے انند مے ہی اناتما کا ہی گرن ہوتا ہے - ۱۲

دوسرا ابہیاسات ۔ سوسوقع پر پہلے پد آنند مئے شبد کا ارتھ ۔ مکھیہ پرماتما ہی اور دوسرے ابہیاس میں شبد کا ارتھ بارمبار ربط یا ریاضت کرنا کیونکہ بہت شرتیون مین بارمبار شبد کا ہی کہتین ہے چنانچہ تمثیلاً صرف دو شرتی لکھتی ہین پہلی شرتی

आनंद ब्रह्मणो विद्वान्न बिभेति कुत श्चन ॥ मिति श्रुत ॥१॥

ارتھ اسکا یہ ہی کہ برہمہ کے آنند کو جاننے والا بدوان کسی سے بہی بہئے نہین کرتا۔

دوسری شرتی آनंदो ब्रह्मेति व्यजानात ॥ ارتھ اسکا یہ ہی کہ جو آنند ہے اوسکو برہمہ جانا ॥२ श्रुत॥ اسطرح سمجھنا چاہیئے کہ ان مئے وغیرہ چار کوشون سے آناتما کا ۔ اور پانچوین آنند مئے کوس سے مکھیہ آتما کا گرہن ہوتا اناتما کا انند سے گرہن نہین ہوتا۔

تیرھوان سوتر

॥विकारशब्दान्नेति चेन्न प्राचुर्यात्॥१३॥ सूत्र

ارتھ۔ شنکا۔ آنند مئے شبد سے پرماتما کا گرہن نہین ہوسکتا کیونکہ آنند شبد سے پہلے ۔ بکار شبد میں ؔ کر سوتر व्याकरण (علم صرف و نحو قواعد سنسکرت) سے بکار ارتھ مین मयट् प्रत्यय ہوتا ہی اسلیئے آنند مئے نام بکار وان کا ہی ۔ نربکار کا نہین اور پرماتما اوسکے برعکس نربکار ہی بکار وان نہین اِت چین ایسے نہین کہی کیونکہ پراچربات इति चेन्न یعنی پراچار ارتھ مین प्राचुर्यात (بڑے معنون مین) मयट् प्रत्यय ہوتا اسطرح آنند مئے نام پرچر (بہت) آنند والے پرماتما کا ہی ۔ اس ارتھ کو سوتر نمبر ۱۴ مین دڑہ کرتے ہین۔

چودہوان سوتر

॥तद्धेतुव्यपदेशाच्च॥१४॥सूत्र ॥ ارتھ جیسی اس سوتھ پر پراچر یہ ارتھ مین प्राचुर्य मयट् प्रत्यय ہے ۔ ویسے بہت شرتی برہمہ کو آنند ہیت کا اُپدیش کہتین کرتی ہین چنانچہ تمثیلاً ایک شرتی لکھتے ہین

एष ह्येवानंदयाति॥ श्रुति

ارتہ اس شرتی کا یہ ہی کہ اہیس پرماتما سب کو آنند دیتا ہے ۔ ارتہات سب کے آنند کا ہیتو پرماتما ہے ۔ اسلیئے آنند مئے نام پرماتما کا ہے۔

پندرہوان سوتر

मान्त्रवर्णिकमेव च गीयते॥१५॥ सूत्र اس سوتر کے اکشر ارتھ

۱؎ اب پہلے کیئے ہوئے شنکا سمادہان کا بدہانک विधायक تیرھوان سوتر کہتے ہین ۱۲

پہلے بہاشکار ایکدیہ منتر لکھتے ہین इति मंत्रः ॥ सत्यंज्ञानमनंतं ॥ ارتھ اس منتر کا

یہ ہی کہ اس منتر مین جو برھمہ کے تین وشیشن کہے یعنی پہلا ست دوسرا گیان تیسرا اننت ارتھات برہم ان

تین وشیشن والا جو اس منتر سے نسچے ہوا سو مانتر برنک मांत्रवर्णिक . برھمہ ہے جسکو منتر

نے برنن کیا وہ برہمہ ہے اور تس برہمہ کو آنندمئے شبد کرکے गीयते گانا (کتھن کرنا - کہنا) جاتا ہے

یہ ارتھ خاص سوتر کا ہوا کہ جسکو منتر نے برنن کیا سو برھمہ ہے -

سولہوان سوتر ॥ नेतरोनुपपत्ते ॥ १६ ॥ ارتھ اسکا یہ ہی کہ برہمہ کے سوا سنساری

جیو آتما کا آنندمئے شبد کرکے کتھن نہین ہے کیونکہ جیسی ایک شرتی یہ ہے .

अनुपपत्तेः सोऽकामयत बहुस्यां प्रजा ॥ ارتھ اس شرتی کا یہ ہی کہ سو آنندمئے پرماتما

اچھا کرتا بہیا کہ مین بھو پرتیچ روپ کرکے اُتپن (ظہور پذیر) ہوؤن - تیسے ایک شرتی آنندمئے

کو ہی جگت کا کرتا کہتے ہین سو جگت کا کرتت پنا (پیدایش کائنات) جیو آتما مین انوپپن ہے

یعنی جیو کو جگت کارن ہونا شرتی کا کتھن نہین ہے - ارتھات کوئی شرتی جیو کو جگت کارن نہین

کہتے بلکہ سب شرتی برہمہ کو جگت کارن کہتے ہین -

سترھوان سوتر सूत्र ॥ १७ ॥ भेदव्यपदेशाच्च ॥ پھر اوسی ارتھ کو ڈرہ کرتے ہین

دوسری درشٹانت سے اور درشٹانت مین ایک شرتی کہتے ہین کہ रसं ॥ रसो वै सः ॥

ह्येवायं लब्ध्वानन्दी भवति ॥ श्रुति ९ ارتھ اس شرتی کا یہ کہ سو آنندمئے - رس -

سروپ ہے اور تس رس کو ہی پراپت ہوکر یہہ جیو آنند ہوتا ہے - فقط

اٹھارھوان سوتر सूत्र ॥ १८ ॥ कामाच्च नानुमानापेक्षा ॥ اس سوتر کی شرح مین پہلے

ایک شرتی کہتے ہین کہ ॥ सोऽकामयत बहुस्यां प्रजायेय ॥ मिति श्रुति ॥ ९ ॥ ارتھ

اس شرتی کا یہی وہی ہے جیسا کہ سوتر نمبر ۱۶ کا ترجمہ اوتر کہہ آئے اور سب کا خلاصہ و نتیجہ یہہ ہے کہ

آنندمئے پرکرن مین شرتی موصوف سے بدینوجہ کہ کام اچھا کا نردیش ہے निर्देश الوہان ہی

نمبر ۱۲ - اب سوتر کا سارا ارتھ کہتے ہین کہ بہید بہیدنیات یعنی آنند سے پرکرن مین جیسا شرتی موصوف نے کیا سنسار

جیو آنندمئے نہین کیونکہ جیو اور آنندمئے بہید کا کتھن شرتی نے صاف کہا ہے اسلئے برہما آنندمئے ہے - ۱۲

جاننے لائق (سانکہہ پرکلپت सांख्य परिकल्पित یعنی سانکہہ نے جو کلپنا کی) کئے اچیتن پردہان پدارتھہ آنند مئے - یا کارن - ان دونو شبدون مین کسی شبد کرکے اپکیشت خواہ باچہت (वाच्यत) نہین ہے یعنی سانکہہ نے جو اچیتن پردہان کو آنند مئے یا کارن - مانا وہ ٹھیک نہین ہوسکتا ہے پس یہی سوتر کا سارا ارتھہ ہوا -

اونیسوان سوتر ॥ अस्मिन्नस्य च तद्योगं शास्ति ॥१९॥ सूत्र ॥ اس سوتر مین چار پد ہین پہلا پد - اسمن یعنی اس آنند مئے پرماتما مین - دوسرا پد - اسّ یعنی اس پرت بُدھ प्रतिबुद्ध جیو کا - تیسرا پد - تدیوگ یعنی تدروپ (جیسے کا تیسے یا بجنسہ) کرکے - آنند سروپ کی پراپتی ارتھات مکت کو شاستر ہے سو چوتھا پد شاست کہتا ہے - مجموعی ارتھہ ہوا کہ آنند مئے پرماتما مین جیو کا تدروپ तद्रूप مکت کو شاستر ہے تو ثابت ہوا کہ سانکہہ نے جیسے کلپنا کی ویسی آنند مئے شبد کے ارتھہ - پردہان یا جیو نہین ہین (سوتر نمبر ۱۲ سی اس سوتر نمبر ۱۹ تک آنند مئے اس کا پرکرن ختم ہوا -)

بیسوان سوتر ॥ अन्तस्तद्धर्मोपदेशात् ॥२०॥ सूत्र

اکیسوان سوتر ॥ सूत्र ॥२१॥ भेदव्यपदेशाच्चान्यः ॥

بائیسوان سوتر ॥ आकाशस्तल्लिङ्गात् ॥२२॥ सूत्र — سوتر کے ارتھہ کہنے سے پہلے

اب سوتر نمبر ۲۰ و ۲۱ مین - ہرن مئے پُرش کو ایشر کہتے ہین ——— سوتر نمبر ۲۰ کی تمہید اس سوتر کی شرح مین پہلے تین شرتی کہتے ہین پہلی شرتی य एषोऽन्तरादित्ये ॥ श्रुत १ ارتھہ یہ کہ اوت کہی شرح کے منڈل مین - جیسے دوسری شرتی ॥ य एषोऽन्तरक्षिणि ॥ یعنی یہ اکش یعنی آنکہہ مین یعنی سورج کے منڈل مین جو آنکھہ مین پُرش ہے او مین شنکا ہے کہ سو پرش سنساری ہے یا پرمیشر ہے دونو شرتیون نے اوس پرش کو ایا کے یہی کہا ہی اسلیئے اگر وہ پرش سنساری ہی تو اپاسنا کرنیکی جوگ نہین اگر پرمیشر ہے تو اپاسنا کرنیکے لائق ہے اسکا سمادہان یہہ ہے تیسری شرتی य एष आत्मापहतपाप्मा ارتھہ یہ کہ جو آتما ہی وہ آپ ہت پاپما یعنی پاپ کرکے اب ہت (طا ہوا) نہین بلکہ سب پاپون سے رہت ہی اور وہ اپاسنا کرنیکی جوگ ہی سو وہی - نت سیدہ پرماتما - آدت منڈل اور آنکھہ مین ہرکا سمان ہی سنسار کا ہرش نہین ہو جہ سی ہت وہرم اپدیشات - اس سوتر مین کہا کہ شرتی نے وہرم کے اپدیش مین اوسکو کہا ہی - سنساری پرش کے اپدیش مین نہین کہا جو اوسکو سنساری پُرش یا پاپ اپ ہت کہا جاوے - ۱۲ سوتر نمبر ۲۱ کی شرح اب اکیسوین سوتر سے یہ بات ڈرہ کرتے ہین کہ آدت وغیرہ شریرابہانی جیو سے - انتر جامی ایشر - ان سیار ہے کیونکہ سوتر نمبر ۲۱ مین کہتے ہین کہ بہید بیدیشات - یعنی شرتی نے درمیان آدت وغیرہ شریر ابہانی جیوا ور ایشر کے بہید کا اپدیش کیا ہی اور وہ شرتی یہ ہے य आदित्ये तिष्ठन्नादित्यादन्तरो यमादित्यो न वेद ارتھہ اس شرتی کا یہہ ہے کہ وہ ایشر آدت مین استہت ہی اور آدت سے نیارا ہے یعنی آدت بہی نہین جانتا - فقط پس آدت وغیرہ دیگر شریر جیو کوئی مین ہین اور آدت وغیرہ شریرون مین جو انتر جامی (جسکی ہستیا سے آدت مین پرکاش ہے) وہ ایشر ہے ... اب اکا پرکا ... اور اوس کی اپاسنا کرنا چاہیئے - اس پرسنگ کا یہ نتیجہ ہے - پرسنگ ختم ہوا - سوتر نمبر ۲۰ سے ۲۲ تک سب مین - ۱۲

اب سوتر نمبر ۲۲ و ۲۳ مین کہتے ہین کہ آکاش شبد برہمہ کا بہی بہی شبد ہی اور اوسکو نام شبد کیطرح - پران شبد سے سمجھنا چاہیئے -

ایک اور پرسنگ واسطے سرپع الفہمی کے لکھتے ہین یعنی چہاندوگ اُپ نشدہ छांदोग्योपनिषद
مین شالاوت शालावत्य نام والا برہمن چیتول जैवलि نام والے راجا پوچہا ہی کہ
اس بھولوک اور نیز اور تمام لوگون کا آدہار کون ہے راجانے کہا کہ اکاس آدہار ہے فقط۔ اسمین
شنکا ہوتی ہے کہ اس موقع پر اکاس شبد کرکے پربرہمہ کا گرہن ہے یا بھوت اکاس کا گرہن ہے اس
سادہان مین شرتی کا ثبوت دیتے ہین یہہ सर्वाणि हवा इमानि भूतानि आकाशादेव स
मुत्पद्यन्ते आकाशं प्रत्यस्तंयन्ति॥ ارتھ اس شرتی کا یہ ہو کہ یہ سرب بھوت اکاس سے ہی اُت پن
ہوتے اور اکاش مین ہی لین ہوتے ہین تہان یہ نرنی ہے کہ بھوت اکاس مین سب کی اُتپت اور لے کا
سمبھبت نہین بلکہ پربرہمہ مین سمبھب ہی۔ یعنی اس موقع پر آکاس نام پربرہمہ کا ہی ہے۔
سوئی سوتر مین کہتے ہین کہ اکاس۔ برحمہ کا لنگ (نشان) लिङ्ग ہی یعنی اکاش شبد۔ برہمہ کا باچک ہے

تیئیسوان سوتر सूत्र॥ २३॥ अतएव प्राणः॥ ارتھ یہ کہ پران جسکو کہتے وہ برحمہ ہے
یعنی پران شبد سے برحمہ کا گرہن ہے۔ ثبوت مین ایک پرسنگ لکہتے ہین کہ سام ویدی اُدگیت پرکرن
مین सामवेदी योद्गीथ لکہا ہی کہ چکرائن رشی चक्रायण کے سامنے ایک پرستوتا
پرستوتا प्रस्तोता نے دیوتا کی اُستتی پڑھی تب رشی نے کہا کہ ہے پرستوتا۔ تم جس دیوتا کی
استہت کرتے ہو تس دیوتا کو تم نہین پہچانتے کہ وہ دیوتا کون ہے اسلیئے میرے سامنے اگر تم بغیر
پہچانے ہوئے دیوتا کی استہت کروگے تو تمہارا سر۔ ٹوٹ پڑیگا۔ ایسا سنکر کمال خوف (بھیے)
سے پرستوتا نے پوچہا کہ مہاراج آپ بتائیے وہ دیوتا کون ہے۔ تب رشی نے اوتر (جواب) دیا
کہ سو دیوتا پران ہی۔ تہان یہہ شنکا ہوتی کہ پران شبد سے پربرہمہ کا گرہن ہے یا پران بائو
کا گرہن ہے جو پنچ بائو ہین۔ پران۔ اَپان۔ سمان۔ اُدان۔ بیان۔ اسکے سادہان مین شرتی
کہتے ہین اور اوسکا ارتھ یہہ کہ سب بھوت پران سے اُت پن اور پران مین ہی لین ہوتے ہین

सर्वाणि हवाइमानि भूतानि प्राणमेवाभिसंविशन्ति प्राणमभ्यु*
اسلیئے اس موقع پر پران نام۔ پربرہمہ کا ہی جس سے سب بھوت اُت پن اور اوسی مین لین ہوتے ہین

چوبیسوان سوتر ज्योतिश्चरणाभिधानात् ॥२४॥ सूत्र ارتھ یہہ کہ جوت شبد سے سورج وغیرہ کی جوت کا گرہن نہین بلکہ پرماتما کا گرہن ہے ثبوت مین ایک پرشنگ لکھتے ہین۔

چھاندوگ اپ نشدہ مین کہا ہی دو نو لوک کے پرے۔ جوت کا پرکاس ہے تہان شنکا ہی کہ جوت سے آدت وغیرہ کی جوت کا گرہن ہے یا پرماتما کا اسکے سماوہان مین ایک منتر یہہ ہے۔

॥ पादोऽस्य सर्वा भूतानि त्रिपादस्यामृतं दिवि ॥ मंत्र ॥ ارتھ اسکا یہ ہے کہ یہ سرب جگت اس پرش کا ایک پاد انش ہے اور دِو سو پرکاس سروپ مین ترپاد۔ امرت روپ ہے दिवि اسیطرح چرنا بہدھانات اس سوتر مین کہا ہی کہ چرن پاد کا۔ ابہدہان کتھن ہے۔ ترپاد کی شرح اگلی سوتر مین

پچیسوان سوتر छन्दोऽभिधानान्नेति चेन्न तथा चेतोऽर्पणनिगदात्तथा हि दर्शनम्

اس سوتر کے چار پد ہین۔ پہلے پد کا ارتھ کہ چوبیسوین منتر مین جو पादोऽस्य सर्वभूतानि کہا تس سے चतुष्पद چتش پد۔ گایتری منتر کا۔ اب دہان ہوتا برہمہ کا ابہدہان نہین دوسرا پد इति चेन्न ارتھ یہہ ایسا نہو۔ کیونکہ تیسرے پد کا ارتھ ہے کہ گایتری गायत्री روپ کے دُوارا گایتری انگت برہمہ مین चेत्त چیت کے سماوہان کا کتھن ہے۔ چوتھی پد کا ارتھ پس جیسے گایتری دُوارا برہمہ کی اُپاسنا ہے تیسے اوُر بھی لکا رودوارا برہمہ کی اُپاسنا کا درشن ہے یعنی دیکھتا ہے۔ گایتری چھند کی مزید شرح سوتر نمبر ۲۶ مین کہتے ہین۔

چھبیسوان سوتر भूतादिपादव्यपदेशोपपत्तेश्चैवम् ॥२६॥ सूत्र اس سوتر مین چار پاد ہین تنکا ارتھ یہہ کہ پہلا پد جو بھوت آو لینی بھوت شبد مین ۱۔ بہوت ۲۔ پرتھی ۳۔ شریر ۴۔ ہردا۔ جو چار جزو تنکو گایتری کے چار پاد (حصہ) جاننا چاہیئے۔ دوسرا پد۔ بیدیش یعنی تن چارون پاد گایتری کا کتھن۔ تیسرا پد۔ اُپ پتی یعنی تسکی گیان ہونے سے۔ چوتھا پد۔ ایم کہیئے نتیجے۔ یہ منتر جو پچھلے سوتر مین کہا पादोऽस्य सर्वा भूतानि۔ اوس باک مین برہمہ کا گرہن ہے۔ پس اُس باک کا نتیجہ جو برہمہ۔ تس برہمہ کا گرہن نہ کرکے صرف چھند کے وہ چارون بھوت چار پاد نہین ہو سکتے۔

تسکا भमा (بھُومان) बाहुल्य (باہلّ) ہے اسی سے پران شبد کا پربرہمہ
باچیہ ہے دیوتا بشیش اندر کا نہین خلاصہ یہہ کہ اندر نے اپنے دیوتا روپ کے اُپاسنا کرنے کا
اپدیش نہین کیا بلکہ ہر دیہہ مین جو آتما جسکو پرتگیا تما کہتے وہی آتما اندر کی دیہہ مین ہے
اوسی پربرہمہ روپ آتما کے اُپاسنا کا اُپدیش اندر نے کیا اسلیئے پران شبد سے پربرہمہ کا گرہن ہے
اب بیسوین سوتر مین پھر بھی ویسی شنکا اور پھر آخر سمادہان کہتے ہین - اکیسوین سوتر

بیسوان سوتر

शास्त्र दृष्ट्या तूपदेशो वामदेव वत्॥३०॥ सूत्र

بیسوین سوتر مین شنکا کہتے ہین کہ جو پران شبد ہے - اندر دیوتا آتما کا گرہن نہین تو اندر نے پرتردن سے
ایسا کیون کہا جسکے ارتھ یہہ ہین کہ (میرے کو ہی تو جان) मामेवविजानीहि اور جیسا - مام
شبد اس پرسنگ مین ہے ویسا اور جگہہ بھی آیا ہے جیسا اس سوتر مین بطور درشٹانت کے کہتے ہین
کہ اسی طرح بامدیو रिषि گربہہ کے اندر کہا تہا کہ مین منو - ہوتا بہیا - سوریہ ہوتا بہیا वामदेव
ویسے ہی اندر دیوتا نے اپنے آتما کو شاستر درشٹی سے (یعنی یہہ ثبوت شاستر کے) پرماتما جانکر
ایسا اُپدیش کیا ہے اسکا سمادہان اکیسوین سوتر مین کہتے ہین - मामविजानीय

اکیسوان سوتر

जीवमुख्य प्राणलिङ्गान्नेति चेन्नोपासात्रैविध्यादाश्रितत्वादिह तद्योगात्॥२१॥ सूत्र

تمہید جسطرح بام دیو رشی گربہہ مین کہتا بہیا کہ مین منو ہوتا بہیا اور سوریہ ہوتا بہیا
کہ یہہ پرسنگ پچھلے سوتر مین کہہ آئے ہے یعنی اوس بامدیو باک سے ظاہر کہ بامدیو نے اپنے کو منو اور سوریہ
ہونا کہا ہے پرماتما کو نہین کہا کیونکہ مام شبد کا جوگ کہنے والے کے دیہہ سے ہوتا اوسی طرح اندر نے
مام شبد کہا اوس سے اندر کے دیہہ کو سمجہنا چاہیئے کہ اندر نے اپنے دیوتا روپ دیہہ کے اُپاسنا کرنیکے لیئے
پرتردن کو اُپدیش کیا یہان تک شنکا ہی سوئی شنکا اس اکیسوین سوتر کے پہلے پاد مین کہتے ہین
اور پھر سمادہان کہتے ہین شنکا मामेवविजानीहि باکیہ برہمہ کی پرتی پادک (برہمہ کے
ثابت کرنیوالے) نہین کیونکہ اسمین جیو لنگات जीवलिङ्गात॥१॥ پہلا پاد - ۲ - مکہیہ پران
لنگات मुख्यप्राणलिङ्गात्॥२॥ دوسرا پاد - ۳ - نہ باہم بگیا سیت بکتا رم پر بات

नवा चविजिज्ञासीत विज्ञा॰ । विद्यात ॥३॥ یہ تین باک ہین - ان باکیون کو جیو کا لنگ ہونے سے ज्ञापक گیا ہے لی کے جاننے کی اچھا نہ کرنا چاہیئے

بلکہ بانی کے بکتا (یعنی کلام کرنیوالے - متکلم - کو جاننا چاہیئے اور نیز मामेव प्रज्ञात्मा اس باک کو مکہہ پران کا لنگ ہونے سے جسکا ارتھ پہلے لکھے آئے ہین یہاں تک سوتر مین شنکا کہی اب اوسکا سمادہان کہتے ہین کہ इति चेन्न اس سوتر کا تیسرا پاد ہے ارتھ یہہ ایسا

کیونکہ یہہ اس سوتر کا چوتھا پاد ہے जपासा त्रै विद्यात جسکے ارتھ یہہ ہین کہ تین پرکار کی اپاسنا کا پرسنگ ہونے سے اور وہ تین اپاسنا یہہ ہین - پہلے جیو اپاسنا - دوسرے پران اپاسنا تیسرے برہمہ اپاسنا - چونکہ برہمہ کے جوگ سے برہمہ کے آشرت आश्रित آئے ہین جو سے جیسا سوتر کے پانچوین پاد مین کہا ہے مामेव विजानी। ह اسلیئے جو باک اندر نے کہا یہہ باک برہمہ پر ہے -

پہلا ادھیا کا پہلا پاد سماپت ہوا اور اس کل ادھیا کا نتیجہ یہہ ہوا کہ ۱ - برہمہ کی جگیاسا کرنی چاہیئے - ۲ - سو برہمہ جگت کا کارن ہے - ۳ - وہ برہمہ آنند سروپ ہے - ۴ - پُرش اوس برہمہ کا لکشن ہے - ۵ - اکاس پران - جوت شبدون سے برہمہ کا گرہن ہے فقط -

متی اگن سودی نو معاشی سمت ۱۹۵۶ مطابق ۱۷ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۹۹ع ایام قحط غلہ ۱۳ ثارنی روپیہ مقام ایٹہ -

پہلے ادھیا کا پہلا پاد ختم ہوا - اب پہلے ادھیا کا دوسرا پاد شروع ہوتا ہے -

॥ इति श्री श्रीमन्महा कराभिनंद: व्यासजी कृत ब्रह्म सूत्र सारार्थ प्रदीप कायां भवानी प्रसाद स्य कृत उल्थायां प्रथमोध्यायस्य प्रथम पाद:

समाप्तं शुभ भूयात्

॥ हरी ॐ तत्सत ॥३॥

پہلے ادھیاء کا دوسرا پاد (حصہ) شروع ہوا

پہلا سوتر सर्वत्र प्रसिद्धोपदेशात ॥१॥ ارتھ۔ سرب (تمام) بیدانت شاستر مین پرسدھ برہمہ کا اُپدیش ہے اسلیئے تمہید مین جو منومے آدو دہرم کہے اون منومیٔ آدو دہرم کرکے پر برہمہ ہی اُپاسنا کی جوگ ہی

دوسرا سوتر विवक्षितगुणोपपत्तेश्च ॥२॥ सूत्र ارتھ۔ اور بکشت کہے بانچھت (خاص اچھا کئے ہوئے) ست کام ست سنکلپ وغیرہ विवक्षित گُن نمبر۔ تنکا برہمہ مین उपपत्ति (اُپ پت) گیان ہوتا اسلیئے برہمہ ہی اُپاسنا کے جوگ ہی۔

تیسرا سوتر अनुपपत्तेस्तु न शारीरः ॥३॥ सूत्र ارتھ۔ دوسرے سوتر مین جو ست سنکلپ وغیرہ گُن بیان کیئی سو وہ گُن جیو مین نہین ہین ارتہات جیو کا نہ ست کام ہے نہ ست سنکلپ ہے اور شاریر کہتے ہے (شریر کے اندر) ہونیوالا جیو آتما۔ منومئے آدو دہرم کری اُپاسنا کی جوگ نہین بلکہ برہمہ ہی اُپاسنا کی جوگ ہے

چوتھا سوتر कर्मकर्तृव्यपदेशाच्च ॥४॥ ارتھ۔ سوتر کے ارتھ لکھنے سے پہلے بطور شرح یا تمہید کے ایک شرتی لکھتے ہین एतमितः प्रेत्याभिसंभविताऽस्मि ॥ श्रुति ارتھ اس شرتی کا یہہ ہے کہ اُپاسک جیو کہتا ہے کہ مین इतः اس لوک سے प्रेत्य مر کے एतम् اس میرے اُپاس پرماتما کو अभिसंभविताऽस्मि ॥ (پراپت ہونگا۔ فقط۔ اب سوتر کا ارتھ کہتے ہین کہ اس مذکورہ بالا شرتی باک مین کرم اور کرتا کا کہتن ہونیسے منومئے آدو دہرم کرکے جیو آتما اُپاسنا کی جوگ نہین بلکہ برہمہ ہی اُپاسنا کی جوگ ہے یعنی سرتی باک سے ثابت کہ اُپاسیہ پرماتما کرم اور اُپاسک جیو کرتا (فاعل) ہے اور ظاہر کہ اگر جیو ہی اُپاسیہ (اُپاسنا کرنیکی لائق معبود) ہووے تو ایک ہی جو کرم اور کرتا نہین ہوسکتا

تمہید۔ تیر اس پستک کے پہلے پاد مین۔ دوسرے سوتر जन्माद्यस्य यतः سے برہمہ کو تمام جگت کا کارن اور بارہوین سوتر आनन्दमयोऽभ्यासात् سے کرکے تو نام کہکر اگلے سوترون مین منجملہ پنچ کوش کے ایک آنندمے نام کا برہمہ مین سمنوے کیا اب اس دوسرے پاد مین یہہ نرنے کیا جاوے گا کہ باقی چار کوش جن مین برہمہ لنگ سپشٹ نہین وہ باک جیسے मनोमयः منومئے آدو دہرم کرکے جیو کی اُپاسنا ہے یا برہمہ ہی برہمہ کے پرتی پادک (ثابت کرنے والے) ہین یا نہین ۔ یا برہمہ کی اُپاسنا ہے۔

ارتھ۔ شبد کرکے بہید ہے اور دو

پانچوین سوتر ॥ शब्दविशेषात ॥ ५ ॥ सूत्र

شرتی شبد یہہ ہے جسکرکے بہید ہے

यथा व्रीहिर्वा यवो वा श्यामाको वा श्यामाकतण्डुलो वैवमयमन्तरात्मन पुरुषो हिरण्मयः

اس شرتی مین جو ایک अन्तरात्मन انترآتم دوسرا पुरुष دو شبد۔ متضاد مین یعنی۔ پہلا انترآتم شبد۔ ساتوین بہکتی جیوآتما کو اور دوسرا پُرش شبد پہلے بہکتی کرکے (منومئے آدگن بششٹ) پرماتما کو کتھن کرتا ہی اسطرح شبد کے بہید ہونیسے جیوآتما سے پرماتما بہن (علیحدہ) ہی اور کل شرتی موصوف کا ارتھ یہہ ہے کہ جیسے व्रीहि چاول (جب) جو۔ شیاملک ش ان۔ اور شیاماک تندلا۔ ارتھات۔ شیاملک چانول تنڈل کہتے ہین وہ پرودہ کے بھیتر ہوتے۔ تیسے یہہ (ہرن مئے پرکاش سروپ پُرش پرماتما) انترآتم یعنی جیوآتما کے ہردے دیش مین ہے۔

چھٹا سوتر ॥ स्मतेश्च ॥ ६ ॥

ساتوان سوتر

अर्भकौकस्त्वात्तद्व्यपदेशाच्च नेति चेन्न निचाय्यत्वादेवं व्योमवच्च ॥ ७ ॥ सूत्र ॥

اس سوتر کے پہلے پاد مین پورب پکش بطور اعتراض یا شنکا کے کہتے ہیکہ अर्भकौकस्त्वात یعنی ہردا ایک الپ (چہوٹا) استہان ہے تس ہردے روپ الپ استہان مین ہونے سی جیسا پانچوین چھٹے سوتر مین کہا اور جیسا پانچوین سوتر مین۔ چانول اور جو کا درشٹانت کہا۔ ان یان۔ کہنے سو کشم کتھن ہونے سی معلوم ہوتا کہ ہردے کمل مین الپ وبیاپک نہین بلکہ ہردے کمل کے اندر سوکشم جیو ہے اب اُتر پکش سمادہان کہتے ہین۔ سوتر کا دوسرا پد इति चेन्न ارتھ جیسا تمہارا پورب پکش سوتر کے تیسرے پد مین کہتو (निचाय्यत्वादेवं व्योमवच्च) ... व्याम ... بیاپک (یعنی تتا بڑا ہی کہ سروتر مین بیاپک ہی تاہم ہوئی کا منع جو تہاتے سوکشم اورکہ وہ چہوٹا نہین یعنی گہرائی کرکے آکاس۔ الپ کے ثبوت کہتے ہین

کہتے ہین کہ پانچوین سوتر مین تو شرتی کا ثبوت کہا اب چھٹے سوتر مین وہی بات سمرتی کے ثبوت کہتے ہین

ईश्वरः सर्वभूतानां हृद्देशेऽर्जुन तिष्ठति ॥ भ्रामयन्सर्वभूतानि यन्त्रारूढानि मायया ॥ स्मृति ॥

سمرتی یہ ہے اور ارتھ اس سمرتی کا یہی ہے کہ بھگوان کہتے ہین کہ ہے ارجن ایشور انترجامی جنتر شریر مین آروڑھ سب جیو دن کو مایا کرکے بہرماتا ہوا اور سب پرانیون کے ہردے دیس کے بہیتر ستہت ہی۔ فقط اسطرح سمرتی کرکے بہی جیوآتما اور پرماتما کا بہید ثابت ہی

استہان والا اور سوکشم کہلاتا ہی اگر کہو کہ سرو بیاپک آکاس اور سوئی کے سوراخ مین جو آکاس ہے یہہ دو آکاس جداگانہ ہین سو نہین - وہی ایک جہاآکاس سرو مین بیاپک اور وہی اوسکے اندر اپادہو گہٹ مٹھ وغیرہ آجانے سے اُپادھون کے اندر جسقدر سادکاس پاتا اوسیقدر کی بابت اوسکا نام بدلے نام۔ گھٹاکاس۔ مٹھ اکاس - پٹ اکاس وغیرہ کہا جاتا ہی اوس آکاس جڑہ روپ سے بھی بہت بڑا ایشر ہے کہ آکاس بھی جسکے اندر ہے ارتہات اصلی سرو تر بیاپک ایشر ہے جو سرب بیاپک آکاس کے اندر بھی بیاپک ہے اسلیئے وہ اصلی بیاپک ایشر ہردے ہین निचाय्य کہنے کہنے کے جوگ الپ استہان والا اور سوکشم کہاتا ہے (شرح ایزاد از خاکسار بھوانی پرشاد مترجم) ایشر کے رہنے کا اور جیو کے دیکہنے کے لائق ایک ہردا استہان ہی ہے کہ گیان چکشو کر کے ہردے مین ہی بیاپک ایشر کا درشن ملاپ ہوتا - سرگ وغیرہ مین ایشر کا استہان بیان ہونا محض جگہنا ہے - صوفی گیانی مہاتماؤن کا بھی انہوسے بقول سے دل کے آئینہ مین ہے تصویر یار + جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی + دیگر سے گھٹ مین دیکہت ہین لعنت ایسی زند + نانک یا سنسار کو بھئو موتیابند + بس ہردے استہان کو سوا اور کسی جگہ ایشر کو تلاش کرنا واقعی بیفایدہ ہے - البتہ اتہہ کرن شدہ کرنا چاہیئے تب یہ جون کا تیون کے چون صورت بہ آئینہ - بلا شک ایشر کا درشن ملاپ ہو جاویگا

شرح دوم بطور یادداشت - واضح ہے کہ بیاس جیکا کہاہوا یہہ ساتوان سوترا اسقدر ہے - स्मृतेश्च ॥ جسکے لفظی معنے یہہ کہ جیسا سوتر نمبر۶ مین شرتی کا ثبوت کہا ویسی سمرتی کا بھی ثبوت ہے لیکن بیاس جی نے خود اسموقع پر وہ سمرتی نہین لکہی جسکا حوالہ دیتے ہین بہاشکارون نے بجاے اوس سمرتی مستدلہ و مضمرہ بیاس جی کے شرح مین گیتاجی کا واک لکہدیا ہی سو اسکا یہہ مطلب ہے کہ گیتاجی کے تیسرے ادہیاین کرشنچند مہاراج نے ارجن سے کہا ہی کہ مین کورا باسدیوجی کا بیٹا نہین بلکہ آدآتما ہون چنانچہ سرشٹی کے آدکال مین منے جوگ منو سے اور منو نے اکشواکو سے کہا تھا فقط بس یہی سمجہنا چاہیئے کہ بیاس جی ایشر کے اوس واک کا بلفظ سمرتی کے حوالہ و ثبوت دیا ہی جو ایشر نے سرشٹی کے آدمین کہا تھا اشلوک مندرجہ گیتاجی زمانہ مابعد مہابہارت گویا ترجمہ یا مطابق اُس اصلی شرتی کو ہی جو منوسمرتی مین بھی امر کہا گیا

آٹھوان سوتر

सम्भोग प्राप्तिरिति चेन्न वैशेष्यात् ॥८॥ सूत्र

پہلے پادسے ارتھ مین بطور شنکا کہے ہین کہ پہلے تین بات کہہ آئے ہین۔ ۱۔ برہمہ سرب گت چیتن ہے ۲۔ برہمہ کا سب پرانیون کے ہردے کے ساتھ سمبندہ ہے۔ ۳۔ شریر جیوآتما سے ابھن ہے ایسا کہنے سے سُکہہ دُکھہ وغیرہ کے سم بھوگ کی پراپتی ہوگی۔ دوسرا پد सम्भोग प्राप्ति سماداہان مین کہتے ہین इति चेन्न ایسا نہ کہو کیونکہ تیسرا پد ہے वैशेष्यात یعنی دہرم ادہرم کا کرتا اور سُکہہ دُکھہ کا بھوگتا۔ جیوآتما ہے۔ پرماتما۔ نہ دہرم ادہرم کا کرتا اور نہ سُکہہ دُکھہ کا بھوگتا ہے اسطرح جیو اور برہمہ مین विशेषता بشیشتا ہے۔

(شرح از انداز خاکسار بھوانی پرشاد مترجم) جیسے ساتوین سوتر مین سروتر بیاپک اور نہرات سوکشم روپ ہونا اکاس کا کہا۔ اور جیسے سُورج کی پربہا (روشنی) سروتر بیاپک اور چھوٹے سے زیادہ چھوٹے سُوراخ کے ذریعہ سے ایسے بڑے بیاپک۔ بڑے دیہہ والے سُورج کا درشن ہوجاتا اور سب دُنیا کے کاریہ سُورج وغیرہ کی روشنی مین کیئے جاتے مگر سنساری سب دیہہ دہاری جیوون کرم کرنیوالون کے ساتہ۔ وہ اکاس یا سُورج نہ تو اُنکے کسی کاریہ کا کرتا اور سنساریون کو جو اپنے کرم بھوگ سُکہہ دُکھہ بھوگنا پڑتا نہ اکاس ہے نہ سُورج ہے۔ تیسے۔ ہردے استھان مین جو بیاپک ایشر نہ کسی کرم کا کرتا نہ کسی پھل کا بھوگتا ہے۔ اور جیسے بذریعہ چھوٹے سے زیادہ چھوٹے سوراخ کے۔ اکاس اور سُورج بڑے بڑے دیہہ والون سرب کا درشن ہوجاتا تیسے نرودش کہئے شُدہ انتہکرن مین جو شُدہ من۔ شُدہ چت۔ اتی سوکشم روپ کے ذریعہ سے سب سے بڑے۔ ہرن گربھہ و براٹ روپ سرب بیاپک ایشر کا درشن ہوجاتا ہے۔

نوان سوتر

अत्ता चराचरग्रहणात् ॥९॥ सूत्र

اس سوتر کے اکشر ارتھہ کہنے سے پہلے ایک برتانت بطور شنکا کے لکھتے ہین یہہ کہ کٹھ ولی اُپنشدہ مین ایسا کہا ہے यस्य ब्रह्म च क्षत्रं च चोभे اس اُپنشدہ واک کا ارتھہ یہہ کہ برہمن اور چہتری دونون جسکے اُودن کہئے خوراک भवत यौदनः मृत्युर्यस्योप सेचनं ॥ مہہ

اور مرت جسکا ۔ اُپسیچن उपसेचन ہے یعنی گہرت ہگی ایسا جو سرب کا بھکشک (کہانیوالا) سو یہان ہے ۔ ایسا کون جان سکتا ہی ۔ اسمین یہہ سندیہہ (شبہ) ہے کہ برہمن چہتری اور مرت کا بھکشک اگن ہے یا جیو ہے یا پرماتما ہے اسکا اوتر سوتر کے ارتھ مین کہتے ہین کہ چراچر استہاور اور جنگم کا گرہن ہونیسے ۔ برہمن ۔ چہتری ۔ مرت سے آدلیکر سبکو بھکشن کرنیوالا ایک پرماتما ہے ۔ پرماتما کے سوائے اور کوئی بھکشن کرنے والا نہین ۔

دسوان سوتر

॥ प्रकरणाच्च ॥ १० ॥ सूत्र ॥ اس سوتر مین جو پرکرن کا حوالہ دیا ہے سو وہ پرکرن یہہ ہے

न जायते म्रियते वा विपश्चित् ॥ اس ارتھ

بات کا یہ ہی کہ بپشچت (یعنی سبکو جاننے والا) پرماتما نہ جنمتا ہے نہ مرتا ہے ۔ پس اس پرکرن سے بھی یہی نتیجہ نکلا کہ پرماتما ہی سب کا بہکشک ہونے جوگ ہے ۔

گیارھوان سوتر

गुहां प्रविष्टावात्मानौ हि तद्दर्शनात् ॥ ११ ॥

ارتھ اس سوتر کا یہہ ہی کہ ہردے اکاس روپ گپھا کے اندر ۔ جیو اور پرماتما استہت ہین ۔ بُدہ اور جیو نہین اس سوتر کے پہلے پد کا ارتھ ہوا اب دوسرا پد یہہ ہے (تد درشنات) ارتھ یہہ کہ جیسے دنیا مین گئو کے سمان سوبہاؤ والی گئو ہے گہوڑا نہین ۔ تیسے چیتن جیو کے سمان سوبہاؤ والے چیتن پرماتما کے درشن ہونیسے بُدہ اور جیو کا سمان سوبہاؤ نہین فقط یعنی جیو چیتن اور بُدہی جڑہ ہے بدینوجہ وہ دونو سمان سوبہاؤ والے نہین بلکہ ایک چیتن سوبہاؤ ۔ جیو اور پرماتما کا ہے تیرج اسلیئے ہردے کے اندر ۔ ایک چیتن براجمان ہر تسکے برتی کرکے جیو اور پرماتما دو نام ہین ۔ یہہ اگلا شرتی

یہہ سوتر بلاکٹھ ولی آپ نشدہ مین یہ شرتی ہے

ऋतं पिबन्तौ सुकृतस्य लोके गुहां प्रविष्टौ परमे परार्धे ॥ छायातपौ ब्रह्मविदो वदन्ति पंचाग्नयो ये च त्रिणाचिकेताः ॥१॥ श्रुति

ارتھ اس شرتی کا یہ کہ برہمہ کے بیتا پُرش ۔ ۲ ۔ پنچاگنی کے اپاسک کرمی پُرش ۔ ۳ ۔ ترناچکیت اگن کے اپاسک ارتہات یہ تین قسم کے اپاسنا کرنیوالے ۔ کہتی ہین (شرتی ارتھ) کرین کرم کا کارج جو دیہہ تسمین پر برہمہ کا سرشٹ استہان ہردا ہے تس ہردے مین جوا کاس روپ گپھا ایک گوہا ہے لتن گوہا مین پر برہمہ استہت ہوا اور ادش بہاوی کرم پہل (لازمی امر شدنی) کو بھوگتے ہین اور چہایا اور دہوپ کیطرح پرسپر (باہم اوکی) برودہ (برخلافی) ہے اس ارتھ مین یہہ شنکا ہی کہ اس شرتی مین بُدہ اور جیو کا نردیش निर्देश (بیان) ہے یا جیو اور پرماتما کا ۔ اسکے اوتر ۔ ۱۱ ۔ گیارھوان سوتر کہتے ہین

بارہوان سوتر विशेषणाच्च ॥१२॥ सूत्र اس سوتر مین وشیشنون کا حوالہ دیتے ہین تن وشیشنون کو بیاسکار بذریعہ شرتیون کے دکھلاتے ہین - پہلی شرتی आत्मानं रथिनं विद्धि शरीरं रथमेव तु ॥ श्रुति ॥ اس باک مین रथिनं پد سے جیوآتما کا وشیشن ظاہر ہوتا اور دوسری شرتی ہی ہے सोऽध्वनः पारमाप्नोति तद्विष्णोः परमं पदम् ॥ श्रुति اس باک مین (پرم پدم) پد سے پرماتما کا وشیشن ظاہر ہے گویا دو شرتیون کے اوتھن سے جیوآتما اور پرماتما کا گرہن ہے یہی گیارہوین سوتر مین کہا فقط -

اور اوس پہلی شرتی کا ارتھ یہہ کہ جیوآتما کو रथी ارتہات ارتھ مین بیٹھنے والا اور شریر کو رتھ جانا دوسری شرتی کا ارتھ یہہ کہ سو جیو سنسار مارگ کے پار کو پراپت ہوتا اور وہ پار - بیاپک پرماتما کا پرم سروپ ہے فقط

تیرھوان سوتر अन्तर उपपत्तेः ॥१३॥ सूत्र ارتھ اسکا یہہ کہ نیتر کے اندر پرماتما ہے کیونکہ آپ ہتے) یعنی پرماتما مین अमृतत्वाभयत्वादि گنون کا گیان ہوتا ہے -

چودہوان سوتر स्थानादिव्यपदेशाच्च ॥१४॥ सूत्र ارتھ یہہ کہ ایک نیتری برہم کا استہان نہین بلکہ شرتی بآگہی یः पृथिव्यां तिष्ठन् ॥ श्रुति ارتھ یہہ کہ شرتی با کیون کرکے پرتھوی سے لیکر بہت پرمیشر کے استہان بتائے ہین تنمین ایک نیتر ہی پرمیشر کا استہان ہے چنانچہ شرتی کا اکثر ارتھ یہہ کہ پرمیشر پرتھوی مین استہت ہی یعنی اس شرتی مین پرمیشر کا استہان پرتی اور پہلی شرتی مین پرمیشر کا استہان نیتر - تیسے اور شرتیون مین ہردے وغیرہ کو پرمیشر کا استہان بتایا ہے مطلب یہہ کہ جہانتک جس استہان پر چیتن تا پرتیت ہوتی وہ برہم چیتن کا ہی جلوہ ہے

مہیکو ہرما اب آور ہر پرسنگ سے پرماتما کے سروپ کو کہتے ہین - اور اوس پرسنگ کے روپک مین ایک شرتی کہتے ہین - य एषोऽक्षिणि पुरुषो दृश्यते एष आत्मा ॥ श्रुति ॥ ارتھ اسکے یہہ کہ جو یہہ آنکھہ مین پرش دیکھتا ہی سو آتما ہے فقط - اس مین یہہ شبہے قایم کرے کہ نیتر مین - پرتی بہب (چھایا) آتما ہے یا جیوآتما ہو یا نیتر کا ادھشٹاتا دیوتا ہے یا پرماتما ہے کیونکہ آتما کا شبد چارون مین ہے - اسکے سمادھان مین تیرہوان سوتر کہتے ہین

مہیکو ہرما شنکا - اکاس وت سرب گت برہم کا استہان الپ (چھوٹاسا) نیتر نہین ہوسکتا اسکے سمادھان مین کہتے ہین -

اسی وجہ سے ہر موقع چیتن روپ والیکو پر برہمہ کا استہان جابجا اینک پرسنگوں سی شرتیون نے کہاہی

پندرھوان سوتر

सुखविशिष्टाभिधानादेव च ॥१५॥ सूत्र

پہلے ارتھ کو دڑہ کرتے ہین کہ دہیان کیواسطے بہید کی کلپنا کرکے (سگہہ گُن وششٹ) یعنی سکہہ گن کے ملا ہوا کہو یا سُکہہ روپ کہو۔ آنند روپ کہو) برہمہ کو نتر مین شرتی مندرجہ سوتر تیرہوین مین کہا ہے۔

شرح زائد از بہوانی پرشاد مترجم۔ پرماتما کو آنند روپ وغیرہ کہنا بھی محض کلپت اور براے نام اسواسطے شرتی اور رشیون نے کہا ہی کہ سکہہ آدی وششٹون کرکے اوس نرگن نراکار نربکار انام اروپ کا دہیان کر لیا جاوے اسلیئے یہ آنند وغیرہ شبد پرماتما کی نسبت بہید باد مین صرف دہیان کیلیئے ہیں اور بطور واقعی کے غیر صحیح ہین۔ جب ایسے بہید بادک اور بہید سروپون کے دہیان سے انتہکرن شدہ اور چت سماد ہان ہوجاویگا تب اوس دہیان کرنیوالیکو اصلی نرگن نراکار نربکار سروپ پرماتما انبہو مین آجاویگا کہ جو تحریر و تقریر سے باہر ہے۔

سولہوان سوتر

श्रुतोपनिषत्कगत्यभिधानाच्च ॥१६॥ सूत्र

اس سوتر کے پہلے پد مین جو کہا اوسکا ارتھ یہہ کہ جن رشیون نے اپنشدون کا رس شروَن کیا (سُنا بچارا ہے) اُنس برہم بنیتا پُرش کو श्रुतोपनिषत्क کہتے ہین جو سوتر کا پہلا پد ہے اُنس پرش کی جوگت (پرسدہ دیوجان مارگ) اُنکا شرتی سمرتیون مین ابہدہان अभिधान ہونے سی (جو یہہ ابہدہان شبد سوتر کا دوسرا پد ہے) کہا کہ نیتر استہان مین پرماتما ہے۔

سترھوان سوتر

अनवस्थितेरसंभवाच्च नेतरः ॥१७॥ सूत्र

خاص وجہ یہہ ہے کہ تینون۔ چہایا تما۔ جیو آتما۔ دیوتا۔ سدا ان استہت نہین رہتے اسلئے یہہ نیتر استہان والے نہین ہو سکتے ہین اس سوتر کے پہلے پاد کے ارتھ مین اب سدا ان استہت نرہنے کی وجہ دکہلیت کہتے ہین کہ جب کوئی پُرش آنکہون کے سامنے ہووے تب چہایا تما دیکہتا ہے چنانچہ جب کوئی پرش

اور بہید مین جو شنکا کی کہ جہان سروپ الاکا استہان الپ نہین ہو سکتا اسکا اوتر ساتوین سوتر کی شرح مین ملاحظہ طلب نمبر۲ شنکا چہایا تما۔ جیو آتما۔ دیو آتما۔ نیتر استہان والے کیون نہین ہین اسکی وجہ کے بیان مین کہتی ہین۔

[illegible]

سامنے نہین ہوتا تو آنکھ کے اندر پرش کیصورت قطعی معلوم نہین ہوتی اسلیئے وہ چھپایا تما فرضی ہی
اور نیتر اوسکا استہان نہین اور جیو آتما کا جیسا تمام شریر اور اندریون کے ساتھ سمبندھ ہے ویسا آنکھ کے
ساتھ بھی ہی اسلیئے جیو کا خاص استہان نیتر نہین - اگرچہ یا یک برہمہ کا بھی سب کے ساتھ سمبندھ ہے
لیکن ہردا - نیتر آدی دیسون کو - برہمہ کے دیس شرتی کہتے ہین اسلیئے نیتر استہان برہمہ کا ہی ہی
باقی رہا دیوآتما سو وہ वाहिदेश مین ہے اور اسلیئے وہ آتم تت نہین ہے شرح مزید از
خاکسار بھوانی پرشاد مترجم ہے یعنی نیتر استہان کا مالک بہائی دیوتا سورج کہا جاتا ہی سو سورج کا
نیتر سے باہر دیس - استہت استہان ہے خاص نیتر سورج کا استہان نہین فقط اسطرح
اس سوتر کے دوسرے پاد مین کہا ہی کہ ऽपसम्भवाच्च ॥ ارتھ یہہ کہ چھپایا تما - جیو آتما -
دیوتاتما - ان تینون مین - امرتت اور ابھی تت گنون کا اسمبہب ہو نیسے - نیتر استہان والا
پرمیشر ہے - یہہ پرسنگ ختم ہوا -

اٹھارھوان سوتر

ऽन्तर्याम्यधिदैवादिषु तद्धर्मव्यपदेशात ॥१८॥

ارتھ یہہ کہ ادہ دیو - ادہ جگ - ادہ بہوت - سب کا پریرک جو - انتر جامی - لیسیمن तद्धर्म سے
(پریرکتا) دھرم - کتھن ہونیسے اون ادہ دیو آدکون مین انتر جامی شبد سے پرماتما کا گرہن
یعنی پرماتما انتر جامی ہے اور تمہید مین جو شرتی لکھی تسکا ارتھ یہہ ہے کہ جو پرتھی وغیرہ دیوتا ان
مین ہی سوا دھوت اور سرپاک مین ہی سوا دھی دیو ک - اور جو سب بدین مین ہی سوا دہ وید - اور جو سب جگہ مین سوا دھی جگ - اور جو
سب تتون مین سوا دہی بہوت مین اور جو سب کے آتماس ادہیاتم ہان سبکو جو کوئی انکی اندر استہت ہو کر پریرتا ہی سو انتر جامی ہی انکو
اور کرکے ساکہہ سمرتی مین جو جگت کا کارن اور پریرک کلپنا کیا سو وہ پردہان انتر جامی شبد کا واچیہ ہی آیسا نہین

سو تو پردہان کی پرسنگ ہی کہ - انتر جامی شبد خاص الشیر کیلئے ہے - پردہان - اور جیو - کے لیئے نہین فقط
تمہید انتر جامی براہمن (ڈب نشدہ) مین ایسا کہا ہی य पृथिव्यै तन्तम विलोकमधिवेद मधिय त
मधिभूत म ध्यात्मं च कश्चिदन्तर वस्थितो यमयितान्तर्यामि ॥ अस्ति
ایسن بہ مسثنے ہی - کہ - نمبر - انتر جامی شبد سے - آدہ دیو - آدہ جگ - ادہ بہوت - اپہائی دیو کا گرہن
یا جس جوگی مین - آتمان وغیرہ ऽपरातमादि سدھی ہون اوس ایسے اشرج والے جوگی کا گرہن ہے یا پرماتما
کا گرہن ہی تا شیر یہہ ایمن کہ انتر جامی کون ہی - اسکے سما دہان مین کہتے ہین -

اکیسواں سوتر अदृश्यत्वादि गुणको धर्मोक्तेः ارتھ-

اس سوتر میں اخیر پر جو دہرموکت پد ہی - سو پہلے دہرموں کو سمجھو وہ یہ ہیں यः सर्वज्ञः श्रुति
(جو سامان روپ سے سبکو جانتا اور سووشیش روپ کرکے سبکو جانتا- सर्ववित श्रुति
یعنی سامان و وشیش دونو روپ سے جو سبکو جانتا اسلیئے وہ سروگ (سبکا جاننے والا) ہے
تن سروگ آدی دہرموں کا پرماتما میں کتھن ہے اسلئے अदृश्यत्वादि گن والا اور بھوت
جونی (سبکا کارن) پرماتما ہی ہے - پردہان خواہ شریر آتما یا اور کوئی نہیں -

بائیسواں سوتر विशेषणभेदव्यपदेशाभ्यां च नेतरौ ॥२२॥ सूत्र

اس سوتر کے پہلے پاد کے ارتھ میں شرتی لکھتے ہیں दिव्यो ह्यमूर्तः पुरुषः ارتھ یہہ
دب (کہیئے سویم جوت) اموُرت (مورتیمان نہیں) پورن پُرش - پرماتما ہی دوسری شرتی
अक्षरात् परतः परः ॥ श्रुति ارتھ یہہ کہ اکشر (کہیئے پردہان) تس سے پر - پرے پرماتما ہی
مطلب یہ ہے کہ ان شرتیوں میں جو دب - اموُرت - پرش وشیشن پہلی شرتی میں کہے - ان وشیشنوں
کا کتھن پریشر کی نسبت ہے اور دوسری شرتی میں جو اکشرات پرتر یہ کہا اس پاک میں پردہان
سے پرماتما کا بھید کتھن کیا (اسکی خبر سوتر کے دوسری پاد) नेतरौ سے نکالتے ہیں یعنی
آتما اور پردہان سب بھوتوں کا کارن نہیں بلکہ پرماتما کارن ہے

تیئیسواں سوتر रूपोपन्यासाच्च ॥२३॥ सूत्र

اس سوتر میں جو روپ پد ہے
سو واسطے ظاہر اور ثابت کرنے پریشر کے روپ کے ہی کہ اوس پریشر کا روپ ایسا ہی جیسا شرتی
نے کہا अग्निर्मूर्धा चक्षुषी चन्द्रसूर्यौ दिशः श्रोत्रे वाग्विवृताश्च
वेदाः ॥ वायुः प्राणो हृदयं विश्वमस्य पद्भ्यां पृथिवी ह्येष सर्वभूता
न्तरात्मा ॥ श्रुति
اس شرتی کے ارتھ میں پرماتما کے براٹ روپ کا برنن ہی یہہ کہ پرماتما کا द्युलोक (کہیئے سورگ) مورد(ھا)
اگنی اور چندر - سوریہ اوسکے نیتر (آنکھ) اور دسا - (پورب وغیرہ) اوسکے کان اور بانی (زبان)
اوسکی پرسدہ وید ہی - بائو - اوسکے پران ہیں - تمام بسوا اوسکا ہردا ہے - پرتھوی اوسکی پاؤ (چرن) ہے

بس جسکا یہہ روپ ہے سو سب بھوتون کا انتر آتما ہے - یہانتک شرتی کا ارتھ ہوا اب سوتر کے دوسرے پاد کا
ارتھ کہتے ہین کہ پرمیشر کے روپ کا کہتن جیسا شرتی سو ضوء مین کیا سو پرمیشر الیسے سروپ الانسب بھوتون
کا جونی کارن ہی - اب چوبیسوین سوتر مین اور پرسنگ لکھتے ہین -

چوبیسوان سوتر

॥ वैश्वानरः साधारण शब्द विशेषात् ॥२४॥ سوتر

ارتھ اگرچہ ایک پراتمہ شبد اور دوسرا वैश्वानर شبد سادہارن ہین یعنی آتم شبد تو شریر آتما
اور پرماتما دونین سادہارن - اور بسوانر اگنی شبد - ۱ - جاٹہر اگنی - ۲ - بہوت اگن - ۳ - اگن ابھانی دیوتا
ارتہات ان تینون مین سادہارن ہی مگر آتم شبد اور بسوانر شبد کا پرماتما مین نیشچن ہے ایسلئے بسوانر
شبد سے پرماتما کا گرہن ہے یعنی بسوانر نام پرماتما کا ہے -

پچیسوان سوتر

پہلے ارتھ کو اس سوتر مین دڑہ کرتے اور دڑہ کرنے اور سوتر کے ارتھ کہنے سے پہلی ایک سمرتی کا پرمان
کہتے ہین اور یہ مطابق شرتی مندرجہ سوتر ۲۳ کے ہی

यस्याग्निरास्यं द्यौर्मूर्द्धा खं नाभिश्चरणौ क्षितिः सूर्यश्चक्षुर्दिशः श्रोत्रे तस्मै लोकात्मने नमः ॥ मिति स्मृति ॥

ارتہہ اس سمرتی کا یہ جس پرماتما کا اگنی - مکہہ
دیولوک مستک - اکاس - نابھ (ناف) پرتھوی چرن - سورج چکشو - دشا شروتر کان ہی - تس
سرب لوگ روپ (ارتھات براٹ روپ) پرماتما کو نمسکار ہے اب سوتر کا ارتھ کہتے ہین پہلا پاد
اس سمرتی یا تیئسوین سوتر مین جو شرتی کر کے स्मर्यमान (سمرن کرنیکے لائق) جو پرماتما کا
روپ - دوسرا پاد - سو بسوانر شبد کو پرمان کا انومان لنگ ہے - تیسرا پاد इति یہ شبد کا
ارتھ ہیتو ہے خلاصہ یہہ کہ بسوانر شبد - انومان مانر کوٹی یا انومان پرمان مین پرماتما کا نام ہی خاص بمعنی نام

ٹہپنی - چہاندوگ اُپنشد مین یہ پرسنگ ہی کہ - ۱ - پراچی شال - ۲ - ستیا جگ - ۳ - اندر دیومین - ۴ - جنک - ۵ - بڑودل (ट्डिल) ۶ - اوداک - یہ چہ پرش ملکر कैकेय देश کے راجا जो
इपश्वपति
वैश्वानर परमात्मा
دوا تھا تسکے پاس جاکر پوچھتے بہئے کہ ہے - راجن اگر تم بسوانر آتما
اوسکی حقیقت ہمسے کہو - تمہارا منشا ہے کہ بسوانر شبد سے - جاٹہر اگنی کا گرہن ہی - یا بہوت اگن کا - یا اگن ابھانی
دیوتا - یا شریر آتما کا - یا پرماتما کا گرہن ہے - اسکے سادہارن مین کہتے ہین -

چھبیسواں سوتر

॥ शब्दादिभ्योऽन्तः प्रतिष्ठानाच्चनेति चेन्न तथा दृष्ट्युपदेशादसंभवात्पुरुषमपि चैनमधीयते ॥ २६ ॥ सूत्र

پچھلے ارتھ میں بحوالہ وید باکیوں کے پہلے شنکا قایم کرکے پھر اس سوتر سے اوسکا سمادھان کہتے ہیں ۔ ایک وید باک ہے स यो ऽग्निर्वैश्वान ارتھ یہہ کہ سو یہہ اگنی بیسوانر ہے ۔ دوسرا وید باک پُرش کے بھیتر اگنی کو استہت جاننے ॥ पुरुषेऽन्तः प्रतिष्ठितं वेद ॥ ارتھ یہہ کہ پُرش کے بھیتر اگنی کو استہت جاننے فقط تو بحوالہ پہلے باک کے بیسوانر شبد سے اگنی کا اور دوسرے باک سے جاٹھر اگنی کا گرہن ہے اور اسیلئے پرمیشر بیسوانر نہیں بلکہ بیسوانر نام اگنی کا ہے فقط اسیکا نتیجہ اس سوتر کے پہلے پاد میں کہا کہ शब्दादिभ्योऽन्तः प्रतिष्ठानाच्च ॥ دوسرے پاد میں کہتے ہیں کہ नेति चेन्न ایسا نہ کہو کیونکہ تیسرے پاد میں کہتے ہیں کہ तथा दृष्ट्युपदेशात تتھا درشٹ چُپدیشات اسکا ارتھ یہہ ہے کہ پرمیشر درشٹ کرکے بیسوانر شبد سے جٹھر اگنی کی اُپاسنا کا اُپدیش ہے اور جو صرف جٹھر اگنی विवक्षित (مطلب مقصد) ہووے تو اسمین جو وید باک یہہ ہے मूर्धैव सुतेजा ارتھ یہہ کہ پرمیشر کا مستک (سر) سندتیج والا ہے ۔ اس باک کا اسمبھو ہوگا ۔ چوتھا پاد کا ارتھ کہتے کہ باجسنیہ वाजसनेय شاکھا والے اس بیسوانر کو پُرش روپ کرکے ادھین (اُپاسنا) کرتے ہیں اسیلئے سب کے تاثیر یہہ ہے پرمیشر ہی بیسوانر ہے ۔

ستائیسواں سوتر

ऽत एव न देवताभूतं च ॥ २७ ॥ सूत्र

اس سوتر کے چاروں پاد کا ارتھ یہہ کہ ا ۔ ऽत एव یعنی جس پرمیشر کا ۔ دیولوک مستک اور پرمیشر بصفات مصرحہ بالا موصوف ہے ۔ اون اُکت (بیانات) سے بیسوانر نہ کوئی دیوتا ہے نہ بھوت وغیرہ بیسوانر ہے بلکہ پرمیشر ہی بیسوانر ہے ۔

اٹھائیسواں سوتر

साक्षादप्यविरोधं जैमिनिः ॥ २८ ॥ सूत्र

ارتھ یہہ کہ

تمہید ۔ پچھلے چھبیسویں سوتر میں جو کہا تھا کہ جٹھر اگنی روپ اُپادہ والا برہم اُپاسنا کے لایق ہے اب اس سوتر سے کہتے ہیں کہ اُپادہ کی بنا بھی ساکشات پرمیشر اُپاسنا کرنے کے لایق ہے ۔ اس میں کوئی برودھ نہیں ایسے ہی جیمنی منی نے مانا ہے ۔

اونتیسوان سوتر

॥ अभिव्यक्तेरित्याश्मरथ्यः ॥ २९ ॥ सूत्र ॥ جیسے اٹھائیسوان
سوترمین جیمنی منی کامت کہا ویسے اس سوترسی (اسمرتہہ) نام منی کامت بہی بیدا کہتی ہین کہ پہلا پاد -
(ابھیکت) کا کہتن ہے سولنکی अभिव्यक्ति یعنی بیاپک پرمیشرکو प्रादेशमात्रत्व
(ماھیئت) پرکھٹ ہونیکے لئے ہی - پردیس شیشہ ہردے آد استھانون مین پرگھٹ ہوے سو پرمیشر
(پرادیس ماتر) کہئے - ایسے اسمرتہہ نام آچارج نے مانا ہے -

تیسوان سوتر

॥ अनुस्मृतेर्बादरिः ॥ ३० ॥ اونتیسوین سوترمین جو (پرادیش ماتر
شبد کا ارتھ کیا) اوسکو اب ایسے ہی کہتے ہین کہ اتھوا - پرادیش ماتر جو ہردا اور تسمین جو प्रविष्ट
(پربشٹ) من بتس من کرکے پرمیشر کا (ان اسمرن) سمرن کرنا یہ پہلے پاد کا ارتھ ہوا)
اس (ان سمرن) ہونیسے پرمیشر کو پرادیش ماتر کہتے ہین - ایسے बादरि
(باوری نام والے) آچاریہ مانتے ہین -

اکتیسوان سوتر

संपत्तेरिति जैमिनिस्तथाहि दर्शयति ॥ ३१ ॥ सूत्र
پہر ہی جیمنی منی کامت بجلالہ ویدیاک کے اوسی بابت کہتے ہین کہ اتھوا - پہلا پد سمپت یعنی سمپت جو
پرمیشرکو मूर्ध्नादितत्तत्स्थान کی پراپتی تس سمپت روپ نمت سے پرمیشر کو
(پرادیش ماتر) کہتے ہین اب پد دوسرے پد کا ارتھ کہتے کہ تیسے ہی پرادیس ماتر - کو شرتی ہی
دکہاتی ہے - تیسرا پاد - ایسا جیمنی منی نے مانا ہے اور وہ شرتی یہ ہی प्रादेशमात्रमिव ह
شرتی کا ارتھ یہ کہ - پرادیس ماتر کی کلپنا کرکے ॥ देवाः सुविदिताअभिसम्पन्ना ॥ श्रुति
دیوتا - اپرچہن پران والے پرمیشر کو جانتے بہئے اور تسکو پراپت ہوئے -

بتیسوان سوتر

॥ आमनन्ति चैनमस्मिन ॥ ३२ ॥ सूत्र ॥ ن سوترمین
رشی کامت کہتے کہ دیہہ (وجود) کے دو حصہ مین ایک مکہہ (جو چبک) जावाल चुबका
ٹہوڑی سے لیکر اوپر کو موردہا मूर्धा کہتے مستک تک ہی سو پرمیشر کو - جو ال شی) چبکا اور
مورد ہا کے مدہ استھان مین کہتے - اور مکہہ سے نیچے بہاگ یعنی چبک سے نیچے تمام حصہ کا نام (چبک) ہے

پہلے ادھیاے کا تیسرا پاد شروع ہوا

پہلا سوتر द्युभ्वाद्यायतनं स्वशब्दात् ॥ १ ॥ सूत्र ارتھ بطور ادش شنکا کی سمادھان کے ہی کہ پہلا پاد - دیولوک - بھولوک - آدکون کا - دوسرا پاد आयतन (آدہار) یہ پربرہمہ ہی کیونکہ تیسرے پاد مین स्वशब्दात् پاٹھ ہے جسکا مطلب یہ ہوا کہ شرتی شبد مین (جو شرتی اوپنشد مین لکھی ہی) तमेवैकं जानथ आत्मानं کہا ہی یعنی وہ ایک آتما ہے وہی جاننے کے لائق ہے -

دوسرا سوتر ॥ मुक्तोपसृप्यव्यपदेशात् ॥ २ ॥ सूत्र سوتر کا ارتھ کہنی سے پہلے ایک شرتی لکھتے ہین यदा सर्वे प्रमुच्यन्ते कामा यस्य हृदि स्थिताः अथ मर्त्योऽमृतो भवत्यत्र ब्रह्म समश्नुते ॥ श्रुति ارتھ اس شرتی کا یہ جسکا لین اس پرش کے ہردے مین ہاتھ سب کاما ہو وین تسکے انتر یہ پرش امرت ہوتا ہی اور یہان ہی برہمہ کو پراپت ہوتا ہی فقط - اب سوتر کا ارتھ لکھتی ہین کہ اس شرتی مین بیا کہا تیسا مکت پرشون کے پراپت ہونیکی جوگ پربرہمہ کا کتھن ہو نیسی پربرہمہ دیولوک وغیرہ سب لوگون کا آدہار ہے -

تیسرا سوتر नानुमानमतच्छब्दात् ॥ ३ ॥ सूत्र اس سوتر سی پہلی دونو سوتر کا نتیجہ کہتے ہین کہ ویدباک یہہ ہے यः सर्वज्ञः सर्ववित اسمین چیتن پربرہمہ پرت پادک شبد سد بہاو اور صفات طوبہ اچیتن پردہان پرت پادک شبد کا ابہاو ہی اسلئے سانکھہ سمرتی کلپت (اچیتن پردہان - پرکرتی) سب لوگونکا آدہار نہین ہو سکتی بلکہ پربرہمہ آدہار ہے -

---

مہیشور تبلک مُنڈک اپ نشدہ مین یہ شرتی ہے यस्मिन् द्यौः पृथिवी चान्तरिक्षमोतं मनः सह प्राणैश्च सर्वैः तमेवैकं जानथ आत्मानमन्या वाचो विमुञ्चथामृतस्यैष सेतुः ॥ श्रुत ارتھ یہہ آتما شبد کا ارتھ یہہ ہے کہ سب پرانون کرکے سہت دیولوک द्यौलोक یعنی اسورلوک ۲ - بھولوک - ۳ - انترکش لوک - ان تینون لوک سردب براشٹ ... سوتر آتما ابیاکرت - کارن - یہ جسکے نشیش आत्म (اوصاف) کلپت مین - تس ایک آتما کو - جاننا چاہیئے اور اناتم بانی کا تیاگ کرنا چاہیئے - یہ آتما موکش کا ہیتو सेतु پراپک प्रापक ہی یعنی اگم سمدر سمان جو برہمہ تس تک پہنچنے کیلئے آتم پل ہی جسپر چڑہ کر سہل مین پار ہوجاوے فقط تہان اس شرتی باک مین یہہ نشچی ہی کہ تینون لوکونکا آدہار پربرہمہ یا اور کوئی پردہان آدہ - آدہار ہے - اسی ارتھ مین سوتر کہتے ہین

بارہوان سوتر ॥ अन्यभावव्यावृत्तेश्च ॥१२॥ सूत्र پہلے پاد (ان بہاو) کا ارتھ یہہ ہے کہ
سب جگت کا آدہار جو اکشر برہمہ ہے اسکا (نو بہاو) پردہان آدکون سے (بیابرت) ہی جیسا سوتر کے دوسرے پاد مین کہا یعنی اکشر برہمہ
اوپردہان مین بہید ہی اسلیئے اکشر شبد کا باچیہ برہمہ ہی اور اوسی کا امرات دہرت (پرتہوی سے لیکر اکاس کے انت تک
کو دہارن کرنا۔ کرم ہی کسی دوسرے کا نہین اب اور پرسنگ کہتی ہین یہہ कश्मोप निबद پرشن اپنشد
مین ست کام نام چیلے (چیلہ) ہی چلا و۔ گرو نے کہا کہ اونکار دوارا۔ برہمہ کا دہیان کرنا چاہیے تہان
سنشی ہی کہ اونکار دوارا (پر) نرگن برہمہ دہیان کرنے جوگ ہی یا (اپر) سگن برہمہ دہیان کرنے جوگ ہی اسلیئے اوتر

تیرہوان سوتر ॥ ईक्षतिकर्मव्यपदेशात्सः ॥१३॥ सूत्र اس سوتر کے پہلے پاد مین جو
ईक्षति شبد ہی اسلئے اداہرن مین شرتی پرمان ہی کہ एतस्माज्जीवघनात्परात्परं
पुरुषमीक्षते ॥ ارتہہ اس شرتی کا یہہ ہے سو اپاسک پرش اس طرح گربہہ سے نرگن برہمہ کو دیکہتا ہی اس طرح اس شرتی
باگ مین جو (دہیان کرتا) شبد اور تسکا ارتہہ جو (درشن) تسکا کرم پرم پرش کا کتہن ہے اسلیئے پر برہمہ
اونکا دوارا دہیان کرنے کے جوگ ہے۔

چودھوان سوتر ॥ दहर उत्तरेभ्यः ॥१४॥ सूत्र اس سوتر کے اداہرن مین پہلے ایک پرسنگ لکہتی ہین
یہہ کہ چہاندوگ اپنشدہ مین ایسا کہا ہی کہ البہردے کنول کا نام (دہراکاس) ہی تس ہردے
سروپ دہر مین دہیان کرنیکو لئی दहरः काश کہا ہی تہان سنسے (سندیہہ
صحت طلب) ہے کہ وہ دہراکاس۔ بہوت اکاس ہے۔ یا جیو ہے یا پرماتما ہے اسکی اوتر مین سوتر کا
ارتہہ کہ اوتر باکیشش مین ہیتو ہونیسی۔ بہوت اکاس اور جیو۔ دہراکاس نہین۔ پرماتما دہراکاس ہے

پندرہوان سوتر ॥ गतिशब्दाभ्यां तथा हि दृष्टं लिङ्गं च ॥१५॥ सूत्र
تمہید اس سوتر سے پہلے جو دہرین سوتر مین جو (ہیتو) شبد کہا سو ہیتو انکو پندرہوین سوتر مین دکہاتی ہین اور پہلے ایک شرتی لکہتی ہین کہ
इमाः सर्वाः प्रजा अहरहर्गच्छन्त्य एतं ब्रह्मलोकं न विन्दन्तीति ॥ श्रुति ॥ شرتی کا ارتہہ
یہہ سب جیو ہر روز دن برت (روزانہ) ہمیشہ ہی (خواب غفلت) مین اپنی ہردے مین اہست برہمہ لوک کو (یعنی برہمہ سروپ) کو پراپت
ہوتا ہی اور تس برہم لوک کو نہین جانتے ہین فقط اس سوتر کا ارتہہ لکہتی ہین کہ جیسا شرتی مین کہا اوسطرح یہ گت لنگ ہی۔ یعنی
गति लिङ्ग گت روپ ہیتو ہی اور ویسا ہی دوسری شرتی مین کہا ہی کہ
सुता सोम्य तदा सम्पन्नो भवति ॥ श्रुति ॥ ارتہہ ہے
سو یہہ سوپت گت ہیتو सोम्य स्वेत केतो یہ جیو سکہپتی اوستہا مین ست برہمہ کے ساتہہ پراپت ہوتا ہی اور برہمہ لوک شبد برہمہ کا
ہی یعنی برہمہ لوک کہنی سے برہمہ ہی کو سمجہنا چاہیے کیونکہ جو برہمہ ہی وہی اوسکا لوک ہی اسلیئے کہ کوئی کہین مقام مکان سا کار کا ہوتا ہو برہمہ نرا کار ہے
اسی جگہہ پہلے کہا تہا کہ جیو جو برہمہ کو پراپت ہوتا ہی یعنی برہمہ گت ہوتا سو گت ہیتو اور شبد ہیتو سی دہراکاس برہمہ ہی اور کوئی نہین

سولہوان سوتر धृते अस्य महिम्नोः स्यास्मिन्नुपलब्धेः १६ सूत्र اس سوتر

کے چارون پاد کا ارتھ یہہ ہی کہ پہلا پد جو धृते یعنی سب جگت کی دہارن روپ ہیتو سی دوسرا پد اور اس

دہرت روپ کی مہمان کو تیسرا پد अस्मिन् یعنی اس پرماتما مین ۔ چوتہا پد اُپلبدہ یعنی پراپت ہونیسی

دہراکاس پرماتما ہی

سترہوان سوتر प्रसिद्धेश्च ॥१७॥ सूत्र سوتر کا ارتھ یہہ کہ سو پرسدہ دمشہور ہی اور

اس پرسدہ شبد کے اُداہرن مین ویدکی شرتی کہتی ہین सर्वाणि ह वा इमानि भूतान्याकाशादेव

ارتھ اس شرتی کا یہہ کہ یہ سب بہوت اکاش شبد باچیہ پرمیشر سے اُتپن ہوتی ہین समुत्पद्यन्ते ॥ श्रुति

تاتپریہ کہ اس شرتی کرکے کارن روپ اکاش شبد کو پرمیشر مین پرسدہ ہونیسی دہراکاس پرمیشر ہی

اٹھارہوان سوتر

इतर परामर्शात् स इति चेन्न सम्भवात् ॥१८॥ सूत्र

اس سوتر کے اُداہرن مین پہلے ایک شرتی کہتی ہین शकते ॥ अथ य एष सम्प्रसादोऽस्माच्छरीरा

त् समुत्थाय परंज्योतिरूपसम्पद्य स्वेन रूपे ارتھ اس شرتی کا یہہ اتہہ جاگرت سپن کے انتر

णाभिनिष्पद्यते ॥ श्रुति

جو یہہ (سمپرساد) सम्प्रसाद جیو ہی سو اس شریر سی اُٹھکر समुत्थान کرکے پرم جوت پربرہمہ کو ساکشات

کرکے اپنے برہمہ روپ سے تسکو پراپت ہوتا ہی فقط اب سوتر کا ارتھ کہتی ہین کہ اس شرتی کے سمپرساد شبد سی

(اتر جیو) جیو کا परामर्श گرہن ہوتی سو جیو دہراکاس ہے اگر ایسا کہیں تو इति चेन्न ایسا نکہو سوتر کا چوتہا پد مین

संभवात् کہا ہی جسکا ارتھ یہہ کہ (ریدہ کی اپادہی کرکی) جن ہر ہوین مین اسمبہب ہونیسی جیو کی شنکا کو دور کیا اس سوتر مین پہلا پاد

اونیسوان سوتر ॥ उत्तराच्चेदाविर्भूतस्वरूपस्तु ॥१९॥ सूत्र

اب یہہ کہتی ہین کہ پچھلی اٹھارویں سوتر مین اسمبہب ہیتو سی جیو کی شنکا کو دور کیا اس سوتر مین پہلا

ہے उत्तरात् یعنی اوتر کہئے اگلے جو اندر سے برجاپت نے کہا تن باکیون کرکے پہر جیو والی شنکا

کو اوٹہاتے ہین جسمین شرتی باک یہہ ہی ۔ شرتی کا ارتھ ۔ پرجاپت کہتے ہین کہ ہے اندر ۔

نیتر مین جو پرش دیکہتا ہی سو یہہ آتما ہے تیسے यएषोऽक्षिणि पुरुषो दृश्यते एष आत्मा ॥ श्रुति

دوسری شرتی ہی य एष स्वप्ने महीयमानश्चरत्येष आत्मा ॥ श्रुति ॥ شرتی کا ارتھ کہ جو یہہ سپن مین باسنامئے بھوگون

دیوتا وان کے شریر کا स्वीकार (قبول) کرکے شاستر کا ادہکار کہو گے تو شریر دہاری اندرادک دیوتاؤن کو انیک گالون مین بہت جگہ کرم کا انگ ہونیسے جگ کرم مین برودہ ہوگا۔ دوسرے پاد میں شنکا کو غلط کہتے ہین کہ इति चेन्न ایسا نہ کہو تیسرے پاد مین سماد ہان کہتے ہین کہ جیسے ایک جوگی اپنے جوگ بل سے انیک شریر دہارن کرتا ہی ویسے ایک دیوتا بھی اپنی سامرتہہ بل سے اینک شریر دہارن کر لیتا۔ ایسے بالکیون کا شرتی سمرتی

اٹھائیسوان سوتر

शब्द इति चेन्नात: प्रभावात् प्रत्यक्षानुमानाभ्याम् ॥ २८ ॥

اس سوتر کی چار پاد مین پہلے پاد مین پچھلے کئے ہوئے ارتھہ سوتر نمبر ۲۷ مین شنکا کرتے۔ پہلے پاد کا لفظی ارتھ ہی ہیکہ ایک کہنی اگرچہ کرم مین برودہ نہین (جیسا اوپر کہا) تدپی کئے (لیکن उत्पत्तिक सूत्र مین شبد اور ارتھہ کو اناد مانکر اونکے سمبندہ کو اناد مانا ہی (یعنی شبد اور ارتھہ کا (تادم तादात्म्य सम्बन्ध نسبت ہے کیونکہ ہر ایک شبد کا ارتھ اوسکے ساتھ ضرور ہوتا) بلکہ یہہ کہنا ہی صحیح ہی کہ جیسے جل اور لہر دو نام کہنے کو دو واقعی ایک ہی ہیں ویسے شبد اور ارتھہ کہنے کو دو واقعی ایک ہی) اور وید با کسی دوسرے پرمان کی اپیکشا نہین وہ वैदिक ہے سو स्वत: प्रमाण (پرمانیہ) شبد میں (بیوپار) प्रमाण एव (پرمانیہ) استھاپت کیا ہی اور प्रमाण (پرمان) اسکے دہرم کا نام प्रमाण (پرمانیہ) ہی پس اب جو دیوتاوک شریر کے ساتھ जन्म मरण والے اनित्य (انت) شبد کا سمبندہ کہو گے تو سمبندہ کو انت ہونیسے شبد مین برودہ ہوگا۔ دوسرے پاد میں اس شنکا کو غلط کہتے کہ इति चेन्न ایسا نہ کہو تیسرے پاد مین سمادہان کہتے ہین کہ वैदिक ارتھ یہہ کہ اس शब्द سے دیوآ جگت کی उत्पत्ति ہونیسی स्वत: प्रभवात शंकेत تم شبد سے جگت کی اتپت کیسے جانتے ہو چوتھے پاد کا ارتھ کہتے ہین کہ प्रत्यक्षानुमानाभ्याम् یعنی جب وید (سوتھہ پرمان ہی) جسکے ثبوت کو کسی پرمان انومان وغیرہ کی اپیکشا (ضرورت حاجت) نہین اپنے شرتی (یعنی وید باک) داخل پرتیکش پرمان کی ہی اور دوسری قسم پرمان کی اپیکشا کرنے سے سمرتی داخل انومان پرمان کے ہی۔ (شرح زیادہ از خاکسار ہوالی پرشاد مترجم اس پرسنگ میں ظاہر ہوا کہ اگرچہ پرتیکش انومان اپمان شابد وغیرہ انیک قسم کے پرمان ہین جنسے پدارتھہ کی ماہیت کا اتی اور مانی جاتی لیکن جس پدارتھہ کے ثبوت مین شرتی ہی وہان اور کسی پرمان

ایکتنا نہین کہ شرتی پرمان سب سے اول درجہ پہلے نمبر کا پرتکش پرمان ہے اور جس مارتھہ کی پرمان مین شرتی صاف ہو یعنی شرتی نے بطور اشارہ کی کہا ہوا اور اوسکی تفسیر سمرتی مین ہو جیسے کہ قانون اوسکو تو شرتی اور جیسے قانون کے قواعد کے سرکلرات تیسے سمرتی ہی اسلیئے سمرتی پرمان درجہ دنمبر دوم موسوم ادہان پرمان ہی اور اسطرح جہان شرتی بات بطور اشارہ کے مگر سمرتی مین اوسکی تفسیر صاف ہی دہان سمرتی پرمان ہین اور ایسی حالت مین باقی اُپمان وغیرہ پرمانون کی ضرورت نہین ہوتی جہان ان دونون پرمان شرتی سمرتی موسومہ پرتکش و انومان نہون تہان (اُپمان وغیرہ) دیگر پرمان سے ثابت وہان کرنا ہوتا ہی فقط درینی امر اس سوتر مین کہا کہ नित्यवैदक (نت بئیدک) شبد سے شرتی اور سمرتی دونون لینے۔ جگت کی اتپت کہی ہی نتیجہ برسنگ از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) کہ شبد اور ارتھہ کے تادانم سمندہ ہونیسے تو اونکی نسبت اناد شبد ہے کہ دونو کا سمندہ انادی ہی لیکن جگت اتپت کے سماعے مین شبد انادی نہین کہ انادی مانکر ایسا کہہ دو کہ تب شبد سے جگت اتپتہ ہوا بلکہ جگت اتپتی مین کہا ہے ارتہات ایک برہمہ نت اور انادی ہی جسنے اپنے بل سے آپ جگت کو رچا جیسے اوسکو नित्यवैदक کہ دیوتا اور جوگی اینک شریر دہارن کرلیتے ہیں بمقابلہ دیوتا و جوگیون کے تو۔ پربرہمہ اسنکہات درجہ بیانتہہ دبل والا ہی اسلیئے پر برہمہ نے ہی اپنے اچنت و انت شکیون سے خود تمام جگت روپ بدارتہہ شریر دہارن کرلیتے ہین۔

اونتیسوان سوتر अतएव च नित्यत्वम्॥२९॥ ارتھ۔ دیوا و سب جگت کو وید شبد سے اتپتی ہونے سے وید شبد نت ہی چنانچہ اسی ارتھہ کو سمرتی کہتی ہین اور وہ سمرتی یہہ ہے युगान्तेऽन्तर्हितान्वेदान्सेतिहासान्महर्षयः। लेभिरे तपसा पूर्वमनुज्ञाताः स्वयम्भुवा॥ इति स्मृतिः ارتہہ اس سمرتی کا یہہ کہ پہلے کالمین (اتہاسون کر کے سہت جو وید انتر دہیان ہوئے (دیدیا کی یعنی وید) تنکو پہر جو بعد پرلے کے سرشٹی کی تب اس بعد کی سرشٹی کے آدکال مین برہما کے آگیا سے مہرشی تپ کرکے پراپت ہوئے شرح جہا پرلے کے وقت سب جگت اپنے نام و روپ کو تیاگ کرلین (ودیا کی لئے) ہوتا ہی اسی وجہ سے شبد اور ارتھہ کے سمندہ کو انت ہونیسے شبد پرمان مین بروددہ ہے۔

برہمہ کو جانتا سو برہمہ ہوتا ہی یا اور دیوتا کے شریر دہارن کرنیکی سمرتی رہان ہی اتہہ سمرتی

ارتہہ یہہ کہ آدت پُرش ہو کر کُنتی کے سمیپ آتا ہیا۔ واضح ہو کہ کنتی نام والدہ جدہشٹر وغیرہ پانڈوان کا ہی کہ آدت پُرش رُوپ دہارن کر کے کنتی کے سامنے آیا۔

چونتیسوان سوتر

शुग स्यतदनादर श्र वणात्तदाद्रवणात्सू च्यते हि ॥ ३४ ॥ सूत्र

اب اس سوتر سی آدہکرن کا آرمبہہ کہ ... ग्राथिक कारण ... جیسی پوتا اور وُچ دہرمی منکہیو بدیا کا ادہکاری تیسے سودرن ... کو بہی بدیا کا ادہکار ہے یعنی یہہ آدہکرن ایک سنگ طور شنکا کے سوا اسکو دور کرنیکی لئی یہہ آدہکرن شروع ہوتا ہی (اتہاس) ایک یات راجہ (جان شرت) نام والے ملنے کو کئی رشی ہنس کا روپ دہرکر آئی مگر اونمین سے ایک ہنس نے کہا کہ راجا کا بہت بڑا تیج ہے جل جاؤگے اسلئے پاس مت جاؤ اسکے جواب مین دوسرے ہنس نے کہا کہ یہہ راجا (بدیا ہین - ناخوانده) ہی اسلئے کچھ تیج کا اثر نہوگا۔ بہتر ہو کہ یہہ راجا (رینکک رشی) ... سی جا کر بدیا پڑھی فقط یہہ بات چیت باہمی ہنسون کی سنکر راجا اپنی بڑی حقارت سمجھکر صبح ہوتے ہی رینک رشی کے پاس چلا۔ اور چہہ سو گئو اور ایک رتہہ بہینٹ کر کی رہا اُپدیس کرانیکی التجا کی۔ رشی نے کہا کہ تم بدیا ہین ہو نیز سُودر ہو اسلئے سُودر کا دان ہم نہین لے سکتے نہ اسکو ہم پڑہا سکتے ہین چنانچہ راجا واپس آیا۔ اور ہنس اور رشی کی باتون کے نتیجہ کو سمجھکر راجا کو بڑا شوک ہوا (ایسی اور اتہاس ہی آگے کہتے ہین)

پینتیسوان سوتر

क्षत्रियत्वगतेश्चोत्तरत्र चैत्ररथेन लिङ्गात् ॥ ३५ ॥ सूत्र

ارتھ (سمبرگ بدیا) संवर्गविद्या باک شلوک مین سنا جاتا ہی کہ (چترر تھہ) نامی راجا کی بنس مین (ابہیپرتار) नाम अभिप्रतारी ایک راجا تھا مگر بدیا ہین ہونے سے اوسکی مثال بھی اوس جان شرت نامی راجا مندرجہ سوتر نمبر ۳۴ کی طرح ہوئی۔ ان دونو کتہاون کا تاتپریہ یہہ ہوا کہ اگرچہ یہہ دونو راجا ذات کے چہتری تھے مگر بدیا نہ ہونے سے سودر سنگیا مین شمار ہوئے اور اسطرح سودر کو بدیا کا ادہکار نہین۔

چہتیسوان سوتر

संस्कारपरामर्शात्तदभावाभिलापाच्च ॥ ३६ ॥ सूत्र

سودر کو بدیا ادہکار نہ ہونیکی وجہ اس سوتر مین کہتے ہین یہہ کہ شاستر مین بدیا گرہن کا انگ (بدیا پڑہنی کا) اُپنین جنیو वगैरह जनेऊ سنسکار ہوجانے پر منحصر ہے اونین سی بھی بدیا پڑھنے کی لئی جنیو ہونیکا سنسکار مقدم تر ہے اور سودر کو اُپنین آدی سنسکارون کے ہونیکا شاستر مین ابہاو کہا ہی کہ سودر کے یہہ سنسکار نہونے چاہئیں) بدینوجہ سودر کو بدیا پڑہنے کا ادہکار نہین۔

سینتیسوان سوتر तदभावनिर्धारणे च प्रवृत्तेः ॥ ३७ ॥ सूत्र پچھلے ارتھ کی تائید مین تیسرا اتہاس اور کہتی ہین کہ ایک رشی ست کام نام تھا اوسکا باپ اوسکے چھوٹے پن ہی مین مر گیا - بگر شت کام کی ماتا (والدہ) جابالا نامی زندہ رہی سو ست کام نے اپنی ماتا سے اپنا گوتر پوچھا - ماتا نے کہا کہ مجھے تیرے پتا کا گوتر معلوم نہین تب ست کام مذکور نے گوتم رشی کے پاس جا کر التجا کی کہ میرا اوپ نئن (جنئو) سنسکار کر دیجئے - گیوتم رشی نے گوتر دریافت کیا تو ست کام نے صحیح امر کہدیا کہ مجھے اپنا گوتر معلوم نہین اور میری ماتا نے بھی کہا تہا کہ ہمکو تیرے پتا کا گوتر معلوم نہین مگر گوتم رشی کے پاس جا کر اوپ نین سنسکار کراو - تب گوتم رشی بولے کہ تیرے سست بچن سے (راست گوئی) سے نردھار (ثابت) ہوتا ہے کہ تو سودر نہین دوج دھرمی ہے اسلئے ہم تیرا اوپ نئن سنسکار کرین گے فقط - اس گوتم رشی کے باکی سے یہی جانا جاتا ہے کہ سودر کو بدیا کا ادھکار نہین -

اٹھتیسوان سوتر श्रवणाध्ययनार्थप्रतिषेधात्स्मृतेश्च ॥ ३८ ॥ सूत्र علاوہ تمثیلات مذکورہ کے اس سمرتی کا بیان کہتی ہین کہ अथास्य वेदमुपशृण्वतस्त्रपुजतुभ्यां श्रोत्रप्रतिपूरणमिति ॥ न शूद्राय मतिं दद्यात् इति च ॥ मितिस्मृ اور تھا اس سمرتی کا یہہ کہ جو سودر ویدکا پاٹھ کرے اور تب سودر پر وستو وید کو سُنے تو شیشہ یا لاکھ کو تپا گلا کر تس سودر کے سرون کانون کو بھر دیجے پس اچھی طرح ظاہر ہے کہ سودر کو وید کا گیان نہین دینا چاہئیے کہ سودر کو بید کے سننے پڑھنے بیدارتھ کے انوشٹھان کرنیکا ادھکار نہین ہے فقط اب اور پرسنگ کہتے ہین یعنی یہہ تنقیح کیجاتی ہے کہ جسکر کے سب جگت چیشٹا کرتا وہ پران ہے یا چداتما ہے -

انتالیسوان سوتر कम्पनात् ॥ ३९ ॥ सूत्र اس سوتر کے اداھرن مین پہلے اس شرتی کو کہتی ہین کہ भीषास्माद्वातः पवते भीषोदेति सूर्यः ॥ भीषास्मादग्निश्चेन्द्रश्च मृत्युर्धावति पञ्चमः ॥ श्रुति ارتھ یہہ پرمیشر سے بھے کرکے بایو پوتر पवित्र کرتا ہے اور سورج اودے ہوتا ہے - اور اگنی وا - کرتا - اندر - برشٹی (بارش) کرتا - پانچوان مرتیو دوڑتا ہے فقط - اس شرتی باکی سے جانا جاتا ہے کہ سب جگت کی چیشٹا کا ہیتو - چداتما चिदात्मा ہے اب اور پرسنگ کہتی ہین -

چالیسواں سوتر ज्योतिर्दर्शनात् ॥ ४० ॥ सूत्र اس سوتر کے ارتھ اور شنکا کی سمادھان

مین شرتی باک کہتے ہین (य आत्मा अपहतपाप्मा) श्रुति ارتھ شرتی کا یہہ کہ جو آتما ہے سو

سرب پاپ رہت ہی فقط) اسطرح شرتی باک سے سرب پاپ رہت ہونے کا درشن ہونیسی۔ جوت

شبد سے پربرہمہ کا گرہن ہے اپ اور پرسنگ کہتے ہین کہ اکاس شبد سے کیا مراد ہے۔

اکتالیسواں سوتر आकाशोऽर्थान्तरत्वादिव्यपदेशात् ॥ ४१ ॥ सूत्र ارتھ یہہ کہ

تمہید مین جو شرتی کہی جسمین نام روپ سے بھن آکاس کا کتھن ہے۔ اکاس شبد سے پربرہمہ کا گرہن ہے۔

بیالیسواں سوتر सुषुप्त्युत्क्रान्त्योर्भेदेन ॥ ४२ ॥ सूत्र ارتھ یہہ کہ شاستر مین

سکہپتی اور مرن کے سمئے مین جیو آتما اور پراگ آتما کا بھید کر کے کتھن کیا ہی اس سے جانا جاتا ہے کہ

یاگولک رشی نے راجا جنک سے سنساری پراگ آتما کا سروپ کہا ہے۔

تینتالیسواں سوتر पत्यादिशब्देभ्यः ॥ ४३ ॥ सूत्र پچھلے سوتر کی تائید مین اس ترک کی

ایک شرتی باک کہتی ہین सर्वस्य वशी सर्वस्येशानः सर्वस्याधिपतिः श्रुति ارتھ اس شرتی کا یہہ کہ سو پرماتما

سب کے اپرادھین ہے (یعنی پرماتما کسکے آدھین نہین بلکہ سب پرماتما کے آدھین ہین) اور سبکا اوسکو گیان ہے

یعنی وہ سب کو جانتا اور سب کا ادہ پت (بالا سے بالاتر درجہ والا) ہے اسطرح ان شرتی باکون

مین اسنساری پراگ آتما کا برنن ہے۔

تمہید چھاندوگ اپنشد مین ایسا لکھا ہی کہ سکہپتی کال (وقت خواب غفلت) مین یہ جیو۔ اس شریر کو تیاگ کر پرم جوت کے سادہ ملتا ہی

اسمین تنقیح طلب امر ہی کہ جوت شبد سے مراد तमोनाशक तेज یعنی اگنی۔ ویکت وغیرہ سی ہی یا جوت شبد سے

پربرہمہ کا گرہن ہی اور اگرچہ ایک شرتی ہی (جوت سرونا بھد انات) ज्योतिश्चरणाभिधानात् ॥ सूत्र

اور شرتی مین جوت کا بیان کیا ہی لیکن اس موقع پر جوت شبد اپنے ارتھ کو تیاگ کر برہمہ مین برتتا ہی اور اس موقع مندرجہ چھاندوگ

ارتھ کے تیاگ مین کوئی کارن (وجہہ) نہین اسلیئے یہہ شنکا بطور پورب پکش کے کہکر اب اوتر کہتے ہین۔

تمہید چھاندوگ اپنشد کا باک ہی आकाशो ह वै नामरूपयोर्निर्वहिता اور اسکا ارتھ یہہ کہ نام روپ کا نرباہ کرنے والا

آکاس ہی فقط اسمین تنقیح طلب کہ اکاس شبد سے بھوت اکاس مراد ہی یا پرماتما ہے۔ اور قبل ازین اسی قسم کے بہت سوتر پہلے دسیا پاد

بائیسوین سوتر مین وغیرہ اوسکا بتارا اب موقع پر اسوجہ سے پُن رکتی دوش نہین۔ आकाशस्तल्लिङ्गात्

تمہید برہدارن اپنشد مین یہہ پرسنگ ہی کہ یاگولک رشی سے راجا جنک نے پوچھا کہ آتما کون ہی اسکے جواب مین رشی نے کہا کہ بگیان مے ہی

آتما ہی اسمین یہہ تنقیح طلب ہی کہ یاگولک نے سنساری جیو آتما کو بگیان مے کر کے کہا ہی یا اسنساری پراگ آتما کا سروپ برنن

اوسی کے اوتر مین سوتر کہتے ہین۔ بیالیسواں سوتر

(इति श्रीमन्महा वेद: व्यासजी कृत ब्रह्म)

सूत्र ॥ सारार्थ प्रदीपका यां भवानी प्रसादाय स्या कृत भाषा उल्या या प्रथमो ध्याय
स्य त्रतिय पाद (३) समाप्तम शुभ भुयात् ॥ ॐ तत्सत ॥ ॐ तत्सत ॥ ॐ तत्सत ॥

پہلے دہیا کا تیسرا پاد ختم ہوا ۔ متی پوکہہ بدی ۱۳ سمت ۱۹۵۶ سنیچر بار ۔ غالہ فیروبہیا ارتاریخ ۳۰ دسمبر ۱۸۹۹ء

پہلے ادہیا کا چوتھا پاد شروع ہوا

پہلا سوتر "आनुमानिकं मप्येकेषामिति चेन्न शरीर रूपक विन्यस्त गृहीतेर्दर्शयति च"

دوسرا سوتر "सूक्ष्मं तु तदर्हत्वात् ॥ २ ॥ सूत्र" اس سوتر نمبر ۲ مین جو تُو شبد سو پورب پکش یعنی شنکا کی نورت کیلئے اور اس سوتر مین جو سوکشم ۔ پد کہا سو اس پرسنگ مین کارن روپ کر کے विविक्षित ہے اور سو ابکت شبد کی جوگ ہے اس سے ظاہر ہو کہ پورب اُپ ستہا (یعنی پہلی سرشٹی) مین یہ جگت اپنی نام و روپ کو تیاگ کر बीज بیج سکت مین استہت تہا (یعنی ابتدا سے سرشٹی مین کوئی نام و روپ تہا بلکہ جگت شیل بیج کے تہا اسیلئے وہ ابکت شبد کے جوگ ہے ۔

تمہید ۔ اس استک برہمہ سوتروں کے پہلے ادہیا کی پہلے پاد کے پانچوین سوتر مین جو کہا گیہ ईक्षतेर्नाशब्दम् सू. ५ جسکا ارتھ یہہ (اشبد پردہان پرکرتی جگت کا کارن نہین ہے) اس باک مین (سانکہہ شاستر بادی) کی شنکا ہی کہ اگرچہ پردہان انومان سے جانا جاتا ہی لیکن کسی وید کی شاکہا والے پُرشون کو پردہان شبد پراپت ہوتا ہی (جیسے) کٹھ بلی اپنشد مین یہ باک کہا ہی کہ महतः परम व्यक्तमव्यक्तात् पुरुषः परः اور ارتھ اسکا کہ مہت تت سے پرے ابکت اور ابکت سے پرے پُرش ہے فقط) تو اس باک مین ابکت نام پردہان کا ہوا اسیلئے پردہان پرکرتی جگت کا کارن ہوا اور جیسا اوس پانچوین سوتر مندرجہ تمہید مین کہا کہ پرکرتی جگت کا کارن نہین سو اسمہیب ہے فقط اسطرح سانکہہ مت سے شنکا استہاپت کر کے اب اس پہلے سوتر مین اوس شنکا کا سمادہان کہتی ہین کہ ایسا کہنا سانکہہ مت کا समीचीन (درست) نہین کیونکہ اس ہی پرکار آتما کو رتہی روپ रथी سے گرہن کر کا اور شریر کو رتھ روپ سے گرہن کر کے دکھایا ہی (یعنی شریر مثل رتھ کے اور آتما اوس مین برتی (بیٹھنے والا) ہی پس اسی سی یہہ ہی جانا جاتا ہی کہ اکت باک مذکورہ بالا بیان کردہ سانکہہ مت والے مین ۔ ابکت شبد سے شریر کا گرہن ہے پردہان کا نہین یعنی شریر ابکت ہے ۔ پردہان ابکت نہین ۔

دوسرے سوتر کی

تمہید اس پہلی سوتر نمبر ۱ مین جو سمادہان کہا اوس مین اور شنکا ہی کہ دوسری سوتر مین اور سمادہان ہی کہتے ہین (شنکا) ابکت شبد کا ارتھ سوکشم ہے اور شریر استہول ہے اسیلئے ابکت شبد کا ارتھ شریر نہین ہو سکتا بلکہ ابکت شبد کا ارتھ پردہان ہے فقط اب اسکا اوتر دوسرے سوتر مین کہتے ہین ۔ تمہید ۔ پہر سانکہہ مت کیطرف سے بحیا دوسرے سوتر مین سمادہان کہی ہوئے ہین شنکا بطور سنکت کے संकेत کہتے ہین کہ جسکو تم یعنی جگت کو بیج روپ کہا ۔ سانکہہ بادی کہتا ہے کہ ہم اسیکو پردہان کارن باد کہتے ہین فقط اسکا اوتر تیسرے سوتر مین کہتے ہین ۔

تیسرا سوتر तदधीनत्वादर्थवत् ॥ ३ ॥ सूत्र । ارتھہ یہہ کہ اگر اس جگت کی پورب اوستھا
کو سوتنتر स्वतन्त्र (خود اختیاری) مانتے (یعنی یہہ کہتے کہ جگت اپنے اختیار سے پیدا ہوگیا) تو البتہ ہمارے مت مین
پردہان کارن باد کا پرسنگ ہوتا لیکن ہم تو اس جگت کے پورب (ابتدائی) اوستھا کو پرمیشر کے ادہین مانتے ہین کہ
جگت کو پرمیشر نے پیدا کیا اور اسلیئے جگت پرتنتر ہے پس اسی سے یہہ پورب اوستھا ارتھہ والی ہے پردہان کارن باد
والی نہین (شرح زائد از خاکسار مترجم بھوانی پرشاد۔
تنقیحات بالا سے ظاہر ہے کہ ابتدائے سرشٹی مین پرکرتی پردہان جگت کا کارن نہین ہان بعد کی سرشٹی مین پرکرتی
کو جگت کا کارن کہنا بن سکتا ہے اور اس سے پایا جاتا ہے کہ سانکہہ نے پرکرتی کو سرشٹی مابعد کے وقت مین جگت کا کارن
مانا ہے اور بیاس جی مہاراج کی درشٹی ابتدای سرشٹی پر ہے سو بلاشک ابتدای سرشٹی پرمیشر نے اپنے مین سے آپ
نمایان کی اور اوس وقت پرکرتی پدارتھہ کا وجود ہی نمایان نہین تھا کیونکہ پرکرتی کے اصلی معنی (سوبہاؤ) کی
اور سرشٹی پرکار مین۔ ست۔ رج۔ تم تینون گنون کی سامیہ اوستھا کا نام پرکرتی ہے سو وہ سامیہ اوستھا
सा म्यावस्था
پرکرتی نام والی ہے پرمیشر کی اننت شکتیون مین سے ایک شکتی اوسی پرمیشر کی سچدانند سروپ مین مخفی تھی
ابتدائی جگت رچنا کے وقت پرمیشر نے اوسکی طرف توجہ کی تب وہ نمایان ہوئے۔

چوتھا سوتر सूत्र ॥ ४ ॥ ज्ञेयत्वावचनात् ॥ اس سوتر کے ارتھہ اور اداہرن مین پہلے سانکہہ
شاستر کا ایک سوتر کہتے ہین
गुणा पुरुषान्तर ज्ञाना त्कै वल्य मिति ॥ रव्यं सूत्र: ॥ .
اس سوتر مین سانکہہ بادی کہتے ہین کہ جب ست۔ رج۔ تم ان تینون گُن روپ پردہان سے پرش पुरुष
کا بہید گیان ہو تب موکش ہو اور تینون گن رُوپ پردہان کو جانتے بنا پرش کا بہید گیان ہوتا نہین اسی سے
پردہان ज्ञेय (گیہ سروپ جاننے کے لائق) ہے اب اسکا اوتر کہتے ہین کہ یہہ کہنا سانکہہ کا ٹھیک نہین
کیونکہ اسی پرسنگ کے پہلے سوتر کے ارتھہ مین جو حوالہ کٹھہ ولی باک کا جانب سانکہہ سے کہا اوس کٹھہ ولی اپنشد
باک مین پردہان کو (گیہ) نہین کہا اور وہ باک یہہ ہے
महत: परमव्यक्तमव्यक्तात् पुरुष:
سو اس باک مین (ابکیت) اتنا شبد ماتر کہا ہے اسی لیئے یعنی ابکیت شبد کرکے پردہان کا گرہن نہین
کیونکہ اوس باک مین صاف مہت تت سے پرے ابکیت۔ اور ابکیت سے پرے پرش کو کہا ہے۔

اسلئے کارن روپ پرماتما پُرش ہی پرکرتی کا کارن نہین اور اسی جبسی پردہان گیہ روپ نہین بلکہ پرماتما گیہ روپ

پانچوان سوتر

वदतीति चेन्न प्राज्ञो हि प्रकरणात् ॥ ५ ॥ सूत्र

چھٹا سوتر

त्रयाणामेव चैवमुपन्यासः प्रश्नश्च ॥ ६ ॥ सूत्र

ساتوان سوتر

महद्वच्च ॥ ७ ॥ सूत्र پہلے ارتھ کہا ور ڈرہ کرتے ہین کہ جیسے ست گُن پردہان پرکرتی کا جو پہلا پرنام परिणाम (انجام کار) ہے تسمین سانکہیہ وادی مہت شبد کا پریوگ کرتے ہین تیسے

॥ बुद्धेरात्मा महान् परः ॥ श्रुति

ارتھ یہہ کہ مہان آتما۔ بدہ سے پرے ہے تو اس باک مین کہ ویدک پریوگ ہے वैदिक प्रयोग

آتم شبد روپ ہیتو ہے یعنی مہت شبد مندرجہ باک مسطور پرکرتی کے نام کو نہین کہتا تیسے (ویدک پریوگ) مین ایکت شبد پردہان کو نہین کہتا اور اسی سے پردہان اشبد ہے۔

تمہید اگر سانکہیہ وادی اس شرتی کی ثبوت کہین کہ ایکت شبد یا جیہ پردہان کو گیہ کہتا ہی جیسا अजामेकां श्रुति (ارتھ یہہ کہ ایسا نہ کہو) کیونکہ جس موقع پر یہہ شرتی مندرجہ ہے اوسموقع پر پردہان کا پرکرن نہین بلکہ (پرگیاتما کا پرکرن ہے) اسلئے اس شرتی مین جو شبد پُرش۔ روپ سے رہت اور اکہنڈ ایکرس کہا سو پرگیاتما ہے۔ اسلئے سمادہان کو اس سوتر مین کہتے ہین मिति चेन्न

تمہید۔ کٹھ۔ بلی آپ نشدہ مین لکھا ہی کہ جمراج نے نچکیتا سے کہا ہو کہ ہر نچکیتا तो नचिकेता مجھسے تین برمانگ تب نچکیتا نے۔ ۱۔ اگن۔ ۲۔ جیو۔ ۳۔ پرماتما۔ ان تین کو جاننے کیلئے تین پرشن کئے۔ چنانچہ جمراج نے نچکیتا کی انہی تین کا نروپن کیا۔ مطلب یہہ کہ نچکیتا کا پرشن مذکور نہ پردہان کے جاننے کیلئے ہے نہ جمراج کی طرف سے پردہان کا نروپن کیا اسلئے اوس کٹھ بلی باک۔ یہہ سانکہیہ والون کا پردہان کی بابت گرہن کرنا ٹھیک نہین اور ظاہر ہے کہ ایکت شبد کا باچیہ پردہان نہین نہ پردہان گیہ روپ ہے (جیسا سانکہیہ نے کہا)

تمہید سوتر اب شرتی باک ہے۔ اجا۔ شبد کا ارتھ کہتے ہین۔ وہ شرتی یہہ ہے अजामेकां

अजामेकां लोहितशुक्लकृष्णां बह्वीः प्रजाः सृजमानां सरूपाः ॥ अजो ह्येको जुषमाणोऽनुशेते जहात्येनां भुक्तभोगामजोऽन्यः श्रुति

اور ارتھ اس شرتی کا یہہ ہے کہ رج ست تم۔ تین گُن مئی اور اپنے سدرش بہت پرجا کو اُتپن کرنے والی ایسی ایک اجا अजा پرکرتی ہے تسکو ایک آج پُرش سیوتا ہوا تسکی دکہی ہوکر سنسار کو پراپت ہوتا ہے اور دوسرا آج۔ برکت پُرش جسکا بھوگ یہہ ہے کہ ایسی پرکرتی کو تیاگتا ہے فقط اس مین سانکہیہ وادی کی یہہ شنکا ہی निरक्त کہ اس شرتی مین۔ اجا نام جو پردہان کا ہے سو شرتی مولک پردہان کے دور (یعنی۔ سمادہان) کو آٹھوان سوتر کہتے ہین۔ श्रुति मूलक प्रधान

آٹھوان سوتر सूत्र ॥ ८ ॥ चमसवद विशेषात ॥ اس سوتر مین جو پہلا پد چمس ہے اوسکی شرح
مین ایک منتر (ثبوت) یہہ ہی ॥ अर्वाग्बिलश्चमस ऊर्ध्वबुध्नः ॥ جیسے اس منتر مین یہہ نیم
(قاعدۂ خاص) نہین ہوسکتا کہ جسکا نیچے بِل اور اوپر گول ہوا ایسا چمس نام کا جگ
پاتر ہی ہوتا ہی کیونکہ اور بھی سر و تر यथाकथंचित (ایسی بولی کا) ہو سکتا ہے تیسے अजामेका
یہ نیم نہین ہو سکتا کہ اجا۔ شبد سے پر دہان کا گرہن ہی جیسا سانکہیہ بادی نے کلپنا کی بلکہ اور پدارتھ یعنی
مایا اوکون گا بہی اجا شبد سے گرہن ہوتا ہے ۔ (اب نوین سوتر سے (اجا) شبد کی حقیقت کہتے ہیں

نوان سوتر सूत्र ॥ ९ ॥ ज्योतिरुपक्रमात्तु तथा ह्यधीयत एके ॥ اس سوتر مین (تو)
شبد نشچیارتہہ ہے ۔ یعنی نسچے صحیح ارتھ اجا کا یہہ ہے کہ جو جوت سے آدلیکر پرمیشر سے اوتپن ہوئے اور جو جرایج ۔ انڈج
سیئج ۔ اودبہج ۔ چارون پرکار کے بہوتون کے کارن ہین سو تیج ۔ جل ۔ پرتہوی ۔ تین بہوت ہین اور انہین
تین بہوتونکا نام ۔ اجا ہے بجائے تیج جل ۔ پرتہی اصلی تین پدارتھون اجا نام والیکے سانکہیہ نے جو ست ۔ رج ۔
تم تین گنون کا نام اجا کہا سو گنون کا نام اجا نہین چنانچہ چہاندوگ شاکہا والے اسکی اور طرح شرح کہتے ہین
کہ شرتی موصوف مندرجہ تمہید سوتر نمبر ۸ مین صاف لوہت ۔ شکل ۔ کرشن ۔ تین شبد ہین اونمین سے
لوہت (لال روپ) تیج کا ۔ ۲ ۔ شکل روپ (سفید) جل کا کرشن (سیاہ) روپ پرتہی کا ہی بدین وجہ
ان تین بہوتون کا نام اجا ہی (یادداشت زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) غالباً اسکے ارتھ مین سانکہیہ نے
لوہت رنگ رجوگن کا ۔ شکل روپ ستوگن کا ۔ کرشن روپ تموگن کا مانا ہے اور اسلیئے تینون گن کو اجا تصور کیا

دسوان سوتر सूत्र ॥ १० ॥ कल्पनोपदेशाच्च मध्वादिवदविरोधः ॥
اس سوتر کی تمہید جو شنکا بیان ہوئی اوسکا سمادہان اس سوتر مین کہتے ہین کہ اجا ۔ شبد ۔ آکرت (صورت)
اور جنم (پیدایش) کے لیئے نہین ہے بلکہ جیسے آدت مدہو نہین ہی (اس امر کو ہی پہلے ادہیا ۔ تیسرے
پاد کے اکتیسوین و بتیسوین سوتر مین سدہ کر آئے ہین) مگر آدت مین مدہو کی کلپنا کر کے اوپاسنا کرتے ہین

تمہید سے پہلے کہی ہوئے ارتھ ہین کہ (اجا نام تین بہوت ۔ تیج وغیرہ کا ہی) شانکہیہ مت کی شنکا کہتے ہین کہ اجا ۔ شبد کے لفظی
معنی یہہ ہین کہ (جسکا جنم نہو) سو تیج ۔ جل ۔ پرتہی کا جنم ہے یعنی وہ اجنما نہین اسلئے تین بہوتون کا نام اجا نہین بلکہ
اجنما پردہان ہی دینی پرکرتی تین گن والی جسکو پردہان کہتے ہین) جنا اور اسلئے پردہان کا نام ہی اجا ہے ۔

جیسے - تیج جل - پرتھوی ان تین ہی تو نین اجا کی کلپنا کا اپدیس ہو نہیں کوئی بردہ نہیں -

گیارہوان سوتر

न संख्योपसंग्रहादपि नानाभावादतिरेकाच्च ॥११॥ सूत्र

سوتر کا ارتھ - سنکھیا (تعداد کا) اپسنگرہ उपसंग्रह ہو نہیں - شرت مولک श्रुतिमूलक نہیں ہو سکتا کیونکہ یہہ پچیس تت نانا (انواع انواع قسم کے) ہین اور اس شرتی مین جو پنچ پنچ کہا وہ بہین ایسا سادہارن دہرم کوئی نہین جس سے گنا کرنیکا اپدیش اور گنا کرنیسے پچیس کی سنکھیا کا گرہن ہو (تمثیل) جیسے سپت رشی سپت (سات) ہین تیسے پنچ جن پنچ ہین اور شری پران اس شرتی مین اکاس اور آتما یہہ دو اور آدہک (زیادہ) کہے ہین بس اسی سے یعنی اسیوجہ سے پچیس تت کا گرہن نہیں ہو سکتا جو کہیا جاے کہ پچیس تت ہین اب یہاں مرتنقیح طلب یاہ کہ پچیس تت کا نام پنچ جن نہین تو کسکا نام ہے اسکے اوتر مین بارہوان سوتر کہتے ہین - گیارہوین سوتر کی

تمہید پہلا ایک شرتی لکہتی ہین
यस्मिन् पञ्च पञ्चजना आकाशश्च प्रतिष्ठितः। तमेव मन्य
اتھ یہہ ہے پران (سوانس) ۲ - شروتر (کان) ۳ - چکشو (نیتر آنکہ)
आत्मानं विद्वान् ब्रह्मामृतोऽमृतम् इति
۴ - ان (غذا - ۵ - من (دل) اور انکا کارن آکاس - یہہ جسمین استہت ہین تس امرت برہم آتما کو مین مانتا ہون) اور من (بکار) سے ہین بدوان امرت روپ ہون فقط اپنشد کا رو کہہ کہتے ہین کہ اس شرتی مین جو مرتبہ पन न پنج پنج شبد ہے اپانچ کو پانچ گنا کرنیسے پچیس ہوتے - سوئی پچیس تت - سانکہیہ مین کہے ہین اور یاہین سے پرد ہارن شبد کو گویا - مول شرتی نے کہا ہے فقط اس سنکبت کا اوتر کہتے ہین - گیارہوان سوتر

بارہوان سوتر

प्राणादयो वाक्यशेषात् ॥१२॥ सूत्र

گیارہوین سوتر کی تمہید مین بہ ثبوت بنا شک سانکہیہ پر کلپت کے جو यस्मिन् पञ्च पञ्चजना मित्यादि کہا تہی باک کی اوترہہ یہہ سترپ نروپن کے لئی ایک اور شرتی باک کہتی ہین
प्राणस्य प्राणमुत चक्षुषश्चक्षुरुत श्रोत्रस्य श्रोत्रमन्नस्यान्नं मनसो ये मनो विदुः इति ॥
اس باک کا ارتھ یہہ کہ جو پکی پرش ہین سو تس برہمہ کو پران کا پران چکشو کا چکشو - شروتر کا شروتر - ان کا ان (غذا کا غذا) اور من کا من جانتے ہین فقط اسلیئے یہہ باک شیش (سدہانت کا) ہوا اور اسمین جو - ۱ - پران - ۲ چکشو - ۳ - ان - ۴ - من ۵ شروتر - یہی پنچ کہے سو پنچ جن ہین کیونکہ پنچ جن شبد کی پران آدکون مین لکشنا लक्षणा ہے -
اب پہلی اتہہ مین اور متون کا مت دکہا کر کو سکا سادہان تیرہوین سوتر مین کہتے ہین - فقط

ماध्यन्दिनी शाखा ما دھندنی شاکہا (مت) کی اجارج اون پران آدکون مین ان کاکتھن کرتی ہین
اسطرح اونکی مت مین توپران آدک پنچ جن ہین لیکن काण्वशाखा (کانوشا کہا) والے پران آدکون ہین
ان کاکتہن نہین کرتے یعنی انکو مادھندنی ساکہا والے پنچ جن کے شمار مین لیتے اور کانوشاکہاوالے انکو
پنچ جن مین شمار نہین کرتے توظاہر ہونا چاہیئے کہ تنکے مت مین تو پنچ جن کیسے ہین یعنی پانچ کی شمار مین کون کون
پانچ پدارتہہ ہین اسکا سمادہان تیرہوین سوتر مین کہتے ہین -

تیرھوان سوتر

ज्योतिषैकेषामसत्यन्ने ॥१३॥ सूत्र ارتہہ اگرچہ کانوشا کہاوالے پران آدکون
مین انکو شمار نہین کرتے مگر وہ بجای انکے جوت کو شمار کرکے پنچ جن کی تعداد پوری کرتے ہین یعنی ۱- پران
۲- شروتر- ۳- چکشو- ۴- من- ۵- جوت- انکو پنچ جن مانتے ہین -

چودھوان سوتر

कारणत्वेन चाकाशादिषु यथाव्यपदिष्टोक्तेः ॥१४॥ सूत्र
ارتہہ جیسا ایک ویدانت مین- سربگ- سربیشر- اودتیہ- برہمہ جگت کا کارن کہا ہی تیسا ہی دوسری ویدانت مین
کہا ہی اسی سے نانا اکاس آدکاریہ ہین- سرشٹی کرم کا برودہہ ہی لیکن کارن برہمہ مین کوئی برودہہ نہین- असद्वित
اسمین ایک شرتی باک یہہ ہے असद्वा इदमग्र आसीत् ॥ श्रुति ارتہہ یہہ کہ جگت ابتدای سرشٹی سے
پہلی ست ہوتا بہیا یعنی است ہی تہے جگت نہین تہا اور پہر جگت ہوا تو پایا جاتا ہی کہ جگت کا کارن است ہے
ست نہین اسکے سمادہان مین

پندرہوان سوتر

समाकर्षात् ॥१५॥ सूत्र ارتہہ
اوس شرتی باک کا سماکرشن समाकर्षात् یہہ ہوتا ہے کہ اس باک असद्वा इदमग्र आसीत् کے آگے
तदसत्वाद् است باک کو دور کرکے सद्वा इदमग्र आसीत ॥ کہا ہی کہ یہہ جگت سرشٹ کی پہلی ست ہوتا
بہیا پس اس سے جانا جاتا ہے کہ اس جگت کا کارن ست برہمہ ہے -
اسمین کوشتک برہمن कौषीतकी گرنتھہ مین لکہا ہی کہ کاشی کا راجا (اجات شتر) نامنے بالک برہمن
سے کہا کہ ارتہہ اسکا یہہ ہے यो वै बालाक एतेषां पुरुषाणां कर्ता यस्य वैतत् कर्म स वै वेदितव्यः ॥
کہ ہی بالکے جو آدت آدپرشون کا کرتا ہی اور جسکا یہہ سب جگت کرم کارج ہی سو جاننے کے جوگ ہے فقط انہین میں نقص طلب
جاننے کے جوگ (یعنی گیہ روپ) جیو کو کہا ہی یا پرماتما کو کہا ہی- اسکے سمادہان مین سوتر کہتے ہین -

سولہوان سوتر - ॥ जगद्वाचित्वात् ॥१६॥ सूत्र. ارتھہ یہہ کہ شرتی موصوف مین پرماتما
جاننے کو جوگ کہا ہی کیونکہ شرتی موصوف مین. کرم پد ہی اور وہ پد سرب جگت کا باچک ہے - سو سرب جگت
روپ کارج والے پرماتما کے سوا اور کیسکا نہین ہوسکتا.

سترہوان سوتر - जीवमुख्यप्राणलिङ्गान्नेति चेत्तद्व्याख्यातम् ॥१७॥ सूत्र
اس ہی پہلے جو کہا ہی کہ باک شیش مین جیو کا لنگ اور مکھہ پران کا لنگ ہونیسے جیو کا یا مکھہ پران کا گرہن کرنا
اوسکی نسبت اس سوتر مین کہتے ہین کہ ایسا کہنا ٹھیک (درست - ٹھیک) نہین کیونکہ سوتر مین تردیدا پایا
کے پرسنگ روپ شن سے اسکا بیا کہان (بیان) پہلے کر گئے ہین اور وہ سوتر یہہ ہے ॥ नोपासा
त्रैविध्यादाश्रितत्वादिह तद्योगात् ॥ मिति सूत्र

اٹھارہوان سوتر अन्यार्थं तु जैमिनिः प्रश्नव्याख्यानाभ्यामपि चैवमेके ॥१८॥ सूत्र
سولہوین سوتر مین جو بالکی راجا اجات شتر کا پرشن اور اوتر کہا اوس سے یہہ نتیجہ ہوتا ہے کہ باک موصوف
مندرجہ سوتر مذکور مین برہمہ گیان کے ارتھہ - جیو کا گرہن ہے جسنی آچاریہ نے ایسا مانا ہے اور ایسی
ہی वाजसनेयी شاکہا والے مانتے ہین -
مہمید برہارنک اپ نشد مین - میتریہ براہمنک ایسا سنا جاتا (شرتی) मैत्रेयी
आत्मा वा अरे द्रष्टव्यः श्रोतव्यो मन्तव्यो निदिध्यासितव्यः ॥ श्रुति
ارتھہ - یاگولک याज्ञवल्क
رشی نے کہا کہ اے میتریہ - آتما شرون کرنے - منن کرنے - ندی دہیاسن کرنے اور دیکھنے جوگ ہی
ہمین یہہ نتیجہ مطلب ہے کہ شرون منن وغیرہ کرنے جوگ جیو آتما ہے یا پرماتما - اسکو سمادہان مین -

اونیسوان سوتر वाक्यान्वयात् ॥१९॥ सूत्र ارتھہ یہہ کہ پوربا پر (اگلے پچھلے) پرکرن
کے بچار کرنے سے آتما اور اوسے اس باک کا پرماتما مین (انوے अन्वय) سمندہ پر تبت ہوتا ہے
اور اسکے نتیجہ سے جانا جاتا ہے کہ شرون منن وغیرہ کرنے جوگ پرماتما ہے -

بیسوان سوتر प्रतिज्ञासिद्धेर्लिङ्गमाश्मरथ्यः ॥२०॥ सूत्र ارتھہ - ایک آتما کے جاننے سے سب جگت جانا جاتا
ہے یہ ویدکی پرتگیا (عہد - قول - قرار) ہے اس پرتگیا کے سدہ کا سوچک जादृश्यत्वादि

تنکا کتھن ہے سو پرماتما جیو آتما کے ابھید انس کا گرہن کر کے ہے اسپرکار (آشمرتھ) نام آچاریہ مانتے ہین -

اکیسوان سوتر उत्क्रमिष्यत एवम्भावादित्यौडुलोमिः ॥२१॥ सूत्र

ارتھ یہ کہ سنساری دشا مین دیہہ - اندریہ - من - بدھ روپ - اُپادھیون کے سمبندھ سے جیو ملن ہے گیان - دھیان آدساد ہن کے اوشیٹھان سے شدھ ہوکر دیہادِک اُپادھیون کو تیاگ کر مکت دشا مین پرماتما کے ساتھ ابھید کو پراپت ہوتا ہے (انڈلوم آچاریہ) ایسا مانتے ہین -
औडुलोमि

بائیسوان سوتر अवस्थितेरिति काशकृत्स्नः ॥२२॥ सूत्र ارتھ یہ کہ اس پرماتما کی ہی جیو بھاؤ کرکے استھت ہونیسے - جیو آتما اور پرماتما کا اتینت ابھید ہے (اکاش کرتسن) آچاریہ ایسا مانتے ہین (شرح) یعنی نتیجہ ہر ایک مت کا (کاش کرتسن) کے مت مین پرمیشری جو ہے - ابھو جسے یہہ مت شرتی کے انوسار مانا جاتا ہے اور (اشمرتھ) کے مت مین - اگرچہ جیو اور پرماتما کا ابھید ہے لیکن وہ جیو اور آتما کا ریہہ - کارن بھاو مانتے - اور (انڈولوم) کے مت مین سنسار اور مکت کی اپیکشا سے جیو اور پرماتما کا بھید ابھید ہے -

تمہید سرشٹی پرکار کا ایک سوتر ہے जन्माद्यस्य यतः یعنی اس سوتر مین کہا ہے کہ اس جگت کا کارن برہم ہے اس میں یہہ تنقیح طلب ہے کہ جیسے گھٹ کا اُپادان کارن उपादान (مادہ) مٹی اور نمت کارن (یعنی گھٹ کا بنانیوالا) کلال (کمہار) تیسے برہم کون قسم کا جگت کا کارن ہے یعنی برہم جگت رچنا کا - اُپادان کارن ہے یا نمت کارن ہے) اسکے سمادھان مین کہتے ہین -

تئیسوان سوتر प्रकृतश्च प्रतिज्ञादृष्टान्तानुपरोधात् ॥२३॥ सूत्र
ابھید مین جو شنکا کی وہ سکے سمادھان مین پہلے دو واک لکھتے ہین اور وہی اس سوتر کا ارتھ ہی پہلا بطور ترگیا (قاعدہ) کے ہے येन अश्रुतं श्रुतं भवत्यमतं मतमविज्ञातं विज्ञातम् ॥२॥ اسکا ارتھ یہ کہ جس ستو کا شرون - منن - بگیان نہین ہوا اسکا شرون - منن اور گیان - برہم کے جاننے سے ہوتا ہی
प्रतिज्ञा
دوسرا واک यथा सौम्यैकेन मृत्पिण्डेन सर्वं اسکا ارتھ یہہ ہو کہ ہے سومیہ جیسے ایک مرت پنڈ جاننے سے سب مرد وکار جانا جاتا ہے मृद्विकार मृन्मयं विज्ञातं स्यात् ॥

تیسے ایک برہمہ کے جاننے سے سب جگت جانا جاتا ہے چونکہ پہلا باک بطور پرتگیا کے اور یہہ دوسرا باک بطور درشٹانت (تمثیل) کے گویا سدہانت کے ہے اس سے یہہ نتیجہ ہے کہ برہمہ جگت کا اُپادان کارن ہے کیونکہ اُپادان (کارن روپ) کے گیان سے تمام کاریہ کا گیان ہوتا ہے اور جیسے مرتکا سے ہی (مٹی سے علحدہ) گھٹ کا بنانیوالا کلال نمت کارن ہے تیسے جگت کا نمت کارن۔ جگت کا پرگھٹ کرنیوالا برہمہ سے بھن کوئی اور نہیں اور اسوجہ سے برہمہ ہی اُپادان کارن اور برہمہ ہی نمت کارن ہے۔ ارتہات جگت رچنا سے برہمہ ابھن نمت اُپادان کارن ہے یہ شرتی باک ہے

अभिन्ननिमितोपादानकारणाई ब्रह्म

چوبیسواں سوتر اभिध्योपदेशाच्च ॥ २४ ॥ سوتر اس سوتر کا ارتھہ یہ ہے کہ ابھدھیا अभिध्या کا اُپدیش ہے۔ تس اُپدیش کے اودھرن میں شرتی باک کہتی ہیں

सोऽकामयत बहुस्यां प्रजायेय ॥ श्रुति

ارتھہ یہہ وتس پرماتمانے سنکلپ کیا کہ میں بہت پرتہی کرکے اُپتی (جلوہ گر نمایاں) ہواوں فقط پس اس شرتی باک سے ثابت ہے کہ (ابھیدھیا) یعنی بھید رہت سنکلپ پوروک سوتنتر (خود اختیاری) پرورت کا اپدیس ہے یعنی پرماتمانے خود ہی بہت پرتہی سے اپنا ظہور ہونا ابھید روپ کہا ہی بھید تا نہیں کہی کہ میں جگت کو بناؤنگا اور کوئی دوسرا پدارتھہ اسکا اُپادان ہوگا اسطرح اس اپدیش سے نتیجہ یہی امر ہے کہ برہمہ خود ہی جگت کا نمت کارن (بنانیوالا۔ فاعل) اور شرتی میں جو کہا کہ میں بہت پرتہی سے نمایاں ہوں۔ اس سنکلپ سے برہمہ خود ہی اُپادان کارن ہے (شرح زائد از خاکسار بھوانی پرشاد) بجنسہ اسی ارتھہ والا دوسرا شرتی باک ہے۔ एको हं बहुस्यामिति श्रुति ارتھہ میں ایک ہوں بہت (انیک) ہوجاوں۔

پچیسواں سوتر साक्षाच्चोभयाम्नानात ॥ २५ ॥ सूत्र ارتھہ وید میں کہا ہے کہ اس جگت کی اُتپت اور پرلے ساکشات برہمہ سے ہوتی ہیں اسی سے یہ نتیجہ ہے کہ جگت کا اُپادان کارن برہمہ ہے

چھبیسواں سوتر आत्मकृते परिणामात ॥ २६ ॥ جیسے مٹی پرنام (اخیر میں) گھٹ آکار ہوتی ہے تیسے آتما اپنا آپ ہی جگت اکار۔ پرنام کو پراپت ہوا ہے۔ اسی سے برہمہ جگت کا کارن ہے۔

ستائیسوان سوتر योनिश्चहि गीयते ॥२७॥ सूत्र اس ثبوت مین آخر

پرکرن ہذا مین ویدانت باک کہتے ہین یہ - ارتہہ یہ کہ جو سب بہوتون کا جونی کارن (برہم ہے تسکو دہیر پُرش ہیان مین دیکہتے ہین

यद्भूतयोनिं परिपश्यन्ति धीराः ॥

اسطرح جگت کا - جونی - اُپادان کارن برہم ہے -

اٹھائیسوان سوتر एतेन सर्वे व्याख्याता व्याख्याताः ॥२८॥ सूत्र

ارتہہ - اس پہلے ادہیا کے پانچوین سوتر - پہلے پاد والے یعنی ईक्षतेर्नाशब्दम ॥ سے بکر سانکہیہ پرکلپت پردہان کارن بادہ کا - یہانتک نشیدہ بیان کیا ہی اور اس پردہان کارن بادہ کے نشیدہ کرکے ہی نیاء آدی باقی چار شاستر پرکلپت سب پرمانو - آدکارن باد کا (جیسا نیاء وغیرہ مین پرمانو کو کارن اور پرکرتی - ایشر - جیو - کو انادی کہا -) نشیدہ یا کہیان ہو گیا کیونکہ پہلے دو نیاء ویشیشک پورب میمانسا اور درمیانی دو ویشیشکہ و پاتانجلی ساستر - جملہ ان چار شاسترون مین جو اتم پدارتہہ پرمانو وغیرہ کو کارن کہا اون سب کا نشیدہ پانچوین پاتانجل شاستر سانکہیہ نے کر دیا ہی اسی وجہ سے بخیال طوالت کے جداگانہ اون چار شاسترون کا مت بیان و نشیدہ نہین کیا گیا اون چارون سے بڑھکی پانچوین سانکہیہ شاستر کا باد اور اون کے باد کا نشیدہ اس اخیر اور سب سے بڑہ کی اس ویدانت شاستر سوتر (اُتر میمانسا) مین کہدیا جس سے آپہی بقیہ نیاء وغیرہ بادون کا نشیدہ ہو گیا - شرح - اس سوتر مین اخیر پر لفظ بیاکہیاتا - بیاکہیاتا - دو مرتبہ آیا سو ہو سوطے ہے کہ اب یہانتک یہہ پرکرن اور پہلا ادہیا معہ چارون پاد کے سماپت ہوا

इति

श्री मन्महाचर्यि वेदःव्यासजी कृत ब्रह्मसूत्रसारार्थ प्रदीपकाख्यां भुवानी प्रसादस्य कृत भाषा उर्दूव्याख्यायां प्रथमोध्यायस्य

॥ चतुर्थ पादसमाप्तः ॥

پہلا ادہیاء معہ چارون پاد کے ختم ہوا

پوکہہ سُدی تیج ۳ سمت ۱۹۵۶ برسپت بار - مطابق ۴ جنوری سنہ ۱۹۰۰ مقام ایٹہ گندم فی روپیہ ۱۱ ۱۰

دوسرا ادھیاے پہلا پاد شروع ہوا

تمہید سانکھیہ شاستر میں جو پردھان آدک شبد کو جگت کا کارن مانا سو پہلے ادھیاے میں سانکھیہ مت کا کھنڈن کر کے اصلی اور واقعی جگت کارن پرماتما ظاہر کر دیا گیا اب اسکی بابت جو نیاے آدی یعنی باقی چار شاستر دیگر ہیں تو نہیں وہ مت کہا ہے وسی کو وہاں دوسرے

پہلا سوتر اسمرتیہ نوکاش دوش پرسنگ اِتی چیناں نیہ سمرتیہ نوکاش ‌دوش پرسنگات ॥۱॥ سوتر ارتھ ۔ شنکا جو سرگ برہم کو جگت کا کارن کہو گے (جیسا ویدانت سے پہلے ادھیاے میں کہا) تو اُجیت پردھان تت دوش کو سوتنتر جگت کا کارن کہنے والے کپل سمرتی سانکھیہ شاستر کے (اَنَوکاش روپ) دوش ویدانت مت میں ہوگا (یہ اس سوتر کے پہلے پد کا ارتھ ہوا) اب دوسرے پد میں کہتے ہیں اِتی چیت نہ (ایسا نہ کہو) کیونکہ گیتا سمرتی میں الشیر نے کہا ہی

اہم کرتسنسیہ جگتہ: پربھوہ پرلیہ ستتھا ارتھ اسکا یہ ہی (میں سب جگت کی اتپت ہیتو اور پرلے کا استھان ہوں) پس اس الشیر یاگ سی گیتا کے مت میں (انب کاش روپ دوش کا پرسنگ) ظاہر ہے اسلئے پرشیر ہی جگت کا کارن ہے پردھان آدک شبد جگت کا کارن نہیں تیسرے پد کا ارتھ ہوا شنکا سانکھیہ مت کا انب کاش پرسنگ روپ دوش ویدانت میں کیوں نہیں ہی سکتی جو مین طور سمادھان کہتے ہیں۔

دوسرا سوتر اِترے شاں چانوپلبدھیہ ॥۲॥ سوتر پردھان سے اتر (یعنی مہت یا علم) اور پردھان کا پرنام جو مہت تت اہنکار وی سو وید اور لوگ میں پرسدھ مشہور یا ظاہر نہیں اسی سے سانکھیہ سمرت کا انب کاش پرسنگ روپ دوش ویدانت مت میں نہیں

تیسرا سوتر ایتین یوگ: پرتیوکتہ: ॥۳॥ سوتر ارتھ جیسا کہ اوپر کہتے آئے جس سے سانکھیہ سمرت کا کھنڈن ہوا اوسی سے اگرچہ (یوگ سمرت یا تجلیات کا بھی کھنڈن ہو گیا لیکن اوسیقدر جوگ سمرتی کا کھنڈن ہوا کہ جو شرتی سے برو ہ پردھان کو سوتنتر کارن کہتی ہی اور لوک وید کر کے اپرسدھ مہت تت آدک کو پردھان کا کاج کہتی ہی باقی جوگ سمرتی میں جو آسن اور پرانایام وغیرہ کی جوگ کریاؤں کا پرستار (شویتاشوتر نام والی اپنشد) میں کہا وہ شرتی کی انوسار (مطابق) ہی اور نیز جوگ شاستر میں کہا ہی

اتھ تتودرشنا بھیوپایو یوگ: ارتھ یہ کہ تت درشن کی اپاے کا نام جوگ ہی اوس جوگ کا ہمارے انگیکار (قبول) ہی اسلئے اسقدر کا کھنڈن نہیں ہوا۔

چوتھا سوتر نہ ولکشنتوادسیہ تتھاتوں چ شبداتا ॥۴॥ سوتر اس سوتر کی پہلے پد میں جو الکشن شبد کا ارتھ ہے وہ بات ہی کہ پورب پکشی پہر کرتا ہی کہ ویدانت میں جو برہم چیتن کو جگت کا اپادان کارن کہا سو ٹھیک نہیں کیونکہ جگت جڑ (جڑہ روپ) اور اشدھ (ناپاک) اور برہمہ چیتن اور شدھ ہی اسطرح جگت برہمہ سی بلکشن

اور جو پدارتھ اسمین بلکشن (جدا لگا یا مختلف پایا تیہہ) ہو اونمین کاریہ کارن بھاؤ نہین ہو سکتا جیسے مٹی گھٹ کا کارن اور اوسکا کارج گھٹ اور جیسے سونا وغیرہ دہاتو
کارن اور اوسکا کارج زیور کہنا تو ٹھیک مگر زیور کو مٹی کا کارج یا گھٹ کو دہاتو کا کارج کہنا بےسبب کیونکہ مٹی اور زیور اسیطرح دہاتو اور گھٹ
اسمین بلکشن ہین چنانچہ شرتی باک ہی دکھلاتی ہے۔ بگیانچ اگیانچ (विज्ञानञ्च ॥ विज्ञानञ्च) یعنی ایسے شبد باکیون سے شرتی ہی بگیان
سروپ چیتن برہمہ سے اگیان (یعنی اگیان روپ) اچیتن جگت کو بلکشن کہتی ہی فقط اس شنکا کے سمادہان مین کہتے مین

پانچوان سوتر

अभिमानिव्यपदेशस्तु विशेषानुगतिभ्याम् ॥५॥ सूत्र

اس سوتر مین (تو) شبد شنکا کی نورتی مین ہے اور اوسکا اداہرن یہہ کہ شرتی باک بقدر ہی چیتن मृदब्रवीत् ॥ निरजः
باکیون ایسا ہنین کہا کہ اچیتن مرتکا (یعنی جڑہ روپ مٹی) بولتی ہتی بلکہ یہ مطلب ہی کہ اسکا ابہمانی دیوتا بولتا تہا کیونکہ چیتن ہو گیا
اور اچیتن ہو گیہ ہے اگر سب ہی چیتن ہون تو (یہ بہوگتا اور یہ بہوگ ہی) ایسا کہنا نہین ہوگا چونکہ ابہمانی چیتن دیوتا سب اچیتن
پداتہون مین انوگت (موجود) अनुगत ہے پس سانکہیہ نے جو کہا کہ چیتن برہمہ اچیتن جگت کا کارن نہین
یہ کہنا سانکہیہ بادی کا۔ اوس سیت مندرجہ بالا سوترہا سے (غلط) ہے۔

چھٹا سوتر

दृश्यते तु ॥६॥ सूत्र پانچوین سوتر مین جو اعتراض کہا اوسکا اوتر اس چھٹے سوتر مین کہتے ہین
اس لوک مین پرسدھ چیتن پرش سے اچیتن (جڑہ روپ) کیش (بال) نکہہ (ناخن) کی اتپت دیکھی ہی اسیطرح اچیتن [illegible]
کی اتپت دیکھی ہی اسلیے چیتن برہمہ اچیتن جگت کا۔ اپادان کارن ہی۔ [illegible]

ساتوان سوتر

असदिति चेन्न प्रतिषेधमात्रत्वात् ॥७॥ सूत्र اس سوتر مین
پدون مین سے پہلے پد مین بادی کی شنکا ہی کہ اگر برہمہ کو شبدادہان لوگ تو برہمہ کی طرح (جو شبدادی سے ہین ہے) وہ اشبد اور اچیتن ہوگی
اسکے جواب مین نمبر کہتے ہین کہ ایسا نہ کہو اور تیسرے پد سے سمادہان کہتے کہ اے بادی یہہ کہنا تمہارا (پرت شبدادتر) ہی سو غلط
کیونکہ جیسے یہہ جگت اتپت ہونے سے پہلے کارن روپ کرکے ست تہا تیسا ہی بحالت موجودہ کارن روپ کرکے ست ہی۔

آٹھوان سوتر

अपीतौ तद्वत्प्रसङ्गादसमञ्जसम् ॥८॥ सूत्र اس تمام سوتر مین بادی کی شنکا ہی
یعنی بادی کہتا ہی کہ استہول۔ ساویو۔ اچیتن۔ پرچہن۔ اشدہ وغیرہ جو دہرم اچیتن کے ہین اگر برہمہ کو ان دہرمون والا مانکر جگت کو برہمہ کا کارج
اور برہمہ کو کارن کہوگے تو جیسے جل سفید رنگ اور مدہر کو نمک وغیرہ ملنے سے دوشت یعنی میلا۔ نمکین کڑوا وغیرہ کر دیتے ہین
تیسے ہی پرلے کال مین جب بموجب ویدانت مت کے۔ اون سبہاو دوشون والا جگت (لیہ) لے ہوگا تو نردوش برہمہ کو دوشت کرے

نوان سوتر

(न तु दृष्टान्तभावात् ॥)

آٹھوین سوتر والی شنکا کی سمادہان مین یہ توان سدہانت سوتر ہی کہ کارج کارن کو دوشت نہین کرتا اسمین کارج
درشٹانت ہی کہ جیسے چھوٹے بڑے گہٹ مٹی کا رن روپ کے کارج ہین ۔ اور سونا آدکارن کے کنڈل آد زیور
ہین لیکن جب نشٹ ہو کر وہ گہٹ اپنی کارن روپ مٹی مین اور وہ زیور اپنے کارن روپ سونے مین لین ہوتے
تب وہ گہٹ وزیور اپنے اپنی کارن روپ مٹی اور سونیکو دوشت نہین کرتے تیسے یہ جگت اپنے کارن روپ برہم مین
لین ہو کر اپنے کارن روپ برہم کو دوشٹ نہین کرتا اور ہے بادی تمنی جو پرن کا درشٹانت دیا سو اسمین
ہے کیونکہ مٹی مرجل ہے سوتون کا کارن نہین (شرح زائد از ٹھاکر بہوانی پرشاد مترجم) مٹی
کے درشٹانت مین کوئی شنکا ہی نہین کہ ابتداے درمیانی اور اخیر حالتون گھٹ کے بنے رہنے
ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہونے تک مین یعنی ہر حالت مین مٹی ہے اور تیسے ہی سونا ہر حالت مین سونا ہی رہتا ہی
البتہ سونے سے جو زیور ٹانکے دار بنا اسقدر سونے مین دوش آجاتا ہی مگر وہ دوش ٹانکے کا) سونیکی برو
بدن نہین ہو جاتا کہ کبہی وہ سونا تر دوش نہوسکی بلکہ جب نوشادر مصالحہ وغیرہ سے تا ہو کر صاف ہو جاتا تو
تمام تر وہ ٹانکا معدوم ہو کر سونا جیسے کا تیسا شدہ کندن رہ جاتا ہی تیسے اول تو جگت کا کوئی پدارتھ
کوئی دوسرے لستو نہین جسکو ٹانکا مانا جاوے کہ جگت کا سب پسارا برہم کا چدبلاس اور بازیگر کا کہیل ہی
تو جیسے کوئی کہیل بازیگر کا بازیگر کے ۔ دیہہ کو دوشٹ نہین کرتا ہے برہم کا جو اپنے مین آپ لیلا یا
کہیل ہے وہ برہم کو دوشٹ نہین کرتا ۔ اور بالفرض اس بیوہار کو ٹانکے روپ ہی مانو تو بہی وہ برہم کے
جو بدن ہی کو برہم کو دوشٹ نکریگا اور اگر کہنے ماتر دوشٹ کر دیتا ہبی ۔ مانو جیسے ٹانکے لگ جانے
کی حالت مین سونیکا دوشٹ ہونا (جب تک وہ صاف نہ ہو) مانا جاتا ہی تیسے برہم ۔ انت سرسیا
سکتیان ہی ادہیکے پرش ہوتی ہے (جیسے نوشادر وغیرہ کی پرش سے ٹانکا معدوم ہو کر اصلی سونا رہجاتا
تیسے پرلے کا لین ۔ برہم کے پرش ہوتی ہے وہ سب درمیانی دوش سنساری بیوہار ٹانکے روپ
والے معدوم ہو کر برہم جیسے کا تیسا نردوش رہتا ہے ۔

دسوان سوتر स्वपक्षदोषाच्च ॥१०॥ اس سوتر سے یہ بات ثابت کرتے ہین کہ
بادی نے جتنے دوش سدہانت پکش مین کہے ہوتے دوش سانکہیہ پکش مین بہی ہین اور مین جیسے بادی نے

بلکشن ہونیسی یہ جگت کا کارن نہین ہوسکتا جیسے بلکشن ہونیسی پردہان بہی جگت کا کارن نہین ہوسکتا
اور بادی نے چیتن سے پہلے ست کاریہ باد کا پرسنگ کہا وہ پکش سانکھیہ پکش مین بہی سمان (ویسا ہی) ہے اور
بادی نے جو کہا کہ دوشت جگت پرلے کال مین نردوش برہم کو بہی مین ملکر دوشت کردیگا سو سانکھیہ پکش مین بہی
ہوگا اسلیئے وہ دوشٹ سمان ہے۔

گیارہوان سوتر

तर्काप्रतिष्ठानादप्यन्यथानुमेयमिति चेदेवमप्यविमोक्ष
प्रसङ्गः ॥ ११ ॥ सूत्र

سدہانت کہتے ہین کہ (برہم نشٹ کارن تا) کو وید کر کے سدہ ہونے سے۔ کیول ترکون (صرف عقلی دلایل)
سے تسکا بادہ (عدم وجود) نہین ہوسکتا کیونکہ وید کو کسی پرمان کی ضرورت نہین وید سوتہ پرمان ہے
اسلیئے وید کا کہا ہوا سب ست ہے جسمین کسی ترک یا پرمان کو گنجایش نہین اور کپل وکنٹاد یعنی ا۔ نیای
شاستر کے کرتا گوتم۔ ۲۔ پورب میمانسا کے کرتا جیمنی۔ ۳۔ ویشیشک کے کنٹاد۔ ۴۔ جوگ کے پاتنجلی
۵۔ سانکہیہ کے کپل آچاریہ پرشون کی بہن بہن (جداگانہ) بدہ ماتر انتہا ان تہا (غلط غلط) کلپت یا دیکہ
ترکون کی۔ شرتی وید باک مین (جو سرو پا اپشرا کیا شدہ ہے) والیکا کہا ہے۔ پرتشٹھا نہین ہوسکتی فقط
और प्रतिष्ठा اور جو ترک بادی ایسا (ان تھا جھوٹا) انومان کرے کہ سب ترکون کو اپرتشٹھت
کہوگے تو سب لوکک بیوہار ترک سے ही سدہ ہوتا ہے تسکا उपच्छेद ہوگا یعنی کوی بیوہار سدہ نہوگا
ایسا ترک بادی کا کہنا ٹہیک نہین کیونکہ موکش ایک ستو کے سمیک सम्यक گیان سے ہوتا ہے۔
اور اسطرح سب موکش بادی مانتے ہین اور یہ سیر۔ برودہ پرشون کی کلپنا ماتر کیئے رچت ترک کے گیان سے
موکش گیان نہین ہوتا ایسے ترک بادی کے پکش مین (موکش پرسنگ) ہے اور بڑا بہاری کشٹ دریج کی

بارہوان سوتر

एतेन शिष्टापरिग्रहा अपि व्याख्याताः ॥ १२ ॥ सूत्र

پد نمبرا۔ اپنے یعنی نمبر ۲ شرتی وید جا لگیا اور شٹ منی وغیرہ شٹ پرشن نے کسی انس مین دینا، آدکرکے جوانو
وغیرہ کو کارن روپ مانکہ لیکہ گرہن نہین کیا پس اس انو آد کارن کو بہی (جیسا نیای شاستر مین کہا
پردہان کارن باد ساکہ شاستر کیطرح غیر واقعی ہونیسے۔ نراکرن (غیر واقعی) سمجہنا چاہیئے یعنی جگت کا
کارن جو نیای نے انو کو اور پردہان کو سانکہیہ نے کہا سو دونو کا کہنا غلط اور صحیح برہم جگت کا کارن ہے۔

(یاد داشت) ۔ جو جو امر پہلے ہی متحقق ہو چکے۔ افسوس۔ کہ بادی لوگ پہر بہی اوسی لقر پر درست غلط لیے شدہ

भोक्त्रापत्तेरविभागश्चेत्स्याल्लोकवत् ॥१३॥ सूत्र **تیرھوان سوتر**

اس سوتر مین بہاشکار دیہر عادہان کہتی ہین - بادی کی جو شنکا رکہ ویدانت مین جو ادویت باد مانا (अद्वैत)

سو ادویت باد مین بہوگتا اور بہوگیہ دونو ایک ہوجاوینگی یعنی جو بہوگتا ہی وہی بہوگ بادکو پراپت (प्राप्त)

ہوگا یا یہہ جو بہوگیہ (भोग्य) ہے وہی بہوگتا (भोक्ता) بہاد کو پراپت ہوگا تو اسطرح بہاد کی آپتی

ہونیسی - لوک مین جو چتن جیوآتما بہوگتا ہی اور شبد آدبیلشی جو بہوگ ہین سو انمین بہوگت (भोक्तृ भोग्यापत्ते)

اور بہوگیہ بہاد کا بہاگ (فصل) نہ رہیگا فقط ایک ہی رہیگا اوسکا سمادہان کہتی ہین کہ یہہ شنکا سمی چین (विभाग) (درست) نہین کیونکہ جیسے لوک مین جل سمندر سے ابہن (अभिन्न) بہی ہی لیکن پہین (کفدریا) تہ

(لہر) بدبدا (حباب) وغیرہ روپ کرکے بہن (علیحدہ) ہے ارتہات جل جہانتک نرآکار روپ تہا تب تک

اوسمین ایک روپ ہی اور جب اوسمین پہین (फेन) وغیرہ کی اپادہ لگے تو وہی جل اون اپادہون کی وجہ سے

بہین روپ (دوسری شکل) کا ہوجاتا تیسے ہی بہوگتا اور بہوگ یعنی भोक्तृ भोग्य

ہی ابہن اور اپادہی کرکے بہن ہین -

तदनन्यत्वमारम्भणशब्दादिभ्यः ॥१४॥ सूत्र **چودھوین سوتر**

پہلے تیرہوین سوتر مین تو بیوہار درشٹی سے بہوگتا اور بہوگ کو مانکر اونکا بہاگ (विभाग) کہا اب

اس چودہوین سوتر سے کہتی ہین کہ پرمارتہہ درشٹی مین نکوی بہوگتا ہی نہ بہوگ ہی کیونکہ اسکا رہ مین

ایک باکی بطور تمثیل (درشٹانت) کے یہہ ہے

यथा सोम्यैकेन मृत्पिण्डेन सर्वं मृन्मयं विज्ञातं स्याद्वाचारम्भणं विकारो नामधेयं मृत्तिकेत्येव सत्यम् ॥ श्रुति ॥

اور اتہاس شرتی کا یہہ ہر کہ ہے (سومیہ سوئیت کیت)

ایک ہی مرتی پنڈ (مردہ جسم) کے جتہارتہہ گیان سی ورتکا (مٹی) کے جو بکار گہٹ سو سب جانے جاتے ہین

کیونکہ مٹی کرکے جسکا آرمبہہ ہوا تو وہی وہ سب مٹی اور گہٹ آدبکار نام ماتر ہین اور وہ بکار اپنے اصلی

وابتدائی کارن روپ مٹی سے بہن (علیحدہ) نہین بلکہ کارن روپ مٹی ہی ست ہی (جو گہٹ

آدبکار وکی ہر اوستہا مین موجود رہتی) پس اس شرتی سے کاریہ ماتر کا ابہاو اور کارن کا بہاو

نشچت (صحیح یقینی) اور ثابت ہی (یہہ اس سمتکار تہہ ہوا (شرح نا اندازخاکسار بھوانی پرشاد مترجم)
اسکو ایسا سمجھو کہ ابتدا مین خاص کارن مٹی ہتی جسمین کوئی آکار یا دوسری پدارتھہ کی کلپنا نہین تہی جب اوس کارن
روپ مٹی سے گہڑا۔ سکورہ وغیرہ بنائیے تو جنکا مجموعی نام گہٹ اور ہر ایک ساخت وصورت۔ گول لمبی
چپٹی وغیرہ ہونیسی ہر ایکا نام تمیز کیلئے رکہدیا گیا کیونکہ روپ کا نام ضرور ہوتا ہے تاہم اون سب گہٹ وغیرہ مین
وہی مٹی ہی صرف ساخت اور صورت بنوع دیگر بنجانے سے مٹی کا نام ہے گہڑا وغیرہ اینک (بیشمار)
ہوگئی پہر جب کال پاکر وہ گہٹ ٹوٹ گیا تو وہ اوسکی صورت (روپ۔ اور نام) نرہا بلکہ کہا گیا کہ ٹکڑے ہین
لیکن ٹکڑے کی اوستہا مین وہی مٹی ہی صورت بدلجانے سی نام ٹکڑہ بدل گیا اور پہر جب اون ٹکڑون کا
بہی ریزہ ریزہ (چورن) ہوگیا تو وہ نام ٹکڑہ بہی نرہا نہ ٹکڑے والی صورت نہین بلکہ ابتدا جس بے نام
نام کی مٹی تہی وہی رہ گئی اسطرح کارج والے نام وروپ اسست برائے نام صرف کہنے ماتر اور
اصلی کارن ہر اوستہا مین ست ہے اور یہی پرمارتھہ درشٹی ہے۔)

پندرہوان سوتر ॥ भावे चोपलब्धेः ॥१५॥ सूत्र اس سوتر سے تاتپریہ (نتیجہ) کہتی ہین کہ جب
جیسے کارن روپ مٹی برمان विद्यमान ہے تب ہی اوس کارن روپ مٹی کے کارج گہٹ آدک کا
اُپلبدہ उपलब्ध گیان ہوتا ہی ویسے ہی برہمہ کو جگت کا کارن روپ ہونیسی۔ جگت روپی
اوسکے کارج کا گیان ہوتا ہے اوسیطرح سی کارج اور کارن مین بہید نہین (یعنی کارج صرف کہنی
اور ہر حالت مین ایک اور ست کارن ہی ہے اور اسطرح برہمہ سے جگت ابہید ہے۔

سولہوان سوتر ॥ सत्वाच्चावरस्य ॥१६॥ सूत्र پہلے پندرہوین سوتر مین جو کہا اوسکا ثبوت
اس سوتر کرکے شرتی وید باک کا ثبوت کہتی ہین सदेव सौम्येदमग्र आसीत ॥ श्रुति
اتہاس شرتی کا یہہ کہنا ہے (سومیہ سومیت کیتا) یہ جگت سرشٹی سے پہلے (ست کارن روپ) ہی تہا
پس ظاہر کہ یہ ثبوت اس شرتی کے اس کال مین بدمان (ظاہر) جو جگت روپ۔ سو کارج کے ست کا
سرشٹی سے پہلے کارن روپ کرکے شرون (اور ثابت) ہونیسی کارج اور کارن کا بہید نہین ہے۔

ستر ہوان سوتر ॥ असद्व्यपदेशान्नेति चेन्न धर्मान्तरेण वाक्यशेषात ॥१७॥ सूत्र

ارتھہ پچھلی سولہوین سوتر مین جو سदेवमग्र आसीत ॥ شرتی باک کے ثبوت ہی کا یہہ - کاران کی ابہید تا
ثابت کی اوسمین جانب بادی سی اوس شرتی کے تضاد باگ یعنی असदेवदमग्र आसीत् کیکر شنکا کہتی
ہین اور اس باک کا ارتھہ یہہ کہ یہہ جگت سرشٹی کے پہلی است ہی ہوتا ہیا فقط اسکی ذریعہ سے بادی کہتا ہی
کہ سرشٹ کے پہلی یہہ جگت سہت تھا ست نہین تھا یہانتک اس سوتر کے پہلی پد کا ارتھہ ہوا - اسی دوسرے
پد مین کہتے ہین इति चन्न (ایسے بادی ایسانہ کہو) کیونکہ تیسرے پاد مین سمادہان کہتے ہین یہہ کہ
شرتی باک جو یہہ ہے तत्सदासीत ॥ ارتھہ یہہ کہ سو جگت ست ہوتا ہیا پس اس شنشن باک
سے یہی نتیجے ہی کہ سرشٹ کے پہلی असदेव सन्नामरूप (یعنی بلا نام اور روپ کے) دھرم والا کو لیکر
شرتی است کا کتھن کرتی ہی یعنی شرح زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) کہ سرشٹی کے پہلی جگت اور
جگت کے پدارتھہ جیسے روپ کو موجود ہین ایسے روپ سے نمایان نہین تھی اور اسوجہ سے جگت نام بھی
کہنے کو نہ تھا اس لحاظ سے شرتی نے حسب منشہ بالا است کا کتھن کیا ورنہ اور وقعی اس جگت کا کاران پرماتما
موجود تھا - اور اوسکے انت سکیتو مین جگت (بلا نام و روپ) اپروکش अप्रत्यक्ष پوشیدہ یعنی
خاکہ مضمر کے مخفی موجود تہا (جیسے بازیگر جن پدارتھون کو دکھلاتا اون پدارتھون کے ظاہر کرنیکا علم بلا نام
و روپ بطور مخفی اور خاکہ مضمر کے بازیگر کے ہردے اور بدیا مین ضرور موجود رہتے اسلیئے پچھلی سولہوین
سوتر مین جو شرتی باک کہا اوس مین کوئی موقع شنکا کا نہین بلکہ شرتی کا तत्सदासीत کہنا
بطور پورب پکش کے اور सदेवमग्र आसीत् کہنا سدہانت مین ہے -

اٹھارھوان سوتر

युक्तेः शब्दान्तराच्च ॥ १८ ॥ सूत्र اس پرکرن کے ثابت کرنیکو
اس سوتر مین جگتی بھی کہتے ہین اور جیسے پرش کو دودہ (دہی بنانیکی) بنانیکی اوپیکشا (دہی کو لیکر)
ہے یعنی ست پدارتھہ سے اوسکا کارج دوسرے نام و روپ کا بنتا ہی اگر است سے اتپت ہو (یعنی است پدارتھ
کوئی پدارتھہ نام و روپ والا - پرتکش ظاہر کیا جاوے تو دودہ سے گھٹ اور مٹی سے دہی بنایا جاوے
بلکہ ششپ शश (خرگوش) کے سینگ اور بندھیا (بانجھ کے) پُتر ہو جانا چاہیے چونکہ یہہ سب غیر ممکن ہی
بس اس جگتی سے اور جگتی کے سوا دوسرا ایک اور سدہانت مین شرتی باک یہہ بھی ہین एकमेवाद्वितीयम् ॥ श्रुति ॥

اسکار تہہ کیہہ (ایک ہی اودوئیت برہمہ ہے) اس شبد انتر سے ہی نسچے جانا جاتا کہ اُتپت کے پورب یہہ جگت ست ہی تہا - اَست نہین تھا -

اونیسوان سوتر पटवच्च ॥१९॥ सूत्र ارتھ - پٹ کپڑا - جب تک کسی بستو مین دبا یعنی ڈہکا ہوا تہہ کیا ہوا تب تک دیکھنے والے پرشون کو ایسا سپشٹ گیان نہین ہوتا کہ یہہ پٹ ہے اور فلانے قسم اور نام وروپ کا ہے بلکہ دیکھنے والا یہی سمجھتا اور کہہ سکتا ہی کہ معلوم بستو کے اندر جو دبا ہوا ہی وہ پٹ ہی یا کوئی اور درب (شے) ہی اور جب اوس بستو کو اوگھار کر پٹ کو پسار ین تب (یہہ پٹ ہی) ایسا سپشٹ اور صحیح گیان ہو جاتا ہی ایسے ہی تنت روپ (سوت) کارن مین اگرچہ پٹ ہی لیکن پٹ کا گیان نہین ہو سکتا اور तुरी वेम कुविन्दा दि कार कव्या पा ॥ کے انتر - یعنی جب سوتر سے بذریعہ تُری وغیرہ اوزارون متعلقہ کے پورا پٹ بنا لیا جاوے تب (یہہ پٹ ہی) ایسا سپشٹ گیان ہوتا ہے سطرح سے صرف کارج - کارن - نام کا بھید ہے واستو (واقعی) بھید نہین ہے -

بیسوان سوتر यथा च प्राणादि ॥२०॥ सूत्र ارتھ جیسے سنسار مین - پران - اپان آد - پران کے بھید (جوگ مارگ پرانایام) کرکے جب निरुद्ध (ضبط زیر قابو) ہوتے تب کارن ماتر پران کرکے جیون ماتر ہی شیش رہتا ہی प्रकुञ्चन प्रसारणादि یعنی اُچھلنا - پھیلنا وغیرہ کارج نہین رہتا اور جب تک نردوہ نہین تب علاوہ (جیون کے کہ جو خاص متعلق سوانس چلنے کے ہی) آکنچن و پرسارن وغیرہ کارج بھی ہوتے رہتے - پس اسمو قعہ پر کارن روپ پران سے پران - اپان آد کا بھید بھن نہین تیسے ہی کارج روپ سب جگت اپنے کارن برہمہ سے بھن (علیحدہ) نہین اسپر کار سے دیا کہ شرتی نے جو پرتگیا کی اور وہ شرتی یہ کہ येना श्रुत श्रुतं भवस्य मत मत मविज्ञातं विज्ञातम् ॥ श्रुति اس شرتی کا ارتہہ " प्रकृति श्च प्रतिज्ञा दृष्टान्ता नुपरो धात ॥

سوتر نمبر اودہیا نمبر پاد نمبر مین کرآئے ہین وہ شرتی کی پرتگیا سدہ ہوی -

ایکیسوان سوتر इतरव्य पदे शाद्धिताकरणादि दोष प्रसक्तिः ॥२१॥ सूत्र

اَب اس سوتر سے اور پرسنگ کہتے ہین کہ یہ سوتر نمبر ۲۱ بطور پورب پکش کے ہی یعنی بادی کہتا ہی کہ اگر جیتن کو جگت کا کارن مانوگے تو جیتن مین (جو نردوش ہے) جنم - مرن - جرا - روگ - نرک آدکن کے کرنے رُوپ دوشون کا پرسنگ ہوگا کیونکہ برھدارن اُپنشد مین तत्वमसि سوئیت کیتو کی نسبت ہی کہ ہی سوئیت کیتو - تت - (کہیئے سو برہمہ) توم اسی تو ہے اس مہاواکیہ سے اِتر इतर - جیو آتما کو برہمہ کہا ہے اور برہمہ سوتنتر ہے پس اگر سوتنتر برہمہ سرشٹ کو کرے تو اپنے لیئے اہت (ناموزون) نرک وغیرہ کو نہ بناوے اسطرح شنکا بیان ہوئی - اگلے سوتر سے سمادھان کہتے ہین -

بائیسوان سوتر अधिकं तु भेद निर्देशात ॥२२॥ سوتر ارتھ اس سوتر کا یہہ ہی کہ یہہ ہانت سوتر ہے اور اسمین तु شبد پورب پکش کی نورتی (فیصلہ) کیلئے ہی اور پہلے ایک شرتی وید کا حوالہ دیتے ہین یہہ सोऽन्वेष्टव्यः श्रुति ॥ ارتھ یہہ کہ سو پرماتما دیکھنے کے جوگ ہے) اسطرح اس شرتی سے الپگیہ الپ سکتیمان جیو آتما سے سروگ - سرب شکتیمان - نت - شُدھ بُدھ مکت پرماتما کے بہید کا کتھن ہونیسے جیو آتما سے پرماتما (ادھک) ہین (علیحدہ - جُدا) اور تسمین हितकरणादि दोष (اہت کرنا دوش جو از نام جنم مرن وغیرہ سوتر نمبر ۲۱ مین لکھے گئے) نہین ہوسکتے اور جو پورب پکشی بادی ایسا کہے کہ توم اسی - مہاواکیہ کرکے بہید سے برُدھ جیو برہمہ کا ابہید کیون کہا سو یہہ دوش ہمارے مت مین نہین کیونکہ مہا کاس اور گھٹا کاس کیطرح (نام ماتر) بہید ابہید کا کتھن ہے پرمارتھ سے بہید نہین -

تیئیسوان سوتر अश्मादिवच्च तदनुपपत्तिः ॥२३॥ سوتر ارتھ جیسے سنسار مین سرب (اشم) پتھر یہہ ایک پرتھوی تو - دہرم والا ہے لیکن تسمین वज्र वैडूर्यादि मणि بجر - ویڈوریا وغیرہ مَنی (جواہرات) بہت مول کے (بیش قیمتی) اور सूर्यकान्तादि (سوریہ کانتا وغیرہ مَنی جواہرات) نیون مُول (کم قیمت) والے ہین بلکہ کوئی پتھر کسی قیمت کا نہین بلکہ پھینکدینے کے لائق ہے تیسے ہی ایک برہمہ جیو پراگ بہید کرکے بہن ہے اور بچیتر کارج والا (نوع بنوع قسم) کا ہی اسیوجہ سی پورب پکشی نے جن جن دوشون کو کلپنا کی وہ دوش یعنی اون دوشون کی ہماری مت مین तदनुपपत्ति ہی یعنی وہ دوش اس مت مین اُپپت نہین ہوسکتے - ارتہات بہید کو لیکر کوئی دوش نہین -

چوبیسوان سوتر उपसंहारदर्शनान्नेति चेन्न क्षीरवद्धि ॥२४॥ سوتر

ارتھ اس سوتر کے پہلے پد مین شنکا کہتے ہین کہ بادی کہتا ہی کہ ایک اَدویتہ چیتن برہمہ جگت کا کارن نہین ہو سکتا کیونکہ لوک بیوہار مین (اُپ سنگہار کا درشن ہے) (اُپ سنگہار نام ـ میل کا ہے) मेलन جیسے لوک بیوہار مین گہٹ وغیرہ کارج کے کرتا ـ کُلال وغیرہ ہین یعنی مٹی ـ ڈنڈ ـ چکر ـ سوتر ـ وغیرہ انیک سادہن والے ہین کہ ان سب کے میل سے گہٹ بنتا ـ خاص انہین ہی کسی ایک ہی شے سی گہٹ نہین بنتا تیسے اودویت برہمہ کے سرشٹی بنانے کا کوئی سادہن نہین جنکے میل سے برہمہ سرشٹی کو رچے فقط ـ دوسرے پد مین کہتے ہین کہ चेन्न الیسا مت کہو ـ تیسرے پد سے شنکا کا سمادہان لکہتے ہین کہ جیسے क्षीर کہتے دودہ کسی باہج سادہن (بیرونی یا اپنے سی علیحدہ شے) کی اپیکشا نہین کرتا اور اپنے آپ ہی دودہ (دہی) روپ پرنام کو پراپت ہوتا ہی تیسے برہمہ بہی کسی سادہن (آلہ ظرف وغیرہ) کی اپیکشا نکر کے جگت اکار जगदाकार پرنام کو پراپت ہو جاتا ہی ـ ارتہات جیسے خود دودہ ہی دہی نیسے خود برہمہ ہی جگت اکار بنجاتا ہے ـ

پچیسوان سوتر देवादिवदपि लोके ॥२५॥ اوس چوبیسوین سوتر کے درشٹانت مین بادی کی شنکا قایم کر کے پچیسوین سوتر سے سمادہان کہتے ہین ـ شنکا ـ دودہ کے دہی ہو جانیکا درشٹانت جو کہا اوسمین دودہ چیتن جڑ روپ ہے اور گہٹ بنا نہین کلال چیتن روپ ہے اور وہ اپنے گہٹ وغیرہ بنانیکے کارج کے لئے ڈنڈ چکر آد سادہن سامگری کو گرہن کرتا تیسے برہمہ چیتن بہی ـ باہج سادہن کی اپیکشا کیون نہین کرتا سمادہان چیتن کا درشٹانت جیسے لوک بیوہار مین ـ دیوتا ـ رشی ـ جوگی وغیرہ چیتن پُرش ـ جنہٹ شرح سنجگت ऐश्वर्यसंयुक्त (ذی عروج) ہین وہ کسی باہج سادہن کو نہین لیتے صرف اپنے سنکلپ ماتر سے اپوربہ شریر (جو شریر پہلے نتہا) اپورب رتہہ وغیرہ (سامان سواری وغیرہ جو پہلے نہین) ایسے انیک کارجون کو بنا لیتے ہین تیسے مہا ایشریہ وان برہمہ چیتن ـ سرشٹ کے بنانیکے لئے کسی سادہن کی اپیکشا نہین کرتا برہمہ کا ایک ہی ست سنکلپ کافی تہا جس سے وہ برہمہ اہن نمت اُپادان کارن روپ بدون کسی سادہن کی

جگت کا کرتا ہوا شرتی ہے سکوہ وہوسیام اتہ شرتی ارتھہ مین ایک سے ان بہت (اینک) ہو جاون
دوسری شرتی سوکامیت وہو سیام پرجاییہ ارتھہ - مین بہت پرپنچ کرکے اُت پن ہواون
بس ہر طرح دونو درشٹانت - اجیتن دودہ - وچیتن جوگی وغیرہ سے ثابت کہ جیسے دودہ خود ہی
پرنام مین وی ہی بنجاتا اور جیسے سنکلپ ماتر سے جوگی رشی وغیرہ خود تمام سرشٹ کو پیدا کر لیتے تیسے -
مہا سرشٹ دان - اننت و - اچنت سکتیمان برہمہ خود ہی - استہاور جنگم والا - اینک پرپنچ روپ جگت نام

چھبیسوان سوتر

॥ कृत्स्न प्रसक्तिर्निरवयवत्वशब्दकोपो वा ॥ २६

(بابعضو) ہے - اگر نردیو ہے تو برہمہ کا روپ سب ہی (تمامتر) پرنام کو پراپت ہوگا اور جو ساویو ہی
تو اگرچہ ایک دیس ہی پرنام کو پراپت ہوگا لیکن برہمہ کے شان مین جو یہہ شرتی ہے निष्कलं नि
ارتھہ یہہ کہ وہ نشکل ہے - نسکریہ ہے (شانت روپ) ہی اوران باکیون سے نरवद्यं निरञ्जनं शान्तम् ॥ श्रुति
شرتی نے برہمہ کو (نردیو) کہا ہے اسکا - کوپ - (نشیدہ) ہوگا - اگلے سوتر سے اسکا سمادہان کہتے ہین

ستائیسوان سوتر

॥ श्रुतेस्तु शब्दमूलत्वात् ॥ २७ اس سوتر مین تُ شبد
پوروپکش کی شنکا مندرجہ سوتر نمبر ۲۶ کے نورت کیلئے بطور سمادہان کے ہی - دوسرے یہ مین جو شرتی شبد کہا سو وہ شرتی
(دور کرنیکو)
سمادہان روپ یہہ ہے تावानस्य महिमा ततो ज्यायांश्च पुरुषः ॥ श्रुति اور اس شرتی کا
ارتھہ یہہ کہ سب پرپنچ اس برہمہ کی بہوت اور پورن برہمہ پرُش تس پرپنچ سے ادھک ہے فقط پس اس
شرتی سے یہہ نتیجہ ہے کہ سرپ برہمہ (یعنی برہمہ یہہ تن) کا روپ پرنام کو پراپت نہین ہوا اور
برہمہ کو جو نرو لو انگیکار کیا اس سے ہی شرتی مندرجہ نمبر ۲۶ مین جو نسکل (یعنی نردیو) وغیرہ برہمہ کو کہا
تس شرتی کا - کوپ (نشیدہ) بہی نہین ہوا اب سوتر کے تیسرے پد کا ارتہہ لکہتے ہین کا سوجہ
مندرجہ بالا بنے - برہمہ مین شبد مول پرنام ہے -

اٹھائیسوان سوتر

॥ आत्मनि चैवं विचित्राश्च हि ॥ २८ اس سوتر کا ارتہہ یہہ ہے کہ
جیسے سپن (خواب) مین اپنے سروپ کے ناس ہوئے بدون ہی اینک پرکار کی بچتر سرشٹ اتپت ہوتی
یعنی سپن دیکھنے والے کا سروپ مجسم جون کا تیون موجود رہتا ہو وہ یا کم بہی نہین ہوتا اور وہ سوتا ہوا

پُرش نوع بنوع کی مخلوق اپنے مین پیدا کر لیتا اور دیکھتا تیسے او دیت برہمہ کا سرشٹ رچنا کے وقت اور نہ اپنے مین آپ
بچتر سرشٹ اینک پرکار کی پیدا کرنے سی ناش یا کم نہیں ہوتا بلکہ ایک برہمہ مین اپنے سروپ کے ناس کیے بنا ہی اینک پرکار
کی بچتر سرشٹ اُتپت ہوتی ہی گویا یہہ جگت سرشٹی - برہمہ کا بھوشن ہے اور اسیلئے برہمہ کو کسی دوسرے پرکار کے
نمت اُپادان وغیرہ کی ضرورت نہین نہ کسی شنکا کی گنجایش ہے اور اسیکا نام بیورت باد ہے विवर्तवाद
اس ارتھہ مین بہت شرتی پرمان ہین न तत्र रथा न रथयोगा न पन्थानो भवन्त्यथ रथान् रथयोगान् पथः सृजते ॥ स्मृति
ارتہہ اس شرتی کا یہہ کہ تس سپن اوستہا مین نہ رتھہ ہی نہ رتھہ کے جوگ گہوڑا ہین نہ چلنی کے جوگ مارگ
پرنتو - رتھہ - گہوڑا - مارگ - ان سب کو آپ ہی رچتا ہی فقط شرح فریداز خاکسار بھوانی پرشاد مترجم - اگر
یہہ پکش اس تمثیل مین تہاپت کیا جاوے کہ سپن مین عموماً وہی پدارتھہ اُتپت ہوتے جو پہلے کبھی دیکھی سنے
سمجھے پدارتھہ ہین تو اسکی سمادہان یوں ہے صاف ہے کہ انادی - سروگ برہمہ کے گیان مین سب پدارتھ
پہلے سے دیکھے اور سمجھے ہوئے تھے اوسنے اپنے اچت سکتی اور بگیان سے (گویا اگیان اوستھا سپن مین)
سب پرپنچ رچا ہے -

اوُنتیسوان سوتر स्वपक्षदोषाच्च ॥ २९ ॥ सूत्र اس سوتر سے بادی کو یہہ بھی جواب
دیتے ہین کہ جو سروپ برہمہ کو پرنام کا پرسنگ اور نردیو کے انگیکار کو پ وغیرہ کے دوش جو ہی بادی تمنے ویدانت
پکش مین کہے وہی دوش پردہان کارن بادی سانکہہ اور انو کارن بادی نیار - اور بیشیشکہ پکش
مین بھی - سمان (یکسان) ہین -

تیسوان سوتر सर्वोपेता च तद्दर्शनात् ॥ ३० ॥ सूत्र اب سمادہان کے ثبوت مین شرتی کا پرمان کہتے
ہین सर्वकामाः ॥ सर्वकर्मा ॥ सर्वगन्धः ॥ सर्वरसः ॥ स्मृति ارتہہ یہہ کہ سو پرمیشر سب کرم والا سب کام والا
سب گندھ والا - سب رس والا ہی - ارتہات پرمیشر سب بچتر سکت والا (انت واچنت سکتیمان) ہی اسطرح
اس شرتی سی ثابت کہ سب بچتر سکت والا پر دیوتا ہے اس سب بچتر روپ جگت کا کرتا ہے -
پردہان یا انو وغیرہ جگت کرتا نہین جیسا سانکہہ و نیار کہتا ہے -

اکتیسوان سوتر विकरणत्वान्नेति चेत्तदुक्तम् ॥ ३१ ॥ सूत्र اس سوتر مین پورب پکش کہا ہے

اور شنکا مع ثبوت شرتی کے کہتے ہین یعنی بادی اگر اس شرتی کو نشان دے -

अपाणि पादो जवनो ग्रहीता ... ارتہہ یہہ کہ پرمیشر چکشو (آنکہہ) شروتر (کان) باک (نطق) چक्षुर्वक्म श्रोत्र मनसाम मनाः
स्मृति

من (دل) وغیرہ سب اندریون سے رہت ہے اور اندریہہ کے بدون - کرتا ہو نہین سکتا اسلیئے پربرہم جگت کا

کرتا نہین - اس شنکا کی بابت سوتر مین کہتے ہین मिति चेन्न ارتھہ ہے بادی ایسا نہ کہو کیونکہ اس

شنکا کے اوتر مین سوتر یہہ ہی ॥ देवादि वद पिलोके ॥ सूत्र اور اس سوتر کے شرح و ثبوت مین

شرتی کا پرمان دیا گیا ہی یہہ کہ

अपाणि पादो जवनो ग्रहीता पश्यत्य चक्षुः स शृणोत्य कर्णः ॥ स्मृति

ارتہہ یہہ کہ پرماتما کے ہاتہہ پانو نہین مگر بیگ الاد چلتا پہرتا دیتا لیتا ہے اور انکہہ کان نہین مگر سبکو دیکھتا اور

سنتا ہے پس ظاہر کہ یہہ شرتی اندریہ رہت برہم کے سب سامرتہہ ہونیکو کہتے ہین دشرح زائد از خاکسار بھوانی پرشاد ترجم

باوجودیکہ پرماتما نے شرتی دوارا اپنا سب بہید سپشٹ کہدیا اور وہ شرتی باک ایسا ہی جسمین کسی دلیل کی ضرورت

گنجایش نہین اور ظاہر کہ پرماتما سرب شکتیمان جتین اور جیو معہ تمام کائنات کے الپ شکتیمان اور محض جڑ روپ

ہے تاہم بادی لوگ خوش عقلی ہے پرماتما کے گیان اور شرتی باک کی - عقلیہ جوڑ سے پیر اٹھاتے اور مخلوق

مخلوق کو مثل اپنے بہکاتے اور شبہہ مین ڈالتے ہین اور تمثیلات مین الپگ اور جڑ روپ پدارتہون جیو

پرکرتی - اٹو - وغیرہ کو دکہا کر الپگ و جڑ پدارتہون کو جگت کا کرتا کہکر پرماتما کے مقابلہ مین پرکرتی

اٹو وغیرہ کو پرماتما کا شریک ثابت کرتے ہین افسوس کہ اگر ان سب کو جگت کرتا مانا جاوے تو ان نرک

بادیون کے منہ سے اینک پرماتما جگت کرتا مانے جاوینگے اور جب اینک جگت کرتا - دہرتا دہرتا ہوئے تو

بہت معبود بہی ماننے پڑینگے - دہن باد مہاراج بیاس جی برہماوتار کو کہ جنہون نے گویا از سر نو اپنی

شرتی باک اور گیان برہم سوترون کے تجدید فرمادیا ہے -

بتیسوان سوتر

न प्रयोजन वत्त्वात ॥ ३२ ॥ सू० یہہ شنکا سوتر - اور ارتھہ یہہ ہے بادی کہتا

لوک مین پرسدہ (مشہور) ہے کہ بلنے پریوجن کی بنا (بے مطلب) مُند پرش (بیوقوف) بہی پرورت نہین ہوتا

اور پرماتما نت ترپت नित्य तृप्त ہمیشہ کا سب پدارتہون سے سیر - از ہمہ مستغنی سمجھے ہے تو اسکا جگت

رچنے مین کوئی پریوجن نہین سطرح بلا مطلب پرماتما کو جگت رچنے والا کیون سمجھا جاوے -

تینتیسواں سوتر लोकवत्तु लीलाकैवल्यम ॥३३॥ सू॰ اس سوتر میں سوتر نمبر والی شنکا کو دور کرتے ہیں اسی لیے اس سوتر نمبر ۳۲ میں تو شبد ہے اور شنکا کا سمادہان یہہ ہے کہ جیسے لوک میں کوئی راجا سب کاما سے رہت اپنے پریوجن کے بنا ہی کرچت کیول لیلا (بطور تماشہ) کرنیکے پرورت ہوتا جیسے ایشور بھی پریوجن کے بنا کیول سوبہاؤ ماتر سے سرشٹ روپ لیلا (تماشہ) کرنیکو پرورت ہی تو ح زائد از خاکسار ہوائی بہ شکل تماشہ کرنیوالے دو قسم کے لوگ ہوتی ہین ایک تو بازیگر کہ اوسنے واسطے وجہ معاش کے اندر جال بدیا سیکہہ کے جا بجا تماشا دکہا دکہا کر معاش پیدا کرتا پس یہ تو بازیگر کی پرورتی پریوجن سے ہوئی اور اکثر طبیعت دار پرش بلا پریوجن کے اندر جال بدیا کو پڑھکر اور اوسکے بموجب خود تماشا بناتے جسمین اونکی کچہہ ان لینگی نہی ہے اور بدیا کی آزمائش سو پرماتما۔ سرب بدیاوان کو بدیا کی آزمایش کا بہی پریوجن نہین صرف بطور دلبستگی کے اپنی برہمہ بدیا او رانپے مین سے آپ یہہ لیلا بہار حکمت پرگہٹ کرتا اور لے کرلیتا ہے۔

چونتیسواں سوتر वैषम्य नैर्घृण्ये न सापेक्षत्वात्तथा हि दर्शयति ॥३४॥ सू॰ شنکا۔ اس حکمت مین ات سکہہ کے بہوگنیوالے (دیوتا) اور ات دکھ کے بہوگنیوالے (پشو وغیرہ) اور مدہ بہوگ (کہ نہ زیادہ سکہہ نہ زیادہ دکھ) بہوگنیوالے (منشیہ) بناکر سب کے ناس کا ہیتو برہم بنایا ہوا جانا جاتا ہو کہ ایشر (بشم کاری) विषम कारी ہے یعنی ایشر سم بھاؤ (یکساں سوبہاؤ والا) نہیں اور ات کرور क्रूर (سخت دل) ہے یہانتک اس سوتر کے پہلی پد کا ارتھ بطور شنکا کے کہا۔

اب سمادہان کہتی ہین کہ یہہ پوربا پکش سمی چین (درست) نہین کیونکہ ایشر نرپکش निरपेक्ष ہوکر سرشٹ सापेक्षता استہت اور پرلے نہین کرتا بلکہ سب جیون کے دہرم ادہرم کی۔ ساپکشتا سے بناتا ہے سو دہرم آدہرم ہی سکہہ دکھہ کے ہیتو ہین اور ایشر سب کا سادہارن کارن ہے اسلیئے ایشر نہ بشم کاری ہے نہ کرور۔ چنانچہ اس ارتھ مین شرتی پرمان بہی पुण्यो वै पुण्येन कर्मणा भवति पापः पापेन श्रुति ارتہ اس شرتی کا یہہ ہوکہ پن کرم کرکے پن آتما۔ اور پاپ کرم کرکے پاپآتما पापात्मा ہوتے ہین۔

پینتیسواں سوتر न कर्माविभागादिति चेन्नानादित्वात् ॥३५॥ सू॰

شنکا - یہہ جو کہا کہ بشم (نوع بنوعی) سنسار کا کرتا ایشر نہین ہے بلکہ بیوونکے کرم ہین سو کہنا ہی ٹھیک نہین
کیونکہ بادی اوس پچھلی کہی ہوئی شرتی کا حوالہ دیتا ہی سدیو سومیدم اگر آسیت یعنی یہہ سرشٹی (پیدا ہونیسی) پہلے سنسار کو ست کہتی ہی پس اوسوقت کوئی بھی کرم نہین تھا یہانتک بادی کا پوربپکش
کہ اس سوتر کے پہلی پد کا ارتھہ ہوا دوسرے پد مین کہتے ہین اتی چیت نہ بادی ایسا نہ کہو کیونکہ
(تیسرے پد کا ارتھہ کہتے ہین) کہ یہہ سنسار بیجانکر نیاء سے انادی ہی جیسے بیج سے انگر
اور انگر سے پھر بیج ہوتا ہی تیسے ہی کرم سے سنسار اور سنسار سے کرم ہوتا ہی -
شنکا - سنسار انادی کیسے کہتے ہو اوسکے اوتر مین سوتر کہتے ہین उपपद्यते चाप्युपलभ्यते च ॥ ३६ ॥ सूत्र

چھتیسوین سوتر ارتھہ اسکا یہہ کہ اگر سنسار اناد نہووے تو کرم کے بدون ہی سنسار کی اُتپت ہونیسے
مکت پرش کا بھی جنم ہونا چاہئیے کیونکہ مکت وہی ہی جسکا پھر جنم نہو ॥ पुनर्जन्मन विद्यते ॥ श्रुति
اور مکت پرش کے پھر جنم نہونیکی وجہ یہہ ہے کہ شریر کرم سے ہوتا ہی اور کرم شریر سے ہوتا ہی سو مکت پرش
کوئی کرم ہے نہین اسی سے مکت کا جنم نہین ہوتا اور سنسار کے انادی ہوتے مین شرتی پرمان ہے
ارتھہ اس شرتی کا یہہ دہاتا ارتھات پرمیشر جیسے پہلے کے (یعنی ابتدائی) کلپ مین سورج چندرمان
تھے تیسے ہی اس کلپ مین بناتا بہیا - सूर्याचन्द्रमसौ धाता यथापूर्वमकल्पयत ॥ श्रुति
سینتیسوان سوتر सर्वधर्मोपपत्तेश्च ॥ ३७ ॥ सूत्र ارتھہ - پورب اُکت پرکار (جیسا
پہلے کہا) سروگتا - سرب شکتیمان ہونا - سب دھرم کارن - برہمہ مین ہی پراپت ہوتے ہین اسی سے
اُپنشد و درشن نردوش ہے -

॥ इति श्रीपरमहंसपरिव्राजक व्यास ॥

श्रीकृत ब्रह्मसूत्र सारार्थ प्रदीपकायां - भुवानी प्रसादस्य कृत भाषा उर्दू ।
यां द्वितियाध्यायस्य प्रथमपादसमाप्तमशुभम ॥

دوسرے ادھیائے کا پہلا پاد ختم ہوا

دوسرے ادہیاے کا دوسرا پاد شروع ہوا

چونکہ مکشو پرشون کے ہت کیلئے ویدانت باک کی تاتپرج پہہ دکہانیکو ویدانت شاستر پرورت ہوا ہی اسی لحاظ سے ویدانت کے برودہی (خلاف) جو سانکہہ وغیرہ درشن ہین جنکی کہنڈن تفسیخ) کرنیکو یہہ دوسرا پاد کہا جاتا ہی

الرچنانوپپتیشچ ناانومانم॥ १ ॥ سوتر — پہلا سوتر رچنانوپپتیشچ ناانومانم ارتھ پردہان کارن بادی سانکہہ کے پکش ہین سنسار کے رچنا کی (انپپتی) رچنانوپپتی رُوپ دُوشن ہونے سے یہہ انومان نہین ہوسکتا کہ کیول اچیتن پردہان سنسار کا کارن ہی کیونکہ یہہ کیول اچیتن اپنے کارج کو کرتا ہی اور یہہ ایسا درشٹانت نہین جیسے لوک مین۔ کلال وغیرہ چیتن کے بدون کیول اچیتن مرد آدی مرد آدی اپنی گہٹ آدکاریہ کونہین کرسکتے تیسے چیتن پرمیشر کے بدون اچیتن پردہان ہی سنسار کو نہین رچ سکتا ہی۔

دوسرا سوتر پرورتیشچ ॥ २ ॥ سوتر — اس سوتر مین (چ) شبد انپپتی پد کی انووریتی کیلئے ہی جسکا اداہرن یہہ سانکہہ بادی ست۔ رج۔ تم۔ ان تین گنون کی سامیہ اوستہا ہرسہ گن بدرجہ مساوی کا نام پردہان اور پرکرتی کہتے ہین اور کہتے ہین کہ سرشٹی کے سامیاوستہا آدکال مین سنسار رچنا کے لئے اوس سامیہ اوستہا کا۔ پرتیاگ (چہوڑنا) یعنی تینون گنون کا کم وبیش ہونا پردہان کی پرورتی ہوتی ہی سو یہہ کہنا سانکہہ کا ٹہیک صحیح نہین کیونکہ جیسے لوک مین اسو (گہوڑا) کلال (کمہار) کے بدون کہ یہہ چیتن رُوپ ہین۔ رتہہ۔ مرد آو جڑہ روپ کی اپنے آپ پرورتی نہین ہوتی تیسے چیتن پرماتما کی بنا۔ اچیتن پردہان کی بہی اپنے آپ ہی پرورتی نہین ہوسکتی۔

تیسرا سوتر پیوم्बوچیتتراپی ॥ ३ ॥ سوتر — شنکا جیسے لوک مین بچہ کی بردہی (پرورش کیلئے اچیتن دودہ اپنے آپ ہی پرورت (پیدا ہوتا ہے) اور تیسا ہی لوک کے اپکار کے لئے اچیتن جل سوبہاؤ سے پرورت ہوتا تیسے پرشارتہہ کے سدہ کیلئے اچیتن پردہان بہی سوبہاؤ سی پرورت ہوتا ہی چیت ایسا سانکہہ بادی کہتا۔ سو کہنا ٹہیک نہین کیونکہ چیتن۔ بچہ کشش مادہ گاؤ وغیرہ کے اسنیہہ کرکے دودہ کی پرورتی ازروے قانون قدرت کے ہوتی سوبہاؤ سے نہین اور جل بہی (الفت) چیتن کے پریرنا سے چلتا ہے اس ارتھ مین شرتی پرمان ہی یہ سمیا واپ سہر سیہ پرشاسنے

स ने गार्गि प्राच्योऽन्या नद्यः स्यन्दन्ते ॥ श्रुति

ارتھ اس شرتی کا یہہ یاگولک کہتی ہین کہہ ہے گارگی اس اکشر برہمہ کی اگیا مین پورب سا اور نیز اور سب

وساؤن کی ندی چلتی ہین۔

چوتھا سوتر

व्यतिरेकानवस्थितेश्चानपेक्षत्वात् ॥ ४ ॥ सू॰ (ارتھ

سانکہہ مت مین تینون گنون کی سامیہ اوستھا کو پردہان کہتی ہین جس سامیہ اوستھا کی بدون پردہان کا

پرورتک یا نورتک کوئی باہج بستو (یعنی شے دیگر) اپیکشت (منحصر) نہین اور پرش اداسین ہے کہ نہ

پرورتک ہی نورتک ہے۔ یہی سے ان پیکش अनपेक्ष (نہ لے ذریعہ والا) پردہان جگت کا کارن نہین

ہو سکتا جیسا کہ سانکہہ مت والے۔ پرش و پرکرتی کو سرب اوپر کہتے ہین فقط اور ویدانت مین ایشر

سروگ۔ سرب شکتیمان سِدہ ہے پس ایشر کی پرورتی نورتی مین کوئی برودہ نہین۔

پانچوین سوتر

अन्यत्राभावाच्च न तृणादिवत् ॥ ५ ॥ ارتھ ہادی کی اور شنکا ہی

کہ جیسے ترن तृण (گھاس) پلب پल्लव (پتا)۔ اوک उदक جل۔ کسی نمت کے بدون

اپنے سوبہاؤ سے ہی دودہ اکار پرنام کو پراپت ہو جاتے ہین (یعنی۔ گھاس پتی۔ جل جنکو مادہ گاؤ نے

کھایا وہی دودہ بنجاتے) تیسے پردہان بہی دوسرے کسی نمت کے اپیکشا نہ کرکے سوبہاو سے ہی

महदाद्याकार (بڑے اکار والے) پرنام کو پراپت ہوتا ہی۔ ایسا کہنا سانکہہ وادی کا ٹہیک نہین

کیونکہ مادہ گاؤ وغیرہ نمت روپ ہین۔ تنکی اپیکشا کرکے ترن وغیرہ۔ دودہ اکار کے پرنام کو پراپت

ہوتے ہین سوبہاؤ سے نہین کیونکہ اگر سوبہاؤ سے ہی ترن وغیرہ دودہ اکار پرنام کو پراپت ہووے

تو بیل (نرگاؤ) بہی اوسی ترن۔ پلب کو کہاتے اور جل کو پیتے ہین۔ اسلیئے بیلون کے بہی وہ ترن

وغیرہ۔ دودہ اکار پرنام کو پراپت ہونا چاہیئے سو ہوتا نہین۔ یہی ریت سے پردہان ہی سوبہاؤ سے

پرنام کو پراپت نہین ہو سکتا فقط (یادداشت زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم)

اندنون ہندوستان مین عملداری اہل انگریزی کی ہے سوا ایان انگریز کے یہان عام اور اونکے دیکہا دیکھی

کچھ اہل ہند مین یہہ رسم چلی ہو کہ آدمی کے بچہ کو اونکی مان کا دودہ نہین پلاتے جو قانون قدرت سے

پرماتمانے بچہ کے پیدا ہوتے ہی اوسکی ماں کے استہنون (پستان) مین بچہ کی پرورش کو پیدا کیا ہی بلکہ باہر کی اودیا سے اوسکی ماں کا دودہ تو اوسکے اندر جذب کرا دیتے بچہ کو رزیل قوم کی کسی عورت دیگر کا دودہ یا کسی جانور کا دودہ پلاتے ہیں (اون صاحبوں نے بچہ کی حق تلفی اور قانون قدرت کے خلاف عمل کرین - بعینہ اوباشی عیاشی کے اپنا مطلب اس سی نکالا ہے کہ بچہ کی ماں کے استہن (پستان) دودہ کی جاری نرہنے سے سخت - اوسکے ناجائز دبانے وبگڑنیکے لئے (جیسے پہلے بچہ کی پیدایش سے پہلی عورت کی پستان رہتی بنی ہین مگر اوسکا نتیجہ یہی ظاہر ہے کہ بچہ جیسے رزیل قوم یا جانور کا دودہ پیتا ہی وہ اوسکے جزو بدن ہو کر ویسی ہی اوس مین خاصیت تمام عمر کو جزو بدن ہو جاتی ہی قابل غور ہے کہ پرماتمانے بچہ کے لئے اوسکی ماں کے استہنوں مین اوسکے پیدا ہوتے وقت ہی پیدا کیا ہی یا ایسے عقیل صاحبون کو قانون قدرت کا مقابلہ اور بچہ کی خاصیت بگاڑنے کیلئے پیدا کیا - افسوس ہے -

چھٹا سوتر स्पृगमे: प्रयथा भावात् ॥ ६ ॥ सू० پچھلے - اس پاد کے پانچ سوتر وں سے تو یہہ سدہ (ثابت) ہوا کہ پردہان کی پرورتی سوبہاؤ سے نہین ہوسکتی اب یہ سین اوریہی اعتراض ہیتے ہین کہ ہے بادی جو سوبہاؤ سے پردہان کی پرورتی مانوگے تو بہوگ موکش آدی پرشارتھہ کا ابہاؤ ہوگا - اسطرح سے اگر پردہان اپنے پرورتی کیلئے دوسرے کسی کی اپیکشا نہین کرتا تو بھوگ موکش وغیرہ پرشارتھہ کی بھی اپیکشا نہ کریگا تب تمہارے ہی پرتگیا کی ہان ہوگی کہ پرشارتھہ کے سدھی کیلئے پردہان کی پرورتی ہوتی ہے -

ساتوان سوتر पुरुषश्चाभ्यम् यदि ति चेतनत्वात् ॥ ७ ॥ सू० پچھلے کہے ہوئے اعتراض کو درشٹانت سے سدہ کرتے ہین یہہ جیسے کوئی پنگ پرش (لولا آدمی) ہے سو کسی اندھے آدمی کی اوپر چڑہ کی اسکو پرورت کرتا ہی تیسے ہی سانکہہ کا مانا ہوا پرش - اوداسین کہ پرورتک یا نوتک نہین (اس مثال مین گویا بطور لولے کی ہے اور پردہان مثل اندھے کے ہے) سو وہ پرش پردہان کو پرورت کریگا دوسرا درشٹانت جیسے کہ पुरुषस्काात सरिा (پارس پتھر) لوہی کو پرورت کرتا ہے یہ دونون درشٹانت سانکہہ بادی کے اپنی مت کی تائید مین ہین - سو ایسا کہنا بھی سانکہہ بادی کا ٹھیک نہین

کیونکہ سانکہیہ کا یہہ سدہانت ہی کہ پُرش اُداسین ہے اور پردہان سوبہاؤ سے پرورت ہوتا ہی۔ یہہ سانکہیہ سدہانت
غلط ٹہر جاویگا۔ اور سانکہیہ جو یہہ بھی کہتا ہی کہ پردہان اور پُرش نت اور ویاپک ہی۔ تنکا نت سمند
ہونے سے پرورتی بہی نت ہی ہوگی۔

آٹھوان سوتر अङ्गित्वानुपपत्तेश्च ॥८॥ सूत्र اس سوتر کے پہلے پد۔ انگتوا کا یہہ
بہاؤ ہی کہ ست۔ رج۔ تم۔ تینون گنون کی سامیہ وستہا کا نام پردہان ہے۔ تو جب پردہان کی پرورتی
ہوگی تب تینون گن بشم (کم و بیش) ہوکر انگا انگی بہاؤ अङ्गाङ्गी भाव کو پراپت ہونگے
اور جب انگا انگی بہاؤ کو پراپت ہونگے تو سم اوستہا روپ پردہان بہی نشٹ ہو ویگا (یعنی پردہان
کی ہستی۔ تینون گن کے سامیہ اوستہا مین ہے۔ اسامیہ اوستہا مین نہین) اسلیئے جب سامیہ ہوگی
توگویا پردہان نیست و نابود مفقود ہو جاویگا اسطرح یہہ مول پردہان کا نشٹ ہونیسے پردہان
بادی کے بڑا کشٹ ہی کہ جسکو نت اور کارن روپ کہتے تہے وہ خود ہی انت ہوگیا اسوجہ سے
انگا انگی بہاؤ نہین ہو سکتا۔

نوان سوتر अन्यथानुमितौ च ज्ञशक्तिवियोगात् ॥९॥ सूत्र
پردہان بادی جو کہتی ہین کہ یہہ تینون گن پرسپر ساپیکش (باہم موافق) ہوکر جو کاریہ کرنا ہو اس
کاریہ کے انکول (موافق ہو بہاؤ والے ہوتے ہین اسکی بابت کہتی ہین کہ ایسا انومان کرنا پردہان
بادی کا انتہا (چہوٹا) ہے اور اسلیئے سمیچین (لائق ماننے کی نہین) کیونکہ پردہان مین گیان
سکتی کا ابہاؤ ہے۔ اسلیئے بغیر گیان سکتی کے۔ اگیان سکتی والے سی رچنا ہی نہین ہو سکتی اور جو کہو گے
انومان سے پردہان مین گیان سکتی ہے تو سنسار کا کارن ایک چیتن ہے اینک نہین۔ اس حالت
مین برہم باد کا پرسنگ ہوگا۔

دسوان سوتر विप्रतिषेधाच्चासमञ्जसम् ॥१०॥ सूत्र اس سوتر کے سانکہیہ کے کہنی
مین جو باہمی بپریت (اختلاف) ہے وہ کچہ دکہلاتے ہین کہ سانکہیہ بادی کسی موقع پر تو एकत्व
(ماتر کو ہی۔ گیان اندریہ مانکر اور ॥ एकत्वक) کا ہی شروتر و غیرہ

بارہوان سوتر उभयथापि न कर्मातस्तदभावः॥१२॥ सूत्र (ارتھ)
اس سوتر مین بشیشک वैशेषिक کا مت دکہاتے ہین وہ کہتی ہین کہ سرشٹی کے آدکال مین سرب پرمانو مین کرم اُتپن ہوتا اور اسکے انتر دو دو پرمانو کا سنجوگ ہوکر دونک اُتپن ہوتے اور تین تین دونک کا سنجوگ ہوکر ترنک اُتپن ہوتا ہی اس ریت سے اور بہی چترنک चतुरणुक وغیرہ اُتپت کرم سے مہا پرتہی مہاجل مہاتیج مہا بایو اُتپن ہوتے ہین پہر پرلے کے آدکال مین سب پرمانو مین کرم ہوکر دونک آدکون کا بہاگ ہوکر سب اون پرتہی آدکون کا ناس ہو جاتاہے فقط سو ایسا کہنا بشیشک वैशेषिक کا ٹہیک نہین کیونکہ سرشٹی کے آدکال اور پرلے کے آدکال مین پرمانو کے کرم کا کوئی نمت (سبب) نہین۔ تو نمت نہونے سے سنجوگ اور بہاگ نہین ہوسکتے اور سنجوگ و بہاگ کے نہ ہونے سے سرشٹی اور پرلے بہی نہین ہو سکتی ۔

تیرھوان سوتر समवायाभ्युपगमाच्च साम्यादनवस्थितेः॥१३॥ सूत्र (ارتھ)
پچہلے بارتا کے علاوہ بشیشک مت مین سمباو समवाय کا انگیکار ہے تو فریدبران سمباو کی انگیکار ہونے سے سرشٹی اور پرلے کا ابہاو (نہ ہونا) ہی سدہ ہوتا ہی کیونکہ پرمانو سے اتینت अत्यन्त (نہایت) بہید والا دونک ہے سو سمباو سمبندہ سے پرمانو مین رہتاہے اور جیسے ہی پرمانو سے اتینت بہید والا سمباو ہی کسی دوسرے سمباو سمبندہ سے پرمانو مین رہیگا اور پہر تیسرے ہی سمباو کا سمباو ہی کسی اور سمباو سے رہیگا تو اسپرکارسے ان بستہا अनवस्था کا پرسنگ ہونیسی سرشٹ اور پرلے سدہ نہین ہوسکتی

چودھوان سوتر नित्यमेव च भावात्॥१४॥ सूत्र بیان مندرجہ بالا سی یہ لازم تنقیح طلب ہے کہ پرمانو انت پرورت سوبہاو والا ۔ ۲ ۔ یا نت نورت سوبہاو والا ۔ ۳ یا پرورت ۔ نورت دونو سوبہاو والا ہے کیونکہ اگر وہ نت پرورت نمبر ۱ ۔ سوبہاو والا ہے تو نرورت سوبہاو نہ ہونیسی پرلے کا ابہاو ۔ اور جو نورت سوبہاو نمبر ۲ ۔ والا ہے تو سرشٹ کا ابہاو ۔ اور جو پرورت نورت نمبر ۳ ۔ دونون سوبہاو والا ہے سو بہی جین (ٹہیک) نہین کیونکہ پرورت نورت کا پرسپر برودہ ہے یعنی ایک پدارتھ مین مختلف دو سوبہاو ہو نہین سکتے ۔

پندرھوان سوتر रूपादिमत्त्वाच्च विपर्ययो दर्शनात्॥१५॥ सूत्र (ارتھ)

واضح ہو کہ پرتھی - جل - تیج - بائو - یہہ چار پرکار کے پرمانو ہین - اور روپ آدی گن والے ہین (یعنی پرتھی کا گن گندہ - جل - کا گن رس - تیج کا گن روپ - بائو کا گن سپرش ہے) اور وہ سب انت ہین ویشیشک ایسا کہتے ہین سو ایسا کہنا اونکا ٹھیک نہین کیونکہ ویشیشک مت مین بپریت विपरीत کا پرسنگ ہونیسے جیسے لوک مین - روپ آدی گن والا - پٹ (بستر - کپڑا) ہے سو اپنے کارن روپ تنت (سوتر) کے اپیکشا سے استھول ہے اور انت ہے - تیسے روپ آدی گن والے ہونے سے - پرمانو بھی اپنے پرم کارن کی اپیکشا سے استھول اور انت ہونگے نت نہین ہو سکتے -

سولہوان سوتر उभयथा च दोषात् ॥१६॥ सूत्र

بشنئک - مین اور بھی دوش دکھاتے ہین کہ جیسے لوک مین منجملہ اُن چارون پرمانو پرتھی وغیرہ نام والون کے نمبرا - پرتھی تو - سپرش - روپ - رس گندہ - چار گن والی استھول روپ نمبر۲ - جل - رس - روپ - سپرش تین گن والا - مگر سوکشم نمبر۳ تیج - روپ اور سپرش دو گن والا سو کشم تر (زیادہ باریک) اور نمبر۴ بائو - صرف ایک سپرش گن والا اور سوکشم تم (زیادہ تر باریک ہی) تیسے پرمانو بھی ادھک اور نیون (کم و بیش) گن والے ہین یا نہین غرض اونکا ایک نیون گن والے کہو یا سم روپ کہو - دونو پکش مین یعنی دونون طرح ویشیشک مت مین دوش ہے کیونکہ پرمانو اگر ادھک نیون گن والے ہین تو جسمین ادھک گن ہے سو استھول ہوئیگی پرمانو نہ رہیگا اور جو سب پرمانو - سب گن والے ہین تو جل مین گندہ - تیج مین گندہ رس - بائو مین - گندہ رس روپ ہونا چاہیئے سو ہوتے نہین اسلیئے ان دوشون کا پرسنگ ہوگا -

سترھوان سوتر अपरिग्रहाच्चात्यन्तमनपेक्षा ॥१७॥ सूत्र

(ارتھ) اب یہہ کہتے ہین کہ علاوہ اون دوشون کے یہہ امر خاص ہے کہ اس پرمانو کارن باد کو (جیسا ویشیشک و نیاۓ کا مت ہے) منو جی آدی کسی سرِشٹ پُرش نے گرہن (قبول) اور سرشٹی پرکار مین اسکا استعمال) نہین کیا - اسی سے وید بادی پُرش (جنکا عقیدہ وید پر ہے) پرمانو کارن باد کا اپیکشا اناد کرتے ہین اور اس طرح سے نیاۓ و ویشیشک و نوست وید بروہ (خلاف وید) کہے ہین یعنی یہ دو نو مت نقلی نہین صرف عقلی اور جلپتون طبعزاد ہے مین

یاد داشت - اس دوسرے ادھیاۓ کے دوسرے پاد مین نمبر۱ سے نمبر۱۰ تک سانکھیہ مت اور سوتر نمبر۱۲ سے نمبر۱۷ تک نیاۓ و ویشیشک مت کا غلط ہونا ثابت کیا اب سوتر نمبر۱۸ سے جینک بادی) بودھ مت ناستک کا کھنڈن (غلط ہونا کہتے ہین

(समुदाय)

اٹھارھوان سوتر समुदायउभय हेतुकेऽपि तदप्राप्तिः ॥१८॥ सूत्र

سربا ستیتو - بادی بودھ سर्वास्तित्ववादी बौद्ध کے مول مندرجہ ذیل ہین نمبر ا باھیتر بھید भौतिक
سب پدارتھہ دو پرکار کے ہین نمبر ۔ اور پرتھی آد - تت تو بھوت اور روپ آد اسکے گن بھوتک
یہ باھیہ پدارتھہ ہین نمبر ۲ چت اور کام آد چت یہہ انتر پدارتھہ ہین نمبر ۔ پرتھی کا سبھاو جو کٹھن (سخت) نا
جل کا سوبھاو اسینہہ سنیہ ہونا کہ جل کے اسنان وغیرہ سی دیہہ کا مل جب دور ہوتا ہے خوبصورتی ظاہر
ہوتی جس سے اسینہہ (محبت ـ شوق) پیدا ہوتا ۔ تیج کا سوبھاو اشن (گرم) بائو کا سبھاو چلنا
ہے سو ایسے پرتھی ـ جل ـ تیج ـ باٹو کے پرمانو ملکر باھیہ سمدائے ہوتا ہی نمبر ۲ ۔ روپ - بگیان - بیدنا
سنگیا - سنسکار - یہہ پانچ اسکندھ ہین سو یہہ پانچ اسکندھ ملکر جب بیوہار کا ہیتو ادھیاتم سمدائے
(اکٹھا) ہوتا ہی - اسکے جواب مین کہتے ہین کہ یہہ کہنا بودھ مت کا ٹھیک نہین - کیونکہ بودھ کی
مت مین منجملہ کرتا - بھوگتا - پریرک کے کوئی چیتن ہے ہی نہین اور پرمانو - روپ آدگن - پنچ اسکندھ
سب اچیتن (جڑ روپ) ہین اسلیئے پرمانو - ہیتک हेतुक باھیہ سمدائے اور سکندھ روپ آدی ہیتک
ادھیاتم سمداے نہین ہوسکتے اور سمدائے کے نہونیسے لوک جاترا ہی لوپ (ہوگا)

اونیسوان سوتر इतरेतरप्रत्ययत्वादिति चेन्नोत्पत्तिमात्रनिमित्त्वात् ॥१९॥ सूत्र

بودھ کہتا ہی کہ اگرچہ ہمارے مت مین - بھوگتا یا پریرک کوئی استھر स्थिर چیتن نہین لیکن ابدیا سنسکار
بگیان نام روپ - شڈایتن षडायतन سپرش - بیدنا वेदना ترشنا - اپادان - بھو جات
جرا مرن - شوک - پردیونا परिदेवना دکھہ - دورمنستا दुर्मनस्ता یہہ ابدیا دک - پرسپر ایک
کارن ہین یعنی ابدیا - جنماؤن کے کارن ہین اور جنماد ـ ابدیاؤن کے کارن ہین اور اس سے
سمدائے کی اتپت ہونے سے لوک جاترا کی سدھی ہے اسکے جواب مین کہتے ہین इति चेन्न ایسا کہنا
ٹھیک نہین کیونکہ ابدیادک صرف اتپت ماتر کے کارن ہین سمدائے کی اتپت کا کوئی نمت نہین اور نمت کے نہونیسے
لوک جاترا کی سدھی بھی نہین ہوسکتی ـ

بیسوان سوتر اُتّرو تپادے چ پوروو نرودھات उत्तरोत्पादे च पूर्वनिरोधात् ॥२०॥ सूत्र ارتھ ـ پہلے جو کہا کہ

ابدیا دک اُتپت ماتر کے نمت निमित مین ہو اور کے نمت نہین اب کہتی ہین کہ ابدیا دک اتپت ماتر کے
بہی نمت نہین ہو سکتے کیونکہ جب اوتر کہنے (آگے) स्थिरता چہن کے اتپت ہوتی ہی تب پورب
(پچہلا) چہن نشٹ ہو جاتا ہے اور ایسے (چہن بہنگ بادی مانتے ہین) جو پچہلا چہن نشٹ ہو گیا
تو وہ اگلی چہن کا کارن نہین ہو سکتا اسی وجہ سے یہہ سوگت کا مت سہی جین (ٹہیک) نہین۔

الیسوان سوتر۔ असति प्रतिज्ञोपरोधो यौगपद्यमन्यथा ॥२१॥ सूत्र

اوس مت مین اور بہی دوش وکہاتی ہین کہ اگر وہ یہہ کہین کہ ہیت کی بنا (بلا سبب) ہی کارج کی اتپت ہوتی
۱۔ شئے ۔۲۔ کرن ۔۳۔ سہکار सहकारि ۔۴۔ سنسکار۔ ان چار قسم کے ہیتو کو پراپت ہو کر چیت
رُوپ آدکون کا گیان اور चित्त (چیت) سکہہ آد اتپت ہوتے ہین اس پرگیا (عہد۔ قول) کی
ہانی ہو گی اور جو اگلے چہن کی اتپت پرنیت (پچہلا چہن رہتا ہی ایسے کہے تو کاریہہ اور کارن کو ایک کال
استہت ہونے سی سب پدارتھ چہنک क्षणिक ہین اس پرگیا کا اُپرودہ ہو گا بدیں وجہ دونو طرح درست نہین

بائیسوان سوتر प्रतिसंख्याऽप्रतिसंख्यानिरोधाप्राप्तिरविच्छेदात् ॥२२॥ सूत्र

جو بہی بادی سوگت بدہ پورو ک پدارتہون کا اس کو پرت سنکہیا نرودہ کہتا اور ابدہ پورک ناس کو اپرت
سنکہیا نرودہ کہتا ہی لیکن اگلا چہن اور پچہلا چہن کا جو کاریہہ۔ کارن روپ پرباہ ہی تسلسل
رچہید (علحدگی) نہونے سے دونو ہی پرکار کا نرودہ نہین ہو سکتا۔

تیئیسوان سوتر उभयथा च दोषात् ॥२३॥ सूत्र

چہنک وادی جو پچہلے کو کی بابت جو یہہ کہتا کہ پرت سنکہیا نرودہ اور اپرت سنکہیا نرودہ کے انتر بہوت ہی ابدیا دکون کا نرودہ ہی سو یہہ کہنا
بہی ٹہیک نہین کیونکہ جو یم۔ نیم آد سادہن سہت سمیک گیان سے ابدیا دکون کا نرودہ ہوتا ہی تو ہیت
کی بنا (بلا وجہہ) ہی ابدیا دکون کا ناس ہوتا ہی اور یہہ چہن باد کا مت ہی سو ایسا ہین باد کا مت
نیست دنابود ہو جاویگا اور جو یہہ کہے کہ ابدیا دکون کا اپنے آپ ہی (خود بخود) ناس ہوتا ہی تو سب
دکہہ چہنک क्षणिक مین یہہ چہنک بادی کا مارگ اُپدیس انرتھ (جہوٹا) ہو گا اسلئے کیونکہ
چہنک بادی کا مت سہی جین (ٹہیک) نہین۔

چوبیسوان سوتر आकाशे चाविशेषात ॥२४॥ सूत्र ۔ چہنک بادی کہتا ہی کہ
آکاس کوئی وستو نہین ہے سو کہنا بہی درست نہین کیونکہ پرت سنکہیا۔ اپرت سنکہیا نرودہ کیطرح اکاس کو بہی
(بست ہونے) वस्तुत्व کے گیان کا विशेष (مناسبت) ہی اور اسمین یہہ شرتی پرمان
ہے आत्मन आकाशः संभूतः ॥ श्रुति اسکا ارتہہ یہہ کہ اکاس آتما سے ہوا یعنی اس شرتی سی بہی
اکاس وستو کا ہونا شدہ ہی اسکے سوا دوسرا باک ہے
शब्दः वस्तु निष्ठः गुणत्वात गन्धवत
پس اس باک مین جو انومان کہا اس سے بہی اکاس وستو۔ سدہ (ثابت) ہے۔

پچیسوان سوتر अनुस्मृतेश्च ॥२५॥ सूत्र ۔ چہنک بادی آتما سے لیکر سب وستو کو
چہنک کہتا ہی سو کہنا ٹہیک نہین کیونکہ اگر آتما چہنک ہے تو ایسا جو سمرن ہوتا ہی کہ (مینے جو پہلی گہٹ
کو دیکہا اوسکا اب سمرن کرتا ہون) آتما کو چہنک ہونیسے ایسا۔ انسمرن جو अनुस्मरण ہوتا ہی سو نہ ہونا
چاہیئے۔ کیونکہ چہنک مت مین گہٹ کو دیکہنی والا آتما نشٹ (معدوم) ہو گیا جو دوسرے
پرش نے کسی وستو کو دیکہا سو۔ ان پرش کی دیکہی ہوئی وستو کا دوسرے کو نہین ہوتا۔

چہبیسوان سوتر नासतोऽदृष्टत्वात ॥२६॥ सूत्र ۔ سوگت کا مت جو یہہ ہے کہ
نابود بیج سے انکر نابود دودہ سے دہی۔ نابود مٹی سے گہٹ اتپت ہوتا ہی یعنی سوگت مت مین کہا ہی کہ
نشٹ نابود (یعنی ابہاؤ سے بہاؤ کی اتپت ہوتی ہے سو ٹہیک نہین کیونکہ ابہاؤ سے بہاؤ کی اتپت
کہین دیکہی نہین اور اگر ابہاؤ سے بہاؤ کی اتپت ہو تو بیج ابہاؤ والیسے گہٹ کی اتپتی ہونا چاہیئے
اور اسحالت مین ڈنڈ چکر آدی جو گہٹ بنانے مین نمت کارن ہین اونکا گرہن نہ کرنا چاہیئے۔ شرح
زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) یعنی جو جسکا جیسا کارن ہی اوسکے مطابق کارج اتپت ہوتا ہی
اور جب یہہ نیم نرہا تو بیج سے جو انکر اتپت ہونیکا نیم ہے جسکا ابہاؤ سوگت مت مین مانا گیا تو بجاے
اسکے کہ بیج سے انکر پیدا ہو۔ ابہاؤ بیج سے گہٹ بلا ڈنڈ چکر وغیرہ نمت کارن کے اتپت ہونا
چاہیئے سو غیر ممکن اسلیئے یہہ پستہا سوگت مت کی ٹہیک نہین۔

ستائیسوان سوتر उदासीनानामपि चैवं सिद्धिः ॥२७॥ सूत्र ۔ سوگت مت کے ٹہیک ہونمین

اس سوتر سے اور بھی جگتی کہتے ہیں کہ اگر ابہاؤ سے بہاؤ کی اُتپت ہووے تو جتن (تدبیر کر کے) اُداسین پرشوں کو بھی بانچھت ارتھ کی (حسب دلخواہ) سیدھی ہونا چاہیے اور بدون جتن کے بھی۔ کسان کو گھٹ ملنا چاہیے اور بلا جتن کے تنت بائے کو بستر ملنا چاہیے سو غیر ممکن ہے۔

اٹھائیسواں سوتر

नाभाव उपलब्धेः ॥ २८ ॥ सूत्र

اور جھنک بگیان بادی یوگاچار (جو بودھ مت کی دوسری شاخ ہے) یہہ مت ہے کہ بگیان سے بتریکت व्यतिरक्त (علیحدہ یا باہر) گھٹ پٹ آدی بانچ پدارتھ کوئی بھی نہیں ہے اور جیسے سُپن میں بدون بانچ بستو کے سب بیوہار صرف بگیان سے ہوتا ویسے جاگرت میں بھی۔ پرمان و پرمیہ وغیرہ سب بیوہار بگیان ماتر سے ہی ہوتا ہے۔ اس مت کے جواب کو اس سوتر میں کہتے ہیں کہ گھٹ۔ پٹ۔ کوڈیچ कुड्य کوسول कुसूल ॥ پدارتھوں کا گیان ہونے سے تنکا ابہاؤ نہیں ہو سکتا۔

اونتیسواں سوتر

वैधर्म्याच्च न स्वप्नादिवत् ॥ २९ ॥

مزید جگتی کہتے ہیں کہ سُپن کے پدارتھ کا اور جاگرت کے پدارتھ کا بادھ اباذہ روپ (نفی و اثبات) वैधर्म्य (تفریق باہمی) ہے یعنی جب سُپن دیکھنے والا پُرش جاگتا تب سُپن درشٹ بستو کا بادھ (یعنی سُپن کے دیکھے پدارتھ نفی معدوم) اور جاگرت کے درشٹ گھٹ آد (سچے پدارتھ موجود) کا بادھ کبھی نہیں ہوتا پس یہی سُپن و جاگرت کے پدارتھوں میں (بیدھرب۔ تفاوت) ہے۔

تیسواں سوتر

न भावोऽनुपलब्धेः ॥ ३० ॥ सूत्र

اس سوتر سے بہاوت سیدھ کرتے ہیں کہ بودھ جو کہتے کہ بدون بانچ بستو کے ہی صرف باسنا کی بچتر(ता) سے گھٹ۔ پٹ آدی گیان کی بچترتا ہے یہہ کہنا بھی ٹھیک نہیں۔ کیونکہ جب تمہاری مت میں بانچ بستو کا گیان ہی نہیں اور بدون بانچ بستو کے گیان کے باسنا کی اُتپت ہوتی نہیں پھر باسنا کی بچترتا کا وجود کہ विचित्रता

اکتیسواں سوتر

वासना

क्षणिकत्वाच्च ॥ ३१ ॥ सूत्र

اگرچہ جھنک بگیان بادی یوگاچار کہ आलय विज्ञान اہم اہم اس प्रवृत्ति विज्ञान آئے گیان کو باسنا کا۔ آشر یہہ ہے کہتے ہیں مگر ایم گھٹ ایم پٹ अयं घटः अयं पटः اس پرورتی گیان کی طرح آلیہ بگیان کو بھی

چھنک ہونے سے باسنا کا آشریہ نہیں ہو سکتا۔

بتیسوان سوتر ۳۲ सर्वथानुपपत्तेश्च ॥ ३२ ॥ सूत्र بہت تقریر کیا ہو سب طرح سے جیسے جیسے اس چھنک بدھی سدھانت کی پرکشا (آزمائش) کیجاوے تیسے تیسے بالکون کے کوپ کیطرح یعنی بالکے جو کھیل ما تر کنوان بنا لیتے) اونکے سدھانت کا वदीरणा یعنی ہوتا ہی اسلیے مکشو لینے کلیان کی اچھا والا اس سوگت مت کو سروتھا (تمامتر) اُن یُت (غلط جھوٹا) جان کر اسکا ادر کرنا چاہیے یعنی اس مت کیطرف ہرگز توجہ نہیں کرنا چاہیے۔

تینتیسوان سوتر ۳۳ नैकस्मिन्नसंभवात ॥ ३३ ॥ सूत्र اس پرسنگ میں سوتر نمبر ۱۸ سے نمبر ۲۷ تک بودھ مت کا اور سوتر نمبر ۲۸ سے نمبر ۳۲ تک بودھ مت کی دوسری شرح۔ چھنک بگیان بادی کا نراکرن (کھنڈن) کیا اب سوتر نمبر ۳۳ سے विवसन (दिगंबर) یعنی ناستک مت کی دوسری شاخ۔ جین۔ موسومہ۔ ڈگمبر۔ کا نراکرن۔ کہتے ہیں۔

تمہید ڈگمبر۔ بادی जैन स्याद्वादसप्तभङ्गी (سیادواد۔ سپت بھنگی) نیاہ کو اپنا سدھانت مانتے ہیں یعنی کہتا ہوا۔ سیاد स्यादस्ति ۱ سیاد استی ۲ स्यान्नास्ति سیاد ناستی ۳ स्यादस्ति नास्ति سیاد استی ناستی ۴ स्यादवक्तव्यः سیاد اوکتبہ ۵ स्यादस्ति चावक्तव्यश्च سیاد استی چا اوکتبہ ۶ स्यान्नास्ति चावक्तव्यश्च ۷ स्यादस्ति नास्ति चावक्तव्यश्च
اس سپت بھنگ سماہار (جملہ) کو سپت بھنگی کہتے ہیں स्यादव्ययक्रियां चित ارتھ کو کہتا ہی تسکا مختصر ارتھ یہ ہے کہ گھٹ آدبستو۔ ۱۔ کتھنچیت۔ جیسے (کہنے اور معلوم کرنیکے جوگ ہی۔ ۲۔ کسی طرح جیسے جوگ نہیں ۳۔ کتھنچیت جیسے جوگ ہی اور نہیں یعنی دونوں طرح سے ہے۔ ۴۔ جاسونا جوگ ہی مگر کتنے جوگ نہیں یعنی कथंचित है परोरुरव कथंचित् ۵ कथंचित परोरुरव कथंचित है
۶۔ کتھنچیت نہیں ہے اور اکتب ہی ۷۔ کتھنچیت ہے اور نہیں ہے مگر اکتب ہے۔ فقط

سو یہ مت سات قسم کے تفریق والا ٹھیک نہیں۔ کیونکہ ایک ہی کال میں ست اسست وغیرہ برودہ مخالف دھرموں کا سمبندھ نہیں بنتی جہاں ست ہے تہاں اسست نہیں اور جہاں اسست ہی تہاں ست نہیں۔

چونتیسوان سوتر ۳۴ एवं चात्मा ऽकात्स्न्र्यम् ॥ ३४ ॥ सूत्र پچھلے سوتر میں کہی ہوئی ماوادا

۶۔ سیاد ناستی چا اوکتبہ स्यान्नास्ति चावक्तव्यश्च ॥
۷۔ سیاد استی ناستی چا اوکتبہ स्यादस्ति नास्ति चावक्तव्यश्च ॥

کو تمثیل سی سدّ کرتے ہین کہ جیسے ایک ہرم مین بردہ دھرم کا ابھیو دوش اُن ساتون اقسام مین ہے تیسے جیوآتما کا

دوش بھی ہے کیونکہ विवस (جسمین) एकात्म्य (

کہتے ہین کہ شریر کے پرمان مین اوجیو کا پرمان ہی اصطور مین اگر شریر کے پرمان جیو ہین تو اسرب گت برجہن جیو آتما مدھیم پرمان والا ہونیسے۔ گھٹ آدکون کیطرح اَنت ہوگا۔

۳۵ پینتیسوان سوتر

॥ नच पर्यायादप्यविरोधो विकारादिभ्यः ॥ ३५ ॥ सूत्र

اور یہی تصریح سمادہان کی کہتی ہین کہ पर्यायतः پریاتیا (ادلُون) کرکے جب ہاتھی کی شریر جیو تیاگ کر۔ کیٹ۔ پتنگ کے شریر مین جاتا ہی تب جیو کے अवयव (کم ہوجاتے ہین اور جب جیو۔ کیٹ پتنگ کے شریر کو تیاگ کر ہاتھی کے شریر مین جاتا ہی تب अवयव بڑہجاتی ہین اور اسطرح ہمارے مت مین بردوہ نہین الیساڈ گیر کہتے ہین سو کہنا ڈگمبرون کا ٹھیک نہین اسکا سمادان رُو اُتر (جواب) یہہ ہے کہ اگر جیو کے अवयव (جیسا ڈگمبر نے کہا) گھٹتے۔ بڑھتے ہین تو جیو کاری (باعیب) ہونے سے انت ہوگا۔

۳۶ چھتیسوان سوتر

अन्त्यावस्थितेश्चोभयनित्यत्वादविशेषः ॥ ३६

اور جین مت والی جو ایسا مانتے ہین کہ موکش اوستھا مین جیو کا۔ انت پرمان ہی سو بھی ٹھیک نہین کیونکہ جیسے انت پرمان نت ہے تیسے آد اور مدہ پرمان کو بھی نت ہونیکا پرسنگ ہوگا تو گویا۔ آد۔ مدہ انت۔ تینون پرنامون کو प्रविशेष (یکساں تفاوت) پرسنگ ہے اسلیئے جیسے سوگت آدرکے لائق نہین تیسے یہہ मताहत مت بہی اسنگت (غیر صحیح (غلط) ہونیسے آدر کے لائق نہین

۳۷ سینتیسوان سوتر

اب اس سوتر سی شیو بشیشک مت کہنڈن کرتے ہین

पत्युरसामञ्जस्यात ॥ ३७ ॥

تہید ویدانت مت سے تو ایشر جگت کا ابہن نمت اُپادان کارن ہی یعنی ایشر خود ہی نمت کارن او خود ہی اُپادان کارن ہے لیکن شیو वादी بشیشک یہہ ہین کہ ایشر جگت کا کیول (صرف) نمت کارن (علت فاعلی) ہے مگر ایشر اُپادان کارن (مادہ) نہین۔ اسکا اُتر یہ ہے کیا مگر ایسا ہوگے تو ہین ہیتھا (اتم) مدہیم (درمیانی) ادہم (مدہم بہتر) جو پرانیون مین تین ہا ہے

یعنی کوئی پرانی - کمتر - کوئی - میانہ - کوئی بڑے درجہ والا ہے تو ایسے بھیدون کا کرنیوالا ایشر
کا راگ - دویش قرار پاویگا یعنی یہہ پرسنگ ماننا ہوگا کہ جس پرانی کے ساتھ ایشر کا راگ تھا اسکو
اچھا اور جسکے ساتھ دویش ہے تھا اسکو برا - ایشر نے پیدا کیا سو یہہ امر بشم کاری ہے اور لوگ مین
پرسدہ ہے کہ جو بشم کاری ہے سو دوش والا ہے پس ایشر مین - بشم کاری ہونا اور دوشیا
والا ہونا - بابت (عاید) ہوگا -

اٹھتیسوان سوتر सम्बन्धानुपपत्तेश्च ॥३८॥ सूत्र پردہان پرش سے جدا ایشر
(سنجوگ سمواے آد) संयोगसमवायादि کے بدون - پردہان پرش کو پیریر نہین سکتا -
اور ۱ - پردہان - ۲ - پرش - ۳ - ایشر - ان تینون کا سنجوگ سمندہ بنتا نہین کہ یہہ تینون ایک یا یکجا ن
ہون کیونکہ یہہ تینون سرب گت ہین اور نروئیو (لاعضو) ہین اور ان کے [illegible] بہاو نہ ہونے
سے سمواے آد سمندہ بہی نہین ہو سکتا اسوجہ سے سانکہہ وبیشیشک مت والے - ایشر کی کلپنا ٹہیک نہین -

اونتالیسوان سوتر अधिष्ठानानुपपत्तेश्च ॥३९॥ सूत्र اب اس سوتر مین تارکک مت
کو तार्किक کہتے ہین کہ جیسے گھٹ کا بنانیوالا - مٹی وغیرہ سامان گھٹ کے بنانیکا لیکر گھٹ بنانیکو
پرورت ہوتا تیسے ایشر بہی پردہان وغیرہ کو لیکر پرورت ہوتا ہی ایسے جو تارکک तार्किक کہتے ہین وہ بہی
ٹہیک نہین کیونکہ مٹی وغیرہ روپ سہت اور پردہان روپ وغیرہ سے ہین हीन ہین اور اسلیے
مٹی وغیرہ سے پردہان وغیرہ - بلکشن विलक्षण اقسام جداگانہ ہین تو ایسے بلکشن روپ آدہین
اپرتیکش (جو ظاہر نہین) پردہان آدکون کو لیکر ایشر پرورت نہین ہو سکتا -

چالیسوان سوتر करणवच्चेन्न भोगादिभ्यः ॥४०॥ सूत्र اب اور سوادہان کہتی ہین کہ سے
بادی تم جو کہتے ہو کہ جیسے روپ وغیرہ کرکے ہین हीन او اپرتیکش - چکشو آد (نیتر وغیرہ) کرن (آلہ) کو لیکر
پرش پرورت ہوتا تیسے ہی پردہان آدکون کو لیکر (جو روپ وغیرہ کرکے ہین हीन اور اپرتیکش ہین
ایشر پرورت ہوتا ہی اسکی بابت سوتر مین کہتے ہین इति चेन्न (ایسا نہ کہو) کیونکہ جو پردہان
آدکون کو چکشو وغیرہ کے سمان مانوگے تو سنساری پرش کیطرح ایشر کو بہی بہوگ وغیرہ کا پرسنگ ہوگا

اکتالیسوان سوتر

अन्तवत्त्वमसर्वज्ञता वा ॥४१॥ सूत्र

الشر انتت ادبیرگ
یعنی کہ جسکا انت نہیں اسلیے اوسکا انت نہین جانا جاتا اور خود سروگ وہ سب کا جاننے والا ہے اور آگے کہتے ہین کہ پردہان اور پرش انت ہین اسموقعہ پر ہم پوچہتے (دریافت کرتے) ہین کہ الشر اپنی اور پردہان پرش کی سنکہیا کو اور پرمان کو جانتا ہے یا نہین اگر جانتا ہے تو جیسے لوک مین سنکہیا اور پرمان والا۔ گہٹ وغیرہ پدارتھ انت ہین تیسے پردہان۔ پرش اور الشر یہہ تینون انت ہونگے اور جو کہو کہ نہین جانتا تو ایشر سروگ نہین اور تم الشر کو انت وسروگ مانتے ہو غرض اسطرح تارکک پرکلپت الشر کارن باد۔ اسنگت ہے (ٹہیک نہین)

بیالیسوان سوتر

उत्पत्त्यसंभवात् ॥४२॥ सूत्र

ایک ہی بہگوان باسدیو سنکرشن (بلبہدر معروف بلدیوجی) ۲۔ پردیمن ۳۔ انرودہ ۴۔ اس چتر بیوہ کے روپ سے हुआ (है) استہت ہو اور نہین ۱۔ باسدیو۔ پرماتما ۲۔ سنکرشن (جیو) ۳۔ پردیمن من ۴۔ انرودہ اہنکار ہے اور یکے بادیگرے یعنی باسدیو سے سنکرشن۔ سنکرشن سے پردیمن۔ پردیمن سے انرودہ پیدا ہوتا ہے۔ بہاگوت ایسا مانتے ہین سو ٹہیک نہین کیونکہ باسدیو پرماتما سے سنکرشن جیو کی اُتپت اسمبہب (غیر ممکن) ہے اور اسطرح اگر جیو انادی نہین بلکہ جیو کی اُتپت ہوتی ہو تو اُتپت والے جیو کو۔ گہٹ وغیرہ کیطرح انت ہونے سے جیو کی بہگوت پراپت ورتہ

تینتالیسوان سوتر

न च कर्तुः करणम् ॥४३॥ सूत्र

اسی طرح بہاگوت کا کہنا بہی ٹہیک نہین کہ शंकर्षण سے ... کرتا ہے۔ کوٹہار (کوڈہاری وغیرہ) کرن دآلہ اُتپت ہوتے دیکہتے نہین اور اگر اسمین یہہ بہی تہا اور شامل کرین کہ دیودت اپنا آپ ہی کوڈہار کو بناکر چہدر کرتا (چہید کرتا) ہے۔ وغیرہ کا کام کو جو کوڈہار کا کام ہے کرسکتا ہے تو یہہ بہی ٹہیک نہین کیونکہ دیودت اپنے ہاتہہ سے کوڈہار کو بناتا ہے۔ تیسا ہاتھ۔ جیو کے ہے ہی نہین۔ اور وہ جو کہا کہ جیو کرتا ہے اُتپت بہہ ہے اسکے ثبوت مین کوئی شرتی نہین۔

چوالیسوان سوتر

विज्ञानादिभावे वा तदप्रतिषेधः ॥४४॥ सूत्र

اور پردیمن سنکہیک کرن روپ من سے۔ انرودہ (اہنکار) پیدا ہوتا ہے کیونکہ اوس دیودت (...)

اور اگر وہ ایسا نہین کہ باسدیو۔ شنکرشن۔ پردمن۔ انرودہ۔ یہہ چارون ہی بگیان آدسکت والے ایشر ہین سو یہہ کہنا ہی نہین بنتا کیونکہ جیہہ چارون پرسپر بہن (باہم جداگانہ) ہین تو چار ایشر ماننے ضرور ہین निरर्थ (بیمعنی) ہین اور تمنے جو پرتگیا کی ہی کہ ایک بہگوان باسدیو۔ پرمارتھ تت ہی اس پرتگیا کی ہان ہوگی اور بجاے ایک کے چار پرمارتھ تت والے ہونگے اور اگر یہہ کہو کہ اوس ایک ہی کے چار بہید تو باسدیو سے شنکرشن کی اُتپت کا اسمبہب ہے۔

پینتالیسوان سوتر

विप्रतिषेधाच्च ॥४५॥ اس سوتر مین بہاگوت مت کا نتیجہ کہتے ہین کہ اس شاستر کے مت مین ایک آتما ہی گُن اور گنی (یعنی صفت و موصوف) ایک ہی ہے اور پردمن و انرودہ آتما سے بہن ہین اور باسدیو آدچارون آتما ہین ایسے برودہی اکت ایسے بہت ہین اور سانڈل رشی शाण्डिल ऋषि موجد اس بہاگوت مت کا۔ چارون وید کے کلیان اور سدہانت کو نہ دیکہکر اس شاستر کو پڑہتا بہیا۔ جسکے مت سے ویدآدکے اننداسے اور ایسی निन्दा سے بہاگوت مت کی کلپنا اسنگت ہے ॥ इति श्रीमन्महामहिम वेदः ॥

व्यास जी कृत ब्रह्म सूत्र सारार्थ प्रदीपका पं - भवानी प्रसाद [illegible]
भावार्थ्या यां द्विति या ध्याय स्य द्विति यः -

॥पाद समाप्तम॥

دوسرے ادہیاکا دوسرا پاد ختم ہوا

یادداشت۔ ان دنون ملک افریقہ مین باہم سرکار انگریز بہادر بادشاہ وقت اور اشخاص ڈچ کاشتکاران رعایا سرکش کے باہم جنگ ہو رہی ہی۔ ابہی فیصلہ یا شکست نہین ہوئی۔ دونون صاحب ان یورپ ہین اور معاہدہ باہمی جملہ سلاطین اہل یورپ ہندوستانی فوج جنگ مین ابتک نہین گئے جانب سرکار سے گورے اور جانب سرکش سے ڈچ لوگ جنگ آور ہین۔

دوسرے ادہیا کا تیسرا پاد شروع ہوا

تمہید بظاہر جو یہہ بروده معلوم ہوتا ہی کہ ویدانت شاستر کے متعلق۔ تیتر براہب نشد مین

तैत्तिरीय آکاس - بایو کی اُتپت مانتے اور اوسی پرانت کے متعلق جو چھاندوگ اُپنشد نہیں آکاس
بایو کی اُتپت نہیں مانتے اور باج اَنہی سا کہا यो वाजसने यी والے جو - پران کے اُتپت مانتے اور اتریہ وید مین
صرف پران کے اُتپت مانتے یعنی (اتھربن وید مین جیو کی اُتپت نہیں مانتے) غرض اُتپت کے متعلق جو شرتی
اوسمین پرسپر برودھ ہے - بس برودھ کو اس دوسرے ادھیائے کے تیسرے پاد مین دُور کرتے ہین - پہلا سوتر اس سوتر سے چھاندوگ کو ثابت کرتے

پہلا سوتر न वियदश्रुतेः ॥ १ ॥ सूत्र

ہین اور کہتے ہین کہ آکاس کی اُتپت نہیں ہوتی کیونکہ وید شرتی یہہ ہے - तत्तेजोऽसृजत ॥
श्रुति ارتھ شرتی کا یہہ کہ یہہ شرتی تیج پورو ک جگت کی اُتپت کو کہتے ہے اور آکاس کی اُتپت مین
کوئی شرتی نہیں اس بنا شرتی باک پر چھاندوگ نے آکاس کی اُتپت نہیں مانی ایک پکشی اسطرح مانتا ہے

دوسرا سوتر अस्ति तु ॥ २ ॥ सूत्र اس سوتر کے آخر کا तु شبد پکشانتر گرہن کے
لئے ہے یعنی ہمنے مانا کہ چھاندوگ مین آکاس کی اُتپت ہوا کہنے والی کوئی شرتی نہو مگر تیتریہ اُپنشد مین
شرتی ہے اور وہ شرتی کہتی کہ آتما سے آکاس ہوتا ہے یا तस्माद्वा एतस्मादात्मन
आकाशः संभूतः ॥ "श्रुति" یہی سے شرتیون کا پرسپر برودھ ہے

تیسرا سوتر गौण्यसंभवात ॥ ३ ॥ सूत्र کوئی کہتا ہے کہ آکاس کی اُتپتی نہیں ہو سکتی
اور وہ یہہ بھی کہتا کہ آکاس کی اُتپتی مین جو شرتی (مندرجہ سوتر دوم) وہ شرتی گونڑ ہے مکھ نہیں اور یہہ
دلیل پیش کرتا ہے کہ کارن سامگری کے ابہاؤ سے آکاس کی اُتپت کا اسمبھو ہے اور جتنے کال - پکش آدک
ہیں تبیش (جو ویشیشک شاستر کے پیرو ہین) جیوتی (زندہ) ہین اوتنے کال (اوس وقت تک) آکاس
کی اُتپت کوئی نہیں کہہ سکتا ہے -

چوتھا سوتر शब्दाच्च ॥ ४ ॥ सूत्र اُس سوتر سے وہ شرتی کا اور پرمان دیتا ہے (پہلی شرتی)
वायुश्चान्तरिक्षं चैतदमृतम ॥ श्रुति یہہ شرتی - بایو اور آکاس ان دونو کو امرت کہتی ہے اور
امرت نام (نت ہمیشہ - اور ازلی و لازوال) کا ہے دوسری شرتی ॥ आकाशशरीरं ब्रह्म
श्रुति ارتھ یہہ آکاس شریر والا برہم ہے اسطرح اس شرتی سے بھی آکاس - اناد ثابت ہوتا ہے -

پانچوان سوتر

स्यादेकस्य ब्रह्मशब्दवत् ॥५॥ सूत्र

اور یہہ جو ایک پرشن (سوال) ہے کہ ایک ہی سم بہوت (संभूत) شبد اکاس مین گون تا اور تیج مین ملتا کیسے ہی اور اوسکا اوتر جو ایک دیشی کہتا وہ اس سوتر مین کہتے ہین۔ سوتر کا ارتھ۔ یعنی ایک دیشی یہہ جواب دیتا ہے کہ جیسے۔ ایک برہمہ پرکرن مین انم برہمہ اور آنند برہمہ ... ब्रह्म - आनंदो ब्रह्म ان دونون باکیون کرکے انم کو اور آنند کو برہمہ کہا ہی اونین سے شبد برہمہ ان مین گون اور آنند مین مکہہ ہے تیسے ہی ایک سم بہوت شبد اکاس مین گون اور تیج مین مکہہ ہے

چھٹا سوتر

प्रतिज्ञाऽहानिरव्यतिरेकाच्छब्देभ्यः ॥६॥ सूत्र

اوس ایک دیشی کے مت (مندرجہ سوتر نمبر ۵) کو جو مکہہ سدھانتی۔ دوشت (رد) کرتا۔ سو مکہہ سدھانتی۔ کا کہنا اس سوتر سے ظاہر کرتے ہین کہ وید کی یہہ پرتگیا (شرط) ہے کہ ایک آتما کے جاننے سے سب جگت جانا جاتا ہے اندرین صورت اگر تمام جگت کو برہمہ سے ابہن یانی अभिन्न. تب پرتگیا کی ہانی نہو یعنی تب یہہ شرط سچی ہو اور جو اکاس کو برہمہ کا کارج نمانین (یعنی جیسا اوپر کہا کہ اکاس انادی) ہے تو برہمہ کے گیان سے اکاس کا گیان نہو (کیونکہ کارن کے گیان سے کارج کا گیان ہوتا ہی سو جب اکاس انادی مانا جاے اور برہمہ کا کارج نکہا جاے تو برہمہ گیان سے اکاس کا گیان نہوگا) اسحالت مین اوس وید کی صحیح پرتگیا کی ہانی ہوگی (یعنی وہ پرتگیا غلط قرار پادیگی) اسکے سواء ایک اور واک یہہ ہی ऐतदात्म्यमिदं सर्वम् ارتہہ یہہ کہ یہہ سب جگت آتم روپ ہی۔ پس ایسے شبدون سے بہی جگت اور برہمہ کا ابہید بیان یعنی (صاف ظاہر) ہوتا ہی۔

ساتوان سوتر

यावद्विकारं तु विभागो लोकवत् ॥७॥ सूत्र

اس سے پہلے تیسرے سوتر مین جو کہا ہی کہ اکاس کے اُتپت کو کہنی والی شرتی گون ہے (یعنی وہ شرتی۔ پوربپکش والی بطور تمہید کے ہے مکہہ سدھانت (نتیجہ) اسکے وہ شرتی نہین اوسکی بابت اس سوتر مین کہتے ہین۔ اس سوتر مین تو شبد اور شنکا کی نورتی کیلئے ہے چنانچہ سوتر باقی پدون مین جو بطور تمثیل کے ہین کہتے ہین کہ جیسے لوک مین گھٹ گھٹ کا شراب ... जितना (جتنا) (حیقت) بکار ہی اوتنا ہی تسکا بہاگ (ٹکڑہ ٹکڑہ) ہے اور جو بکار رہت ہی اوسکا بہاگ نہین ہوتا سو اکاش ادکو۔ کال آدکون کا تہوری آدکون سی بہاگ ہونے سے اکاس وغیرہ سب آتما کے بکار ہین اور اگرچہ آتما کا اکاس ادکون سے بہاگ تہ

تو بھی آتما سی پر (علیحدہ) کوئی لبستو ہی نہین جسکا آتما بکار ہووے اسیطرح اِس پرسنگ کا نتیجہ یہہ کہ آکاس کی اُتپت نہ مانکر آکاس کو آنادی اور آکاس کے اُتپت کہنیوالی شرتی کو گونن (غلط) کہنا غلط اور وہی صحیح ہی جو آتما سی آکاس اُتپت ہوا۔ شرح زائد از خاکسار بھوانی پرشاد مترجم۔

نمبر ۱ اس پرسنگ سی معلوم ہوتا ہی کہ غالباً۔ اسی پرتوہ پر جیسا ایک ویشیشک وادی نے آکاس کو اُتپت ہوا نہ مانا) جیسے اہل اسلام نے بھی سوائے (خلا) آکاس کے چار ہی عنصر آب۔ باد۔ خاک۔ آتش۔ قایم کیے ہین

نمبر ۲۔ اس سوتر کے ارتہہ مین جو الفاظ شراب ۔ کلنک ۔ کیبور ۔ کنڈل بیان ہوئے اون سبکے معنے اُردو زبان مین لکہے گئے ہین

آٹھوان سوتر ۔ एतेन मातरिश्वा व्याख्यातः ॥ ८ ॥ सूत्र ۔ یہان تک جو آکاس کا بیان کیا ہی کہیان کے ضمن مین ۔ آکاس کے آشرت वायु بائو کا بھی بیان ہو گیا کہ جو شرتی آکاس کو آتما بکار کہتی وہی شرتی ۔ بائو کو آکاس کا بکار کہتی ہی پس جب بائو کا کارن آکاس اور آکاس کا کارن آتما ہوا تو کاریہ در کاریہ ہونے سے بائو بھی آتما کی بکار ظاہر ہے یعنی آتما کا کاریہ آکاس کا کاریہ بائو ہی

نوان سوتر असम्भवस्तु सतोऽनुपपत्तेः ॥ ९ ॥ सूत्र اب برہم کو اجنما ثابت کرنے مین کہ اگر کوئی ایسا کہے یا خیال کرے کہ جیسے لوک مین سو کشم پدارتھ بائو وہ آکاس سے اُتپت والا اور اُس سو کشم پدارتھ آکاس وہ برہم سے اُتپت ہوا تو اسی سلسلہ سے برہم بھی کسی سے اُتپت ہوا ہوگا۔ ایسا کہنا نہین بنتا کیونکہ ست برہم کی اُتپت ست سے ہی یا است ہی۔ یعنی ست یا است مین سے برہم کی اُتپتی ہی نہین اگر ست سے کہو تو برہم سے سوای یا برہم سے برتر کوئی ست نہین اور جو است سی کہو تو یہہ تمثیل تمام ہوگی کہ بندھیا کے پتر پیدا ہوا اور پھر بندھیا کے پتر سے ہی کسیکی اُتپت ہونا چاہئے جنانچہ وید اور ست شاستر ون مین برہم کی اُتپت کو کہنیوالی کوئی شرتی سمرتی نہین ہے۔

دسوان سوتر तेजोऽतस्तथा ह्याह ॥ १० ॥ सूत्र ارتہہ (توضیح) پہلے اس سے جو جو برہم سے آکاس تت نمبر ۱ اور آکاس سے نمبر ۲ بائو کی اُتپتی کہی اوس سلسلہ مین اس سوتر مین کہتے ہین کہ بائو کے بعد تیسرا تت تیج ۔ بائو نمبر ۲ سے اُتپت ہوا اوسکی بابت یہہ شرتی ہی ॥ वायोरग्निः ॥ یہہ شرتی بائو سے تیج کی اُتپت کہتا ہی اور جو چہاندوگ اُپنشد مین तत्तेजोऽसृजत ॥ श्रुति

پہشرتی ہی تو پرسپرا (یعنی سلسلہ توا تر سند جہ بالا سے) تیج کو برہمہ کا رج کہتی ہے ساکشات (یعنی خاص طور پر) نہیں کہتی۔

گیارھوان سوتر आपः ॥११॥ सूत्र پہلے سوتر سے तेजोऽतस्तथा ह्याह ان پدون کی انوبرت (مسلسل شمار) کرنی آپ کہیئے (جل) ہے سو تیج سے اُتپت ہوا اسمین یہہ شرتی پرمان ہے (अग्नेरापः ॥ اسکے ہی ارتھ مین کہ اگنی سے جل اُتپت ہوا ۔ ॥अग्नेरापः॥

بارھوان سوتر पृथिव्यधिकाररूपशब्दान्तरेभ्यः ॥१२॥ सूत्र پرتھی کی بابت شرتی باک یہہ ہے ता आप ऐक्षन्त बह्व्यः स्याम ॥ श्रुति ارتھ یہہ کہ آپ جو جل ۔ سو ان کہنے (پرتھوی) کو رچا ہیا ۔ فقط ۔ اسمین یہہ سنشی ہے کہ ان شبد سے برہیہ جو آوک व्रीहियवादिक (یعنی جو وغیرہ غلہ) سی مراد ہے یا پرتھی کا گرہن ہے ۔ یعنی ان شبد کے ارتھ غلہ ہے یا پرتھی اسکے اُدّاھرن مین کہتے ہین کہ ان شبدسے پرتھوی کا گرہن ہی کیونکہ (तत्तेजोऽसृजत ॥ श्रुति) یہہ مہا بھوتون کا ادھکار ہے ۔ برہیہ جو آدکون کا نہین اور دوسری شرتی یہہ ہے यत्कृष्णं तदन्नस्य ॥ श्रुति ارتھ یہہ کہ جو کرشن روپ (سیاہ روپ) ہے سو ان کا ہے اسلیئے اسموقع پر (یکے بعد دیگرے پانچون مہا بھوت کی اُتپت کہے ہین) اسلیئے ان شبد سے ۔ مہا بھوت پرتھوی ۔ پانچوین تت کا گرہن ہے اسکے سوا اور بھی شرتی یہہ ہے अद्भ्यः पृथिवी ॥ श्रुति جسکے معنی یہہ کہ جل سے پرتھوی ہوتی ہے ۔ بس اس شبد انرسے بھی پرتھی کا گرہن ہے ۔

تمہید

واضح ہو کہ شروع اس دوسرے ادھیاے کے تیسرے پاد سوتر نمبر ا سے سوتر نمبر ۱۲ تک تو پانچون مہا بھوت ۔ آکاس ۔ بائو ۔ تیج ۔ جل ۔ پرتھوی ۔ پنچ تت کے یکے بعد دیگرے ایک دوسرے سے اتپت کہی اب اون پانچون تت (اُپادان ۔ مادہ ۔ روپ) سے سرشٹی پرکار کہتا ہے ۔ اس کے لیئے تمہید آپہلے ایک امر تنقیح طلب کہتے ہین یہہ کہ معلوم ہونا چاہیئے کہ آکاس وغیرہ وہ پنچ مہا بھوت اپنے آپ ہی سوتنتر (بذاتہٖ خود اختیاری) سے اپنے کارج جگت کو رچتے ہین کیونکہ یہہ اُپادان (مادہ) یعنی جگت کا کارن ہین یا یہہ سب نام آکاس وغیرہ برہم کا نام کہنے ہین آلتے اور واقعی پرمیشر ہے

جو آگاس وغیرہ کے نام روپ سے استھت ہو کر جس جس کارج کا چنتون کرتا اوسی اوسی کارج کو رچتا ہے۔

تیرھوان سوتر सूत्र
तदभिध्यानादेव तु तल्लिङ्गात्सः १३ ہے۔ تیرھوان سوتر کیلئے امر تنقیح طلب ہے

کہتے ہین کہ سو پرمیشر ہی۔ اون اون آکاس آدک روپ سے (یعنی آکاس وغیرہ خاص ہی بدار برہما تے سے جدا (علحدہ) نہین بلکہ یہہ پنج مہابہوت۔ خاص برہم کا روپ اور برہمہ کے نام سے شرتی پرکاش کرن ہین ہین) پس ان اکاس وغیرہ روپ سے استھت ہو کر جس جس کارج کا چنتون کرتا تس تس کارج کو (حسب دلخواہ خود) رچتا ہے اسمین شرتی باک پرمان یہہ ہی॥ यः पृथिव्यां तिष्ठन्॥

स्मृति اسکا ارتھہ یہہ کہ پرمیشر۔ پرتھی مین استھت ہو کر۔ پرتھوی کو پریرتا ہے اور سو کارج روپ پرتھوی اپنے کارن روپ پرمیشر کو نہین جانتی ہے۔

چودھوان سوتر सूत्र
विपर्ययेण तु क्रमोऽत उपपद्यते च॥१४॥ برہمہ سے پنج مہابہوتون کی اور پنج مہابہوتون سے اوسکے کارج (جگت) کی اتپتی क्रम (کرم) سے یعنی یکے بعد دیگرے سلسلہ وار کہی اب اس سے تر سے پرلے کرم (طریقہ قیامت) کہتے ہین۔ سوال جیسے اتپت کرم ہے تیسے ہی پرلے کرم ہے یا اوسکی بپریت (تضاد طریق سے ہی) جواب اتپت کرم سے پرلے کرم بپریت (بطریق دیگر) ہے کیونکہ جیسے ہر کوئی پرش (بذریعہ سیڈہی وغیرہ) کے مکان کے اوپر چڑھتا ہے) مثلاً کسی مکان کے اوپر چڑہنے کو ۲۰ سیڈہی بنی ہین) تو پہلے سیڈہی پر سے پانو رکھتا ہوا اخیر بیسوین سیڈہی پر پہونچکر مکان کی چہت پر چڑھتا ہے) اوترتے وقت اوسکے بپریت کرم سے مکان کی چہت کے اوپر سے نیچے کو اوترتا ہے (جہان سے چڑہا تہا اور اسلئے وہ پہلے بیسوین سیڈھی پر پانو اور کرم سے پہلی سیڈہی تک پانو رکھتا ہوا اخیر مکان کے صحن مین اوتر آتا ہے۔ یہہ درشٹانت کہا۔ اب دارشٹانت کہتے ہین کہ اوسی درشٹانت کے مطابق۔ اتپت کرم سے پرلے کرم بپریت ہے۔ چنانچہ اس ارتھہ کو سمرتی کہتے ہی—

जगत प्रतिष्ठा देवर्षे पृथिव्यप्सु प्रलीयते ज्योतिष्यापः प्रलीयन्ते ज्योतिर्वायौ प्रलीयते वायुश्चाकाशे प्रलीयते॥ स्मृति

اس سمرتی کا ارتھہ یہہ کہ الشر کہتے ہین کہ اے نارد جگت کی

دہارن کرنیوالی پرتہوی - جل مین لین ہوتی ہے پہر جل تیج مین - تیج بائو مین - بائو آکاس مین آکاس ابیکت برہم مین لین لین ہوتا ہے -

پندرہوان سوتر

अन्तरा विज्ञानमनसी क्रमेण तल्लिङ्गादिति चेन्नाविशेषात् ॥१५॥ सूत्र

(تمہید) علاوہ چار وید منتر بہاگ اور چار وید برہمن بہاگ کے جو چار اُپ وید ہین تن وید ون مین سے خاص اتہرب وید منتر بہاگ مین (جہان سرشٹی پرکار کا پرسنگ ہی ایک یہہ منتر ہے

एतस्माज्जायते प्राणो मनः सर्वेन्द्रियाणि च ॥

اور اوسکا ارتھہ یہہ کرتے کہ اس منتر مین لنگ سے آتما کے اور بہوتون کے مدہ مین سب اندریہہ بدہہ اور من کی اُتپت ہی سو لتس مین بدہ کے اُتپت کرم سے (جو پہلی بہوت

क्रम

آدہ کے پیدا ہونیکا کرم کہا) اوس کرم کا بہنگ ہوگا یعنی دو کرمون مین اختلاف ہی یہانتک اس پندرہوین سوتر کے پہلی پاد کا ارتھہ ہوا اب دوسرے پاد مین کہتے ہین

इति चेन्न

ارتھہ یہہ ایسا ست کہو چنانچہ تیسرے پاد مین سماد ہان کہتے ہین کہ من - بدہ - اور اندریہہ - سب بہوتون کا کاریج ہین اور بہوتون کی اُتپت پرہی بہوتون سے انکی اُتپت اور بہوتون کے پرلے ہونے پر اون سب من بدہ اندریہہ کے پرلے ہوتی ہی زیادہ کچہہ بشیشتا نہین - اور اس منتر کا اکشرارتھہ یہہ ہے کہ (آتما سے پران سب اندریہہ وغیرہ سب ہی اُتپت ہوتے ہین -

سولہوان سوتر

चराचरव्यपाश्रयस्तु स्यात्तद्व्यपदेशो भाक्तस्तद्भावभावित्वात् ॥१६॥ सूत्र

(کسی کسی پُرش کو یہہ بہرانت ہی کہ جیو - جنمتا - اور مرتا ہی ہے - تسکو دُور کرتے ہین - سوتر کے پہلی پد کا ارتھہ کہ جنم - مرن - شبد کا کہتن - چراچر - شریرکے لئی مکہہ - اور جیو کے جنم - مرن شبد کا کہتن کون ہے یعنی شریر کے

प्रादुर्भाव (پیدا ہونا) اور तिरोभाव (ناپید ہونا) ان دونو پرادہیہ کا نام جنم مرن ہے - بدون شریر کے جیو کا نہ جنم ہے نہ مرن ہے کیونکہ جیو شریر کے آشرت

भाक्त

ہے - یہہ باقی سوتر کا ارتھہ ہوا - (شرح زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم)

اصلیت مین جیو کوئی پدارتھہ نہین نہ جیو کا کوئی جسم یا شکل صورت ہی بلکہ چیتن برہمہ کے جلوہ کا نام جیو ہے سو جب برہمہ کے اندر جو یہہ چودہ روپ پرگٹ ہوتا جیسے جہاں آکاش کے اندر کوئی

آبادی مکان وغیرہ کی بنکر ظاہر ہوا اور پھر بھی جہانتک اوس آبادی والے بستومین اکاش (خلا) ہے یہانتک اوس اندرونے خلا کا نام بجاے مہاا کاس کے گھٹ اکاس - مٹھہ اکاس - پٹ اکاس وغیرہ نام کہا جاتا اور جب وہ آبادی نرہے تب ہی وہ اصلی وابتدائی تمام تر اکاس جون کا تیون مہاآکاس بجاتا اور کہاجاتا ہی اوراس حالت مین پہر وہ مہاا کاس کے درمیانی نام گہٹا کاس وغیرہ نہ کچھ رہتے نہ وہ نام پہر کہے جاتے ہین تیسے جب اوس پرپورن چیتن برہمہ کے اندر جو دیہہ پرگھٹ ہوتا گویا یہی برہمہ کے اندر آبادی آگئی مگر اس دیہہ کے اندر بھی اوسی ادہشٹان چیتن अधिष्ठानचैतन्य کا جلوہ موجود ہے پس اسقدر جلوہ کا جو (دیہہ دیہہ کے اندر موجود رہا) اوسی کا نام بجاے پرپورن چیتن برہمہ کے جیو کہا جاتا ہے اسطرح جیو کی اُتپت پرلے کچھ ہنین نہ جُدا کرکے جیو کوئی پدارتھہ ہے اور اسی پردیہہ کے آشرت جیو کہا جاتا - کیونکہ جب تک دیہہ تب تک بشرح صدر برہمہ کا ایک درمیانی نام جیو کہا جاتا اور جب وہ دیہہ نرہا تب ہی مہاا کاس کیطرح مہا برہمہ چیتن پرپورن ایک رس جون کا تیون رہجاتا ہی

سترھوان سوتر नात्माऽश्रुतेर्नित्यत्वाच्च ताभ्यः॥१७ سوتر پچھلے سوتر مین کہے ہوئے ارتھہ کو دڑہ کرتے ہین کہ جیسے بیوم व्योम (اکاس) وغیرہ پربرہمہ سے اُتپن ہوتے ہیں ویسے جیو اُتپن ہوتا ہے یا ہنین گویا یہہ امر تنقیح طلب بطور شنکا و تمہید کے قایم کیا اب اسکا اوتر (سمادہان) کہتے ہین کہ جیو اُتپت ہنین ہوتا کیونکہ وید مین جہان اُتپت پرکار کا پرسنگ ہے - تہان وید مین جیو کی اُتپت درج ہنین بلکہ وید باک یہہ ہے स वा एष महानज आत्माऽजरोऽमरोऽमृतोऽभयो ब्रह्म ॥ श्रुति اَرتہہ اس شرتی کا یہہ کہ یہہ جیو مہان ہے - اَج ہے - آتما ہے - اجر ہے - امر ہے - امرت ہے - ابہئے ہے - برہمہ ہے - فقط

پس اس شرتی باک سے جیو بصفات موصوف - نت سدہ ہی - فقط خاکسار بھوانی پرشاد کی شرح زائد اس شرتی باک سے اُلٹا یہہ سمجھنا چاہیئے کہ جیو کوئی خاص پدارتھہ برہمہ سے علیحدہ ہے بلکہ شرتی مین جتنے بشیشن (اوصاف) جیو کے کہے وہ سب اوصاف برگزیدہ - برہمہ کے ہین چنانچہ شرتی مین آخیر پر جیو کو برہمہ ہی صاف کہاہی کیونکہ جیسے مہاا کاس سے جدا گہٹ آکاس وغیرہ کوئی خاص چیز ہنین

تیسے چیتن برہم سے چیتن کا جلوہ (جسکا نام جیو کہا جاتا) وہ علیحدہ کوئی پدارتھ نہین -

یادداشت نمبر ۲ - خاکسار کی عقل ناقص ناتمام کے نزدیک - نیائے وغیرہ شاستر کے بادی ایسے ہی شرتی کے ثبوت سے جیو کو جو نت اُتپادی - مانتے یہانتک تو ٹہیک ہے لیکن جیو کے اصلی سروپ کو محض فرضی ہے جیسا علم - ریکہا گنت (اقلیدس) مین نقطہ اور خط - وقعی فرضی لیکن فرضی کو قایم کر کے اوسی سے شکلین ثابت کرتے) تیسا بادیون نے جیو کو مثل نقطہ و خط کے فرضی نہ سمجہہ بلکہ ایک اصلی پدارتھ نت اُتپادی سمجہکو برہم سے جُدا اور بکار دان - بندہ سو کشم الاکہتی بسقدر حصہ اونکی سمجہہ کا غلط ہی -

اٹھارہوان سوتر ज्ञोऽत एव ॥१८॥ सू० ३ شنکا - بشیشک کہتی ہین کہ جیو آتما (गु) واقعی اپنے روپ سے جڑ ہے - لیکن آتما اور من کے سنجوگ سے جیو مین چیتن گن اُتپن (نمایان) ہو جاتا اور سانکہہ بادی کہتی ہین کہ جیو نت چیتن سروپ ہے اس شنکا کو اس سوتر سے دُور (سماد ہان) کرتے ہین کہ واقعی (جیسا پہلے سوتر مین کہا) جیو آتما نت چیتن سروپ ہے اور اسیواسطے جیو کی اُتپت نہین اور بشیشک باد غلط ہے -

اونیسوان سوتر उत्क्रान्तिगत्यागतीनाम ॥१९॥ सू० ३ جیو کی بابت یہہ امر تنقیح طلب ہے کہ جیو کا انو پرمان ہے یا مدہم پرمان ہی یا مہت پرمان ہی - اسکے اوتر مین اس سوتر سے کہتے ہین کہ جیو کا انو پرمان ہے مدہم یا مہت پرمان نہین کیونکہ شاستر مین جیو کی اُت گرانت گت اگت (उत्क्रान्ति) سُنی جاتی ہے اسطرح کہ اس شریر کو تیاگنے کا نام اُت کرانت گت اگت ہی یعنی اس لوک سے چندر آدک لوک مین جانیکا کام گت (گیا ہوا) اور چندرما آدک لوک سے اس لوک مین آنے کا نام - اگت (آیا ہوا - یا لوٹا ہوا) ہے -

بیسوان سوتر स्वात्मना चोत्तरयोः ॥२०॥ सू० ३ پچھلے سوتر مین جو گتا گت (جانا آنا) جیو کا کہا اوسکی اصلیت معہ تمثیل کے اس سوتر مین کہتی ہین کہ جانا آنا کہنے ہی ماتر ہے واقعی نہین درشٹانت - تمثیل) جیسے کوئی شخص کسی گانو کا مالک (زمیندار) ہے سو باوجودیکہ اپنے شریر سے یہان وہ چلے تو بہی کبہی اوسکا سوامی پنا (مالک ہونا - ملکیت سروپ) جاتا رہے یعنی وہ زمیندار یا مالک

نہ رہے زمینداری ملکیت زایل ہو جاوے تب اوس ملکیت کا چلا جانا کہا جاتا ہی تیسے ہی جیو - اس شریر سے نہ چلے تو بہی جب یہہ شریر نشٹ ہو گیا جسکا وہ جیو سوامی ہے اسحالت مین جیو کے اوس سوامی پنے کی نروت روپ - اُتکرانت گتاگت (جانا آنا) کہنا بن سکتا ہی - یہانتک سوتر نمبر ۱۹ و ۲۰ سے شنکا کہی اب ان سب کا اُتر (جواب) کہتے ہین کہ جسکا نام گت اگت اُتکرانت ہی سو بدون سنجوگ اپنے آتم سروپ کے نہین ہوتا - اور سنجوگ کے بدون چلنا ہی نہین ہوتا اور چلنے بدون گتاگت نہین ہو سکتی (شرح زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) کہ تمثیلی گتاگت - ملکیت و قبضہ جیسے مالک کی گتاگت نہین ویسے جیو کی گتاگت شریر کی گتاگت سے ماننا غلط ہے - اصلیت وہی ہی جو شرح زائد مندرجہ سوتر نمبر ۱۶ سے ظاہر کہ شریر کے آبادی - برہم مین آجانے سے شریر کے اندر چیتن کا نام جیو اور اوس آبادی کے اندر رہنا جیو نامی برہم کا آنا اور شریر تیاگ یعنی آبادی کے نشٹ ہو جانے پر جیو موصوف کا چلا جانا کہنے ماتر ہے اصلیت مین جیو کوئی پدارتھ اور اوسکا آنا جانا کچھ نہین ہے -

اور واضح ہو کہ کوئی روپ جسقدر ہو تب وسیقدر روپ کا علیحدہ نام کہہ لیا جاتا ہی جیسے مٹی نمت کارن سے گھڑا - سکورہ - اینٹ وغیرہ بنتے ہین مگر ہر ایک اون پدارتھ کا جو جداگانہ روپ اوسیقدر روپ کے نام گھڑا وغیرہ یعنی ایک مٹی کے انیک نام کہے جاتے تیسے وید کی شرتی مین جیو کا روپ جیسا یہہ اور اسیقدر ہے -

चैतन्यं यद्धिष्ठानं लिङ्गदेहश्च यः पुनः ॥ चिच्छाया लिङ्गदेहस्था तत्सङ्घो जीव उच्यते ॥१॥ श्रुति

ارتھ نمبر ۱ ادھشٹان چیتن (جسکے اندر آکاس بہت سب شریر آبادہ روپ آ گئے ہین - اور نمبر ۲ دیہون کے اندر - جو لنگ سوکشم شریر دکہ کرم اندریہ گیان اندریہ پران - انتہکرن وغیرہ یعنی مجموعی ان پدارتھون کا نام - لنگ شریر یا سوکشم شریر ہی) اور نمبر ۳ مین جو اوسی چیتن نمبر ا کا - پرتی بمب (چہایا - سایہ) ارتہات ان مجموعی تین پدارتھ نمبر ا - نمبر ۲ نمبر ۳ ادھشٹان چیتن - لنگ شریر - چیتن کی چہایا - کا نام جیو ہی بس اچھی طرح غور سے بلا تعصب اصلیت کو سمجھو کہ جیو کوئی خاص پدارتھ نہین اوسکی گتاگت ہو بلکہ برہم ہی کا ایک نام جیو بھی ہے چنانچہ شرتی مندرجہ نمبر ۱ مین جیو نامی برہم کے تینون بہت صاف اور سچے مندرج ہین اسلیئے سب دلایل عقلی بمقابلہ اصلیت نقلی کے فضول ہین -

اکیسوان سوتر नाणुरतच्छ्रुतेरिति चेन्नेतराधिकारात ॥२१॥ सूत्र

پچھلے سوتر ۱۹ مین جو سدھانت پاک سی جیو کا - انو پرمان کہا او سمین اس سوتر کے پہلے پد سے ترک بیان کرتے ہین یعنی بادی اور شرتی کا پرمان دیتا ہی کہ महानज आत्मा ॥ श्रुति اور بادی کہتا کہ یہہ شرتی پاک آتما کا انو پرمان کی خلاف بہت نامی پرمان کہتی ہی اسکے اوتر مین سوتر کا دوسرا پاد ہی اورتھہ - (ایسا مت کہو) تیسرے پاد مین سمادہان کہتی ہین کہ اس شرتی پاک مین پرماتما کو بہت پرمان والا کہا ہی جیو آتما کے دہکار کے بابت یہہ شرتی نہین اسلیئے اس شرتی سی جیو کو پرمان وِبُھو نہ کہو (شرح نائید از خاکسار بہوانی پرشاد) افسوس بادی لوگ پرسنگا وراتھہ کو تبدیل کردیتے ہین اور اونکی پیروان کو ہزار آفرین ہی کہ اون کے آچارج نے یا اونہون نے اُرتھہ کیا اوسیکو عقل جانب اور دیگر ست شاسترون سی غلطی کو تمیز نہین کرتے بلکہ تعصبا بپیروی اپنی کلام کے اگر کوئی سمجہاوے تو بہی نہین سمجہتے

بائیسوان سوتر स्वशब्दोन्मानाभ्यां च ॥२२॥ सूत्र

اب اس سوتر مین ثبوت انو پرمان ہونی جیو کے اصلی اور خاص شرتی کہتے ہین جسمین جیو کے انو پرمان کو شرتی شاکشات کہتی ہی یہہ - एषोऽणुरात्मा चेतसा वेदितव्यो यस्मिन प्राणः पंचधा संविवेश ॥ मिति श्रुति ॥१॥

ارتہہ اس شرتی کا یہہ کہ یہہ آتما - انو ہی اور چیت کر کے جاننے جوگ ہے اور جسمین پران پانچ پرکار (پران - سمان - اودان - ویان) کر کے پرویش ہوتا بہیا) اسکے سوائے شاستر مین یہہ بہی کہا ہی کہ کیس اگر بہاگ (یعنی بال کی نوک کی) سو بہاگ سو حصہ کر اور پہر تس سو مین حصہ والے ایک حصہ کے سو بہاگ یعنی ایک بال کی نوک کا دس ہزاروان حصہ ہی) تس پرمان والا جیو ہی اسطرح یہہ مقدار ہی صرف کہنے ماتر قایم ہوئی ورنہ یہ مقدار انو مان والے درجہ کی ہی کہ جسکی تعداد کچہہ نہین کہہ سکتے اسطرح اس انو مان سے بہی جیو کا انو - نام والا پرمان سدہ ہے فقط -

تمہید بادی کہتا ہی کہ اگر جیو - انو پرمان والا ہی تو سب شریرون مین شیت آدک (یعنی سردی گرمی بادی) کا گیان ہونا چاہیئے اسکے اوتر مین اگلا سوتر ہے -

تیئیسوان سوتر अविरोधश्चन्दनवत ॥२३॥ सूत्र

بادی کی شنکا کا اوتر

جیسے ہری چندن (صندل سرخ خوشبودار) کا ایک بند (ٹکا جو ستک کو لگایا جاتا) یعنی وہ بند شریر کے صرف ایک دیس (مقام) پر لگتا مگر تمام شریر مین پیاپی ہوکے تمام شریر مین آنند کو کرتا ہی - تیسے جیواتما ہی اتک یعنی تیچا) کے ساتھ سنجوگ پاکر (یعنی شریر کے ایک دیس مین استہت ہوکر ہی سب شریر بیاپی شیت آدی (سردی گرمی وغیرہ) گیان کو کر سکتا ہی -

چوبیسوان سوتر

अवस्थिति वैशेष्यादिति चेन्नाभ्युपगमाद्धृदि हि ॥२४॥ सूत्र

پچھلے تیئیسوین سوتر والے درشٹانت مین بادی کی شنکا اس چوبیسوین سوتر کے پہلے پاد مین کہتی ہین (بادی کی شنکا) شریر کے ایک دیس مین چندن کی استہتی اور اوس سے تمام شریر مین آنند ہوتا یہہ تو بات پرتیکش (ظاہر) ہین مگر وار شٹانت والے آتم کرت سب شریر بیاپی گیان یعنی ایک ہی بات پرتیکش ہے دوسری بات یعنی شریر کے ایک دیس مین ہی آتما کی ستھتی تمام شریر کے عضو عضو مین پائی جاتی ہی اسلیئے یہہ تمثیل ناقص ہے فقط اسکے اوتر مین اس سوتر کا دوسرا پد ہے इति चेन्न ... سے بادی الیسا نہ کہو - اسکی شرح سداہان تیسرے پد مین کہتی ہین کہ اسمین تو یہہ شرتی بربان ہے ارتھ (آتما ہردے مین ہے) پس اس شرتی باکی کے ثبوت سے हृदि ह्येष आत्मा ॥ श्रुति آتما کی تمام شریر مین سے صرف ایک ہی موقع ہردے (انتہ کرن قلب) مین استہتی ہونا نسبت صحیح ہی پچھلے سمادہان کی تائید مین

پچیسوان سوتر

गुणाद्वालोकवत् ॥२५॥ सूत्र

دوسرا درشٹانت کہتی ہین کہ جیسے لوک مین کوئی منی मणि (جواہرات از قسم لال وغیرہ معروف شب چراغ) جو اکثر راجہ مہاراجون کے یہان چراغ نہین جلایا جاتا دہی مین رکہہ دیا جاتا یا جیسے عام رعایا کے مکانو نمین چراغ (دیپک) جلایا جاتا - غرض منی ہو یا دیپک تمام مکان کے صرف ایک ہی دیش (جگہہ طاق وغیرہ) مین رکہا جاتا اور اوس سے اوس تمام مکان مین روشنی رہتی تیسے - آتما - انو ماتر ہے مگر اوس آتما کا چینیہ گن سب شریر مین بیاپی ہے -

تمہید بادی کی اور شنکا ہی کہ جیسے کوئی پٹ (بستر - کپڑا) شکل (سفید رنگ) کا ہی یعنی پٹ کا اصلی شکل گن ہی مگر وہ شکل گن پٹ کے بدون (یعنی جہان پٹ نہین) وہان وہ شکل گن

نہین رہتا بلکہ پٹ کا شکل گن ادسی جگہ ظاہر ہوتا جہان وہ پٹ موجود ہو - تیسے جیو کا چیتن گن بھی (جیسا سوتر نمبر ۲۰ مین کہا) بدون جیو کے سب شریر مین نہین ہیگا اسکا اوتر یہہ ہی -

چھبیسوان سوتر व्यतिरेको गन्धवत ॥ २६ ॥ सूत्र سے بادی جیسی گندہ (خوشبو) گن ہے سوا بھی اشرے پشپ - (پھول مین) برت کر اور جگہ بھی (دور دور تک) برتتا ہے تیسی چیتن گن بھی اپنے اشرے جیو مین برت کر سب شریر مین برتتا ہے -

ستائیسوان سوتر तथा च दर्शयति ॥ २७ ॥ सूत्र پچھلے چھبیسوین سوتر مین کہے ہوئے سماد ہان وید باک شرتی کا پرمان کہتے ہین आलोमभ्य आनखाग्रेभ्यः ॥ श्रुति ارتھ یہہ کہ سب لوم اور سب نکھہ پرینت (یعنی سر کے چوٹی سے لیکر پانو کے ناخن کے اگلی حصہ تک سراپا) سب شریر مین جیو کا چیتن گن برتتا ہے -

اٹھائیسوان سوتر पृथगुपदेशात ॥ २८ ॥ सूत्र پچھلی شرتی کی مزید دوسری شرتی پرمان ہی کہ प्रज्ञया शरीरं समारुह्य ॥ श्रुति اس شرتی سی آتما اور پرگیا (جیو کا) کرتی کر کرم بھاو ॥ کر کے پرتھک اپدیش ہونیسے چیتن گن کر کے جیو - سب شریر بیاپی ہے -

تمہید اس پرسنگ مین جو کچھہ سدھانت کا مت کہا کہ جیو کا انو پرمان ہی اور سدھانتی جو یہہ بھی کہتے کہ پربرہم विभु اور پربرہم کا ہی نام جیو ہے اسلیئے جیو بھی विभु بیاپک ہے تسپر بادی شنکا کرتا کہ اگر جیو (ببھو) ہے تو شاستر مین انو کیون کہا - کیونکہ انو ایک بہت چھوٹے سی زیادہ چھوٹی مقدار کو اور ببھو بہت بڑے سے زیادہ بڑی مقدار ہے اسلیئے بہت چھوٹی مقدار والا بہت بڑی مقدار والا نہین ہوسکتا - اس شنکا کے اوتر مین کہتے ہین -

انتیسوان سوتر तद्गुणसारत्वात्तु तद्व्यपदेशः प्राज्ञवत ॥ २९ ॥ सूत्र اس سوتر مین तु شبد اوس ایکدیشی پکش کی نورت کیلئے ہے اور پکش کی نورتی اسطرح کہی کہ جیسے پراگ پرماتما ببھو ہی لیکن شگن اپاسنا مین اپادہی کو لیکر ब्रीहियव (بریہ جو) ادکون سی بھی انو کہا ہی تسے بدہ کا گن جو (اچھا - خواہش) اور دیش (نفرت) द्वेष اور سکھہ دکھہ وغیرہ تنکو

سنسار دسا مین جیو اپنے مین سار مانتا ہی (یعنی بدھ کے گن۔ سکھ دکھ وغیرہ کو جیو اپنے مین ہونا مانتا) پس اس اپادہ کو لیکر بدھ کے انو پرمان کا جیو مین کہتے ہیں یعنی واقعی جیو کسی انو وغیرہ پرمان والا نہین بلکہ انو پرمان والی بدھی کی گن سکھ دکھ وغیرہ کو جو جیو اپنی نسبت۔ بنسبت دعاید کر لیتا اسو جہ سی جیو بہی پرمان والا کہدیا جاتا ہے۔

تیسوین سوتر

यावदात्मभावित्वाच्चनदोषस्तद्दर्शनात ॥३०॥ सू

(تمہید) اگر بدھ کے سنجوگ سی آتما سنساری ہی (جیسا سوتر نمبر ۲۹ مین کہا) اسمین جو بادی کی یہہ شنکا ہی کہ بدھ کی سنجوگ سی تو آتما سنساری ہوا اور جب بدھ کا بیوک वियोग ہوگا تب آتما سنساری ونہ رہیگا اس شنکا کو اس سوتر نمبر ۳۰ سے دور کرتے ہین کہ آتما کا سنساری۔ اسنساری ہونیکا آتما مین دوش نہین ہے کیونکہ جبتک اس جیو کو सम्यक ज्ञान ॥ سمیک گیان ہنو تب تک بدھ کا سنجوگ رہنے سے یہہ جیو سنساری ہی رہیگا اسی لیئے شاستر بہی विज्ञानमय بگیان مئی شبد سے اس جیو کو بیان کرتا ہی۔ شرح زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) اصلیت مین پرماتما۔ کہ اوسیکا نام آتما اور اوسیکا نام جیو (حسب موقع پرسنگ کے ہی) سنساری نہین نہ جیو کوئی خاص پدارتھ آتما سی جدا کسی رنگ روپ مقدار والا ہی بلکہ بند وریکھا (نقطہ وخط) جیسے کسی مقدار معینہ کے نہین مگر فرضی قائم کرنے سی اونسے سب شکلین نکلی اور ثابت ہوتی۔ تیسے جیو کا وجود فرض کیا قائم ہوا اور بدھ و فرضی جیو کا سنساری کہا گیا تو گویا یہہ ہو ستہا ابتدائی فرضی قائم کرنے جو ماتر کے ہوئی چنانچہ پہلے پنج درجہ کے نیا، و پورب میانسا ویشیشک کا بیان بہید والا اسی حد کے اندر ہے۔ آگے جب یہہ بہی مانا گیا کہ مطابق جوگ شاستر کے جب جیو نے۔ جوگ اپاسنا کی تو اوسکا انتہکرن شدہ ہوکر اوسنے اپنے سروپ کا انوسندہان کیا تو آتم روپ معلوم ہوا اسیکا نام بہید ابہید ہے۔ آخر اخیر درجہ پر جب یہہ ثابت ہوا کہ جیو آتما پرماتما۔ کوئی جداگانہ پدارتھ نہین (جیسا گیان کا نمونہ) اور اوسکے بموجب کچہہ سانکہہ اور پورا ویدانت نے ابہید روپ سدہانت کہا تب سب ترک شنکا سادہان۔ سمجہ بچار۔ کرم اپاسنا اور گیان کے پرسنگ ساہت ہوئے اسطرح تو جیو شاستر مین

کوئی بر ودہ نہین اور تراوتر کہنے والے ہنوبیی باہم مطابق ہین اور اسلیئے ابتدائی چہہو شاستر کے آچارج
مین کچھ دوش نہین البتہ بعد مین جو کسی پرش نے چہہو شاستر توڑ کر چہہو کا سموسے کیا نہین ایک یا دو
ہی شاستر پڑھکر اونہیکا ستہہ گیان (یعنی علم بے عمل) حاصل کیا اور جب دوسری شاستر کی کوئی
بات پیش ہوی تو خواہ مخواہ محض بے عملی سے بطور جلپ یا ٹنڈا کے شنکا۔ اعتراض پر آردہ
ہوجاتے ہین اور بقولہ ہمچو ما دیگرے نیست (صرف اپنے ایک شاستر کو ہی سدا نت سمجھ لیتے ہین

اکتیسوان سوتر

पुंस्त्वादिवत्त्वस्य सतोऽभिव्यक्तियोगात् ॥३१॥

پہلے سوتر مین کہی ہوئی بدہ سنجوگ کی کیفیت جیسی جاگرت سنکپتی اور پرلے اوستھا مین واقعی جسطرح
رہتی اوسکو اس سوتر سے کہتے ہین تمثیل و درشٹانت (جیسے لوک مین पुंस्त्वादि धर्म
مردمیت وغیرہ) بدمان (ظاہر) ہی ہین لیکن وہ دہرم ہر ایک کے بال اوستھا مین ابدمان (نادانستگی سے)
جیسے کیطرح رہتے اور جوبن (جوانی) اوستھا مین پرگہٹ (ظاہر) ہوتے تیسے سکپتی اور پرلے مین بھی
بدہ سنجوگ وغیرہ سب بینیری ہی بھیتر گپت ہین مگر بالک اُبدمان (بے علم) کیطرح رہتے اور
جاگرت اوستھا مین پرگہٹ ہوتے ہین (شرح زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم)
ہر ایک دیہہ دھاری کو جبتک دہیان ہی سمیک گیان نہین اوس حالت مین اگر وہ کوئی یہ خیال کرے
کہ جسطرح سکپتی اوستھا مین بدہ کا سنجوگ پرتیت نہین ہوتا تیسا پرلے مین وہ بدہ سنجوگ بالکل
کالعدم ہوجاویگا۔ ایسا نہ سمجھنا بلکہ یاد رہنا چاہیئے کہ اس دیہہ مین جو بدہ سنجوگ سے بلنا وغیرہ پیدا
ہوئین اوسکا انکر بیج۔ روپ پرلے کے وقت بھی کالعدم نہین ہوتا سوکشم روپ بنا رہتا ہے
اور اوسی بیج روپ سنجوگ ہی دوسرے مرتبہ مابعد کی سرشٹی مین پہر سبز۔ پہل۔ پھول والا ہوتا ہے
اسلیئے سُکھ دُکھ وغیرہ سنجوگ جو بدہی کے ہین اونکو جیو۔ آتما۔ پر عائد یا متعلق ہو گز نہ سمجھنا
چاہیئے جبکا یہہ نتیجہ ہے اور جیو آتما کو اکرتا ابہوکتا نرلیپ۔ یقینی یقین کرتا ہی اوسکی
جیون مکتی اور دیہہ تیاگ پر۔ بدیہہ مکتی کا ہیتو ہے۔

بتیسوان سوتر

नित्योपलब्ध्यनुपलब्धिप्रसङ्गोऽन्यतरनियमो वा ॥३२॥ सूत्र

اس سوتر سے اور بہی اصلیت ظاہر کرتے ہیہ دیکہیے اندر جو چار اپادھی والا انتہ کرن (قلب) یعنی ا۔ سنکلپ بکلپ کرنیوالا من - ۲ - نسچے کرنیوالی بدھی - ۳ - اگلی پچھلی باتونکو یاد - چنتون کرنیوالا چت ۴ - ابہمان کرنیوالا اہنکار - سوانتہ کرن - آتما کی اپادہی ہی اگر انتہ کرن کو نہ مانو تو ا - آتما ساتھ ۲ - اندریون کے بشیہ اور دہرم کا جو نت سمندہ ہی سو نت سمندہ ہونیسی ہٹ ہی گیان ہونا چاہیے یا نت ہنونا چاہیئے خواہ آتما اور اندریون کی سکت (قدرت - طاقت) رکنے سے ایسا ماننا چاہیے کہ کبہی گیان ہوتا ہی جب سکت رکی نہین ہوتی اور کبہی گیان نہین ہوتا جب سکت رکی ہوگی اور جبکو سم بدہان ہی گیان ہوتا اور سم بدہان سے گیان نہین ہوتا اس صفت والا من (دل) چنانچہ من کی در سا کو یہی شرتی بہی کہتی ہے مनसा ह्येव पश्यति मनसा शृणोति॥ श्रुति
ارتہہ شرتی کا یہہ من کرکے ہی دیکہتا اور من کرکے ہی سنتا ہے -

تنیتسوان سوتر

कर्त्ता शास्त्रार्थवत्वात्॥३३॥ सू॰ اب جیو کے کرتاپن کو جیسا ہی کہتے ہیں کہ بدہ کے سمندہ سے جیو کرتا ہی (خاص الخاص بذاتہ اکرتا - کرتا نہین) اور اگر اسطرح سے جیو کو کرتا نہ مانینگے تو شرتی نے جو کہا ہی کہ यजेत जुहुयात दद्यात्॥ श्रुति اسکا ارتہہ یہہ کہ یجن کرنا ہوم کرنا - دان کرنا - سو شاستر نے جو بدہی (طریقہ) کہی وہ انرتہہ (بیفائدہ - بے معنی) ہو گی کیونکہ یجن کرنا - ہوم کرنا - دان کرنا - یہ سب کریا جڑہ روپ چیتن کرتا کے بدون ہو نہین سکتی ہین

چونتیسوان سوتر

विहारोपदेशात्॥३४॥ सूत्र جو چیتن درجہ کا کرتا ہی اسکو اور بہی شرتی سے اس سوتر مین کہتی ہین स ईयते अमृतो यत्र कामम्॥ मिति श्रुति جس ارتہہ یہہ کہ سوامرت روپ آتما سوپرستہان स्वप्नस्थान مین اپنی اچہا پوروک گمن کرتا ہی فقط اسطرح بہار کا اپدیش کرنیوالی یہہ شرتی بہی جیو کو اسقدر کرتا کہتی ہے -

پینتیسوان سوتر

उपादानात्॥३५॥ सूत्र॥ اور یہہ مین کہا ہی کہ جیو آتما پران اور اندریہ آدکون کا اپادان کرتا ہے -

چہتیسوان سوتر ۳۶ سوتر

अपदेशाच्च क्रियायां न चेन्निर्देशविपर्ययः॥३६

بادی کیطرف سی ایک شرتی باک کہکر اس سوتر سی شنکا قایم کرکے اگلی سوتر مین شنکا کا سمادہان کہتی ہین چنانچہ شنکا والی شرتی یہہ ہے विज्ञानं यज्ञं तनुते ॥ श्रुति ارتھہ یہہ کہ جیو آتما جگ کا بستار کرتا ہے فقط اس شرتی کے حوالہ سی بادی کہتا ہی کہ اسطرح شاستر - لوکک و ویدک کریا مین جیو آتما کو کرتا کہا ہی کیونکہ اس شرتی مین بگیان شبد سے جیو آتما کا نردیش निर्देश (مطلب) ہی اور اگر آتما سے مراد ہوتی تو ایسے کرن مین ترتیا तृतीया ہوکر پرتہما प्रथमा سے ببریت نردیش ہونا چاہیے विज्ञानेन اسلیئے بگیان یعنی جیو آتما ہو جگ کا بستار کرتا ہی - جیو آتما کرتا پایا جاتا ہی یہانتک شنکا کہی اوتر اگے کہتے ہین

سینتیسوان سوتر

उपलब्धिवदनियमः ॥३७॥ सूत्र اوتر) جیسے جیو اپنے گیان مین سوتنتر (خود اختیار) ہی بگیانیم अनियम سے یعنی بلالحاظ اشٹ - انشٹ (دلخواہ عدم دلخواہ بہتر یا ناقص) کو پراپت ہوتا ہی ویسے وہ جیو باوجود سوتنتر ہونیکے دیش - کال آدنمت کو لیکر اپنے ہت اہت کارجون کو کرتا ہے -

اٹھتیسوان سوتر

शक्तिविपर्ययात् ॥३८॥ सूत्र پچھلے جیتیسوین سوتر والے بگیان شبد کی تصریح کہتے کہ گیان شبد باچیہ بدہ کرن (آلہ) ہی اور بدہ سے بہن (علیحدہ) جو جیو سو کرتا (فاعل) ہے پس اگر بدہ کو کرتا کہین تو بدہ مین جو کرن سکتی سو کرن شکتی ببریت विपरीत (خلاف - الٹی) ہووے اور کرتا مین اہم شبد کا پریوگ ہوتا جیسے अहं गच्छामि سو اہم شبد کا پریوگ بدہی مین اسوجہ سی نہین ہوسکتا کہ بدہی جڑہ ہے اسلیئے کرن ہی کرتا نہین -

انتالیسوان سوتر

समाध्यभावाच्च ॥३९॥ सूत्र جیو کو کرتا ہونیمین اور بہی شرتی کا ثبوت کہتے ہین ओमित्येवं ध्यायथ आत्मानम् श्रुति ارتھ اوم - اسپر کار آتما کا دہیان کرنا فقط اور ویدانت مین یہہ سمادہی کہا ہی سو یہہ امر بدہ ون کرتا چیتن روپ کے ہو نہین سکتا اسیوجہ سے چیتن روپ جیو کرتا ہے اور جڑ روپ بدہی کرتا نہین - بدہی کرن ہے -

چالیسوان سوتر

यथा च तक्षोभयथा ॥४०॥ सूत्र پچھلے سوترون مین جو جیو کو کرتا کہا تہین یہہ امر تصریح طلب ہے کہ جو اپنے سوبہاؤ سے کرتا ہی یا کسی نمت (حیلہ - وجہہ) سی کرتا ہے

اسکی اصلیت اس سوتر مین کہتے ہین کہ جیسے لوگ مین کاسنٹ چہیدن کرنیوالا तक्षा ہی یعنی بڑھئی
درودگر) ہوتا سو جتنی دیر (وسولا वास्यादिकरः وغیرہ) کرن کو اپنی ہاتہہ مین رکہتا
کرتا اوتنی ہی دیر وہ کرتا روپ (سوراخ کرنیوالا یا کاٹہہ کا چھیلنے والا ہے اور دکھی بھی ہی کہ (اوسکو
محنت کرنا پڑتی) لیکن جب اپنے گہر مین جاکر اپنے پیشہ کے باسیادکرن (اوزار ان - آلے - کو) کہدیتا
تب نبیاپار (کچھہ بیاپار نہ کرنیوالا) ہوکر سکھی رہتا ہی تیسے جیو آتما ہی جاگرت اور سپن اوستہا مین
بدہی آدک کرن (آلہ) کو لیکر کرتا روپ اور دکھی ہے - باقی موکش اور سکھپتی اوستہا مین بدہی
آدکرن کو تیاگ کر سکھی (انند روپ) رہتا اور اوسوقت نہ کرتا نہ دکھی ہے -

اکتالیسوان سوتر परात्तु तच्छ्रुतेः ॥४१॥ सूत्र اس سوتر مین اس امر کی اصلیت
کہتے ہین کہ جیو کو اپنے کرتاپن (فاعل) ہونیمین ایشر کی اپیکشا (ضرورت یا امداد) ہی یا نہین سو
واضح ہو کہ سرشٹی پرکار مین سمایہ اوستہا والی ترگناتمک پرتی مین سے جو سامیہ اوستہا ہوکر شدھ
ست پردھان ہوا یعنی رجوگن و تموگن پر ستوگن غالب تب اوس او سیقدر اوستہا کا نام مایا माया
اور پھر جب اوس مایا مین جو چیتن کا پرتی بمب تب اوس چیتن کا نام ایشر اور اسکے خلاف جو ملن ست मलिन
ست پردھان اوستہا یعنی ستوگن پر رجوگن تموگن غالب تب اوس وقت اوس اوستہا کا نام - ابدیا -
अविद्या اور پھر جب اوس ابدیا مین جو چیتن کا پرتی بمب تب اوس چیتن کا نام جیو ہی اسطرح جیو
ابدیا (بے علمی) روپ اندہکار تمر तिमिर کر کے اندہا ہے اسلیئے جیو خود کچھہ نہین کر سکتا بلکہ
ایشر کی آگیا (اجازت) سے کہ اسیکا نام اپیکشا - ضرورت - امداد ہی جیو کرتا و بہوگتا روپ
سنسار کو پراپت ہوتا ہی اور آخر جب ایشر کے انگرہ روپ अनुग्रह یعنی ایشر کی کرپا -
عنایت) کے ہیتو سے سمیک گیان اوسکو ہوتا تب جیو موکش کو پراپت ہوتا ہی اسلیئے جیو کو
کرتا روپ یعنی سنساری بیوہار مین پراپت ہونے اور نیز سنسار سے موکش ہونے ارتہات دونون
حالت والے کرتا روپ ہونیمین ایشر کی اپیکشا ہے چنانچہ اسی ارتہہ کو شرتی بھی کہتی ہے श्रुति
ह्यवसाधु कर्म कारयति ارتہہ اس شرتی کا یہہ ہی کہ یہہ پرمیشر ہی سرشٹ کرم کو کرتا ہے

(یادداشت از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) کہ اس تمام پرسنگ مین جیو - کوئی خاص بیان رہتہ واقعی نہین اور جسقدر فرضی فرض کیا گیا او سحالت مین بہی ہر طرح جیو اکرتا اور ابہوگتا - ارتہات - نرلیپ ہے - निरलेप

(تمہید)

پچہلے سوتر مین جو کہا کہ ایشر ہی شبہ اشبہ کرمونکو کرتا ہی تو ایشر مین وشمتا کا دوش آتا سو اس شنکا کو اگلے سوتر سے دور کرتے ہین -

॥४२॥ सूत्र ॥

بیالیسوان سوتر - कृतप्रयत्नापेक्षस्तु विहितप्रतिषिद्धावैयर्थ्यादिभ्यः

بشمتا وغیرہ دوش ایشر مین نہین ہی کیونکہ جیو کرت (یعنی جیو کے کئے ہوئے) دہرم آدہرم کی اپیکشا سے ایشر کرم کراتا ہی خود نہین کرتا اور اسی وجہ سے بہت نشدہ کرم کو کہنی والے وید آد شاستر بیرتہ (جہوٹے بیہودے فضول) نہین ہین - व्यर्थ

॥४३॥ सूत्र

अंशो नानाव्यपदेशादन्यथा चापि दाशकितवादित्वमधीयत एके

تینتالیسوان سوتر - جیو ہی سو ایشر کا انش ہے کیونکہ شاستر مین نانا (انیک) جیو ہونیکا کہن ہے اور اگرچہ یہ بات بہی ہی کہ ایشر نروئو निरवयव (بے عضو) ہی اوسکا ٹکڑہ انش جیو نہین ہو سکتا لیکن جیو اگنی کیطرح انش ہے اور شاستر مین جیو کے नानात्व نانا (انیک متعدد ہونیکا کتہن ہے) نانا ہونیکا کتہن نہین یعنی جیو کو شاستر مین ایک ہی انیک نہین کہا اس سے بہی جیو ایشر کا انش ہے - اور کسی وید کی شاکہا والے یہہ کہتی ہین کہ दाशकितवादि (ڈاسکت بادہ) سرب برہمہ ہے تو اسطرح جیو کا اور ایشر کا بہید ابہید ہونے سی अग्निविस्फुलिङ्ग یعنی اگ اور آگ کی پہلجہڑی کیطرح انشا انشی بہاؤ ہے یعنی واستو - اگن اور پہلجہڑی دو پدارتہ - دو قسم جداگانہ کے نہین مگر اگنی (جامع روشنی) سی جو پہلجہڑی علیحدہ نکلی اسلئے علیحدہ علیحدہ اگنی و پہلجہڑی دو نام ہو گئی اور ہر طرح وہ پہلجہڑی یا دسی اگنی کا انش اور وہ دونو کا انش انشی بہاؤ ہے -

چوالیسوان سوتر मन्त्रवर्णाच्च ॥४४॥ सूत्र اس سوتر مین شرتی باکی سے انش انشی بہاؤ ہونیکا ثبوت کہتی ہین स्मृति ارتہہ पादोऽस्य सर्वा भूतानि त्रिपादस्यामृतं दिवि

یہہ سب ستہاور جنگم۔ اس پرمیشر کی انش ایک پاد چوتھے حصہ مین اور باقی تین پاد تین چوتھائی پرمیشر مین جو امرت روپ ہے۔ اوس امرت روپ نے اپنے تین انش مین اپنے سروپ مین ست چت آنند خود پرمیشر ہے

پینتالیسوان سوتر अपि च स्मर्यते ॥४५॥ सूत्र اسمین ایشر گیتا کی سمرتی کا بہی ثبوت کہتی ہین ارتھ اسکا یہہ کہ اس جیو لوک مین یہہ جو سناتن جیو ममैवांशो जीवलोके जीवभूत सनातनः॥ स्मृति سو میرا ہی انش ہے شرح زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم یہ تمثیل دیجی

جیسے اندنون ہندوستان مین ایک سریمہارانی راج راجیشری۔ ملکہ معظمہ کا راج ہونیسے تمام اشخاص ماتحت راج والے ملکہ کی رعایا ہین اور کل ممالک واقع ہندوستان متعلقہ سلطنت ملکہ معظمہ کے ہین مگر فی زمانہ انتظام شاہی یہہ ہے کہ کل ممالک ہندوستان کے ایک گورنمنٹ گورنر جنرل صاحب اور اونکے ممالک ماتحت پانچ احاطہ ۱۔ بنگالہ۔ ۲۔ ممالک مغربی شمالی واودہ۔ ۳۔ پنجاب ۴۔ بمبئی۔ ۵۔ مدراس۔ جن ایک ایک احاطہ کے ایک ایک لفٹنٹ گورنر معروف گورنمنٹ متعین ہین تو جو مقام جس جس گورنمنٹ کے علاقہ مین اوس مقام کے باشندہ۔ اوسی اپنی متعلقہ گورنمنٹ کی رعایا کہی جاتی۔ اس تمثیل سے سب امر ظاہر کہ گورنر جنرل گورنمنٹ کل اور سب لفٹنٹ گورنر کے احاطہ وار ملکہ معظمہ کے انش ہین اور اسیطرح یہہ لوگ۔ جیو لوگ اور سب لوگ وغیرہ ایشر لوگ برہمہ لوک برہمہ لوک کہے جاتے واسطو برہمہ سے علیحدہ کوئی ایشر یا جیو نہین اور سب برہمانڈ ایک برہمہ کا انش ہی اوسکے اپیکشا سے ایشر جیو۔ اپنا اپنا کام متعلقہ کرتے اور جیسے گورنر جنرل یا لفٹنٹ گورنر گورنمنٹ۔ اپنی خود اختیار سے سوتنتر کوئی کام مملکت کا نہین کر سکتے۔ اور کل کام متعلقہ مملکت مین اونکا کوئی نج کا کام نہین نہ وہ مالک مملکت نہ اونکے ذات کیطرفسے کوئی حکم یا انتظام بلکہ۔ کل انتظام وحکم موقتی اونکا خاص حکم وانتظام شاہی ہے اور اسلیئے وہ اپنی ذات کے لیئے نہ کرتا نہ بہوگتا نہ پریرک ہین اسطرح ایشر اور جیو سوتنتر کوئی کام نہین کرتے نہ اونکے نج کا کام کوئی ہے اور جسقدر وہ کام کرتے وہ نہ اون کے لیئے ہی اور اسلیئے وہ کرتا۔ بہوگتا و پریرک نہین ہین۔

چہیالیسوان سوتر प्रकाशादिवन्नैवं परः॥४६॥ सूत्र

پچہلے سوتر مین اگر یہہ شنکا ہو کہ جیسے دیہہ کے کسی ایک انگ ہاتہہ پانو وغیرہ مین دُکہہ ہو تو اونکی دیودت (جسکا وہ کل دیہہ ہے) دُکہی ہوتا ہی (اسموقعہ پر دیہہ کے ہر ایک انگ کو انش اور مجموعی دیہہ کو انشی سمجہنا چاہیئے) تیسے انش روپ جیو مین دُکہہ ہونیسے (جیسا سوتر نمبر ۴۳ مین کہا) انشی روپ ایشر بہی دُکہی ہونا چاہیئے اس شنکا کا اوتر سماداہان اس سوتر مین کہتے ہین تمثیل، جیسے اکاس مین سورج اپنے پورن کلا سے پرکاسمان ہے اور وہ نہ ٹیڈہا ہے نہ دو سورج ہین مگر بصفات موصوف سورج بے عیب ہے اگر کوئی دیکہنے والا اپنی آنکہون مین اونگلی کی اُپادہ لگا کر دیکہے تو سورج اوسکو بجاے ایک کے دو اور گردہ سورج کا بجاے تمامتر گول کے ٹیڈہا پرتیت ہوگا اور پرمارتہہ سے واقعی وہ سورج دو نہین نہ ٹیڈہا ہے اسی طرح ابدیا آدی اُپادہ والے جیو کو دُکہہ ہونیسے ایشر دُکہی نہین ہوتا (شرح زائد از خاکسار بہوانی پرشاد) اس تمثیل سے یہہ بہی ظاہر کہ پربرہمہ نے اپنے اندر آپ لیلا بہار کرنیکے لئے اُپادہ روپ۔ شدہ ست پردہان مایا اور ملین ست پردہان ابدیا ظاہر کی اوسکی وجہہ سے یعنی ابدیا اوستہا جیو روپ والے مین برہمہ۔ پرکرتی۔ پرش۔ مایا۔ ایشر۔ ابدیا جیو اور سب جگت بندہ مکت روپ متعدد و بداغ تہ تِرچھی ٹیڈہی عیب دار نظر آتے اور جب بدیا اوستہا مین وہ اُپادہ نہین رہتی تب سمیک گیان مین سب ایک برہم شدہ سروپ نراُپادہ رہ جاتا ہے۔ دوسرا درشٹانت متعلق شرح زائد جیسے کوئی پُرش ہے اور اپنے گہر آنند سے بیٹہا ہے اور پہر وہی پُرش بازیگر بنکر مُرچڑا بنکا کہیل بنا دے تو اوسوقت وہ اپنے ہاتہہ پانو وغیرہ انگون مین۔ چہری۔ گہوس لیتا بلکہ اپنا پیٹ تک چیر کر دکہا دیتا (کہ اسی سے اوسکا لقب مُرچڑا پڑا) اور ظاہر کرتا کہ میرے بہت زخم آئے اور مین بہت دُکہی ہون مگر اصلیت مین سمجہو کہ اونکا صرف کہیل ہی کہیل ہے بلکہ کہیل کے وقت بہی فی الحقیقت اوسکے کسی عضو مین نہ زخم آیا نہ وہ اوسوقت بہی واقعی زخمون کے درد سے دُکہی ہوا اور جب کہیل کو علیحدہ کرکے پہر بدستور اپنے گہر جا کر بیٹہا اور کہیل کے سب اجزا و اوزارون کو اپنے گہر مین جا کر رکہدئیے جنسے پہر بہی وہ ہی کہیلتا ہے تو گہر جا کر کہیل کیوقت کے کوئی حالت لگنے چہری اور پیدا ہونے غیرہ واقعی درد کی

तिरछे

मुड़चिड़ा

مطلق نہین رہتی بدستور اپنے آنند مین بیٹھا ہی تیسے ہی برہم نے سرشٹی پرکار کیسل رچا جسمین سنساری آپادہ والی چیز ہے اور سکے جیورو پ مرتجرا مین لگ کر جیو کو اینک قسم - دیہک - دَیوک - بہوتک روپی زخم نمایان ہوکر اینک قسم کے درد نمایان ہوتے - واقعی طور پر پرمارتھ مین نہ انھسے نہ جیو نہ کوئی اُپادہ ہی نہ زخم ہے نہ درد چنانچہ جب پرلے کرکے برہم اپنے گھر پرمانند روپ مین بیٹھتا تب کچھ بھی کلپنا نہین رہتی اسطرح دارشٹانت سمجھو کہ دُکھ سُکھ کے وقت ہی کلپت جیو کو واقعی سُکھ دُکھ کی کلپنا کیجاتی او سکا ایشر کچھ واسطہ نہین

سینتالیسوان سوتر

सूत्र ‖ ४७ ‖ स्मरन्ति च

پہلے سوتر مین جو کہا کہ جیو کے دُکھ کرکے پرماتما دُکھی نہین ہوتا اسین سُرتی کا ثبوت یہہ ہی तत्र यः परमात्मा हि स नित्यो

نِرگن ہے اُس شرتی کا یہہ کہ پرماتما نرگن اور ‌ارتہ निर्गुणः स्मृतः ‖ न लिप्यते फलैश्चापि पद्मपत्र मिवाम्भसा

اور جیسے کنول کا پتا جلین لِپایمان نہین ہوتا (یعنی جل مین کنول کا پتہ نہین ڈوبتا اور ہی جل کے تیر تا رہتا تیسے سُکھ دُکھ آدپہل کرکے پرماتما لپایمان نہین ہوتا -

اٹھتالیسوان سوتر

सूत्र अनुज्ञा परिहारौ देह सम्बन्धात् ज्योतिरादिवत् ‖ ४८

جیسے لوک مین سرب جوت (یعنی اگنی) ایک ہی ہر کسی اگنی مین کچھ بہید نہین لیکن اسمان (مُردہ کے جلنے کی اگنی - مرگہٹ کے مقام والیکا) نشیدہ (منع ہے) کہ اوس اگنی کو کسی کام مین نہین لاتے تیسے آتما کو دیہہ کے سمبندہ سے انوگیا अनुज्ञा (بدھی) کا پرہار ہے) اور جیسے رتکال مین (کہ جب استری اپنے دہرم ماہیانہ سے نوزت ہو اوسکو استری کا رُت کال کہتے) اوس استری کے پُرش (خاوند) کو اجینی اوس بھار یہ (استری) سے سنگ (مجامعت) کرنا شاستر کی انوگیا (بدھی - آگیا - اجازت) ہے لیکن گرُو کی بھاریا سے سنگ کرنا منع ہے - یہہ نشیدہ ہر اس سے یہہ تا ثیر نکلا کہ سُکھ دُکھ واسطے ہو گئے کے مین لیکن اوسکا بھوگنا جیو کو درست اور ایشر کو منع (نشیدہ ہے) اگر کوئی یہہ شنکا کہے

اونچاسوان سوتر

सूत्र असन्ततेश्चाव्यतिकरः ‖ ४९ ‖

اگرچہ دیہہ دھاریون کے دیہہ اینک بیشمار ہین مگر سب دیہون کے ساتھ ایک آتما کا سمبندہ ہی یعنی سب دیہون مین آتما ایک ہی ہے پھر دیودت کے کرم کا پہل جگ دت کیون نہین بھوگتا

اس شنکا کا پرہار - اس سوتر مین کہتے ہین کہ بدھی اور اہنکار آدی اپادھیون والا جیو کرتا بھوکتا ہی سکا سب شریرون کے ساتہ سمندہ نہین ہو سکتا اسوجہ سے ایک پرش کے کرم کا پہل دوسرا پرش نہین بھوگ سکتا۔

پچاسوان ابھاس ایو چ ॥ ۵۰ ॥ سوتر پہلے ارتہہ کی صراحت مزید کہتے ہین کہ جیسے انیک گھڑون مین جل اور ان سب گھڑون کے جل مین ایک سورج کا پرتی بمب۔ تیسے دیہہ دیہہ پرت انیک انتہہ کرن مگر ان سب انتہہ کرنون مین ایک پرماتما کا پرتی بمب ارتہات جیسی جل مین سورج کا پرتی بمب سورج کا ابھاس تیسے انتہہ کرن مین پرماتما کا پرتی بمب جیو ابھاس ہے مگر جیسے ان انیک جلون مین سے ایک جل کے کمپن سے دوسرا جل نہین کمپتا تیسے ایک انتہہ کرن کے اندر۔ پرماتما پرتی بمب والے موسومہ جیو کے کرم پہل کو دوسرا جیو نہین ہوگتا یہہ تو سدھانت اور اصلیت کا بیان ہوا اسکے خلاف بعض بادی یہہ مانتے ہین کہ آتما نانا (انیک) مین یعنی وہ دیہہ دیہہ پرت جدا جدا آتما (جیو نام) کو مانکر انیک جیوون کی کلپنا کرتے کہ جتنے دیہہ اتنے ہی آتما (جیو) ہین سو یہہ مت ٹھیک نہین کیونکہ بہرحال جسکو وہ آتما کہتے وہ تو ایک ہی ہے تو سہوستہین سب آتما کا سب شریرون کے ساتہ سمندہ ہونیسے ایک پرش کے کئے ہوئے کرم کا پہل دوسرے پرش کو بھوگنا چاہئے۔

اکیاونواں سوتر ادرشٹانیامات ॥ ۵۱ ॥ سوتر پہلے ارتہہ مین شنکا کہتی ہین کہ جس ادرشٹ سے جب آتما اور من کا سنجوگ ہوا سو وہ سنجوگ اوسی آتما کے سکہہ آدکون کا ہیتو (موجب) ہے دوسرے کا نہین۔ بےشک بادی ایسا کہتے ہین سو انکا کہنا ٹھیک نہین کیونکہ ادرشٹ سب آتما کے ساتہ سادہارن ہے اسلئے ادرشٹ کرکے وہ نیم نہین ہو سکتا۔

باونواں سوتر ابھی سندھیادشواپی چیوم ॥ ۵۲ ॥ سوتر سنسار مین ہر کسیکے جداگانہ سنکلپ (ارادہ) ہوتے یعنی کوئی کہتا کہ مین فلان کرم کو کرکے اوسکے فلان قسم کے پہل کو پراپت ہونگا۔ کوئی کہتا ہے کہ مین فلان کرم نہین کر سکتا اسمین فلان وجہہ ہے ایسے جداگانہ سنکلپ ہین پہچین (جداگانہ) ہونے آتما کا اور نیم کا ظاہر کرتے ہین گویا آتما ایک نہین انیک مین

اسوجہ سے کوئی آتما کسی قسم کا سنکلپ اور کوئی آتما کسی قسم کا سنکلپ کرتا سو یہہ کہنا بھی ٹھیک نہین کیونکہ سب ادہارن آتم - من سنجوگ کرکے سنکلپ ہوتا ہے سو نیم کا ہیتو نہین ہوسکتا -

تیرہین سوتر प्रदेशादिति चेन्नान्तर्भावात ॥५२॥ सूत्र - اور بادی کا جو پردیشا بیان ہے اسلئے وہ کہتی ہین کہ اگرچہ آتما بہو विभु یا ایکہی لیکن شریر مین آتہت من کا سنجوگ جو شریر بشنشٹ (ملے ہوئے) آتما مین ہوتا ہے جس شریر بشسٹ آتما مین من کا سنجوگ ہی سو وہ شریر بشنشٹ آتما ہی سکہہ دکھہ کو بہوگتا ہے دوسرا نہین بہوگتا یہانتک اس سوتر کے پہلے پاد کا ارتہہ بطور قایم کرنے شنکا کے ہوا اب سوتر کے دوسرے پاد مین کہتی ہین کہ نہ نا इति चेत्र (ایسا نہو) چنانچہ تیسرے پد مین شنکا کا سمادہان کہتے ہین کہ تمہاری مت مین سرب آتما کا سرب من کیساتھ سنجوگ ہو کر ایک کا سکہہ دکھہ دوسرے کو بہوگنا ہی ہوگا مگر ہمارے ایک آتما پکش مین اس دوش کا پرہار ہوسکتا ہی

इति श्री मन्मौक्तिकनायायोगाविर्भावितायां-श्री मन्महाऋषिवेदव्यासजी कृत ब्रह्मसूत्र सारार्थ प्रदीपकायां-भुवानी प्रसादस्य कृत भाषा उल्थायां-द्वितीयोध्यायस्य त्रतीय पाद समाप्तः शुभंभू

برہم سوتر کے دوسرے ادہیاے کا تیسرا پاد ختم ہوا

دوسرے ادھیاء کا چوتھا پاد شروع ہوا

واضح ہے کہ دوسرے ادہیاے کے تیسرے پاد مین تو آکاس وغیرہ پنچ بہوت یعنی پنچ تت آدبہوتک भौतिक بچار اور تسکے انتر - کرتا بہوگتا جیو کے روپ کا بچار کہا گیا اب اس چوتھے پاد مین بہوتک پران کی اتپت کا بچار بیان کیا جاتا ہے جسکی تمہید مین پہلے شنکا کرتے ہین کہ بتلاؤ وید مین پران کی اتپت کہین نہین کہی اور واقعی طور پر پران اُتپت ہوتا ہی یا نہین - اسکا اوتر آگے کہتے ہین

پہلا سوتر तथा प्राणाः ॥१॥ सूत्र ॥ جیسے پربرہمہ سے آکاس آدی پنچ بہوت کی اُتپتی ہوتی تیسے پران کی اتپت بہی پربرہمہ سے ہوتی ہی چنانچہ پران کی اتپتی شرتی مین یہہ کہی ہی

एतस्मा ज्जायंते प्राणो मनः सर्वेंद्रियाणि च ॥ श्रुति

ارتھہ - پرماتما سے پران - من اور سب اندریان اُتپت ہوتی ہین

دوسرا سوتر गौण्यसम्भवात् ॥ २ ॥ सूत्र بادی کہتا ہی کہ شرتی مندرجہ بالا
گَون ہی مکھہ نہین سو بادی کا ایسا کہنا ٹہیک نہین کیونکہ ایک کارن رُوپ پرمیشر کے جاننے سی سب کا جانا جاتا
ہے اور یہہ بید کی پرتگیا ہے پس اگر یہہ پران آدست جگت برہمہ کا کارج نہووے تو اس پرتگیا کی ہانی
(وعدہ مستقل کی معدومی) ہوگی اسوجہ سے وہ شرتی پران کی اُتپت کہنے والی گَون نہین مکھہ ہے۔

تیسرا سوتر तत्प्राक् श्रुतेश्च ॥ ३ ॥ सूत्र شرتی موصوف متذکرہ سوتر نمبرا کو جو
بادی نے گَون کہا تھا اسکو شرتی کے ہی پدون سے مکھہ ثابت کرتے ہین یہہ کہ شرتی موصوف مین جو जायते
یہہ ایک ہی جنم باچی شبد ہے سو پہلے پران کی اُتپت کہکر پیچھے آکاس آدکون کی اتپت کو کہتا ہوا وہ
یہہ نیم قاعدہ ہی کہ ایک پرکرن مین ایسے شبد کا ایک بار ہی کہن کیا ہوا بہت کے ساتھہ سمبندہ والا
دہی ایک شبد ہوتا اسلیئے اگر کہو کہ پہلی مرتبہ جسں ایک کے واسطے وہ شبد کہا اسکے لیئے مکھہ اور باقی ادہون
کے لیئے گَون ہے یعنی وہ کتھن گَون مکھہ نہین کہاتا بلکہ سوتر مکھہ ہی کہاتا ہے اسلیئے وہ شرتی مکھہ
اور شرتی کا जायते شبد پران کی اُتپت کے لیئے مکھہ ہے۔

چوتھا سوتر तत्पूर्वकत्वाद्वाचः ॥ ४ ॥ सूत्र بادی نے جو یہہ بہی شنکا کہی کہ پران کی
اُتپت شرتی نے کہین کہی اور کہین نہین کہی اوسکی بابت شرتی مندرجہ نمبرا مصرحہ بالا ہی اور دوسری
شرتی مین جو تیج جل پرتہوی تین کی اُتپتی کہی اور وہ شرتی یہہ ہے तत्तेजोऽसृजत کہ اسمین پران
کی اُتپتی نہین کہی لیکن تیج جل پرتہوی کو برہمہ کا کارج ہونیسے باک پران۔ من یہہ بہی برہمہ کے
کاریہہ ہین چنانچہ اسبات کو شرتی کہتی अन्नमयं हि सौम्य मनः आपोमयः प्राणः
तेजोमयी वाक् इति श्रुतेः ہے سومیہ سویتکیتا یہہ من پرتہوی سے اور پران جل سے اور باک تیج مئی ہی

پانچوان سوتر सप्त गतेर्विशेषितत्वाच्च ॥ ५ ॥ सूत्र اب پران کی سنکھیا (تعداد) کہتی مین
تمہین سکہہ بیان کو آگے کہینگی۔ درمیان مین پہلے یہہ ہے کہ ویدمین کہین۔ گیان اندری پانچ چہٹا باک
ساتوان من یہہ سات پران کہے اور کہین انہین ہست (ہاتھہ) اور شامل کرکے اٹھہ پران کہی مین
اور کسی موقع پر دو شروتر (کان) دو چکشو (آنکھہ) دو گہران (ناک) پاپو (پانو) تا ستیہ

(آلہ تناسل) یا ایک یہہ نو پران کہے اور کہیں گیان اندریہ (۵) کرم اندریہ (۵) یہہ دس پران کہے اور
کہیں ان گیان و کرم اندریون مین من کو شامل کرکے (۱۱) گیارہ پران کہے اور کہیں ان (۱۱) مین بدھ کو
شامل کرکے ۱۲ پران کہے کہیں ان ۱۲ مین اہنکار ملاکر ۱۳ پران کہے ہین پس ایسے مختلف تعداد کے
بیان مین سنشے ہے کہ انمین سے پران کی تعداد صحیح کون سی ماننا چاہیئے اسکی بابت پوربپکشی ایک
شرتی کے پرمان سے پران کی تعداد بقدر سات کے کہتا ہے اور وہ شرتی یہہ ہے सप्त [illegible] سات
सप्त प्राणाः ॥ श्रुति یعنی اس شرتی مین ۲ - شرد تر - ۲ چکشو - ۲ - گہران - ایک باک یعنی سات
پران کی تعداد کا گیان ہوتا ہے اسلیئے یہہ شریر کے انشٹ - विशेषित سات پران ہی ماننے چاہیئیں

چھٹا سوتر هस्तादयस्तु स्थितेऽतो नैवम् ॥६॥ सूत्र ارتھہ اس سوتر کا یہہ ہے کہ پہلی یا پانچوین سوتر مین
جو چند تعداد پران کی مختلف کہیں اور یہہ بھی کہا کہ سات پران سے زیادہ ہاتھ وغیرہ پران کو استہت
ہونے سے سات پران ہین اسکی نسبت اس سوتر مین کہتے ہین کہ ایسا یعنی چند مختلف تعداد اور قسم پران
کی نہیں ماننا چاہیئے اسمین سدھانت کوٹی یہہ ہے کہ گیان اندریہ (۵) کرم اندریہ (۵) اور ایک من
بھی گیارہ پران ہین اور ان ۱۱ سے نہ کوئی زیادہ ہے نہ کم۔

ساتوان سوتر अणवश्च ॥७॥ सूत्र سو وہ گیارہ پران تذکرہ بالا انو
یعنی سوکشم اور پرچھن پرمان والے ہین پرانو کے تل (مطابق) نہین اگر یہہ استھول ہوتے تو جیسے
बिल (کھٹے یا بنی) سے نکلتا ہوا سرپ دیکھتا ہے - مرن کال مین پران بھی دیہہ سے
نکلتے دیکھنے چاہیئے سو ہوتے نہین اسلیئے پران سوکشم اور انو کی تل ہین۔

آٹھوان سوتر श्रेष्ठश्च ॥८॥ सूत्र اب مکھیہ پران کو کہتے ہین کہ جیسے اور پران (مندرجہ بالا)
برہم سے اُتپت ہوتے ہیسے مکھیہ پران بھی برہم سے اُتپن ہوا ہے اسکو شرتی باک نے کہا ہے स प्राण[illegible]
मसृजत ॥ श्रुति ارتھ یہہ کہ سو پرماتما پران کو رچتا ہے۔

نوان سوتر न वायुक्रिये पृथगुपदेशात् ॥९॥ सूत्र اس سوتر سے مکھیہ پران کی اصلیت
دیکھی کہتے ہین کہ مکھیہ پران نہ وایو (ہوا) ہے نہ اندریون کا بیاپار ہے کیونکہ اسمین شرتی باک یہہ ہے

प्राण एव ब्रह्मणश्चतुर्थः पादः स वायुना ज्योतिषा भाति च तपति च॥ श्रुति॥

یہہ شرتی کہتی ہی کہ منو روپ मनोरूप برہمہ کا باک - پران چکشو - شروتر - جو یہہ چار پاد (جزو) ہین تنمین جو پران ہے سو اپنے آدہ دیو بایو आधिदेव वायु (یعنی اسکا جو مالک - موکل بائو) اسکر کے پرگہٹ ہوتا ہے اور جوت کرکے اپنا کارج کرنیکو سمرتھ ہوتا اسطرح بائو اور اندریون کے بیو پاد سے برتہک (علیحدہ) ہونا مکھہ پران کا اُپدیش ہے -

دسوان سوتر

चक्षुरादिवत्तु तत्सहशिष्ट्यादिभ्यः॥१०॥ सूत्र

پچہلے کہی ہوئے ارتہہ کو دڑہ کرنیکی لئی پہلے ایک شنکا قایم کرتے کہ جیسی اس شریر مین جیو سوتنتر ہے تیسے پران بہی بہوگتا وگون سے سرشبٹ ہی تو پران بہی سوتنتر (خود اختیاری) ہونا چاہیئے - فقط اب اس سوتر سے اس شنکا کا سمادہان کہتے ہین چنانچہ اس سوتر مین تو شبد پران کی سوتنتر تا کی نورت مین ہی اور اسکا اُداہرن یہہ کہ جیسے چکشو - شروتر وغیرہ جیو کے کرتا - بہوگتا ہونیکی سادہن ہین تیسے پران بہی - راجا کے منتری کیطرح جیو کے سب ارتہہ کو سدہ کرنیوالا ہی سوتنتر نہین (یعنی جیو مثل راجا اور پران مثل منتری کے ہی کیونکہ جو پران ہے سو چکشو آدکون کے ساتہہ ہی شیش رہتا ہے پس پران چکشو وغیرہ کیطرح چکشو وغیرہ کے سمان دہرم والا پرنتو سوتنتر نہین

گیارہوان سوتر

अकरणत्वाच्च न दोषस्तथा हि दर्शयति॥११॥ सूत्र

جیسے چکشو شروتر - آدکون کا روپ شبد آدو نکا بشے ہی (یعنی چکشو کا بشے جو دیکہنا - سروتر کا بشے سُنا وغیرہ وغیرہ سو شبد آد بشے ہی چکشو آد کے روپ ہین) تیسے پران کا بہی کوئی بشے ہونا چاہیئے سو یہہ دوش پران مین نہین آسکتا کیونکہ جیسے چکشو سروتر وغیرہ - کرن (آلہ) ہین تیسے پران - کرن نہین (پرشن - سوال) اگر پران کرن نہین تو پران سے کوئی کارج ہونا چاہیئے (جواب) اگرچہ درحقیقت پران کرن نہین لیکن شریر کی رکشا کرنا - پران کا کارج شرتی کہتی ہے

प्राणेन रक्षन्नवरं कुलायम्॥ श्रुति

ارتہہ - پران کرکے اس نیچ नीच دیہہ کی رکشا کرتا ہوا جیو آتما سوتا ہے تاثیر یہہ جب جیو آتما سوتا تو اوس وقت پران ہی

دیہہ کی رکشا رہتی ہی ورنہ جیوآتما کے سوتے وقت دیہہ نشٹ ہوجانا چاہیئے مگر اوس وقت پران دیہہ کی رکشا کرتا ہے
اور کسو قت پران دیہہ کے جنم سمئے سے مرن سمئے تک سوتا نہین (شرح زائد از خاکسار ہیرالال پرشاد مترجم)
اسطرح دیہہ کی رکشا رہنا متعلق پران اور دیہہ کے اندر۔ اندریہ وغیرہ کا چیشٹا کرنا جیتن جیوآتما کے ابہاس
اور ستا سے ہی اور اسی سے یہہ بہی ظاہر کہ جبتک جیوآتما دیہہ کا ابہانی رہتا تب تک پران بہی موجود رہتا ہے۔

بارہوان سوتر पञ्चवृत्तिर्मनोवद्‌व्यपदिश्यते ॥१२॥ جیسے شروتر اوبست دوارا شبدادکون کو بشئے کرنیوالی من کی پانچ برتی ہین ویسے مکہیہ پران کی بہی کا رہیہ دوارا ۱۔ پران ۲۔ اپان ۳۔ بیان ۴۔ اودان ۵۔ سمان نام کرکے پانچ برتی ویدکی شرتی مین کہی ہین (فقط شرح زائد از ہیرالال پرشاد)
शब्दादि विषय شبدادوبشئے من کی پانچ برتی یہہ ہین۔ ۱۔ شروتر کے ذریعہ سے سُننا ۲۔ تچا سے سپرش کرنا ۳۔ چکشو کی دیکہنا ۴۔ رسنا سے سواد لینا ۵۔ گہران سے سونگہنا فقط اور پرسنگ سے اسموقع کہ بیان یہہ بہی یاد رکہنا چاہیئے کہ یہہ پانچون بشئے۔ سُننا۔ دیکہنا وغیرہ۔ شروتر چکشو آدی بشئے کا کام نہین بلکہ یہہ پانچون شروتر وغیرہ اندریہ۔ صرف کرن۔ (آلہ) ہین جنکے ذریعہ سے من۔ ان پانچون بشئیون کو بشئے کرتا ہے۔
اور اسطرح۔ انکو بشئے کرنا اندریون کا دہرم نہین۔ من کا دہرم ہے۔

تیرہوان سوتر अणुश्च ॥१३॥ سو وہ تصبفات موصوف۔ دیہہ کہ رکشک پران انو (अणु) پرمان والا ہی اور اسموقع پر انو شبد سے سوکشم اور جہین پرمان کا گرہن (مراد) ہی کیونکہ مرن کالمین۔ مُردہ کے سامنے بیٹہے ہوئے زندہ پُرش کو پران نکلتی دیکہتا نہین ہے اسوجہ پران سوکشم اور اسی پانچون برتی مندرجہ بالا سے سب شریر مین برتتا اور لوکانتر लोकान्तर مین جاتا ہے۔ اسلیئے پرمان پر جہین پرمان والا۔ انو۔ ماتر ہے۔

تمہید اس سے پہلے جو جتنے پران کہی اونکی پرورتی کی بابت جو یہہ امر بحث طلب ہے کہ (پران مذکور اپنے سوبہاؤ سے سوتنتر اپنے اپنے کاریہ مین پرورت ہوتے یا اپنے ادہشٹاتر अधिष्ठातृ (مالک موکل) دیوتا کے آدہین आधीन ہوکر (گویا پرتنتر) پرورت ہوتے ہین تو اسکی بابت پوروپکشی بادی کہتا ہی کہ اپنے سوبہاؤ سے ہی برتتے ہین اور یہہ دلیل پیش کرتا ہی کہ اگر دیوتا کے آدہین ہو کر برتینگے

تو دیوتا ہی بھوگتا رہیگا۔ جیو بھوگتا نہ رہیگا اس شنکا کا اُترا گلے سوتر مین ہے۔

چودھوان سوتر ज्योतिराद्यधिष्ठानंतु तदामननात्॥ १४॥ सूत्र

اس سوتر مین تُ شبد پوربپکش کی نورتی کے ارتھ مین ہے اور وہ نورتی اسطرح ہے کہ اگنی آد دیوتا کے ادہین ہوکر باگ آد سرب پران پرورت ہوتے ہین اور یہی بات شُرتی پرمان ہے अग्निर्वाग्भूत्वा मुखं प्राविशत्॥ اسکا ارتھ یہ ہے کہ اگنی جسے سوباک اندریہ ہوکر مکھہ مین پرویش کرتا ہیا۔ شرح زائداز خاکسار بھوانی پرشاد مترجم (جیسے اگنی دیوتا مکھہ مین باک اندریہ ہوکر جیسے وک دیوتا۔ کانون مین شروتر اندریہ ہوکر اور سورج دیوتا۔ آنکھون مین چکشو اندریہ ہوکر اور بائو دیوتا۔ بدن کے اوپر کے۔ پوست چمڑہ مین تچا اندریہ ہوکر اور پرتھی دیوتا۔ ناک مین گھران اندریہ ہوکر بسش ہنسے مین سوان پانچون اگنی۔ وک سورج۔ بائو۔ پرتھی دیوتاون کے آدہین ہوکر باگ آد سب اندریان پرورت ہوتے ہین۔ (پنجی کرن کریا مین سب کی حقیقت مندرج ہے (جو ہر ایک کیلئے اغیر پرکرتی نے سرشٹی پرکاشت کیا ہے)

پندرہوان سوتر सूत्र प्राणवता शब्दात्॥ १५॥ اور بادی پورب پکشی نے جو یہہ کہا کہ دیوتا کے ادہین ہوکر پران کا پرورت ہونا مانو گے تو دیوتا ہی بھوگتا ہوگا۔ جیو بھوگتا نہ ہوگا اس سوتر مین کہتے ہین کہ یہہ دلیل اپنا پورب پکشی کا ٹھیک نہین کیونکہ کاریہ کارن سماے (مجموعی) کا سوامی جو شریر جیو آتما اسکے ساتھ ہی سب پران کا سمبندھ شرتی کہتی ہے اور ایک شریر آتما ہی بھوگتا ہی متعدد دیوتا بھوگتا نہین

سولھوان سوتر तस्य च नित्यत्वात्॥ १६॥ सूत्र سو شریر آتما اس شریر مین بھوکت روپ (یعنی بھوگتا روپ ہوکر) نت ہے اور شکھی پُن اپاپ کا لیپ دُکھ سُکھہ کا بھوگ ہوتا ہی۔ دیوتا موصوف جو اُپکار سے ویسے ہین۔ اس مین نہین شریر آتما ہے اور ہم شریر مین بھوگ نہین بھوگتے اور وہ دیوتا۔ کرن پکش (معاملہ اندر) کے دیوتا ہین۔ بھوگتا پکش (معاملہ بھوگ) کے وہ دیوتا نہین کہ بھوگتا شریر آتما ہی

سترھوان سوتر ॥ १७॥ सूत्र न इन्द्रियाणि तद्व्यपदेशादन्यत्र श्रेष्ठात्। اب یہہ امر تحقیق طلب ہے کہ ایک تو مکھہ پران اور دوسرے باگ آد۔ گیارہ پران تو وہ باگ وغیرہ ۱۱۔ پران۔ اوس مکھہ پران کے بھید ہین یا نہین اسکا سادھان کہتے ہین کہ باگ آد مذکور (مکھہ پران کے بھید (ضمیمہ) نہین بلکہ مکھہ پران سے علیحدہ ہین کیونکہ شرتی مین باگ آد ۱۱۔ اندریہ کہی ہین اور مکھہ پران کو ہی اندریہ نہین

اٹھارھوان سوتر सूत्र भेदश्रुतेः ॥१८॥ پہلے بلکہ مین سرشٹی کی ابتدائی
برتانت کو کھ کر باکؔ دے علیحدہ ہونا پران کو ثابت کرتے ہین کہ اُدگیت کرم उद्गीतकर्म (سرشٹی
اتپت کرنے کی سبب) اسرون کی پاپ برتی वृत्ति کے ناس کے لیئے باک وغیرہ پانچون اندریئے اپنی اپنی
پانچون دیوتا سے کہا کہ تم ہمارے مدہ مین اُدگان उद्गान کرو جس سے پاپ برتی اسُر نشٹ (معدوم)
ہووین چنانچہ وہ دیوتا اُدگان کرنے لگے [illegible] تب اسرون نے انرت अनृत باک وغیرہ کو بدھ
سنبدھ [illegible] (مضروب) کر کے سب اندریون کو پاپ گرست पापग्रस्त کر دیا اسوجہ سے پانچون
اندریہ اپنے اپنے دھرم۔ سبھ اور اُسبھ دو طرح کے برتتے ہین جیسے سروتر اندریہ کہ شبدنی و ناشبدنی
سُنتا۔ چکشو۔ دیکھنے کے لائق اور نہ دیکھنے کے لائق بستو کو۔ دیکھتی وغیرہ وغیرہ۔ جیسے سے نربشے
اور سنگ و دوش رہت۔ مکھ پران نے اُدگان کیا یعنی اندریون کی امداد سے بنا اُسکی تب निर्विशय
اسُر نشٹ ہوئے (یعنی نیست و نابود ہوئے) پہلا ہی اسرون کے پاپ گرست کر دینے کا نتیجہ اندریون مین
سبھا سبھ برتاؤ کا رہا آیا مگر نشٹ ہوئے اگر پران سہار۔ اُدگان روپ کرتے تو سب اندریہ نشٹ ہو جاتے
اسطرح تمام اصول مین مکھ پران سے پادگاد کون کا بھید ہی۔ (شرح زائد از خاکسار بھوانی پرشاد مترجم
اسطرح واقعی طور پر اندریہ و پران علیحدہ علیحدہ بیار تھہ جدا گانہ ہین اور اندریون کے بشئون کا بھوگتا
یون نہین کہ مکھ پران مین وہ او صاف برگزیدہ ہین جو اوپر کہے یعنی ا۔ نربشے ہونا کہ پران کسی
بشے کا دھارن کرنے اور برتنے والا نہین دوسرے پران۔ سنگ و دوش رہت ہی یعنی پران کسمین سنگ
اسکی نہین رکھتا بدینوجہ نردوش ہے۔ شریر آتما کو جبتک سمیک گیان نہین تب تک اندریون اور من کے
ساتھ سنگ او سکتی رکھہ کر اندریہ اور من کے ذریعہ سے جو سکھ دکھ نمود ہوتے اونکا شریر آتما اپنی کو کرتا
بھوگتا سمجھکر اپنے کو سکھی دکھی۔ گیانی۔ اگیانی مان لیتا اسی سنگ و دوش ہے (سمیک گیان ہونے
وقت تک) شریر آتما کو بندہ ساوو [illegible] ہو کر موکش ہونیکی ضرورت (جو کرم یا اپاسنا۔ گیان)
کے سادھن سے انتہ کرن شدہ ہی دوارا سمیک گیان ہوتا) جاید لگیگی ورنہ حالت اصلی ابتدائی اور سمیک گیان سے آنت
پر جب شریر آتما ہی شل مکھ پران کے نربشے اور سنگ دوش رہت او صاف والا ہو جاوے تب وہ بجنسہ جیسے کا تیسا شدہ آنند نرلیکار ہو جاتا ہی

انیسوان سوتر वैलक्षराया च्च ॥१९॥ सूत्र : پہر بہی کہتے ہین کہ باگ آدک کون کہہ پران

نہین کہہ سکتے (اپنی اصلیت وضع و اوصاف کے علیحدہ) ہین کیونکہ جب باگ آدک سب اندریہ سوتے تب ایک مُکہہ پران ہی جاگتا ہی اور پران کے استہت (قایم بذات وجاے خود) رہنی پر دیہہ کی استہتی

(قیام) رہتا اور جب مرن سمیے پران نکلجاتا تب دیہہ کا نین ہوتا ہے (مرجانا)

بیسوان سوتر संज्ञा मूर्त्ति क्लप्तिस्तु त्रिवृत्कुर्वत उपदेशात ॥२०॥ सूत्र

اس سوتر کے پہلی سنگیا - شبد یعنی نام کا گرہن (مراد) ہی اور دوسری مورتی شبد سے روپ کا گرہن (مراد) تیسرا شبد क्लप्ति نام کرنیکا وید مین ایسا کہا ہی کہ جو پرماتما - تیج - جل - پرتہوی سوکشم روپ - ان تین بہوتون کا تربرت त्रिवृत (تین مرتبہ لوٹ پوٹ) کرکے انکو استہول کرتا ہیا وہ ہی پرماتما اس جگت کا نام اور روپ کرتا ہیا - یاد رہے کہ - یہہ جو تربرت کرن سو پنچی کرن کا اُپلکشن ہے -

الیسوان سوتر मांसादि भौमं यथा शब्दमितरयो श्च ॥२१॥ सूत्र

تمہید بابتہ تربرت बाह्य त्रिवृत : پچہلے سوتر مین کہا اب سوتر مین ادہیاتم تربرت کہتے ہین - واضح رہی کہ پرتہوی تت کا استہول بہاگ ان (یعنی غلہ وغیرہ اشیاء خوردنی) سب پُرش پر پُرش مین تین حصہ پر جزو بدن ہوتا ہی - پہلا بہاگ (حصہ) فضلہ پُریش पुरीष ہوکر باہر نکلتا (پاخانہ - براستہ گدا اندری کے) بیچ کا بہاگ - مانس मांस (گوشت) بنجاتا باقی تیسرا بہاگ عمدہ حصہ انو بہاگ अणु भाग سن ہے - اسی طرح ان کے ساتہ جو جل پیا جاتا سو اوس جل کا فضلہ استہول بہاگ موتر मूत्र (پیشاب) ہوکر آلہ تناسل کے راستہ سے باہر کو خارج ہوجاتا - دوسرا مدہم (درمیانی بہاگ) خون بنتا - تیسرا انو بہاگ عمدہ حصہ پران ہی تیسے تیج کا استہول بہاگ پہلا حصہ استہی (استخوان) ہڈی - مدہم دوسرا حصہ درمیانی مجا (آنت اوجری) پیٹ کے اندر رہتا - باقی تیسرا انو بہاگ عمدہ حصہ باک ہے - نقشہ مین واسطے سہل الفہمی لکہا جاتا ہے -

نقشہ صفحہ ۱۱۷ پر درج ہے

ادھیاتم تربرت کا نقشہ

(یعنی انسان کے کھائے پئے ہوئے اشیاء کا نتیجہ جو ہر کسی کے جسم کے اندر ہوتا)

نام شے کھائی پی ہوئی کا	ان (غذا) خوردنی پرتھوی کا استھول کاریا			جل (پانی) نوشیدنی			تیج (اگنی) جس سے ان جل پکا ہوا ہوتا		
کھائی پی ہوئی غذا کے تین تین حصے جو لازمی بنتے ہین۔	پہلا حصہ خراب	دوسرا حصہ درمیانی	تیسرا حصہ عمدہ	پہلا حصہ ناقص	دوسرا حصہ اوسط	تیسرا حصہ عمدہ	پہلا حصہ ناقص	دوسرا حصہ اوسط	تیسرا حصہ عمدہ
کھائی پی ہوئی اشیا کے ہر حصہ سے جو شے بنتی ہے۔	پاخانہ ہو کر پیٹ سے باہر نکلجاتا	گوشت بنتا ہے	من	پیشاب ہو کر باہر نکلجاتا ہے	خون بنتا اور عورت کا بیدیہ (خون)	پران اور مرد کا نطفہ	استخوان (ہڈی)	آنت اور چربی (مجا)	باک (نطق)

بائیسوان سوتر वैशेष्यात्तु तद्वादस्तद्वादः ॥२२॥ सूत्र زیر تشریح کے لئے

ایک شنکا قایم کر کے اس سوتر مین شنکا کا سمادہان کہتے ہین۔ شنکا۔ جو۔ ان۔ پرتھوی۔ جل۔ تیج پنچ بھوتون کا تربرت کرن۔ سمان (مساوی مصرحۂ بالا) ہے تو یہہ پرتھوی ہے یہ جل ہے ایسا بشیش کہن کیون ہے (سمادہان) اس سوتر مین تو شبد اوس شنکا کی نورتی کے ارتھ ہے چنانچہ کہتے ہین کہ اگرچہ اون سب تینون بھوتون کا تربرت کرن سمان (مساوی) ہے لیکن جہان جس بھوت کا بشیش بھاگ (زیادہ حصہ) ہے تہان تس زیادہ حصہ کو لیکر بشیش کہن ہوتا ہے اور پر دوبار (دو مرتبہ) तद्वाद پد کا ابہیاس ہے اس سے یہ مطلب ہے کہ یہ ادہیاء سماپت ہوا۔

इति श्रीमन्महार्षिवेदव्यासकृत ब्रह्मसूत्र सारार्थ प्रदीपकायां-भवानी प्रसादस्य कृत भाषाव्याख्यायां-द्वितीयाध्यायसमाप्तमंशुभं ॥

دوسرا ادھیاء مع چارون پاد کے ختم ہوا

منشی ابن... سنہ ۱۹۵۰ سمبت

تیسرے ادھیاء کا پہلا پاد شروع ہوا

پہلے دوسرے ادہیاء مین جو پاک آداپ کرن بہت ہے تنکو جیو کے سنسار گت پر کار آددکہایا تنکو تیسرا ادہیاء ہے
چنانچہ اس تیسرے ادہیا کی پہلے پاد مین بیراگ کیلئے پنچاگنی पञ्चाग्नि برّیا کو کہتی ہین اور اسکے بیان کرنیکو
پہلے ایک یہہ شنکا قایم کرتے کہ ۱- مکہہ پران - ۵ موسومہ پران اپان آدی - ۲ - اندریہ - ۳ - من
۴ - اُپاسنا - ۵ - دہرم - ۶ - ادہرم - جو پورب سنسکار (یعنی پچھلے منکہہ دیہہ مین کئے ہوئے کرم اور پران
وغیرہ مذکور) ان سب کو لیکر جو جیو ہے سو اوتر (اگلی) دیہہ کے کارن جو سوکشم بہوت تنکو پورب دیہہ
تیاگنے کے وقت ان سب کو تیاگ کر - اگلی دیہہ مین جاتا ہے یا تنکو سنگ لیکر جاتا ہے سمان ہے تو اُسکو دوسرا یا مین کہتے ہین

پہلا سوتر

तदन्तर प्रतिपत्तौ रंहति संपरिष्वक्तः प्रश्ननिरूपणाभ्यां ॥१॥ सूत्र

اس سوتر مین تا چہر پر پرشن (سوال) نروپن (جواب) دو شبد ہین انکی شرح یہہ کہ یہہ امر واقعی ہے کہ جب
پچھلے دیہہ کو تیاگ کر اگلی دیہہ کو پراپت ہوتا تب پچھلی دیہہ کے بیج (تخم) جو بہوت سوکشم تنکو ساتھ لیکر جاتا
ہے (یا اُو سنگ جون گندہ) اور وید مین اُپاسنا کے لیئے

द्यु पर्जन्य पृथिवी पुरुष योषित

دو پرجن - پرتہوی - پُرش - یوشت یہہ پانچ اگنی کہے ہین اور حکم ہے کہ جب ان پانچ اگنی مین جل کو
ہوم کرے تب پانچوین آہت مین جیسے پُرش شبد باچیہ ہوتا یعنی پُرش روپ کرکے بنام پراپت ہوتے
ہین تسکی بابت برہامن نام راجا نے اُپ نشد ہ مین شوئیت کیتا श्वेतकेतु سے پرشن (سوال)
کیا ہی کہ تو امر مندرجہ بالا کو جانتا ہے مگر جب اس راجا کے پرشن کا اوتر سوئیت کیتو نے نہ جانا اور کہا
کہ مین نہین جانتا تب سوئیت کیتو کے پتا - گوتم نامی سے راجا موصوف بولا کہ یہ द्युलोक اگن
اور اسمین شردہا श्रद्धा روپی جل کی آہت ہی اور یہہ جو پرجن اگنی ہے (یعنی وہ اگنی جو دوسرے کی پنچاگنی
کرم سے پیدا ہوتی ہے) تسمین سوم सोम روپ جل کی آہت ہی سو اس لوک مین اگنی ہوتر کے اندر شردہا
کرکے इत्यादि श्रु० دوہیا روپ ہومی ہوئے جل جمان کے सलिल سن لگن ہوکر اور
سرگ لوک کو پراپت ہوکر سوم روپ - دبئ دیہہ کر کے استہت ہوتا ہی اور پیچھے کرم کے انت مین پرجن
مین ہومی ہوئے जाते ہین اسکے پیچھے वृष्टि برشٹی (برکہا) روپ جل پرتہوی مین ہوجاتے

لنکے پیچھے ان روپ جل پُرش مین ہونے جاتے ہین ان سبکے پیچھے ریت रेत (نطفہ) روپ جل योषित پوشت (عورت کی مجہول اندری) مین ہونے ہوئے پُرش شبد باچیہ ہوجاتے یعنی درجہ بدرجہ بنکر نطفہ سے پُرش (انسان) پیدا ہوتا ہے فقط

دوسرا سوتر ऽपात्मकत्वात्तु भूयस्त्वात् ॥२॥ सूत्र برا ہمن راجا کے کہنے سے (جیسا سوتر نمبر ا مین بیان ہوا) یہہ سدہ (ثابت ہوا) کہ صرف جل ہی اپ رت یعنی جل کر کے سہت جیو آتما دیہانتر مین جاتا ہی سو کشم۔ بہوت کر کے سہت نہین جاتا بس اس شنکا کا سمادہان اس سوتر نمبر ۲ مین کہتے ہین چنانچہ اس سوتر مین तु شبد اسی شنکا کے دور کرنیکو ہی اور اسکا ادہرن یہہ ہی کہ تربرت کرن والی شرتی سی تینون طرح کے وہ جل جانے جاتے ہین جو دیہہ کے آرمبھک आरम्भक (شروع ہو پیدا کرنیوالے) ہین اور جل سے سوا تیج و پرتھوی یہہ دو بہوت سوکشم اور بھی ماننے چاہیئے کیونکہ یہہ دیہہ جل۔ تیج۔ پرتھوی۔ تینون بہوتون کا ہے فقط (پرشن۔ سوال) اگر یہہ دیہہ جل پرتھوی تیج مجموعی تین بہوت کا ہی تو پیچھے جو کہا کہ پانچوین آہت مین جل۔ پُرش شبد باچیہ ہوتا ہی جسکا مطلب یہہ کہ جل تت سے پُرش بنکر پیدا ہوتا) یہہ کہنا کیا ہی (اوتر۔ جواب) اُس پُرش مین یہہ جل زیادہ ہونیکا پکینا سے وہ کہتن (کہنا) شرتی باک ہے۔

تیسرا سوتر ॥ प्राणगतेश्च ॥३॥ सूत्र اس سوتر مین اور بھی شرح کرتے ہین کہ وید مین لکہا ہی کہ جب جیو آتما۔ پچھلے دیہہ کو تیاگ کر اگلے دیہہ مین پراپت ہوتا تب جیو کے پیچھے مکھیہ پران بھی گمن (روانگی) کرتا ہی اور مکھیہ پران کے پیچھے ان پران (دوسری قسم والے پران یعنی شروتر۔ چکشو۔ گہران دو۔ باک آدہک یعنی ۔۔ اُپ پران بھی۔ گمن کرتے اور آشریہ کی بدون۔ پران گمن نہین ہوتا ہے۔ شرح زائد از ہوائی پرشاد مترجم۔ (یعنی پہلے جو اگلا کوئی شریر اشریہ روپ بن لیتا تب پران پچھلے دیہہ موجودہ کو تیاگ کر (جو پران کا اشریہ یہہ ہے) اگلے اشریہ روپ دیہہ مین جاتا ہی پران گمن کا اشریہ۔ جل۔ تیج۔ پرتھوی۔ یہ تین بہوت ہین جنسے دیہہ بنتا اسطرح پہلے اگلا دیہہ بن لیتا تب پیچھے اول ادہین مکھیہ پران تسکے پیچھے

گیان اندری شروتر وغیرہ پانچ تعدادی سات اُپ پران گمن کرتے ہین -

(गमन)

چوتھا سوتر अग्न्यादिगतिश्रुतेरिति चेन्न भाक्तत्वात् ॥४॥ सूत्र

پورب پکشی بعضے جو کہتے ہین کہ دوسری دیہہ کے پرت جیو کے ساتھہ پران نہین جاتے کیونکہ دیہہ موجودہ کے مرن کال مین (مرتے وقت) باک آدسب پران اپنے اگنی آد دیوتاؤن مین پراپت (ملتے) ہوجاتے ہین اور یہہ بات وید مین سُنی جاتی ہے اسکے اوتر مین - اس سوتر مین کہتے ہین - इति चेन्न ایسا نہ کہو کیونکہ اگنی آدکون مین پرانون کی اگنی کہنے والی شرتی بھی گون (پورب پکش) کی ہی مکہہ (سدھانت اپکش کی) نہین -

پانچوان سوتر प्रथमेऽश्रवणादिति चेन्न ता एव ह्युपपत्तेः ॥५॥ सूत्र اور بعض پورب پکشی یہہ بات مع دلیل کے کہتے ہین کہ پانچوین آہت جو جل ہے وہ پُرش شبد باچیہ ہوتا (جیسا پہلے سوتر مین کہا) سو پانچوین آہت والا جل پُرش نہین ہوسکتا کیونکہ द्युलोक روپ پہلے اگن مین شردہا ہوم کا سُنا جاتا ہے - جل ہوم کا شرون نہین اسکے اوتر مین اس سوتر مین کہتے ہین इति चेन्न ایسا مت کہو کیونکہ شردہا شبد سے بہی جل ہوم کا بدہان ہے - براہ غلط فہمی پہلے اگنی مین پہلی شردہا اور باقی چار اگنی مین شردہا کے بعد جل ہوم کا بدہان سمجہتے ہین باک بہید ہوکر ایک بات ہے

वाक्
ना

چھٹا سوتر अश्रुतत्वादिति चेन्नेष्टादिकारिणां प्रतीतेः ॥६॥ सूत्र اگرچہ پچہلے کیے ہوئے پرشن اوتر (سوال جواب) سے یہ نتیجہ ہوا کہ شردہا آدی کرم क्रम کرکے پانچوین آہت مین - جل پرشاکار کو پراپت ہوتا ہی لیکن اوس سے شردہا آدسہت جیو کا جانا معلوم نہین ہوتا کیونکہ (شردہا آدن کے سہت جیو جاتا ہے) ایسا کہین وید مین شرون نہین یہا تک شنکا کہی اسکی بابت اس سوتر مین کہتے ہین इति चेन्न ایسا نہ کہو - کیونکہ جیسے جگ کرنیوالے - باوڑی - کنوان - تالاب وغیرہ بنانیوالے پرش دہوم آد - اندھیرے مہستہ لے کرکے چندر لوک مین پہونچتے تیسے - شردہا ہی ہوم کرنیوالے بہی جاتے ہین اور یہہ بات شاستر مین پرسدہ مشہور ہے -

(تمہید) پچہلے سوتر مین جو چندر لوک کا جانا کہا او س باد ی کی شنکا ہی کا شٹ آد کرم کرنے والے

چندر لوک مین ہی جاتے ہین یہہ پرتگیا (شرط) ٹھیک نہین کیونکہ وید کی شرتی کہتی ہی کہ چندرمان دیوتا کا
ان (غذا) ہی تسکو دیوتا کھاتے ہین پس اشٹ آدکرم کرنیوالے اگر چندر لوک مین جاوینگے تو وہ ہی ان (دیوتاؤن
(دیوتاؤن کا بھوجن) ہوجاوینگے تو گویا بھوگ ہونگے بھوگتا نہ ہونگے اسکے اوتر مین سوتر کہتے ہین۔

ساتوان سوتر ॥ भाक्तं वाऽनात्मवित्त्वात्तथा हि दर्शयति ॥٧॥ چندر لوک مین
جانیوالے ان روپ گون (پیران نام) ہونے مکھ نہین ہوتے کیونکہ اگر کھہ ان ہووین تو اوسکی بابت جو یہہ
شرتی باک ہی ॥ श्रुति ॥ स्वर्गकामो यजेत ॥ سو شرتی باک کا اپرودہ (نسخ) ہو جاتا
حلیت یہہ کہ دیوتا امرت کو نہ کھاتے ہین نہ پیتے ہین صرف امرت کو دیکھکر ترپت (سیر) رہتے اور
چونکہ چندرمان ہمہ تن امرت روپ ہے جس سے دیوتاؤن کے ترپتی [illegible] ہوتی ہے اسلئے محاورہ مین صرف
کہتے ماتر کہا جاتا کہ (دیوتا چندرمان) کو کھاتے ہین فقط اسکے علاوہ وید مین یہہ بہی لکھا ہی کہ
اشٹ آدکرم کرنیوالے اناتم گیانی (جنکو آتما کا گیان نہین) پشو کیطرح دیوتاؤن کے تابعدار ہوکر
اُپکارک ہین (بھکش نہین)۔

آٹھوان سوتر ॥ कृतात्ययेऽनुशयवान् दृष्टस्मृतिभ्यां यथेतमनेवं च ॥٨॥
یہہ جو یوستھا ہی کہ اشٹ آدکرم کرنیوالے - دہوم آدمارگ کر کے چندرلوک مین پہونچکر بہوت کو
اوس اپنے شٹ آدکرم کے انت (سماپت) ہونیکے پیچھے اس لوک مین آتے ہین فقط اسمین یہہ
تحقیق طلب ہے کہ کرم پھل کو تمام وکمال ختم کرکے یعنی بھوگ کرکے اس لوک مین آتے ہین یا کسیقدر
کرم پھل باقی بہی رہجاتا اور بس باقیماندہ پھل سمیت اس لوک مین آتے ہین فقط۔ اسکے
اُداہرن مین کہتے ہین کہ جیسے کسی برتن مین تیل (روغن) رکہا جاتا اور اوسمین سے کبھی تمام
تیل نکال لیا جاتا تب بہی وہ برتن کچھ چکنا رہتا ہیسے وہ پُرش کرم کے انت کے بعد (یعنی تمام
بھوگ کرلیتے ہین) تب بہی کچھ کرم - شیش (باقی) رہتا ہی کیونکہ اس لوک مین برہمن سے لیکر
چانڈال تک سب جونی کے راستہ سے نکلکر اونچے نیچے بھوگون کو بھوگتے ہوئے وہ لوک جہتے
[illegible] ہین اور سمرتی بہی کہتی ہی کہ پُرش مرکر پرلوک مین [illegible] لوک کے کئی بھوگ کے کرم پھل کو بھوگ کے

کچھہ کرم شیش کو لیکر اس لوک مین پھر لوٹ آتا ہی اور سوپانا اروہن و ابروہن ॥ सोपानाऽऽरोहणावरोहण

वत् ॥ کیطرح یعنی جیسے اوپر کہا کہ چڑھتے وقت پہلی سیڈھی سے اوپر کی اخیر سیڈھی تک ہر کوئی چڑھکر مکان کی چھت پر پہونچتا اور اوترتے وقت اوسکے برعکس پہلے اخیر والی سیڈھی سے اوترکر نیچے کی سیڈھی پر (جو چڑھتی وقت پہلی تھی) اُترکر تب مکان کے صحن مین آتا ہی اوسطرح اشٹ آدکرم کرنیوالے جس کرم مارگ سے درجہ بدرجہ چندرلوک مین پہونچتے- تسکے بپریت (خلاف برعکس) کرم کرکے چندرلوک سے اُتر اس لوک مین واپس آتے ہین - ॥ सूत्र ॥ ८ ॥

نوان سوتر: चरणादिति चेन्नोपलक्षणार्थेति कार्ष्णाजिनिः ॥ پچھلے سوترون مین جو لوٹتے وقت کرم شیش رہنا کہا اوسمین بادی کی شنکا ہی کہ شرتی کہتی ہے کہ رمنیہ चरणाः रमणीय چرن یعنی شدہ آچرن والے برہمن آدی اونچ جونی کو اور کپویہ कपूय چرن یعنی اشدہ آچرن ناقص والے شوآدی श्वादि نیچ ناقص جونی کو پراپت ہوتے ہین اور چرن چارتر चारित्र آچار شیل ان شبدون کا ایک ہی ارتھ ہے پس اگر اچھے آچرن سے اونچ جونی اور بُرے آچرن سے نیچ جونی کا پراپت یعنی ملنا ہوتا ہے تو کرم شیش अनुशय مانا - نرتھ निरर्थ فضول بے معنی ہے یہانتک اس سوتر کے پہلے پاد کا ارتھ ہوا دوسرے پاد مین کہتے ہین ॥ न इति चेत् ایسا نہو تیسرے پاد سے اسکا سمادہان کہتے ہین کہ شرتی مین جو چرن شبد وہ کرم شیش کا ہی اُپلکشن उपलक्षण ہے اور اس اُپلکشن ہونیکا ثبوت چوتھے پاد مین کہتے کہ कार्ष्णाजिनि آچاریہ ایسا ہی مانتا ہے

نام آچاریہ

دسوان سوتر: आनर्थक्यमिति चेन्न तदपेक्षत्वात् ॥ پچھلے سوتر مین جو شرتی کے ارتھ مین چرن شبد سے کرم شیش رہنا کہا اوسکو بادی کہتا ہے کہ انرتھ ہے اور کہتا ہی کہ اگر ایسا مانوگے تو شرتی پرت پادت شیل انرتھک ہوگا یہانتک اس سوتر کے پہلے پاد مین جو انرتھ شبد ہے تسکا ارتھ ہوا دوسرے پاد مین کہتے ہین न इति चेत् ایسا نہو تیسرے پاد سی اسکا سمادہان بطور مزید تصریح کے کہتے ہین کہ آچرن کے اپیکشا سے ہی اشٹ آدکرم ہوتا اور آچرن ہین کو کرم کا ادہکار نہین ہی چنانچہ سمرتی بھی یہی کہتی ہی وہ یہ کہ आचारहीनं न पुनन्ति वेदाः ॥ ترجمہ

آچار ہین پُرش جو وید پوتر पवित्र نہین کرتے ہین۔

گیارہوان سوتر "सुकृतदुष्कृते एवेति तु बादरिः ॥ ११ ॥ सू०" اس سوتر مین ودبوت کہتے ہین کہ چرن شبد سے بادری نام آچاریہ نے سوکرت - دوکرت - اچھے اور برے دونو قسم کے کرم کرنیوالونکو مانا ہی

بارہوان سوتر "अनिष्टादिकारिणामपि च श्रुतम् ॥ १२ ॥ सू०" اس سوتر مین بنظر تنقیح تمامتر کے اوہی بحوالہ شرتی کے شنکا کرتے ہین "ये वै के चास्माल्लोकात् प्रयन्ति चन्द्रमसमेव ते सर्वे गच्छन्ति ॥ श्रुतिः ॥" ارتھ - جو کوئی اس لوک سی جاتے سو سب ہی چندرمان کو پراپت ہوتے ہین فقط اس شرتی باک کے حوالہ سے شنکا ہی کہ یہ باک مندرجہ بالا - کوشیتکی ساکھا مین کہا ہی پس اسکی رُو سے یہہ نہین ہو سکتا کہ صرف اشٹ کرم کرنیوالے ہی چندر لوک مین جاتے بلکہ اشٹ اور انشٹ دونو قسم کے کرم کرنیوالے چندر لوک مین جاتے ہین فقط اسکا اوتر اگلے سوتر مین کہتے ہین

تیرہوان سوتر "संयमने त्वनुभूयेतरेषामारोहावरोहौ तद्गतिदर्शनात् ॥ १३ ॥ सू०" پورب پکش مندرجہ سوتر نمبر ۱۲ کے اوتر کیلئے اس سوتر نمبر ۱۳ مین तु شبد کہکر اداہرن کہتے ہین کہ انشٹ अनिष्ट کرم کرنیوالے چندر لوک مین بھوگ نہین بھوگ سکتے اسوجہ سے وہ چندر لوک مین نہین جاتے بلکہ جم لوک مین جاکر اپنے انشٹ (ناقص) کرم کا پھل بھوگ کر پیچھے اسی لوک مین لوٹ کر آجاتے ہین غرض یعنی اپنے ناقص کرم بھوگنے کیلئے ہی اونکا جم لوک مین جانا اور لوٹ آنا ہے چنانچہ یہی بات جمراج جی نے نچکیتا नचिकेता سے کٹھ بلی اُپنشدہ مین کہی ہی جیہہ یہہ کہ جو مورکھ پرلوک کی اُپائے کو نہین جانتا اور روپیہ موہ کرکے مُوڑھ ہوا پرماد کو کرتا اور گنتا وہ سمجھتا کہ یہی استری پتر - لوک کا سار ہے پرلوک کوئی بستو نہین سو بار بار ہمارے بس ہوتا ہی

چودہوان سوتر "स्मरन्ति च ॥ १४ ॥ सू०" منو بیاس وغیرہ جو شِشٹ (اچھے) پُرش ہین سو جم پور مین نندت کرم کرنیوالے (بدافعالون) کے کرم پھل کا سمرن کرتے ہین

پندرہوان سوتر "अपि च सप्त ॥ १५ ॥ सू०" اور پران اُپ (دیکھیے نیچے - انتحقیق) کرکے کہتے ہین پاپ کاری دیا پاپی پُرشون کیلئے رَورَو رौरव آدی سات نرک ہین پاپی پُرش ان نرکون مین جاتے چندر لوک کو نہین جاتے

سولہوان سوتر ॥ तत्रापि च तद्व्यापारादविरोधः ॥ १६ ॥ सूत्र ॥ پچھلے سوتر مین یون کا جانا جو جم لوک مین کہا اوسمین بادی کا شنکا ہی کہ سوُرب آدی نرک مین چیتر گپت وغیرہ انا (دانیک) اُدہشٹاتا سمرن ہوتا ہی اسلئے وُہ کہنا بر ودہ ہی فقط اس شنکا کا اوتر اس سوتر مین کہتے ہین کہ تن سوتر وغیرہ ساتون نرکون مین بھی اُدہشٹاتا کا بیاپار (عمل) ہونیسے کوئی برودہ نہین کیونکہ جم ہی کے پریرے ہوئے چیتر گپت وغیرہ اُدہشٹاتا اونکا سمرن ہوتا ہی

ستر ہوان سوتر ॥ विद्याकर्मणोरिति तु प्रकृतत्वात् ॥ १७ ॥ सूत्र ॥ اسمین بھی شنکا ہی کہ جب چندر لوک مین پنچاگنی بدیا والے جاتے تو ضرور ایسے پُرشون سے چندر لوک بھر جاتا اور تب چندر لوک مین۔ ابکاش (گنجایش۔ جگہ) نرہیگا اسکا اوتر کہتے ہین کہ پرکرن مین بدیا۔ شبھ اُو کرم یعنی دو۔ دیوجان و پتریان کے سادہن کہے ہین اور جنکی یہہ دونو نہین ہین۔ تنکا ॥ जायस्व म्रियस्व ॥ باربار جنم لینا اور مرنا (یعنی انیک جونون مین گھومنا) یہہ تیسرا مارگ کہا ہی اس وجہ سے چندر لوک پُورت نہین ہوتا۔

تمہید

پہلے پانچوین ستر وغیرہ مین جو کہا تھا کہ دیہہ لابھ کیلئے سب ہی چندر لوک مین جانے جوگ ہین کیونکہ پہلے یہ بھی کہا ہی کہ پانچوین آہت مین جل۔ پُرش اکار ہوتا ہی اور یہہ پنچ سنکہیا کا نیم ہے۔ اسکا سادہان اُداہرن کہتے ہین۔

اٹھارہوان سوتر ॥ न तृतीये तथोपलब्धेः ॥ १८ ॥ सू ॥ اوتر ترجمہ (تیسرے استہان مین دیہہ لابھ کے واسطے آہت کی سنکہیا (تعداد) کا نیم نہین ماننا چاہیئے کیونکہ آہت سنکہیا کے نیم کے بدون ہی اُگت پرکار کرکے (باربار جنم لینا۔ اور مرنا) اس تیسری استہان کی پراپتی کا گیان (معلومیت) ہے اور پانچوین آہت مین جل پُرش آکار ہوتا ہی یہہ منکہ شریر کے لیئے سنکہیا کا نیم (قاعدہ معینہ) ہے نہی پانچوین آہت والے جل سے نیم کرکے منکہہ اکار ہی ہوتا اور کسی کیٹ۔ پشو۔ پکشی وغیرہ والے جو ہے سنکہیا اکاریش نہین جاتا) جیسے تیسرے مارگ کا نیم کرکے کیٹ آدی وغیرہ ہی سنکہیا مین پیدا ہوتا۔

اُنیسوان سوتر ॥ स्मर्यतेऽपि च लोके ॥ १९ ॥ सू ॥ اب سوتر نمبر ۱۹ و ۲۰ مین مزید تقریح کیلئے

اور شنکا قایم کرکی اکیسوین[۲۱] سوتر مین سمادہان کہتی ہین چنانچہ اس اونیسوین[۱۹] سوتر مین یہہ شنکا کہتی کہ پہلے جو کہا
پانچوین آہت مین جل پُرش کا رہوتا یہہ نیم ہو مگر یہہ نیم نہین ہے کہ پانچوین آہت کی بنا جل پُرش اکار
ہووے کیونکہ لوک مین کہا جاتا ہے کہ ۱ درونا چارج ۲ دہرشٹ دیمن [Devanagari] ۳ دروپدی
۴ اور سیتا ۔ (جانکی جی وغیرہ) یہ سب جون کے بنا ہی اُتپت ہوتے ہین یعنی جیسے عموماً ہر کوئی
جونی ارتہات مان کے اُپسہتہ اندریہ کے رہت ہوکر پیدا ہوتا نکلتا) ویسے یہ سب درون وغیرہ پیدا
پیدا نہین ہوئے (شرح زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) چنانچہ مشہور ہے کہ جیسے جانکی جیو
گہڑا سے اُتپت ہوئین تیسے ہی بلا آنے راستہ جونی کے درون وغیرہ پیدا ہوئے ہین یعنی مہابہارت
مین دُروپدی وغیرہ کی اُتپت اسطرح کہی ہے کہ ایکمرتبہ باہم راجہ دُرپد اور درونا چارج کی جنگ ہوکر
راجہ دُرپد ہارا تب راجہ دُرپد نے بارادہ لینے بدلے کے ایک جگ کیا اور جگ مین سے ایک لڑکا اور ایک
لڑکی نکلی جنہین سے لڑکے کا نام دہرشٹ دیمن اور لڑکی کا نام دروپدی رکھکر راجا دُرپد نے بطور اپنے
لڑکا لڑکی کے رکھا چنانچہ وہی دروپدی بنیاد قتل درونا چارج کی ہوئی کہ اوسکے وجہہ سے جنگ مہابہارت
مین جو درونا چارج جی جانب جرجودہن کے تہے اور دہرشٹ دیمن جو جانب جدہشتر وغیرہ و دروپدی
اپنی بہن کے تہی سو اوسی دہرشٹ دیمن کے ہاتہہ سے درونا چارج مارے گئے اسطرح درشٹ دیمن
اور دروپدی بہی جونی سے پیدا نہین ہوئے جگ سے نکلے اور درونا چارج جنکی پیدایش بلا جونی کی یہ روایت ہے
بیسوان سوتر شنکا کے ضمیمہ مین شنکا کی اور

॥ [Devanagari] ॥ २० ॥ [Devanagari] ॥

دلیل کہتے ہین کہ لوک مین چار پرکار کے بہوت ہی یعنی ۱۔ جراج [Devanagari] جو جیر [Devanagari] مین ہوکر نکلتی جیسے
منکہہ و گہوڑا وغیرہ - ۲ - انڈج [Devanagari] جو انڈا سے نکلتی جیسے کبوتر مُرغ وغیرہ - ۳ - سیئدج
[Devanagari] جو سیئد کہتے پسینا سے پیدا ہوتے جیسے جون - کہٹمل وغیرہ - ۴ - اُدبہج [Devanagari]
جو زمین کو بہید ان کرکے نکلتے جیسے تمام درخت نباتات - تو انمین یہہ نیم نہین کہ سب مہتہن کرم (جماع)
اور جونی کے راستہ سے ہوکر ہی پیدا ہوون کیونکہ سیئدج نمبر ۳ اور اُدبہج نمبر ۴ والون کا
بدون مہتہن کرم کے پیدا ہونیکا درشن ہوتا (دیکہتے ہین) اس سے آہت کا انادر ہی یہانتک شنکا ہوئی

اکیسواں سوتر ॥ तृतीय शब्दावरोधः संशोकजस्य ॥ २१ ॥ سُتر :: پچھلی کہی ہوئی
شنکا کا اوتر اس سوتر میں کہتے ہیں کہ ۱ - جراتج - ۲ - انڈج - اُدبھج - یہاں تریتیہ اُدبھج شبد کرکے
संशोकज کا گرہن ہی کیونکہ جیسے اُدبھج - بھوم کو بھیدن کرکے نکلتے تیسے سنشوکج (سُنسیج)
جل کو بھیدن کرکے نکلتے ہیں اسطرح سے تل تا ہا سادیت) ہی - شرح - سنشوکج نام - سُیدج کا ہے
شرح زائیا از بھوانی پرشاد مترجم ۱ جراتج ۲ انڈج ۔ سو قسم والے تو جونی کو بھیدن کرکے جون لے ہے
ہے ۳ سُیدج - جل کو بھیدن کرکے ۴ اُدبھج بھوم کو بھیدن کرکے نکلتے ہیں - اسطرح بھیدن
کرکے نکلنا چاروں اقسام والوں کا مساوی ہے -

بائیسواں سوتر ॥ साभाव्यापत्तिरुपपत्तेः ॥ २२ ॥ سُتر :: ایک مراد و تنقیح طلب ہے
جسکے یجر وید کی شرتی کا حوالہ ہے جسکے یجروید کی شرتی کا حوالہ یہ ہے ॥ अथैतमेवाध्वानं
पुनर्निवर्तन्ते यथैतमाकाशमाकाशाद्वायुं वायुर्भूत्वा धूमो भवति धूमो
भूत्वाऽभ्रं भवत्यभ्रं भूत्वा मेघो भवति मेघो भूत्वा प्रवर्षति ॥ श्रुतिः ॥
اور اس شرتی کا ارتھ یہ ہے کہ جس کرم ... راستے سے جاتے تسیکے بپرت (الٹے) کرم سے
... کر آتے ہیں کرکرم کی انت میں پہلے दृवीभूत ... ہوت دیہدا
ہوتے ہیں اکاس کو پراپت ہو کر آکاس کو پراپت ہو کر آکاس کے سدرش (مانند) ہوتے پھر ہنڈ ...
کی کرت ات سوکشم لنگ یہہ بہت باؤکر کے جہاں تہاں بہرتے ہوئے باؤ کی سمان ہوتے پھر دہوم
... کو پراپت ہو کر دہوم کی سمان ہوتے پھر ابہر ... کو پراپت ہو کر ابہر کی سمان ہوتے جو
جل کو دھاری اوسکا نام ابہر - بادل ہے) فارسی میں ابر کہلاتا ہے اور جو جل کو برسے سو میگھ کہاتا
ہے (ابر بارش) چنانچہ ابہر ہونیکے بعد میگھ کو پراپت ہو کر میگھ کے سمان ہوتے سب سے پیچھے برشتی
(بارش دوارا یعنی برس کرکے) پرتھوی میں پرسیش کرکے غلہ جو وغیرہ روپ والے بنتے ہیں
تو اس شرتی سی ظاہر ہوتا ہی کہ آکاش آدی دوارا چندر لوک سے پیچھے آتے ہیں انہیں یہ سنشے ہی کہ جب
چندر لوک سی پیچھے آتے تب اونکا سروپ آکاس آدکوں کا سروپ ہی ہوجاتا یا آکاس آدکوں
کے سدرش ہوجاتے ... اسکا اوتر یہہ کہ انکا شنداکوں کی سشوہوت ہوجاتے ... اگر ... انکا شنداکوں
کا سروپ ہوجاویں تو آکاس آدکی کو بہہ ... (بنایک) ہو سیسی بایو آد کرم ... کرکے درجہ

بدرجہ (جیسا اوپر کہا) ادھکا انا ہی نہ بنے گا۔

تیئیسوان سوتر ॥ नातिचिरेण विशेषात् ॥ २३ ॥ सूत्र ॥ پچھلے پرکارکی مزید تشریح

اور یہی اس سوتر مین کہتے ہین کہ اسمین جو یہہ بہی صحت طلب ہے کہ وہ پُرش پریہہ جو آدھونکی پہلے

اور چند لوگ سے اپنیکے پیچہے بہت بہت کال آکاش ادکون کیطرح رہتے سو ہکی کیفیت یہہ ہے کہ

الپ الپ (تہوڑے تہوڑے کال) آکاشادکون کیطرح رہکر (اوسحالت کے انجام کو پہونچی جیسا

پہلے سوتر نمبر ۲۲ مین کہا کیونکہ آگے بشیش باک مین ایسا کہا ہی کہ پریہہ جو آدکون سے دکہہ کرکے

نکلنا ہوتا ہی تو اس کہنے سے نتیجہ ہوا کہ آکاشادکون سی تہوڑے کال مین ہی سکہہ پورک نکلتی ہین

چوبیسوان سوتر ॥ अनाधिष्ठिते पूर्ववद् निलापात् ॥ २४ ॥ پچھلے امر کی سوائے

اور یہہ بہی صحت طلب ہے کہ اوپر جو کہا کہ (پریہہ جو آدکون سے دکہہ کرکے نکلنے) سو کس قسم کے دکہہ کو پاتے

ہین یعنی استہاورجات کے سکہہ دکہہ کو بہو گتے یا جیوانتر کے آدمین استہاور شریر مین سمندہ ماتر کو

پراپت ہوتے ہین سو واضح ہو کہ جیسے بائو (ہوا) دہوم (دہوان) آدک مین سمندہ ماتر کو پراپت

ہوتے تیسے وہ جیوانتر کے آدمین۔ پریہہ جو آدکون مین سمندہ ماتر کو پراپت ہوتے ہین سکہہ دکہہ کو نہین

بہوگتے یہہ شاستر کا کہتن ہے۔

پچیسوان سوتر ॥ अशुद्धमिति चेन्न शब्दात् ॥ २५ ॥ सूत्र ॥ اگر کوئی یہہ اعتراض کرے کہ

اشٹ آدکرم مین ہنسا کا جوگ ہی اسوجہ سے اشٹ آدکرم اشدہ (ناپاک ہی اور اشدہ کرم کا پہل

(پریہہ جو آدجنم بہی) ہو سکتا ہی فقط اسکے جواب مین کہتے ہین (न इति चेत् न) ایسا نہو

چنانچہ اس سوتر کے تیسرے پد مین سمادہان کہتے ہین کہ دہرم۔ ادہرم گیان کا ہیتو شاستر ہے سو

ویدکی یہہ شرتی ہی ॥ अग्नीषोमीयं पशुमालभेत ॥ श्रुति ॥ سو ظاہر ہے کہ یہہ شرتکا

جگ مین ہنسا اسہ ہی (یعنی بشپ بل) کا بدہان کرتی ہی یہی اشٹ آدکرم اشدہ نہین بلکہ شدہ ہی

چہبیسوان سوتر۔ ॥ रेतःसिग्योऽथ ॥ २६ ॥ सूत्र ॥ پریہہ جو آدبہاؤ کے انتر

(دوپیان چین) بیرج سیچن (نطفہ کے ڈالنے) کا بدہان ہی اور وہ عمر جوان عمر مین ہوتا اور پریہہ

جوادوستہامین بیرج سپن वीर्यसीचन اجوک (نامناسب) ہونیسی - بریہہ جیادکون کی سما تہا سمندہ ماتر ہے -

ستائیسوان سوتر ॥ योनेःशरीरम्॥२७॥ نتیجہ یہہ کہ بیرج سپن کے انتر جونی مین کرم پہل بہوگنو کیلیئے اُپنت ہوتا ہی فقط

(इति याच्यायस्य प्रथमो१ पादः समाप्तः)

تیسرے ادھیائ کا پہلا پاد شروع ہوا

تیسرے ادہیا کا دوسرا پاد شروع ہوا

تمہید - اس تیسرے ادہیا کے پہلی پاد مین توپنچاگنی بدیا کی حقیقت اور پہل کا بیان کیا گیا اب تیسرے ادہیا کے دوسرے پاد مین جیو کی اوستھا کا بہید کہتے ہین کہ جو پہلے پاد مین جیو کی سنسار گت کو کہا تہا اور نیز پنچاگنی بدیا اُپاسنا کی بدھی کہتے ہین -

پہلا سوتر ॥ सन्ध्ये सृष्टिराह हि॥१॥ सू.न.॥ تمہید - یہہ امر صحت طلب ہے کہ سندھیا (جو سپن کو کہتے) شوسین کی سرشٹی - جاگرت کیطرح بیوہارک سیتا والی ہی (سچی ہے) یا شکت رجت (جیسے سیپ مین چاندی غلط جہلکتی) تیسے پرات بہاسک ستاوالے (دام ماتر ہے) اسکی بابت पूर्वपक्षि पूरब پکشی کہتا ہی کہ سپن کی سرشٹی بیوہارک ستاوالی ہی اور پورب پکشی وید کی شرتی کا حوالہ ہی یہہ دیتا ہی ॥ अथ रथान रथयोगान् ... ॥ ارتہہ اسکا یہ ہی کہ جاگرت کے انتر - سپن استہان مین رتھ اور رتھ جوگ گہوڑا اور چلنے کے جوگ مارگ ان سب کو آپ ہی رچتا ہی فقط اسکی سوا دوسرا مت آگی کہتے ہین

دوسرا سوتر ॥ निर्मातारं चैके पुत्रादयश्च॥२॥ सू.न.॥ اور کوئی شاکہا والے اس اُپنشد کو سپن مین سب کام کو رچنے والا مانتے ہین اور اسکا یہ پرمان ہی य एष सुप्तेषु जागर्ति कामं — पुरुषो निर्मिमाणः॥ श्रुति॥

ارتھہ اسکا یہہ کہ جب پُرش سپن اوستھا مین سب اندریون مین بیوہار نہین ہوتا (یعنی سپن کے وقت کوئی اندریہ اپنا بیوہار نہین کرتے کہ من مین جاکر اندریہ لیے ہوجاتی ہین) تب کام کام کو رچتا ہوا جاگتا ہی فقط اسموقع پر کام شبد سے پتر آدبشے کا گرہن ہونیسے سپن کی سرشٹی ست ہی۔

تیسرا سوتر

मायामात्रंतु कार्त्स्न्येनानभिव्यक्तस्वरूपत्वात् ॥ ३ ॥ सूत्र

اس سوتر مین تو شبد پچھلے سوترون کے کہے ہوئے پورب پکشیون کی نورتی کیلئے ہے سو نورتی اسطرح کہتے ہین کہ پورب پکشی نے جو شرتی کا حوالہ دیا وہ شرتی اس پرسنگ مین (جہان تھا) پورب پکش کی یعنی بطور تمہید کی ہی اور اسکے سوا وہان کو اوسی پرسنگ مین سدھانت کے سرشٹی یہہ ہے

न तत्र रथा न रथयोगा न पन्थानो भवन्ति ॥ श्रुति

ارتھہ اس شرتی کا یہہ کہ سپن مین نہ تھہ نہ رتھہ کے جوگ گھوڑا ہے نہ چلنے کے جوگ مارگ ہی فقط بس صحیح امر یہہ ہے کہ سپن کی سرشٹی ست نہین مایا مئی ہے کیونکہ سپن کے دیس۔کال۔نمت۔سمپت یعنی سبب کوئی بھی اپنی پرگیٹ سروپ سے ست نہین ہے

چوتھا سوتر

सूचकश्च हि श्रुतेराचक्षते च तद्विदः ॥ ४ ॥ सूत्र

اصلیت یہہ ہے بہوشت سادہ اسادہ بستو کا سوچک سپن ہی چنانچہ ایسا ہی شرتی کہتی ہے

भविष्यत

यदा कर्मसु काम्येषु स्त्रियं स्वपने षु पश्यति समृद्धिं तत्र जानीयात्तस्मिन्स्वप्ननिदर्शने ॥ १ ॥

ارتھہ۔پُرش جس سپن مین کامیہ کرم مین استری کو دیکھی بس سپن مین سمردہ جانی۔یہہ دوسری شرتی کا ارتھہ ہوا اور جو کرشن (سیاہ) دانت والے کرشن (سیاہ رنگ کے پُرش کو دیکھی تو دیکھنے والے کو ہنن (مارنا) کرے یہہ دوسری شرتی کا ارتھہ ہوا فقط اور سپن ادھیاے کے جاننے والے بھی کہتے ہین کہ سپن مین کنجر کے اوپر چڑھنا (ہاتھی پر چڑھنا) سبھہ کاری اور کھر گدہا کے اوپر چڑھنا (اسبھہ کاری۔ناقص) ہی اگرچہ سپن کے استری درشن آدسے سوچت بستو ست ہی لیکن سپن کی استری درشن آدست نہین فقط

इति ॥ पुरुषं कृष्णदन्तं पश्यति स एनं हन्ति इति च

(تشریح زائداز خاکسار بہوانی پرشاد مترجم۔ اس باب مین دو امر ہین ایک سپن جسکا کوئی پدارتھہ اوسوقت یا جاگرت اوستھا مین ست نہین ملیگا دوسرا جاگرت اوستھا مین جو

بزمانہ موجودہ یا زمانہ گزشتہ مین دیکہی سنے اور سپن کیو قت من کے ساتہہ چیت بہی موجود ہو تو چیت کا
کام پچہلی بستو کے کبہی کبہی یاد کر لینے کا ہی اسوجہ سے پچہلی دیکہے سُنے پدارتہون کے سنسکار یاد اگر سپن ہا
پرتیت ہو جاتے وہ تو ست نہین لیکن من اور چیت کے سمندہ سے کبہی - زمانہ آیندہ کی بات بہی
پرتیت ہو جاتی کہ یہہ دوسرا امر ہے سو کبہی سپن کیو قت آیندہ شدنی بات بہی پرتیت ہو جاتی
جسکو سپن کی تاثیر یا تعبیر کہا جاتا سو کبہی کبہی یہہ دوسری بات بہی پرتیت ہو جاتی اور وہ ست
ہوتی ہی پس سطرح پورب پکشی جو عموماً ہر سپن اور ہر سپن کے پدارتہہ کو سچا مانتے ہین سو صحیح نہین
صرف بعض سپن کے تعبیر کبہی کبہی ست ہو جاتی جسکو شرتی نے کہا ہے -

پانچوان سوتر

पराभिध्यानात्तु तिरोहितं ततो ह्यस्य बंधविपर्ययौ ॥ ५ ॥

اور شنکا کہتی ہین کہ اگر کوئی یہہ کہے کہ ایشر کی سرشٹی ست ہی اور جیو بہی اوسی ایشر کا انس ہے
ایشر کے سمان دہرم والا ہو تو جیسے سپن مین جیو کی سرشٹی بہی ست ہونی چاہیئے سو ایسا کہنا
نہین کیونکہ ایشر مین اودیا کا سمندہ نہین ہو جہسے ایشر کا سنکلپ یعنی سنکلپ چیت ایشر کی سرشٹی ست
مگر اوسکے خلاف جیو مین تمام اودیا کا سمندہ ہونیسے جیو اودیا روپ ہت
अविद्यापहृत
سے ہو ہے یعنی اودیا کے بیو دہان سے جیو کے ست سنکلپ آدی دہرم - تروہت
व्यवधान
(پوشیدہ) ہو رہے ہین اسلیئے ست سنکلپ اودیا تروہت جیو کی سرشٹی ست ہی ست نہین
तिरोहित
البتہ جب جیو ایشر کا دہیان کرے تب ایشر کی کرپا سے کسی جیو کی ست سنکلپ آدی دہرم پرگہٹ ہوتے
ہین نتیجہ یہہ ایشر کے سروپ کے اگیان سے ہی جیو کو بندہ اور ایشر کے گیان سے جیو کی موکش ہے -

چہٹا سوتر

देहयोगाद्वासोऽपि ॥ ६ ॥ सूत्र
اگر پچہلے کہی ہوئے
مین اعتراض کرے کہ جب جیو ایشر کا انس ہے تو جیو کے گیان اور ایشرج آدی دہرم - ترسکار
تिरस्कृत
ہونے چاہیئے سو یہہ اعتراض درست نہین یعنی جیو کے گیان و ایشرج ایشر کے سمان ہو
چاہیئے یہہ ٹہیک ہے مگر جیو کے گیان اور ایشرج وغیرہ دہرم کا تروبہاو (زائل
तिरोभाव
ہوجانا) دیہہ - اندریہ - من - بدہی - بشے آدی کے جوگ سے ہی اسلیئے جیو رچیت سپن کی سرشٹی ست نہین

ساتوان سوتر तदभावो नाडीषु तच्छ्रुतेरात्मनि च ॥ ७ ॥

تمہید۔ جیو کی پرسدھ تین اوستہا۔ جاگرت ۱ سپن ۲ سکھپتی ہین اونمین سی سپن اوستہا تو سوتر نمبر تک کہی

اب اِس ساتوین سوتر سے سکھپتی सुषुप्ति اوستہا کو کہتے ہین۔ واضح ہو کہ ۱ ناڑی ۲ پران ۳ من

۴ برہمہ۔ یہہ جیو کے سکھپتی استہان ہین اور یہہ امرشرتی نے کہا تینون سننے (شک) ہے کہ یہہ استہان

پرسپر مین (باہم) بہن (جداگانہ) ہین یا ایک ہین۔ اسکی اصلیت یہہ کہ پران اور ہردا۔ یہہ برہمہ کے

نام ہین گویا اسطرح۔ پران۔ ہردا۔ برہمہ۔ یہہ تین تو ایک ہی مین باقی رہا جو نہی ناڑی سو ناڑی دو

(یعنی بذریعہ ناڑی پہنچ کے) ایک برہمہ تو ہی سپن درشن ابہاؤ روپ سکھپتی استہان کا شرون ہے

سے ایسے برہمہ ہی جیو کا سکھپتی استہان ہے یعنی سوتے وقت جب کوئی سپن نظر نہ آوے تو

سمجہنا چاہیئے کہ من (جو سپن اوستہا مین جاگرا وہ ہی جیو مین اوسوقت لے ہو گیا اسلیئے جیو برہمہ

سروپ کو پراپت ہوتا اسیکا نام سکھپتی اوستہا ہی کہ جیو اوسوقت ... گن رہتا ہی۔

آٹھوان سوتر अतः प्रबोधोऽस्मात् ॥ ८ ॥ ارتہہ جس ہیتو روپ سبب سے آتما ہی

سکھپتی استہان ہی اِس ہیتو سی آتما سے ہی پربودہ ہوتا ہی جیسے اگنی کے क्षुद्रविस्फुलिङ्ग.

(پہلجری) اگنی سے نکلتے تیسے سب پران آتما سے ہی نکلتے ہین۔

نوان سوتر स एव तु कर्मानुस्मृतिशब्दविधिभ्यः ॥ ९ ॥ سوتر مین

یہہ بہی جو صحت طلب ہے کہ جو سوتا ہی وہی جاگتا ہی یا کوئی اور جاگتا ہی۔ اِسکی ہدایت اِس سوتر مین کہی

کہ جو سوتا وہی جاگتا ہی کیونکہ جیسے کسی شخص نے پہلے دن کسی کرم کا انوشٹھان کیا اور اوسدن وہ کام

ختم نہ ہوا تو وہی شخص دوسرے دن اپنے کیئے ہوئے باقیماندہ کرم کا انوشٹھان کرتا ہی چنانچہ جب کوئی سوتے

سی جاگتا اوسکو یہی سمرن ہوتا کہ جو مین سویا تہا وہی اب مین جاگا ہون اسطرح دن دن پرت (روز آ

ہمیشہ) یہہ پرجا برہمہ کو پراپت ہوتی ہی تو ایسے شبد بہی تسیکا اٹہنا کہتے ہین اور کرم ودیا بدہ سی بہی سیدکا

اٹہنا جانا جاتا ہی پس اسکے خلاف دوسری جہولی ... (... حی) ہے۔

دسوان سوتر मुग्धेऽर्धसम्पत्तिः परिशेषात् ॥ १० ॥ سوتر اِس سوتر مین بہلا شبد جو

مگدہ سوگدہ نام موچھت मुग्धित کا ہی تسکی مورچہا اوستھا جاگرت سپن سکہتی ۔ مرن ۔ ان چاروں اوستھاؤں سی بلکشن (علحٰدہ) پانچوین مورچہا نام والی اوستھا ہی جسی پرشیش سی اردہ سمپت کہلاتی ہی

परिशेषात् अर्द्धसम्पत कहाती اور سکپتی کے سدہرمون کرکے سم پن نہین اسلئے سکپتی نہین کہلاتی اور مورچہا مین جو مرن کے سب دہرم سپن نہین اسوجہ سی مرن نہین کہاتی بلکہ سکپتی اور مرن کے اردہ اردہ (آدھے ۔ آدھے) دھرمون کرکے سپن ہی اسلئے مورچہا اوستھا کو اردہ سمپت کہتی ہین (شرح زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) کہ مورچہا (حالت غشی) مین بیہوشی ضرور ہوتی کہ کچہ انوسندھان نہین رہتا جیسے سکپتی مین کچہ انوسندھان نہین رہتا بلکہ سکپتی مین آتما جیو ۔ برہمہ کے سکہہ مین مگن رہتا اور آتما سی آتما کا پربودہ ہوتا سو مورچہا کے وقت یہہ حالت نہین ہوتی بلکہ کسی دکھ کے سبب سے بیہوشی رہتی اسلئے یہہ سکپتی اوستھا پوری نہین البتہ کچہ لکشن بیہوشی کا سمین ہی اسیطرح مرن اوستھا مین مورچہا کیطرح غفلت تمامتر اور دائمی ہوتی کہ پہر زندہ نہین ہوتا اور مورچہا سی زندہ اٹہہ آتا اسوجہہ سی یہ مرن اوستھا نہین البتہ صرف ایک انگ غفلت چند عرصہ کا رہتا ۔ بدینوجہہ مورچہا پانچوین اوستھا ہی جسمین جاگرت اوستھا کی کوئی سمپت نہین سکپتی اور مرن کی ادھی ادھی سمپت ہی ۔

گیارہوان سوتر

न स्थानतोऽपि परस्योभयलिङ्गं सर्वत्र हि ॥११॥ سکپتی اوستھا مین جیو جس برہمہ کو پراپت ہوتا اس برہمہ کا نوین اس سوتر مین کرتے ہین جسمین یہہ شرتی پرمان ہے " सर्वकर्मा सर्वकामः " ارتہہ یہہ کہ برہمہ سرب کرم اور سرب کام والا ہی سو یہہ برہمہ کا لنگ सविशेष اور دوسری شرتی ہی श्रुतिः लिङ्ग अस्थूलमनणु اور وپ ہونیکا ابہاؤ یہہ شرتی کہتی ہی سو واضح ہے جس سے ظاہر کہ برہمہ مین استوتہا اور अह्रस्वम् پہلی شرتی مین سبشیش برہمہ کا لنگ اور اس دوسری شرتی مین نرشیش निर्विशेष برہمہ کا لنگ کہا ہی اب اسمین یہہ امر بحث طلب ہے کہ سکپتی کے وقت برہمہ کے سبشیش اور نرشیش دونو پرکار کا جیو کو پراپت ہونا جوگ ہی یا ایک پرکار سبشیش خواہ نرشیش کا ۔ تسکی صحیح بوستہا کہتی ہین کہ پربرہمہ نرشیش ہے سو ہی پراپت ہونے جوگ ہی اور استہان جو پرتہوی آدا پادہ تسکے جوگ سے بہی نرشیش ہی رہتا ہی

کیونکہ سدہانت کی شرتی برہم کے سروپ مین स्पृश्य द्वम ॥श्रुति ہے سو سروتر نرشیش برہمہ کو ہی برتی پادن (ثابت) کرتی ہے -

بارھوان سوتر न भेदादिति चेन्न प्रत्येकमतद्वचनात ॥१२

پھر بادی کا اعتراض ہو کہ پچھلی سوتر مین جو برہمہ کو نرشیش کہا وہ ٹھیک نہین بلکہ کوئی شرتی برہمہ کو चतुष्पाद (چار حصہ والا) اور کوئی برہمہ کو کہو دس کلا کہتی ہو تو ایسی شرتیون کے بہید سی برہمہ بھی سشیش اور نرشیش دونو بھید والا پرتیت ہوتا ہے - فقط

اس اعتراض کے جواب مین اس سوتر کے دوسکر پادمین کہتے ہین इति चेन्न ایسا نکہو تیسرے پاد مین اُداہرن کہتی ہین کہ جُدے جُدے اُپادہبید کو لیکر ہی شاستر سدہانت مین ابھید ہی کہتا ہو اور جو شرتی بہید کو کہتی سو اُپاسنا کیلئے کہتی مگر دسکا تاتپرج بہی ابھید مین ہی ہو -

تیرھوان سوتر अपि चैव मेके ॥१३॥ सूत्र

اس سوتر کا پہلا شبد अपि بمعنے نسچے کے ہو یعنی نسچے کوئی شاکہا ملے بھید درشن کی نندا پوروک ابہید درشن کو کہتے ہین اور اوسکا یہ پرمان ہی मनसैवेद माप्तव्यं नेहनानास्ति किञ्चन॥ मृत्योः समृत्युमाप्नोति यह इनानेव पश्यति॥ ارتھ اسکا یہہ ہے کہ یہہ برہمہ من کرکے ہی پراپت ہونے جوگ ہے - اور اسمین نانا بستو کوئی نہین اور جو کوئی اسمین نانا کیطرح دیکھتا سو مرت کے سکاس سے مرتیو کو ہی پراپت ہوتا ہی

چودھوان سوتر अरूपवदेव हि तत्प्रधानत्वात ॥१४॥ सूत्र

بادی کی یہہ شنکا ہو کہ شرتیون سے تو برہمہ کہ برہمہ کا ساکار اور نراکار یعنی دونو طرحکا پرپایا جاتا ہی تم صرف ایک نراکار کیسے کہتی ہو - اسکی بابت اس سوتر سے کہتی ہین کہ برہمہ واقعی روپ اداکار کرکے رہت یعنی نراکار ہو اور اسمین وید کی شرتی پرمان ہی अस्थूलमनणु ॥ श्रुति اور یہہ شرتی نراکار کے پرتی پادن مین ہی پردہان (درجہ غایت کے سدہانت) مین ہی -

پندرھوان سوتر प्रकाशवच्चावैयर्थ्यम् ॥१५॥ सूत्र

اب یہہ شنکا ہو کہ اگر برہمہ - نراکار ہے تو ساکار برہمہ کے پرتی پادن کرنیوالی شرتیون کی کیا گت ہو اسکا سمادھان

اس سوتر مین کہتی ہین کہ جیسے کاس مین سورج - چندرمان کا تیج اسہت ہی مگر اُپادہ کے سمبندہ سے کہ
(دیکہنیوالا اپنی آنکہہ مین انگلی وغیرہ لگا کر دیکہے) تو ایک سورج یا چندرمان اس اُپادہ کیوجہ سی دو دو یا
ٹیڑہے پرتیت ہوتے - تیسے برہمہ ایک نراکار نربکار ہی مگر بدہی وغیرہ اُپادہ کی سمبندہ سے نراکار
ساکار دونون طرح کا اور بکار وان پرتیت ہوتا ہی - اور اُپاسنا کیلئی برہمہ کو شرتی ساکار کہتی ہے
اسلیئے اُپاسنا پرکرن مین شرتی کا کہنا بیرتہہ (بے معنی) نہین (شرح زائد از خاکسار ہوانی پرشاد مترجم
سادہک کو سادہن اوستہا مین برہمہ کا دہیان - فرضی ساکار کرکے ہی ہو سکتا اسکے سوا اور کوئی
اُپاسنا کا مارگ نہین انت پر جب وسکا چیت ساکار مین ٹھیر جاہی تب سدہ اوستہا مین خود ہی نراکار نسچے ہوگا

سولہوان سوتر

आह च तन्मात्रम ॥१६॥ सूत्र

اور درشٹانت کہتی کہ جیسے لون (نمک) کا پنڈا باہر بہیتر سے ایک رس ہے تیسے رُوپانتر کرکے رہت نربشیش چیتن ماتر برہمہ ہے ایسے شرتی کہتی ہے -

سترہوان سوتر

दर्शयति चाथो अपि स्मर्यते ॥१७॥ सूत्र

مزید تصریح یہہ شرتی نے نیت . نیت بھی کہا ہی سو اسیوجہ سی کہ پہلے جہان پورب پکش اُپاسنا
नेति नेति
سادہن اوستہا کے پرکرن مین شرتی نے برہمہ کو ساکار کہدیا پہر جب سدہانت سدہ اوستہا کا پرکرن
آیا تب پچہلے کہے ہوئے کی بابت نیت نیت کہدیا کہ یہہ نہین یہہ نہین اور پہر شرتی نے نراکار اصلی سروپ
برہمہ کو سدہانت مین کہا اسلئے - سب پرسنگ کے سمادہان سے کسی شرتی باکیہ مین بروده نہین -
صرف سمجہنے والون کی سمجہ کا اپادہ ہی کہ جسنے پورا پرکرن نہین سمجہا اور ابتدا سے پرکرن کی شرتون
کو سمجہا وہ تو برہمہ کو ساکار ہی کہنے لگتا اور جسنے اخیر کی شرتیون سدہانت کو بہی دیکہا وہ ساکار
سے منحرف ہوکر صرف نراکار ہی کہتا اسی کا نام مت متانت ہی اور اصلی مطلب تب حاصل ہوتا
جب پورا پرشرتی اور نیت نیت کہنے والی شرتیون پر بچار کرکے پورا پرکرن سمجہی اسیوجہ سے سمرتیون
مین کہا ہی کہ برہمہ انادی ہے نہ ست کہاتا ہی نہ است کہاتا ہے

اٹھارہوان سوتر

अत एव चोपमा सूर्यकादिवत ॥१८॥ सूत्र

اسلیئے

جس ہیتو سی برہمہ نربشیش निर्विशेष ہے تسی ہیتو سی برہمہ کو جل اور سورج وغیرہ کی اُپمان ہے کہ جیسے سورج ایک مگر اینک جل پاترون مین اینک سورج (یعنی جتنے جل سے بھرے ہوئے برتن) اوتنے ہی سورج پرتیت ہوتے اسطرح برہمہ ایک ہی سوا اینک دیہون مین اینک ہی آتما بھاستا ہی -

اونیسوان سوتر

अम्बुवदग्रहणात्तु न तथात्वम् ॥ १९ ॥ सूत्र

پچھلے سوتر نمبر ۱۸ کے درشٹانت کی بابت اس سوتر مین شنکا اعتراض کہتے ہین کہ مورتیمان کو تیمان ہے تسکا اُپادہ جل - جو اوس سے بہت دور ہے - گرہیت गृहीत ہوتا یعنی مانا جاتا ہی کہ جل مین سورج مورتیمان کا پرتی بمب (سایہ) ہونا درست ہی لیکن برہمہ سرب گت مورتی رہت (خالص) کا ہی اور جو مورتی رہت اوسکا پرتی بمب ہونا درست نہین اورسکی اُپادہ کوئی دور دیس مین نہین -

بیسوان سوتر

वृद्धिह्रासभाक्त्वमन्तर्भावादुभयसामञ्जस्यादेवम् ॥ २० ॥ सूत्र

اونیسوین سوتر والی شنکا جواب اس مین کہتے ہین کہ درشٹانت (تمثیل) اور دارشٹانت (جسکی تمثیل دی) سب انگ سم (یکسان) نہین ہوتے بلکہ ببکشت विवक्षित انش کو لیکر درشٹانت ہوتا ہی (یعنی درشٹانت کسی ایک دیس مین ہوتا سب دیسمین بجنسہ عضو عضو کر نہین ہوتا جیسے کسی پرش کی اُپمان مین کہا کہ سنگھہ شیر ہے تو وہ پرش عضو عضو کر کے سب دیسمین شیر نہین سنگھہ کا ایک دیس یعنی بل - طاقت - وہ اوس پرش مین تمثیلاً ہے یعنی اوس پرش مین سنگھہ کیسی طاقت ہی - اسیطرح اس سوتر کے درشٹانت مین جو یہہ دیس ہے کہ جل مین جو سورج کا پرتی بمب - عکس - سو عکس - جل کے بڑھنے سے بڑھتا اور جل کے گھٹنے سی گھٹتا تیسے برہمہ - دیہہ وغیرہ اُپادہون کے انترگت اُپادہ کے دھرم جو घटने تنکو بھجا کہا ہی اور اسطرح درشٹانت اور دارشٹانت کو سمی چین (ایک دیسمین مطابق ہونے سی) کوئی برودہ (برخلافی) نہین -

वृद्धिह्रासादि

اکیسوان سوتر

दर्शनाच्च ॥ २१ ॥ सूत्र

پچھلے ارتھ سوتر نمبر ۲۰ مین شرتی کا ثبوت کہتے ہین کہ پُرش्चक्रे द्विपदः पुरश्चक्रे चतुष्पदः पुरः स पक्षी भूत्वा पुरः पुरुष आविशत् । इति اور تہہ اس شرتی کا یہہ ایشر - خلقت اور دیسو آدہ شریرون کو رچ کر चक्षुरादि کو

چکشر - بینتر - آدی پرگھٹنا سے پہلے - لنگ شریر والا ہوکر - تن شریرون مین پرویش کرتا بھیا - پر بہی پرویش کرنے سے بہی ایشر پورن ہی ہے فقط اشرح زائد از خاکسار بھوانی پرشاد مترجم ہے - مطلب یہہ کہ ایشر نے پہلے سنساری دیہہ دھاریون کے دیہہ کو رچا پہر خود ایشر ہی لنگ شریر والا ہوکر سب دیہون مین پرویش (داخل) ہوا - اسکے بعد - نیتر وغیرہ - شریرون مین پرگھٹ ہوئے - چنانچہ ہر دیہہ مین جو ایشر انتر یامی ہے اسکی ستا سے دیہہ کے عضو عضو قایم رہتے اور ہر عضو اپنے اپنے بشے (دیکھنی وغیرہ) کی چیشٹا کرتی ہین ورنہ دیہون کے عضو عضو سب جڑہ روپ ہین وہ بلا چیتن کے کسطرح چیشٹا کر سکتے ہین اور بدون ایشر کی ستا کے کسطرح قایم رہ سکتے ہین فقط نمبر ۲ قابل یادداشت کے ہی کہ اس شرتی مین جو لنگ دیہہ ہو کر ایشر کا ہر دیہہ مین پرویش ہونا کہا وہ لنگ دیہہ بیشیشٹ روپ اور اوسکا وِشِشٹ سمشٹی (مجموعی) روپ جو لنگ دیہہ - وہی اُپاسنا بدہی مین پوجا جاتا جسکو کہا جاتا ہی کہ مہادیو کے لنگ کی پوجا ہی کہ وہ ایشر شریرون مین پرویش کرنے سے بھی - پورن ہے - اور یہی لنگ دیہہ ایشر کا بمنزلہ ساکار روپ کے ہی جیسا شاکار شرتیون نے کہا ہے -

بائیسوان سوتر

प्रकृतैतावत्वं हि प्रतिषेधति ततो ब्रवीति च भूयः २२॥ सूत्र

تمہید - یہانتک اس پرکرن مین - برہمہ کے مورتیمان ساکار - اور امورتیمان نراکار کی شرتیون کا بہید بیان کیا جسمین مورتیمان کہنا - سادہک اُپاسنا کرنیوالے کے لیئے اور امورتیمان کہنا - گیانی کے لیئے ہے مگر اُپاسنا سوتر کے ان دونون سے بڑہکر اخیر سدہانت کی شرتی کہتے ہین کہ جو کرم اُپاسنا - گیان تینون سے بڑہکر اخیر درجہ پر - بگیان اوستہا ہین ہی اور وہ شرتی یہہ ہی

अन्यन् परमस्ति। श्रुति

ارتھ اسکا یہہ کہ مورت - امورت دونون سے پرے برہمہ ہے اور اس سے ثابت ہو کہ اس شرتی نے پچھلے سب شرتیون کو جنہون نے مورتیمان - اور امورتیمان برہمہ کا سروپ کہا نیت نیت کہدیا کہ مورت امورت مان نہین ہے نہن ہے اور اسیلئے برہمہ کو مورتیمان اور امورتیمان دونو طرح ماننا درست ہی

تیئیسوان سوتر

तदव्यक्तमाह हि ॥ २३॥ सूत्र

برہمہ کے پہچاننے دیکھنے کیلئے اور یہی بات کہتے ہین کہ پرشن (سوال) جیسا اوپر بیان کیا ہے اگر سب پرپنچ سے برہمہ نیارا (علحدہ)

توجس نوع کا دہ علیحدہ ہے اوس نوع کا آنکھوں سے کیون نہین نظر پڑتا۔ اوتر (جواب) پر برہمہ۔ ابیکت - अव्यक्त - ہے اور نیتر آدکون کا بشے نہین چنانچہ شرتی بھی کہتی ہے - न चक्षुषा गृह्यते नापि वाचा॥ इति" श्रुति - ارتھ پربرہمہ۔ انکھوں یا بانی سے گرھیت نہین ہوتا یعنی آنکھہ (چرم چکشو۔ یا پارچت) اسکو دیکھہ سکتی نہ - بانی۔ نطق - جرم جیہیا۔ بیان کرسکتی ہے کہ نیتر۔ جیہیا۔ آدی۔ متھیا مایا کے کارج متھیا روپ ہین۔ اور ایشر۔ مایا دھیس मायाधीस - کارن۔ ست روپ ہے اسوجہہ سے یہہ نیتر وغیرہ متھیا کارج روپ سنساری بیوھار والے۔ اس کارن ست روپ پرمارتھہ والے پربرہمہ کو نہین جان سکتے نہ کہہ سکتے ہین - نہ دیکھہ سکتے ہین -

چوبیسوان سوتر - अपि संराधने प्रत्यक्षानुमानाभ्याम ॥२४॥ सूत्र ॥

پچھلے سوتر مین جو کہا کہ پربرہمہ نیتر سے نہین دیکھہ سکتا اب اوسکے دیکھنے کا وقت کہتے ہین کہ شرتی اسمرتون سے یہہ نسچے ہے کہ संराधन سن رادھن کال مین۔ ابیکت برہمہ کو جوگی دیکھتے ہین۔ سنرادھن کال وہ ہے جس کو بھکتی دہیان پرنی دہاناد प्रणिधानादि النشہان کہا جاتا۔ ارتہات۔ جوگی شدہ آتما ہوکر۔ آتما سے پرماتما کی - جب ان بھکتی ایکتا روپ کرتے تب اوسوقت ابیکت روپ پرماتما جیسے کا تیسا نظر آتا ہے - یعنی ایسا نہین کہ - اشدہ انتہ کرن والے ہرایک سنساری پرش بادبیاد کرنیوالون کو اونکی اگیان ابدیائی کال مین نظر آوے بلکہ پربرہمہ ایسا ابیکت روپ ہے کہ بھکتی دہیان سمرجہ بالا کے سمے ضرور دیکھنا ہے -

پچیسوان سوتر - ॥ प्रकाशादिवच्चावैशेष्यं प्रकाशश्च कर्मण्यभ्यासात ॥२५॥ सूत्र ॥

جواب مندرجہ بالا کی اور تصریح کرنیکے لئے شنکا ہے کہ جو سن رادہ۔ سنرادھک بہاؤ مندرجہ بالا مانوگے تو۔ برہمہ۔ ایہ آتما کا بہید ماننا ہوگا اسکا سمادھان اس سوتر مین کہتے ہین کہ جیسے پرکاش آدک آیادہی

مین بہید کو پرابت ہوتے مگر سوتہ۔ स्वत: - واقعی بہید والے ہنین کیونکہ پرکاس سروتر یکساں ہے۔ مگر اوسکے درمیان مین۔ مکان وغیرہ کے اپادہی اجاوے تو اسقدر دلیس مین وہ پربعد مین پرکاس پرچہن سا پرتیت ہوتا بلکہ جب کوئی ایسی اپادہی ہو کہ اندہیرا ہو۔ جیسے بادل یا آندہی خواہ چہپے ہوئے مکان کے اندر اندہیرا رہے تو۔ سورج کا سا پرپورن پرکاس۔ بوجہ اون اپادہیون یا آندہی کو بالکل نظر ہی ہنین آتا۔ تیسے چداتما चिदात्मा یہی دہیان آدکرم روپ مین بہید کو پرابت ہوتا ہے سوتہ۔ واقعی پربرہمہ بہید والا ہنین بہید رہت پرپورن چیتن روپ ابیکت ہے اور تتوسی तत्वमसि۔ آدی مہا باکیون سے وہ برہمہ ایک رس ہے نسچے ہوا اور گیان اوستہا مین۔ نسچے ہوتا ہے۔ فقط

چہبیسوان

अतो अनन्ते नतथाहि लिङ्गम् ॥ २६॥ सूत्र

اب کہتے ہین کہ۔ ابہید تو سوابہاوک (خود بخود بلا کسی ذریعہ کے) ہے اور بہید۔ ابدیا کرت (بوجہ بے علمی کے) ہے سو بدیا سے ابدیا کو دور کرکے جیو ہے سو جیو۔ اننت پر اگیا تما کے ساتہ (ہر دیہہ مین جو آتما اسکو پر اگیا تما کہتے۔ سو اسکے ساتہ ایکتا کو پرابت ہوتا ہے اسمین شرتی پرمان ہے ॥ ब्रह्म विद ब्रह्मैव भवति: श्रुति ارتہ اس شرتی کا یہ کہ برہمہ کا جاننے والا برہمہ ہی۔ ہوتا ہے۔

ستائیسوان

अभयव्य पदे शात्वहिकुङ्लवत ॥२७॥ सूत्र

پچہلے کہے ہوئے ابہید تارو پ ہو ہنین سکتا ہے کہ وید مین کسی موقع پر تو ध्याव (دہیان) ध्यातव्य (دہیان کرنیوالا روپ کرکے اور کسی موقع پر) द्रष्टव्य (نظر دیکہنا) द्रष्टव्य روپ کرکے جیو کا اور پراگ کا بہید کہا ہے پس اگر بہید کو نہ مان کر ابہید ہی مانوگے تو وید کا کتہن بہید روپ نرارتہ (بے معنی) ہوگا اسکی بابت کہتے ہین کہ ایسا نہو بلکہ ایسا سمجہو کہ جیسے سرپ تو ایک ہے ہوتا مگر جب وہ سرپ کنڈلی مارے ہوئے ہو تب تو وہ گول اور جب وہ چلے تب ٹیڑہا۔ اور جب وہ تمامتر پہیلا ہوا پٹ لیٹا ہو تب سیدہا معلوم ہوتا ہے

گویا موقع موقع سے ایک سرپ مین تین طرح کا ہونے سے تین بہید معلوم ہوتے ہین تیسے ہی ایک برہمہ مین آپادہ - ان آپادیکر بہید ابہید کا وید مین کہتین ہے یعنی وید مین جسوقت جوپرکرن ہے اوسموقع پر مطابق پرکرن کے برہمہ کو بیان کیا ہے اسلئے وید مین برودہ ہنین ہے -

اٹہائیسوان سوتر प्रकाशाश्रयवद्वाते जस्त्वात् ॥२८॥ सूत्र

اور ثبوت دیتے ہین کہ جیسے پرکاس - اور پرکاس کا اشریہ سورج - ان دونون تیج ہونے سے اتینت بہید ہنین پرنتو لوک مین دونون کو جدا کہتے ہین تیسے ہی برہمہ کو اس پرکرن مین جاننا چاہیئے -

اونتیسوان سوتر पूर्ववद्वा ॥२९॥ सूत्र - ویدانت کا سدہانت یہہ ہے

اسکا ارتہہ یہہ کہ پرکاس آدکون ॥ प्रकाशादिवच्चावैशेष्यम् ॥ सूत्र

کی طرح برہمہ ایک رس ہے فقط - اسطرح سوتر مین ویدانت سدھانت کہا ہے اور بندہ جو ابدیا سے ہے تسکی بدیا سے نورتی ہے -

تیسوان سوتر - प्रतिषेधाच्च ॥३०॥ सूत्र - شاستر کہتا ہے کہ پرماتما

بہن (علیحدہ) اور کوئی چیتن ہنین چنانچہ شرتی پاک یہہ ہے नान्योऽतोऽस्ति द्रष्टा ॥ श्रुति

ارتہہ (پرماتما سے ان کوئی دیکہنے والا ہنین ہے) -

اکتیسوان سوتر परमतः सेतून्मानसम्बन्धभेदव्यप देशेभ्यः ॥३१॥ सूत्र

یہہ سوتر بطور پورب پکش یعنی سنکا کے ہے اوترپکش یعنی اس سنکا کا سمادھان آگے کہینگے - سنکا یہہ ہے - ویدانت کے سدھانت مین جو برہمہ کو سب پرپنچ سے رہت کہا اس سے پرے اور بہی چار تت لستو یہہ ہین - ۱ - سیت - ۲ - اُنمان सेत उन्मान - ۳ - سمبندہ - ۴ - بہید - اور ان چارون تت لستو کو شرتیون مین کہا ہے یعنی پہلی شرتی یہہ ہے ग्रयय आत्मा स सेतुर्विधृत ॥ श्रुति ॥

ارتہہ - جو آتما ہے سب کا دہارن کرنے والا - سیت सेत

تو اس سے یہہ نتیجے ہوتا کہ آتم روپ سیت سے سوا، کوئی اور بھی تت لبستو ہے دوسری

شرتی "तदेतत्ब्रह्म चतुष्पाद" श्रुति - ارتھ - یہہ برہمہ چار پادوالا ہے -

پس اگر چار پاد کرکے پرمت - परमित - برہمہ ہے تو پایا جاتا ہے کہ اس سے ان

(دوسری) کوئی اور بھی لبستو ہے -

تیسری[۳] شرتی सता सौम्य तदा सम्पन्नो भवति" श्रुति ارتھ - ہے -

سومیہ یہہ جیو سکھپتی کالین ست برہمہ کے ساتھ سمبندھ کو پراپت ہوتا ہے - ۴ - چوتھی

شرتی - श्रुति ॥ अथय एषो ऽक्षिरि पुरुषः یعنی یہہ چوتھی

شرتی - ہاین اوس پرش کے جو آنکھوں میں استہت یعنی अक्षस्थ اور سورج

منڈل کے بہید کھتی ہے پس ان سبھون سے یہہ جانا گیا کہ پربرہمہ سے پرے کوئی اور بھی

تت لبستو ہے - اسکا سمادھان اگلے سوتر مین کھتے ہین -

بتیسوان[۳۲] سوتر - सामान्यात्तु ॥ ३२ ॥ - اس سوتر مین (तु) شبد

پورب پکش کی نورتی (رفع اعتراض) کے لئے ہے چنانچہ کھتے ہین کہ پہلی شرتی نے جو -

سیت - شبد سے اُپمان دی سولئوک سیت کے سمان تا سے شرتی نے آتما کو - سیت

روپ کہا یہہ نہین کہا کہ آتما سے ان کوئی اور لبستو ہے -

تینتیسواں[۳۳] سوتر - वुद्ध चर्था पाद वत ॥ ३३ ॥ सूत्र - اور دوسری

شرتی مین جو انومان چارپادوالا کہا اوسکا یہہ مطلب ہے کہ - جیسے دھیان کرنے کے لئے - ۱ -

باک - ۲ - پران - ۳ - چکشو - ۴ - شرور - من کے چار پاد تیسے वुद्धचर्थः - اپاسنا کی

لئے - برہمہ کے چار پاد ہین - اس سے ایسا انومان نہین ہوسکتا کہ آتما سے سواہ کوئی اور

تت لبستو ہے -

चौंतीسواں[۳۴] سوتر - स्थान विशेषात प्रकाशादि वत ॥ ३४ ॥

جیسے سورج کا پرکاش سروتر ایک اور ایک سان ہے لیکن اپادہ کے جوگ سے سیش - اور

اپادہ کے یوگ वियोग سے مہا پرکاش کے ساتھ سمبندہ والا۔ کہاتا ہے اور اپادہ کے بہید سے بہن کہاتا ہے ویسے ہی ایک آتما جاگرت آدی اوستہامین بدہ بادی - बुद्धयादि
اپادہ کے جوگ سے بشیش بگیان والا۔ اور سوکہتی مین اپادہ کے شانت ہونیسے پرماتما کے ساتھ سمبندہ والا کہاتا۔ اور اپادہ کے بہید سے بہن رجہا کہلاتا ہے۔

چہتیسوان سوتر ۳۵ - उपपत्तेश्च ॥३५॥ सूत्र - اپنے سروپ سے ہی برہمہ کے ساتھ بہید لورت روپ سمبندہ جیو کا ہے سمبندھ نہین کیونکہ شرتی پاک سے - برہمہ کے ایک ہونیکا کہتہن ہے دو وستو نہین

چہتیسوان سوتر ۳۶ - तथान्य प्रतिषेधात ॥३६॥ सूत्र - اس سوتر کی شرح اور پچہلے ارتہہ کے ثبوت مین شرتی کہتے ہین نेह नानास्ति किञ्चन ॥ श्रुति
یہہ شرتی برہمہ سے بہن لبستو کا نشیدہ کرتی ہے۔ اور اس سے یہہ نتیجہ ہوا کہ برہمہ سے پرے کوئی تت لبستو نہین ہے۔

سینتیسوان سوتر ۳۷ - अनेन सर्वगतत्व मायामशब्दादिभ्यः ॥ ३७ ॥ सूत्र ॥
تمہید - سوتر نمبر ۱۳ - مین جو بادی کی شنکا مین - سیت آدی چار تت لبستو قائم کرکے سوتر نمبر ۳۱ سے نمبر ۳۶ تک شنکا نشیدہ دسماوہان) کہا جس سے سرب گت آتما سیدہ ہوا - کہ آتما سے سواء کوئی اور تت لبستو نہین ہے اب سمین ایک پرشن (سوال) کہتے کہ تم آتما کو سرب گت کیسے جانتے ہو (اوتر - جواب) جواب اول آیام شبد سے جانتے ہین اور وہ بیاپت یا چک شبد - ज्यायाम ایام شبد ہے - جیسے یہہ ایک باک ہے
ज्यायानदिवो ज्यायानाकाशात ॥ یہہ باک برہمہ کو بیاپک کہنے والا ایام شبد ہے - ارتہہ اوس باک کا یہہ کہ پرماتما دیولوک اور اکاس سے بڑا ہے ارتہات سرب گت ہے

اٹہتیسوان سوتر ۳۸ - फलमतउपपत्ते ॥ ३८ ॥ सूत्र

تمہید۔ کرم تین پرکار کے ہین۔ ۱۔ سبھہ (اچھے) ۲۔ اسبھہ (ناقص) اسبھ ۳ یامشر (اوسط) اور تنکا پھل بھی تین پرکار کا ہے۔ ۱۔ سبھہ کرم کا پھل سکھہ ۲۔ اشبھہ کرم کا پھل۔ دکھ (۳) یا میشر کا پھل بیامشر व्यामिश्र یعنی ملا ہوا دونون قسم سکھ دکھ والا۔ اور ان تینون قسم کے پھل کو دیوتا منگھ وغیرہ ہوگئے تو اسمین یہہ امر تنقیح طلب ہے کہ ان پھلون کو ہوگا نیوالا۔ کرم ہے یا الیشر۔ اسکی اصلیت لکھتے ہین کہ پھل کو بھگانی والا الیشر ہے کیونکہ کرم جڑ روپ ہے اسوجہ سے سربشر۔ سروگ۔ چیتن کے بدون کرم جڑ روپ مین پھل بھگا ینکی یوگیا نہین ہے۔

اونتالیسوان[۳۹] سوتر धर्मं जैमिनिरत एव ॥ ३९ ॥ सूत्र پچھلے ارتھ کی بابت ایک شرتی ہے۔ स्वर्गकामोय जेत ارتھ یہہ کہ دہرم ہی پھل کا داتا ہے ایسے جینی اچاریہ مانتے ہین۔

چالیسوان[۴۰] سوتر

पूर्वं तु बादरायणो हेतुव्यपदेशात् । ॥ ४० ॥ सूत्र اوپر جو کہا کہ کیول کرم ہی پھل کا داتا اس پکش کی نورتی کے لئے اس سوتر مین (तु) شبد ہے۔ اور بادرائن رشی کا مت کہتے کہ بادراین نے ہی مانا ہے کہ۔ الیشر ہی پھل کا داتا ہے جیسا اوپر کہا۔ اور تمام بیدانت مین الیشر ہی جگت کا ہیتو کہا ہے۔

इति श्री ———— मम

ह्याऋग्वेद: व्यास जी कृत ब्रह्म सूत्र सारार्थ प्रदी प काया भवानी प्रसाद स्वकृत भाषा ३ त्तीय ध्याय स्यद्वितीय ॥ २ ॥ पाद ॥

تیسرے ادھیا کا دوسرا پاد ختم ہوا

تاریخ ۲۴ اکتوبر ۱۹...؁ بار [illegible]

تتی ماگھ بدی ... ۱۹۵۷ مقام علی گڈھ مکان خود ... نرخ گندم فی روپیہ ۱۱ ... [illegible]

تیسرے ادہیاے کا تیسرا پاد شروع ہوا

تمہید۔ اِسس تیسرے پاد مین یہہ بچار ہے کہ ویدانت مین بگیان کا بہید ہے یا نہین۔

پہلا سوتر۔ सर्व वेदान्त प्रत्ययं चोदनाद्य विशेषात् ॥१॥ सूत्र

ارتہہ۔ تمام بیدانت مین ایک ہی بگیان ہے کیونکہ चोदनादि یعنی پریرنا۔ کی विधायक یا بدھایک अविशेषता کی اِلبشتا ہونے سے جیسے ایک ہی اگن ہوتر अग्निहोत्र مین شاکہا بہید ہے۔ لیکن اسمین जुहुयात یہہ چودنا۔ चोदना شبد ایک ہی ہے جیسے वाजसनेयी (باج اسینی) ساکہا۔ اور چہاندوگ اپنشدہ مین ज्येष्ठत्वा परि آدی وغیرہ ज्येष्ठ श्रेष्ठ گن کا انشتان پران بدیا ایک ہے تیسے پنجاگنی بدیا ایک ہے۔

دوسرا سوتر۔ भेदान्नेति चेन्नैकस्यामपि ॥२॥ सूत्र پہلے کہے ہوئے

ارتہہ مین بادی بہید ہونیکی شنکا۔ کرتا ہے کہ۔ باج اسینی ساکہا مین پنجاگنی بدیا کی استتی (تعریف) کرکے چہٹا گن اور بہی مانا ہے اور چہاندوگ مین صرف پنجاگنی بدیا مانی چہٹا گن نہین مانا۔ گویا دولونمین بہید (خلاف) ہوا۔ اسکی بابت دوسرے پاد مین اس سوتر کے کہتے ہین۔

इति चेन्न ایسا نہ کہو اور تیسرے پاد مین اسکا سمادھان کہتے ہین کہ۔ ایک بدیا مین بہی گن بہید کا سببب ہوتا مگر بدیا ایک ہی ہے گن بہید سے دو بدیا نہین مانی جاتی ہین۔

تیسرا سوتر۔ स्वाध्यायस्यत थात्वेन समाचारेऽधिकाराच्च सववच्च तन्नियमः ॥३॥ सूत्र — शिरोव्रतादि

ارتہہ بعضے ایسا کہتے ہین کہ اتہرب وید مین تو بدیا کی بابت دہرم ایکشا ہے مگر دوسرے وید مین نہین سو ایسا نہین ماننا چاہئے کہ بدیا کا بہید ہے۔ بلکہ اسکو یون سمجہے کہ शिरोव्रतादि آدی ہین۔ अध्ययन (پڑہنے کا دہرم ہے) بدیا کا دہرم نہین چنانچہ اتہرب وید مین

ادہین دہرم کرکے ہی وید شिरोव्रतादि کہتے ہین کہ رہت پُرش اسکا
ادہین نہ کرے - جیسے ایک رشی व्रतोपदेश ستات ہوم کری
सौरियादि اگن مین सञ्ज्ञक
یعنی اتہرب مین یہہ نیم کہا ہے - مگر وہ نیم शिरोव्रतादि ہی اوسی صرف नियम
دہرم بدیا کا ہے - سب مین وہ نیم نہین -

چوتہا سوتر - ایک ہی بدیا کو وید کہتا ہے दर्शयतिच ॥ ४॥ सूत्र
اسمین شرتی پرمان یہہ ہے सर्व वेदायत्पद मामनन्ति ॥ श्रुति ارتھ
کہ سب وید اوسی ایک برہمہ سروپ کو کہتے ہین -

پانچوان سوتر - उपसंहारोऽर्थाभेदाद्विधि शेषवत्समा नेच ॥ सूत्र ॥ ५॥
ارتھ سب پرکار سے (جیسا اوپر کہا) تمام ویدانت مین ایک ہی
بدیا سدہ ہوئی اور جو شاکھاؤن کے انتر مین بدیا کے گن لکھے تنکا سمان بدیا مین اپسنگہار
کرنا ارتہات جس شاکھا مین نہین ہے اوس شاکھا مین شاکھانترون سے اکٹھا کرنا کیونکہ اونکے
ارتھ کا ابہید ہے جیسے - بدہی शेष کے شیش बिधि اگن ہوتر آدہ دہرمون کا ایک
بدہ کا اپسنگار ہوتا ایسے شاکہاون کے انتر مین جو گن تنکا سمان بدیا مین اپسنگار جاننا -

چھٹا سوتر - अन्यथात्वं शब्दादिति चेन्नाविशेषात ॥ ६ ॥
باج اسنی شاکہا مین ایک پرسنگ ہے کہ - ساتک सात्विक برتی والے دیوتاؤن
نے کہا کہ جگ مین اُوگیت उद्गीत - کرکے - راجس - تامس برتی والے اسرون کو
جیتنگے - اور نیچے باگ آدک سب پرانون کو کہا کہ تم ہمارے لئے اُدگان کرو چنانچہ جب
سب پران اوگان کرنے لگے (یعنی وہ اپ پران جنکو - گیان کرم اندری من وغیرہ اپ پران
کہا جاتا) اوہنون نے اوگان کیا تب اسکے جواب مین اسرون نے انکو دکہہ کر دیا تب وہ سب
دوش کرکے - گرست ہوئے جسو جہ سے ہر ایک اندری سبہ प्रस्त अशानतादि
اسبہ دو قسم کا گیان اور کرم اور دونون طرحکا سنکلپ بکلپ من کرتا ہے پیچھے مکہ پران کو

कहाका त्वनउद्गाय ارتہہ - تم اوگان کرو - تب مُکہیہ پران نے (جسکا نام پران اپان ویان اُدان - سمان ہے) اُدگان کیا تو اسُر نشٹ (نابود) ہو گئے (چنانچہ پرتیکش موجود ہے کہ مکہیہ پران کی گنتی دو قسم کی یعنی بہی اور بربہا - اور چہاندوگ مین بہی یہہ پرسنگ ہے کہ -

तमुद्गीय मुपा सांच क्रिरे॥ श्रुति کہ جب حسب مندرجہ بالا مکہیہ پرانون کے اُدگان سے اسُر نشٹ ہوئے تب لِس اُدگیت روپ مُکہیہ پران کی دیوتاؤن نے اپاسنا کی فقط اسطرح ان دونون مقام (باج اسنئی - و چہاندوگ مین) پران بدیا کہی ہے لسمین سنشے (شک) ہے کہ یہہ بدیا ایک ہے یا نہین سو پورب اُکت پنار بنے پران بدیا ایک ہے بہاننگ جبقدر بیان ہوا یہہ پورب پکشی کا مت ہے (سدھانتی) کہتے کہ پران بدیا ایک نہین کیونکہ - باج اسنی شاکہا مین त्वनउद्गाय باک کرکے پران کو کرتا مانا ہے اور چہاندوگ مین तमुद्गीय باک کرکے پران کو - کرم مانا ہے - اسطرح دونون مین کرتا اور کرم کا بہید ہی - मुपासाचक्रिरे اور بہید ہونیسے بدیا کا بہید ہے (پرشن پورب پکشی کا) کہ کرتا اور کرم روپ تشیشتا - کرکے (زیادہ تر) بدیا کا بہید نہین ہو سکتا - کیونکہ بہید کے مقام پر پران بدیا کی - اُنلمیتشا - پرتیت ہوتی ہے اسی سے پران بدیا ایک ہے - اسکے سمادھان مین اگلا سدھانت سوتر کہتے ہین -

ساتوان سوتر

नवा प्रकरणा भेदात परो वरीय स्त्वादिवत॥ ॥७॥ सूत्र॥

یہہ سدہانت سوتر ہے اور کہتے ہین -

کہ جیسے आदित्या दिग हिर राय श्मू श्रुत्वादि॥ गुणाविशिष्ट اُدگیت کے اپاسنا سے ارتہات پرم سرشٹیت اُدگن بشیشٹ - اُدگیت परोवरीयस्त्वादि کی اپاسنا کا بہید ہے اور یہہ پرکرن کا بہید ہوا - اسی طرح - پرکرن کا بہید ہونے سے پران بدیا کا بہید ہے -

آٹہوان سوتر

" संज्ञात श्वेत्त दुक्त मस्ति तुत दपि॥ ॥८॥ सूत्र

اور باج اسینی ساکہا اور چہاندوگ مین - اُدگیت بدیا - ایسی ایک سنگیا (یعنی ایک ہی قسم)

کی ہونے سے ایک ہی بدیا ہے یہہ لکھنا ٹھیک نہین کیونکہ پچھلے سوتر نمبر ۷ مین جو لکھا سو ہی ٹھیک ہے کہ پرکرن کے بہید سے پران بدیا کا بہید ہے اسکے علاوہ ایسا ارتھہ کرنا (کہ ایک سنگیا ہے) شرتی کے اکشرون سے بہی باہر ہے کیونکہ شرتی مین تو उद्गीत۔ اتنا ہی کہا ہے۔

۹ نوان سوتر व्याप्तेश्च समञ्जसम॥९॥ اب ادگیت کی تشریح مین بذریعہ اس سوتر کے بطور پورب پکش کے سنشے یہہ سدھانت پکس ہے۔ سنشے کا سمادھان کہتے ہین کہ یہہ جو وید کی شرتی ہے

ओमित्येतदक्षरमुद्गीथमुपासीत॥ श्रुति

ارتھہ اسکا یہہ ہے کہ ओम॥ اوم॥ یہہ اکشر ادگیت ہے ایسے اپاسنا کرنی۔ فقط یہہ اکشر ادگیت ہے ایسی اپاسنا کرنی۔ فقط۔ تو اس شرتی باک مین اکشر شبد اور ادگیت کا سمانا دہی کرن۔ सामानाधिकरण (یعنی دونون کا ادہکرن سامان (ایک) ہے) لس ہے۔ ۱۔ ادہیاس अध्यास (یعنی بدہ پوروک ابہید کا آروپن)۔ ۲۔ آپ باد अपवाद (بادہ۔ کا نام اپ باد ہے)۔ ۳۔ ایکت एकत्व واستو ابہید کا نام ایکت ہے)۔ ۴۔ بشیشن विशेषण یعنی व्यावर्तक بیاورتک کا نام بشیشن ہے۔ اسطرح شرتی باک سے۔ ادہیاس۔ آپ باد۔ ایکت۔ بشیشن۔ یہہ چار پکش پرتیت ہوتے ہین۔ اسمین یہہ سنشے ہے کہ ان چارون پکش مین سے کون سے پکش کا گرہن کرنا ٹھیک ہے۔ تس سنشے کے سمادہان (رفع شک) مین کہتے ہین کہ چارونین سے بشیشن پکش نمبر ۴۔ کا گرہن کرنا ٹھیک ہے باقی ۱۔ ادہیاس۔ ۲۔ اپ باد۔ ۳۔ ایکت۔ تین پکش کا گرہن۔ کرنا نہین چاہئے کیونکہ اس اپاسنا مین ओं॥ اونکار॥ सर्ववेदव्याप्त پراپت ہوا اسکا نراس निरास (موصوف کرکے اونکار مین پران کی نشٹہ بدہان کے لئے اکشر کا ادگیت۔ بشیشن ہے۔ خلاصہ یہہ کہ بشیشن विशेष्य نام موصوف کا سو उद्गीत شبد ہے صفت کا سو विशेषण نام اور بشیشن ओं

یعنی اونکار کی صفت۔ ادگیت ہے۔

دسوان سوتر۔ सुवाभेदा दन्य त्रे मे ॥ १० ॥ सूत्र اس سوتر سے
اصلی باج اسنی اور چھاندوگیہ باک نرنے (حقیقت) کہتے ہین کہ۔ باج اسنی ساکہا اور
چھاندوگ مین جہان پران کا سمباد ہے تہان پران کو سرشیشٹ مان کر اپاسیہ (اپاسنا کرنیکے لائق)
مانا ہے بستیں باگ ادکون کے विशिष्टत्वादि (ملے ہوئے) گنون کا سمرپن समर्पण
کیا ہے۔ چونکہ بانی کا گن विशिष्टत्व اور چکشو کا۔ پرتشٹھا प्रतिष्ठा گن
ہے کیونکہ بانی والا اسکے پوروک بستا वस्ता ہے اور چکشو والیکی سکہ پوروک पाद
ہوتی ہے۔ اور کوشیتکی कौषीतकि شاکہا مین جہان پران کا سمباد प्रतिष्ठा
ہے بششٹ آدگن مندرج ہنین اسلیئے سنشے ہے کہ باج اسینی شاکہامین کہے ہوئے۔
بششٹ ادگنون کا۔ اکرشن उपाकर्षण کرنا چاہیے یا نہین اسکی بابت کہتے ہین کہ اکرشن
کرنا چاہیے کیونکہ سب شاکہاؤمین پران بگیان ایک ہی ہے۔

گیارہوان سوتر۔ ॥ आनन्दादय: प्रधानस्य ॥ ११ ॥ सूत्र
جو جو شرتی برہم کے سروپ کو کہتی ہین اوسمین بگیان گن विज्ञानघनत्व سرب
گت [illegible] والا ہونا برہم کے دہرم کہے ہین۔ اسمین یہہ سنشے ہے کہ شرتی
نے جہان جو دہرم کہا اوس دہرم کو وہین جاننا یا سب دہرم سب ہی جگہ جاننا چاہیے۔ اسکی بابت
کہتے ہین کہ سارے دہرم ساری ہی جاننا چاہیے کیون سب شرتیون مین ایک ہی برہم بیدان
کیا ہے اور لسنکا بہید نہین۔

بارہوان سوتر۔ प्रियशिरस्त्वाद्य प्राप्ति रुप चयापचयौ
प्रियशिरस्त्वा اپنشد مین तैत्तिरीय شترییہ हि भेदे ॥ १२ ॥ सूत्र
اور برہم کے دہرم کہے سو ہی سب جاننے چاہیئے یا نہین یہ شنکا मोद प्रमोदादि
کہی اسکا اوتر سمادہان کہتے ہین کہ ॥ प्रियशिरस्त्वादि ॥ دہرمون کی سارے پراپتی
نہین ہے کیونکہ تیرآدورش شنکا کا نام پریہ ہے (یعنی جو بستو جسوقت پراپت اور اوس

پراپت ابستو سے جو اوس وقت شکہہ تس شکہ کو پریہ کہتے ہین اور پتر کی مار تا شکر جو شکہ ہوتا اوسکا نام مود मोद ہے اور یہہ سب کوش (یعنی پنج کوس کے دہرم ہین) برہم کے ہین اسطرح جو شکہ پراپت ہین مگر پراپت ہونیکی امید ہے سو اوس آیندہ شکہ ہوہنوا لے کا نام پرمود प्रमोद ہے اور وہ بہی کوس کے دہرم ہین برہم۔ کے ہین۔ کیونکہ پرسپر کی اپکشا अपेक्षा اور ہو گنے والیکی۔ اپیکشا۔ سے ان دہرمون کی بردہی اور ہانی ہوتی رہتی (یعنی جس لشتو سے شکہ اون تین قسم مین سے کیسکا مانا جاتا۔ اور شکہہ کے ہوگنا مین اتفاق دقت سے جیسا اتفاقیہ موقع عاید ہو اوس مطابق وہ شکہ بڑہتا گہٹتا اور معدوم ہوتا رہتا ہی اور یہان پاپرده مدون بہید کے ہوتی ہین اسلیئے وہ سب تینون قسم کے شکہہ بہید والے ہین اور برہم بہید رہت ہے اسلئے سرب گت آد دہرمون کیطرح ان دہرمون کو برہم کے دہرم نہین ماننا چاہیئے۔ برہم کا وہ دہرم ہے کہ جو بہید رہت اکہنڈ پرانند ہے۔

تیرہوان سوتر इतरेत्वर्थ मामान्यात ॥१३॥ सू३ گیان اور آنند آد دہرم سارے ہی جاننے چاہیے کیونکہ ان دہرمون کرکے प्रतिपाद्य پرتی پاد۔ دہرم برہم سارے (سرو تر) ایک ہی ہے۔

چودہوان سوتر आध्यानाय प्रयोजनाभावात ॥१४॥ کٹہ ولی कठवल्ली اپ نشد مین یہہ شرتی इंद्रियेभ्यः परा ह्यर्था ارتہ اور مطلب شرتی کا یہہ کہ اندریون سے پرے अर्थेभ्यश्च परं मनः आदि پرلوجن ارتہ۔ اور ارتہ سے پرے من ارتہات پرش ہے فقط۔ اسمین یہہ سنشے (شک) ہے کہ تس تس کی اپیکشا سے ارتہ ادک پرے کہے ہین یا ان سب کی اپیکشا (مقابلہ) مین پرش سے پرے کہا ہے۔ اسکی بابت سدہان کہتے ہین کہ ان سب کی اپیکشا (مقابلہ) مین پرش ہی پرے کہا ہے۔ کیونکہ ان کے دوارا پرش کا درشن ہو جاتا ہی انکا پریوجن प्रयोजन (مقصد) ہے اور کوئی پریوجن نہین۔

اور برہمہ کو برے کہنے کا پریوجن موکش मोक्ष کی سدھی ہے۔

پندرہواں سوتر आतम शब्दाच्च ॥१५॥ सूत्र

ویدکی یہہ شرتی ہے ॥ एष सर्वेषु भूतेषु गूढात्मा न प्रकाशते ॥ श्रुति

اور اہتہ اس شرتی کا یہہ کہ سرب ہوتوں مین آتما۔ گوڑھ गूढ ہے اور سواسی وجہ سے پرکاشتا ہنین۔ (یعنی آتما۔ سوکشم سے اتیت سوکشم گوڑھ کے درجہ والا ہے اسوجہہ سے وہ سنساری پدارتہوں کے طرح ہر ایک دیہابہانی پرشوں کو۔ نظر ہنین آتا فقط)۔ اور اسطرح پرش گیان کے واسطے ہی اندریہ ارتہہ آدکون کا پرباہ مانا ہے۔ کیونکہ شرتی موصوف مین پرش کو آتم شبد سے اور اندریہ ارتہہ اوک کو اناتم۔ کہا ہے۔

سولہواں سوتر आत्म गृहीतिरित्तरवदुत्तरात ॥१६॥ सूत्र

ایتریہ एतरेय اُپ نشد مین کہا ہے کہ آد سرشٹی سے پہلے ایک آتما موجود تہا آتما سے سوا۔ کچہ ہنین تہا۔ وہی آتما۔ ان لوگون کو رچتا ہئیا۔ اسمین سنشے (شک) ہے کہ۔ آتما شبد سے پرماتما کا گرہن ہے جس سے سمجھا جاوے کہ پرماتما نے سرشٹی کو رچا ہے۔ یا اور کسیکا گرہن ہے جس سے ظاہر ہو کہ پرماتما سے سوا کوئی اور ہے۔ جسنے سرشٹ کو رچا۔ یا سرشٹی کے رچنے مین پرماتما کا کوئی شریک۔ امداد کرنے والا۔ یا کوئی آپادان وغیرہ بہی تہا جن سبہوں نے ملکر سرشٹی رچی اسکی بابت کہتے ہے کہ سرشٹ کے رچنے مین آتما شبد سے خالص پرماتما کا گرہن ہے بلکہ جو جو شرتی سرشٹی پرکار کی مین وہ سب پرماتما کو ہی سرشٹی رچنے والا (بلا شرکت غیرے) کہتی ہین۔

ستروان سوتر अन्वयादिति चेत्स्यादवधारणात ॥१७॥

اگر بادی ایسا کہے کہ سرشٹی پرکار والے باکیون سے ظاہر ہوتا ہے کہ پرجاپت نے سرشٹی کو رچا تو ایسا کہنا ٹھیک ہنین۔ کیونکہ شرتی موصوف نے کہا ہے کہ سرشٹی کے پہلے آتما سے سوا کوئی موجود نہ تہا پس آتما شبد کا گرہن پرماتما سے ہے۔ پرجاپت وغیرہ تو اوسنے آتما کے پیدا کئے

ہیسے ہین اسلیئے اتما شبد وہ کا گرہن پرجاپت سے نہین ۔

اٹھارہوان سوتر

कार्याख्या नाद पूर्वमू ॥१८॥ सूत्र

باج اسینی ساکہا اور چہاندوگ اُپنشد مین (جس موقع پر پران کا سمباد ہے) تہان سوا و
پرینت स्वादिपर्यंत (ذائقہ تک) کو پران کا - ان (غذا) لکھکر کہا ہے کہ - جل - پران کا
بستر (کپڑا) ہے - ایسے اپاسک پرش پران کی अपनग्नता (یعنی پران کا برہنہ ننگا ہونا)
چنتون (خیال) کرے - اسکے بعد - اوسنے چہاندوگ مین یہہ بہی کہا ہے کہ - بہوجن کرنے سے
پہلے اور پیچھے آچمن کرنا (پانی پینا) یہہ پران کو اچہادن आच्छादन (سیر) کرنیکے
لیئے آچمن ودہی ہے - اسمین یہہ سنشے ہے کہ - یہہ دونون ماننا چاہیئے یعنی آچمن ودہی ماننا
چاہیئے یا پران کا ننگا نہ ہونا ماننا چاہیئے - اسکی سمادھان مین کہتے کہ دہیان کے واسطے
अपनग्नता چنتن ہی ماننا ٹھیک ہے - کیونکہ شدہ ہونیکے لیئے - کارج روپ سے
आचमन نت ہی پراپت ہے اسکی بدہ کہنی ہے -

اونیسوان سوتر

॥ समान एवंचाभेदात ॥१९॥ सूत्र

باج اسینی ساکہا مین جہان اگنی رہس ہے وہان ساندل शाण्डिल्य - ودیا ہے
اوس موقع پر - منومے ہونا मनोमयत्व - پران شریر والا प्राणशरीरत्व
اور भारूपत्वादि - آتما کے گن کہے ہین اور اوسی شاکہا مین یہہ بہی کہا ہے - کہ آتما
سب کا - ادہپت सर्वाधिपति (بڑے سے بڑا - مالک افسر) ہے اور سب کا پرشاستا
प्रशास्ता (حکم دینے والا) ہے اسمین سنشے ہے کہ یہہ ودیا ایک ہے اور منومے آد
گنون مندرجہ بالا کا اپسنگہار उपसंहार ہے یا - دو ودیا ہین اور گن کا اُپسنگہار
نہین अनुपसंहार है - اسکی بابت کہتے ہین کہ جیسے کہین جدے جدے شاکہاؤن مین
ایک ودیا اور گن کا اپسنگہار (اختتام) ہوتا ہے اس ایک ہی ساکہا مین ودیا اور گن
دونون کا اپسنگہار ہے کیونکہ منومے آدگن جو اوپر کہے - اون سب گنون والا ایک برہم ہی

اپاسیہ (اپاسنا کرنیکے جوگ) ہے۔

بیسواں سوتر सम्बन्धा देवमन्यत्रापि॥२०॥ برہدارنیک اپ

نشدہ مین کہا ہے۔ کہ منڈل یعنی اکاس منڈل اور نیتر (انکھوں۔ یعنی داہنی آنکھ) مین (

آدت۔ पुरुष پرش ہے اور پیچھے جو دو اپ نشدہ کہے یعنی ایک یہہ کہا کہ अहर

اس نام والا۔ اکاس منڈل مین استہت پرش अधिदैवत (اب دلیوت) ہے اور

دوسرا یہہ کہا کہ۔ اہم۔ نام والا نیتر مین استہت پرش ادہیاتم अध्यात्म ہے

اسمین سنسے (شک) ہے کہ یہہ دولون اپ نشدہ باہم مطابق ہونیسے دونون ہی جگہ ماننے یا مختلف

ہونیسے ایک کو ادہ دیوت مانا ہے اور دوسرے کو ادہیاتم ماننا چاہئے اسکی بابت پورب پکش کہتا

ہے کہ جیسے ساندل بدیا مین ایک بدیا اور گن کا اپسنگھار انا ہے تیسے یہان بہی ایک بدیا اور

ادہ دیوت اور ادہیاتم گن کا اپسنگھار۔ ماننا چاہئے اسکا سادھان آگے کہتے ہین۔

اکیسواں سوتر नवा विशेषात॥२१॥ सूत्र یہہ سدہانت سو تیہہ

جسمین کہتے ہین کہ ان دونون اپ نشدون کی دونون جگہہ بیاپت نہین ہے۔ کیونکہ اکاس

منڈل کے استہت آدت کی اپاسنا۔ اہر अहर نام سے اور نیتر کے استہت پرش

کی اپاسنا۔ اہم۔ نام۔ سے کہی ہے اور اسطرح استہان نکلیش ہونیسے دونون اپ نشدہ

جداگانہ ہین ایک نہین۔

بائیسواں سوتر दर्शयति च॥२२॥ مزید تفریح یہہ کہ منڈل استہت پرش

اہر نام والے اور نیتر استہت پرش اہم نام والیلے بھید سے جداگانہ دہرمون کا بدون استہار

کے پرسپر (باہم دونون) کے اپسنگھار نہین ہوسکتا اسی سے ایک جو یہہ अतिदेश

شرتی ہے کہ तस्यैतस्य तदेव रूपं यद मुष्य रूपम॥ श्रुति

یہہ شرتی روپ اتی دیش کرکے آدت پرش گت روپ آدہہ ہونکا نیتر مین استہت والا

پرش مین اپسنگھار انا ہے۔ اور اس شرتی کا ارتہہ یہہ ہے کہ جو اس منڈل استہت ہو

پرش کا روپ ہے سوہی روپ نیترا ستہت والے پرش کا ہے۔

تیئیسوان सम्भृति द्युव्याप्यपि चातः २३॥ सूत्र ویدس برہمہ کی دو بہوتی کہی مین ایک سم بہرت सम्भृत विभूती جو اس سوتر کا پہلا پد ہے۔ سو اکاس آدک کا پیدا کرنے اور دھارن کرنے والا جو برہمہ کا پراکرم تسکا نام سمبرت ہے۔ دوسری بہوتی द्युव्याप्ति۔ دیو بیاپت جو اس سوتر مین دوسرا پد ہے اور سرگ ادکون کے ساتھ برہمہ کی بیاپت کا نام ہے۔ انکی سوار ویدمین سانڈل بدیا द्युव्याप्ति सारिडल्ल विद्या سے لیکر برہمہ بدیا کہی ہین اسمین سنسے (شک) ہے کہ برہمہ بدیا مین برہما بہبوتون مذکور کا۔ اُپ سنگار کرنا یا نہین۔ اسکی بابت کہتے ہین کہ۔ نہین۔ کیونکہ سانڈل بدیا آدکون کا ہردے آداستہان کہے ہین تنہین برہمہ بہبوت کی بیاپت نہین ہو سکتی۔

چوبیسوان سوتر۔ पुरुषविद्यायामिव चेतरेषामनाम्नानात॥२४॥ सूत्र۔ چہاندوگ مین پرش کو جگ روپ۔ اور اوسکی آیو (عمر) کے تین حصے کہے ہین۔ پہلا حصہ پرش کے چوبیس[۲۴] برس تک کا نام پرات کال (وقت صبح)۔ دوسرا حصہ چوالیس برس تک مدہ دن (وقت دوپہر) تیسرا حصہ۔ اٹھتالیش۔ برس تک شاینکال (وقت شام)۔ (اسطرح اٹھتالیش[۴۸] برس سے آگے عمر کو رات مین کلپنا کرکے) ایکسو سولہ (۱۱۶) برس تک پرش کا جیون روپ پھل (زندگی کا ثمرہ) کہا ہے۔ اور تیتر तैतिरीय مین بھی پرش کو جگ روپ کہا ہے اور اوسکا یہہ روپک रूपक (ضلع) کہا ہے کہ تس جگ پرش کا آتما۔ ججمان यजमान اور۔ شردھا श्रद्धा تپنی (استری) ہے اسمین یہہ سنسے ہے کہ چہاندوگ مین جو پرش کے دہرم برنا عمر کے کہے اونکا۔ تیتریہ مین اُپ سنگہار کرنا یا نہ کرنا چاہئے اسکے سدھان مین کہتے ہین کہ نہین کرنا۔ کیونکہ چہاندوگ مین جو جگ پرش کہا تس ہے بالکش (علیحدہ)۔ تیتریہ مین کہا ہے اسلئے ان دولون کی برابری نہین۔

پچیسوان[۲۵] سوتر वेधाद्यर्थभेदात॥२५॥ ارتہہ ویدا اُپ لشد کے

برہمہ (شروع) مین प्रविध्यादि منتر جو کہے تنکا ایک منتر یہ ہے सर्व प्र

प्रव विध्य हृदय प्रविध्य मनोः प्रवृज्य शिरोः भि ارتھ - ابھچار ऽभिचार

کرتا پرش دیوتا کی پرارتھنا کرتا ہے کہ ہے دیوتے देवते میرے شترو (دشمن) ॥

त्रियाति प्रवृक्तः ہردے کو (خصوصاً) اور لشبیش کر - विदीरया بدیرن کو انگون کے سب

بدیرن (جیترمیہار) کر - نارس کو توڑ - سرکا ناس کر کے کر ایسے تین پرکار سے شترو کا ناش ہو

نہان سنئے ہے کہ ان پربھیاد (پرلوگ والے) منترون کا اپ نشد بدیا مین اپ سنگہار کرنا یا نگرنا اسکی

بابت کہتے ہین کہ - نہین - کیونکہ ان منترون کے ہردے بھید آدارتھ نہین ہین (یعنی ایسے منترون کے

بظاہر ویسے ہی معنی ہین جیسا اوپر لکھا کہ دشمن کا ناس ہو مگر اندرونی معنی اونکے اور ہین - اسلئے

ان منترون کا اپ نشدہ بدیا سے سمبندہ نہین -

چھبیسوان سوتر [٢٦]

हानौतु पायन शब्द शेष त्वात् कुशाच्छ न्दः स्तुत्यु पगान वत्तत दुक्तम ॥ २६ ॥ सूत्र ॥

بعد ان شخص

اپنے پن و پاپ کو تیاگ کرشدہ ہو کے پربرہم کو پراپت ہوتا ہے ایسے اتھرون وید مین پن پاپ

ھان کہا ہے - ھان نام - تیاگ - کا ہے - اور کہوشتکی कौषीतकि شاکھا مین لکھا ہے کہ

بدوان کے جو پریہ (پیارے) وہ بدہوان کے پن کو اور جو اپریہ ऽप्रिय (دشمن) وہ بدوا

کے پاپ کو گرھن کرتے ہین تسمین سنئے سے کہ ارتھ بید مین - پن پاپ کے ھان کا تو ذکر ہے

لیکن - گرھن کا ذکر نہین اندرین صورت گرھن - کرنا یا نہ کرنا چاہئے - اسکی بابت کہتے ہین کہ

کرنا - کیونکہ - ھان شبد کا شیش - اپاین उपायन شبد ہے (جسکے معنی ہین گرھن کرنا -

اور یہہ ھمس کو شیتکی اپ نشدہ مین لکھا ہے کہ جیسے ادگاتا उद्गाता اپنے سوتر - گیے

(شمار) کرنیکے واسطے - کاشٹ کی گنتا شلاکا یعنی کاٹھ کی، کوئی ہلکی - چھوٹی - لمبی - سلائی

اپنے پاس رکھنا اور سوکشنا कुशा کہین اشبیش (معمولی سادھارن) کرکے

شاستر بنیستی ماتر (بناتا) کی کہی سے لیکن کہین بشیش کرکے (تاکیدا) اودمبر उदुम्बर

د ، کی کہی ہے سو اس کارج مین ادہیر کی ہی گرہن گرہن کرنی اور جیسے لو اکشرون کا

اہنسہ چھندسے لِس سے سوا اور سب دیو چھند مین تنکا الشیش کر کے ۔ پورباپر विशेष

पूर्वापर سے پرنگ مین دیو چھند پورب یعنی قدیم یا مقدم سے ۔ ایسے ہی پینگی पङ्क्ति پاک

भूतस्तोत्र سے لشیش کا گرہن ہے اور جیسے کہو دسے षोडशी کرم کا انگ بہوتا استوتر

پڑھنا ایسے الشیش کال کی ۔ پرھر पहर مین سورج کے اودے مین پڑھنا ایسے الشیس کال کا

گرہن ہے اور جیسے الشیش کر کے سرب رنگ सर्वऋत्वक को اپ گان کی پرایت مین ادھ

सर्व यु سے بہن رتوک ऋतुक اپ گان کرین یہہ لشیش گرہن ہے تیسے اس پرکرن

مین بہی جاننا چاہئے ۔

ستائیسوان سوتر

साम्पराये कर्तव्याभावात्तथा ह्यन्ये ॥२७

کوئشکی कौषीतकि شاکھا والے کہتے ہین کہ جب بدوان سرکردیو جان مارگ سے برہمہ لوک کو

جاتا پت راستہ مین برجا विरजा ۔ نام والی ندی پٹرتی لِسکوش کرکے ترتا (پار ہو جانا) سے

اور وھان ہی پن پاپ کو دور کرتا ہے ۔ اس سنئے (معنے یہہ) ہے کہ ۔ بدوان کے پاپ پن برجا

مین دور ہوتے یا دیہہ تیاگ سے پہلے ہی دور ہو جاتے ہین اسکے سمادھان مین کہتے ہین کہ پہلے ہی

دور ہو جاتے ہین کیونکہ ہرے بدوان کو مارگ مین پن پاپ سے کچھہ کرتب कर्तव्य نہین ایسی

ہی اور شاکھا والے کہتے ہین ۔

اٹھائیسوان سوتر

छन्दत उभयाविरोधात ॥२८॥ सूत्र

پچھلے ارتھہ کی مزید تشریح ۔ مارگ مین (یعنی برجا ندی پر) پن پاپ کا تیاگنا سمبھو نہین (اسنگت تمامتر

غلط) ہے کیونکہ دیہہ کی موجودگی مین ۔ یم ۔ نیم यमनियम ادساد ھن ہو سکتے ہین ۔

جو بدوان نے بموجودگی دیہہ کے یم ۔ نیم ۔ کئے لِس سے بدوان کے پن پاپ دیہہ پات سے

پہلے ہی سب دور ہو جاتے ۔ دیہہ تیاگ کے پیچھے اشنان ہو نہین سکتا اسلئے دیہہ بات کی

بعد پن پاپ دور نہین ہو سکتے یہی سدھانت تانڈی شرتی ताराडी श्रुति اور ساٹھہ چاہئی

شرتی کہتی ہے سو اس سدھانت لکھتے ہیں اون شرتیوں سے शाठ चायनी श्रुति
برودہ نہیں اگر اسکے خلاف کہو کہ یہ بات کے پیچھے پن پاپ دور ہوتے تو برودہ ہوگا۔

اونتیسواں ۲۹ سوتر

गतेरर्थ क्त्व मुभय था ऽन्यथाहि विरोध्ः

सूत्र ॥ २९ ॥ سگن بدیا مین پن پاپ کے ہان کی سندہی सन्निधि ہین۔ دیوجان مارگ کہا ہے مگر نرگن بدیا مین نہین ہے اسمین سندیہ ہے کہ پن پاپ کی ہان تو سگن۔ نرگن دونو بدیا مین ہے لیکن دیوجان مارگ کا اپ سنگہار۔ دونو بدیا مین ہے یا کہین ہے کہین نہین۔ اسکی بابت لکھتے ہین کہ سگن مین ہے نرگن مین نہین۔ ایسا ماننے سے ہی دیوجان والا مارگ اربہہ والا ہو سکتا ہے۔ اگر اسکے خلاف مانو گے تو جو شرتی پن پاپ کے تیاگ پورو ک بدوان کی برہمہ کے ساتھ ایکتا एकता کہتی ہین اسکے ساتھ برودہ (اختلاف) ہوگا۔ کیونکہ نرگن بدیا مین دیوجان مارگ کی اپیکشا (ضرورت) نہین ہے۔

تیسواں ۳۰ سوتر

उपपन्नस्तल्लक्षणार्थो पलब्धेर्लोकवत ॥ ३० ॥

سگن بدیا مین دیوجان مارگ ہے اور نرگن مین نہین یہی ماننا ٹھیک ہے کیونکہ برہنک پریک पर्यंक بدیا مین کہا ہے کہ سگن کا اُپاسک دیوجان مارگ کر کے برہمہ لوک کو جاتا اور برہما کے ساتھ پرینک (پلنگ) پر بیٹھ کر سمباد کرتا اور دب گندہ ادکون کو بہوگتا ہے اور نرگن کا اُپاسک کہین نہین جاتا اسی سے نرگن اُپاسنا مین دیوجان مارگ کی اپیکشا نہین اور اس لوک مین بہی یہ بات پرسدہ (مشہور) ہے کہ کسی گانو جانیوالیکو مارگ کی اپیکشا ہوتی ہے۔ اور جسکو کہین جانا نہین اوسکو مارگ کی اپیکشا نہین۔ سو نرگن اپاسنا والا ब्रह्म वेद ब्रह्मैव भवति ہوتا ہے

اکتیسواں ۳۱ سوتر

अनियमः सर्वासा मविरोध्ः शब्दानुमाना

भ्याम् ॥ ३१ ॥ सूत्र سگن بدیا مین ہی۔ برہنک پریک पर्यंक بدیا۔ اپ کوسل۔ उपकोसल ॥ بدیا۔ دھر दहर بدیا مین دیوجان مارگ کہا ہے اور مدہو मधु بدیا۔ وسانڈلیہ शाण्डिल्य بدیا۔ کہودس सोडसकल (ک بدیا بہی سوئر

वैश्वानर بدیا مین دیوجان مارگ نہین ہے اسمین سندیہ ہے کہ جس بدیا مین دیوجان مارگ
کہا ہے اسمین سبکو جاننا یہہ نیم ہے یا نیم کوئی نہین سب سگن بدیا مین جاننا۔ اسکی بابت کہتے ہین کہ سب
ہی سگن بدیا ہر ہر لوک کو پراپت کرنیوالی ہین اسلیئے اون سب مین ہی دیوجان مارگ جاننا۔

تبیسوان سوتر ۳۲

यावदधिकारमवस्थितिराधिकारिकाणाम् ॥ ३२ ॥ सूत्र

اس پرسنگ مین سگن بدیا کا برہمہ لوک پھل اور نرگن بدیا کا مکت پھل کہا اسمین بادی کا اعتراض یہہ ہے کہ اتہاس इतिहास اور پرانون مین پایا جاتا ہے
اینت گیانی کا جنم ہوتا جیسے اپانتر تما अपान्तरतमा دید اچاریہ بشنو کی اگیا سے جن دلون دواپر
جگ خاتمہ پر اور کلجگ شروع ہونے پر تہا یعنی کلجگ اور دواپر کی سندہی ہین۔ کرشن دوی پاین कृष्णद्वैपायन
ہوا۔ اور برہما جیکا مانسی پتر بششٹ رشی۔ نمراج निमिराज کے سراپ
سے اپنی پہلی بششٹ نامی دیہہ کو تیاگ کر برہما جیکی اگیا سے۔ متراہرن मित्रवरने کے
سکاش سے پیدا ہوا۔ اسی طرح۔ بھرگ भृगु اور سنت کمار सनत्कुमार۔ اور دکش اور
نارد آدی کے پہر جنم ہونیکا ہی بیاکہیان ہے یعنی یہہ سب۔ بششٹ۔ بھرگ۔ سنت کمار۔ دکش
نارد۔ پہر دوسرے دیہہ مین پیدا ہوئے اور حالانکہ یہہ سب نرگن اپاسک تہے انکا جنم نہین ہونا چاہیے تھا
اس شنکا کا سمادھان اس سوتر مین کہتے ہین کہ۔ جگت استہت کا ہیتو جو वेदप्रवर्त्तनादिक
ادہکار تیسین پرمیشر کرکے اپان تر تم अपान्तरतम۔ وہ بششٹ۔ بھرگو وغیرہ نि۔
یکت युक्त ہین (استہتے) اسیوجہ سے جسقدر عرصہ کا ادہکار ہے اوسقدر عرصہ اونکی استہت
رہیگی۔

تیتیسوان سوتر ۳۳

अक्षराधियांत्ववरोधः सामान्यतद्भावाभ्यामौपसदवत्तदुक्तम् ॥ ३३ ॥ सूत्र

اکشر برہمہ وہ ہے کہ ستھول۔ ان
ہرسو हस्व (چھوٹا) دیرگہ दीर्घ (بڑا) جو مقدار کہی جاتی۔ ائمین سے۔ کسی مقدار کا
اکشر برہمہ نہین اور راسبات کو باج اسنیتی ساکہا نے کہا ہے۔ اسمین سندیہ ہے کہ جس شاکہا مین

استہول آدہ وشت अद्वैत کا نشیدہ (منع) کیا - یعنی نشیدہ بدہی ہوتی - صرف اوسی پرکرن مین
اوس نشیدہ بدہی کو سمجہنا چاہیے یا سب جگہہ سرب نشیدہ بدہ کا اب سنگہار کرنا چاہیے - اسکے سمادہان
مین کہتے ہین کہ سارے (سب موقع پر) اوس نشیدہ بدہ کا اوپ سنگہار کرنا چاہیے - کیونکہ سب ہی
جگہہ - اودے उपसद برہمہ کا پرتی پادن - سمان (یکسان) ہے - جیسے اوپ شدا
पुरोडास प्रदानमं (کرم مین آدگاتا) के وید مین اسٹہت उद्गाता
चोका - (پروداس پہدان منترون کا) (ادہرکیہ) पद्ध्वर्य کا سمبندہ
ہوتا تیسے یہان بہی سرب نشیدہ بدہ کا اکشر برہمہ کے ساتھہ سمبندہ ہے -

چونتیسوان سوتر - इयदामननात॥३४॥

ارتہہ ویدس الاہیاتم ادہکار
والے پرسنگ مین یہہ منتر کہا ہے द्वा सुपर्णा स सयुजा सखाया॥ मंत्र اور
کنٹہ بلی اوپنشدہ مین یہ منتر کہا ہے ऋतं पिवन्तौ सुकृतस्य लोके॥
اسمین سندیہہ ہے کہ یہہ بدیا جو دولون منترون مین کہی ایک ہے یا انیک بدیا ہین اوسکی بابت کہتے
ہین کہ ایک ہی بدیا ہے کیونکہ ان دولون منترون مین द्वित्व संख्या کرکے پرہن इयत्ता
والا वेद्य रूप ایک ہی ہے - شرح - پرہن پران کا نام इयता ہے -

پینتیسوان سوتر - अन्तराभूत ग्रामवत् स्वात्मनः॥३५॥ सूत्र

باج اسینی شاکہا مین یاگولک - याज्ञवल्क्य سے اشست उषस्त برہمن نے
پرشن کیا ہے کہ جو شاکشات اپروکش (ظاہر) برہمہ - اور جو سب کے انتر آتما ہے اوسکی حقیقت
مجہسے کہو - اور یہی پرشن (سوال) - کہول कहोल برہمہ کا ہے - اسمین سندیہہ ہے کہ
ان دولون یعنی اشست - اور - کہول - برہمنون مین ایک ہی بدیا ہے یا انیک (نانا)
بدیا ہین - اسکے جواب مین کہتے ہین کہ ایک بدیا ہے - کیونکہ جیسے شرتی کہتی ہے (ایک دیو سب
ہو لوگین گودہ गूढ़ - سرب بیاپی سب کا - انتر آتما अन्तरात्मा ہے وغیرہ وغیرہ -
تیسے یہان بہی ایک آتما - سب کے اندر - آتما ہے - اسی سے بدیا ایک ہے شرح اندر خاکسار ہوا نشاد

جس شرتی کا اس سوتر مین ارتھ لکھا وہ شرتی یہہ ہے۔

एको देव सर्व भूते षुगूढ सर्व व्यापी सर्वभूतान्त रात्मा सर्वा ध्यक्ष सर्व भूतादि वासः साक्षी चेतो केवलो निर्गुण श्च ॥ श्रुति ॥

ارتہہ یہہ کہ۔ وہ پربرہمہ ایک (دیوون کا دیو مہادیو) سب بہوتون سے گوڈہ سب (ہر ایک پدارتھ کے عضو عضو مین بیاپک)۔ سب بہوتون کے انترآتما۔ سب کا افسر (مالک ایس)۔ سب بہوتون مین نواس (باش) ہے جسکا۔ سب کا۔ ساکشی (گواہ) چیتن خالص۔ نرگن روپ ہے

چہتیسوان سوتر ٣٦

अन्यथा भेदा नुप पत्ति रिति चेन्नोप देशान्त खत् ॥ ३६ ॥ सूत्र

شنکا۔ اگر دونون برہمنون مین ایک ہی بدیا ہے تو پرشن کا بہید (مختلف سوال) نہ ہونا چاہئیے اسکی بابت کہتے ہین इति चेन्न ایسا نہ کہو۔ کیونکہ جیسے سوئیت کیت श्वेतकेत مہاباک کا اپدیس ہوا یعنی ایک तत्त्वमसि ہے۔ تتوسے کو تتوسی مہاباک کا ارتھ۔ ۹۔ مثالون کرکے کہا تب سوئیت کے سمجہ مین۔ آیا تو تتوسی بدیا ایک ہی ہے۔ تو ۹۔ بدیا نہین تہی اسموقع پر۔ جداگانہ پرشن دو۲ تھے۔ مگر بدیا ایک ہی ہے۔

ستیتسوان سوتر ٣٧

व्यति हारो विशंषन्ति हीतरवत ॥ ३७ ॥ सूत्र

اس سوتر مین جو کہلا ہے व्यतिहार سو اسموقع پر جیو۔ ایشر کے لشیش لشیشن۔ بہاؤ۔ एतेरच ہے اور اتبہہ ہے व्यतिहार نام विशेषण विशेष्य ॥

اب لشنہ مین کہا ہے کہ جو مین ہون سو ایشر ہے اور جو یہہ ایشر ہے سو مین ہون اسمین یہہ بات صحت طلب ہے کہ اس موقع پر व्यतहार یعنی لشیشن۔ لشیش بہاو کرکے ابہے روپ مت دو۲ کو جدا دو سمجہا) کرنی یا ایک روپ مت کرنی یعنی جیو ایشر دونونکو ایک یقین کرنا۔ اسکا سما دھان کرتے کہ व्यतहार کرکے ابہے روپ مت کرنی کیونکہ۔ ایشر کے سرب آتم وغیرہ گن۔ دہیان کیواسطے لکھے ہین۔ یعنی ایشر کا ان گنون سے دہیان کرنا۔ جیسے ہی دہیان کے لئے لشیشن لشیش بہاؤ کہا ہے۔ چنانچہ اور جگہہ پر بہی ایسا ہی لشیشن لشیش بہاؤ کہا جاتا جیسے لکہے گا تو ہے

سو مین ہون - یا مین ہون سو لو ہے -

اَٹھتیسوان سوتر - सैव हि सत्यादयः ॥३८॥ सूत्र - باج اسینی ساکھا

مین کہا ہے کہ سرشٹی مین سب سے پہلے - ست برہمہ ہرن گربہ हिरण्यगर्भ اوتپن उत्पन्न

(نمایان) ہوا سو جو کوئی اوسکی اُپاسنا کرے وہ ایسے لوک کو پراپت ہوتا ہے یعنی اسطرح نام اکشر کی

اپاسنا کہی ہے سو ست اس نام مین ۱- स ۲- त ۳- य یہ تین اکشر ہین اور اسکے انتر - त

سرتی مین کہا ہے کہ جو اکاس منڈل اور داہین انکہہ مین پُرش ہے स यत तत्सत्यम ॥ श्रुति

سو ست ہے اسمین یہہ بحث طلب ہے کہ یہہ سب بدیا دو ہین یا ایک اسکے سمادھان مین کہتے ہین کہ

ایک ہے کیونکہ شرتی کے پدو مین ست ادگن وششٹ برہمہ کا ہے اکرشن (आकर्षण) کیا ہے

اور وہ پرش و برہمہ ایک ہی ہے جداگانہ دو نہین :

اُنتالیسوان سوتر - कामादीतरत्र तत्र चायतनादिभ्यः ॥३९

چہاندوگ مین ہردے روپ برہمپور مین - انتر اکاس روپ آتما کو کہہ کر اسکے ست کام - ست سنکلپ

والے گن کہے اور باج اسینی شاکھا مین - ہردے اکاس مین آتما کو کہکر اسکے वशित्वादि گن

کہے مین اسمین یہہ بحث طلب کہ یہہ بدیا ایک اور جو چہاندوگ و باج اسینی مین آتما کے گن کہے اون

گنون کا پرسپر مین (باہم) - جوگ (ایکتا) ہے یا نہین - اسکا سمادھان کہتے ہین کہ یہہ بدیا تو ایک

ہے - اور ست کام وغیرہ گن کا - جوگ چہاندوگ مین اور वशित्वादि گنون کا باج اسینی مین جوگ

سمجھنا چاہیے کیونکہ دونون موقع مین ایک ہردے استہل سمان ہے اور تسمین جاننے جوگ ایشر بہی سمان ہے

چالیسوان سوتر - नादरात्लोपः ॥४०

چہاندوگ مین جہان بیسوانر वैस्वानर ॥ بدیا کہی یہہ کہا ہے کہ - بہوجن کا سامان جو پہلے تہالی مین یا پتیل وغیرہ مین پروسکر

آوے تسمین سے پہلے پران اگن مین ہوم کرنا اور وہ پہلی آہُت اس منتر کو کہکر ہوم کرنی چاہیے

प्राणाय स्वाहा اور اسیطرح پانچ مرتبہ کرکے پانچ آہت ہوتی کہ پران اگن ہوتر کا لوپ نہین

ہوتا - اور وہ یہہ دلیل پیش کرتا کہ بیسوانر بدیا مین - جابال شرتی जाबाल श्रुति ॥

پران اگن ہوتر کا آدر کھتی ہے بلکہ یہاں تک کھتی ہے کہ شاد و نادر اتفاقیہ - اگر کسیطرح ان وغیرہ کا لوپ ہو یعنی

ان کا سامان روٹی پوری وغیرہ لوپ ہو (یعنی موجود نہو) تو بھی - پرتی ندہ نیا प्रतिनिधिन्याय

سے جل یا اور کسی ابرودہ درب سے پران اگن ہوتر کا - انشٹہان کرنا - اسکا سمادھان اگلے سوتر

مین کھتے ہین -

اکتالیسواں سوتر - उपस्थितेऽ तस्तद्वचनात् ॥४१॥ पूर्व پہلے

شنکا کے سمادھان مین سدھانتی کہی کہ - اسکی بابت یہہ شرتی ہے - یعنی شرتی نے یہہ نیم

کر دیا ہے کہ جو ان بھوجن کے لیئے آوے پرتہم اوسی مین سے ہومنا - اس نیم سے جانا گیا کہ بھوجن

کے لوپ ہونے سے پران اگنی ہوتر کا ہی لوپ ہے - شرح زاہدار خاکسار بھوانی پرشاد - مثلاً

کسی دن نراہار و نرمب یعنی اَن و جل برجت برت ہے تو اوس دن - پران اگنی ہوتر بھی نہ ہو گا یعنی یہہ

بات نہین کہ خود کھاؤ یا نکھاؤ مگر ان ہوتر لازمی کر دینا ہو بلکہ یہہ ہی نیم ہے کہ جب کھاوے تب پہلے پران

اگن ہوتر کرلے تب خود کھاؤ اسکا خاص پریوجن یہہ ہے کہ - پران اگنی ہوتر کر کے کھایا ہوا ان -

اچھی طرح ہضم اور اوسکا عطر - جزو بدن ہو کر بیرج کمہ (نطفہ منی) بنتا ہے اور اوس سے - پران اپان وغیرہ

مکمہ پران کی گتی بجا خود قائم رہتی اور پران کی ٹھیک گتی ہوتی یعنی دربل (بیطاقت) نہ ہونے سے سب

اندریہ - طاقت ور رہتی ہین ورنہ خود لوکھایا نہ جاوے - اور - پران اگن ہوتر ہی کر لیجاوے تو پران و

اندریہ سب دُربل ہو جاوینگے بلکہ سولہ دن تک کا کچھ نہ کھاؤ (بجز حالت کسی عارضہ جزو وغیرہ کے) تو

پران - نیست و نابود اور جسم مردہ ہو جاویگا یہہ نیم ہے اور سب کے تجربہ مین ہے اور ہو سکتا ہے -

بیالیسواں سوتر - तन्निर्धारणानियमस्तद्दृष्टेः पृथग्घ्यप्रतिबन्धः फलम् ॥४२

उद्गीथ ادگیت - اس اکشر دنتر روپ کی ओं اوم

روپ کر کے اپاسنا کرلی مگیان کرم کے آشرت (یعنی یگیان کرم مین داخل) ہے اسمین صحت طلب

ہے کہ یہہ یگیان کرم مین نت (دائمی لازوال) ہے یا انت (چندروزہ بازوال) ہے اسکی بابت کھتے

ہین کہ - انت ہے کیونکہ ان کے - نروہارن निर्धारणा - کا نیم نہین چنانچہ شرتی بھی کہتی ہے

کہ اوم ۔ اکشر کو بعضے रसतमत्वादि روپ کرکے جانتے ہیں بعضے ویسا ہین جانتے مگر اس
بگیان کرم اوم اُپاسنا ادگیت روپ کو جاننے اور نہ جاننے والے دونو کرتے ہین اور دونون کے
ہی پرتھک کرم کے پہل کی سدہ ہونیکا اپرتی بندہ अप्रतिवन्ध (مختلف) ہے یعنی جو جانتا
ہے اسکو ادہک پہل اور جو نہین جانتا اسکو دیون न्यून (کم) پہل ملتا ہے ۔

تیتالیسوان سوتر

प्रदानदेवतदुक्तम्॥४३॥सूत्र

باج اسینی ساکہا مین سب باگ اوس سے ادہیاتم روپ ۔ پران کو اور چہاندوگ مین سب اگنی اوشن
سے ادہ دیو अधिदेव روپ بایو کو ۔ سریشٹ (از ہمہ بہتر) کہا ہے ۔ اسمین یہہ بحث طلب
کہ پران کو اور بایو کو بہن بہن (جداگانہ دونسبتو) جاننا یا ابہن (دونو کو ایک) جاننا چاہیے ۔ اسکا سمادہان
کہتے ہین کہ بہن (جدا جدا) جاننا کیونکہ جیسے اندد یوتا ایک ہی ہے لیکن ۱۔ راج ۔ ۲۔ ادہ راج ۔ ۳۔
سوراج ۔ یہہ جو ایک راج کے تین بہید یعنی تین قسم کے راجا سوان گنون کے بہید سے اسکا بہید ہے
اور اسکی نسبت (परीडास-प्रदान) کا ہی بہید ہے ویسے ہی
دہیان کے لئے ۔ ادہیاتم اور ادہ دیو کا بہاگ (تفریق) ہونے سے باہم پران اور بایو کے
بہید ہے ۔

چوالیسوان سوتر

लिङ्गभूयस्त्वाततद्धि वलीयस्तदपि ॥४४॥ सूत्र ॥

اگن رہس अग्निरहस्य برہمن کے پرکرن مین باج اسینی ۔
वाजसनेही کہتے ہین کہ منکہ کی ایکسو برس کی عمر ہے اسکے انتر گت ۔ چہتیس ۳۶ ہزار ۔ رات
اور ۔ چہتیس ۳۶ ہزار دن ہین اور تنکے اب چہن अविछिन्न کرکے چہتیس ہزار ہی من کی ۔
برتی वृत्ति ہین (اگرچہ من کی برتی تو بہت ہین لیکن ۔ چہتیس ہزار ہی شمار کی ہین) سو تین اپنی
برتیون کو من اگنی روپ کرکے دیکہتا ہے اور ایسی ہی باگادک نے اپنی اپنی برتیون کو اگنی روپ
کرکے دیکہا ۔ اسمین یہہ سندیہہ ہے کہ یہہ برتی جگ کا انگ ہین یا ۔ کیول سوتنتر स्वतन्त्र ॥
(خود اختیاری) بدیا روپ ہین اسکا سمادہان کہتے ہین کہ ۔ کیول بدیا روپ ہین ۔ کیونکہ اس اگنی

رہس ہر برہمن مین بہت لنگ लिङ्ग کے بل۔ بدیا کو ہی کہتے ہین اور پرکرن سے لنگ بلوان ہوتا ہے چنانچہ اسطرح پہلے کانڈ مین۔ جیمنی जैमिनि اچارج نے لکھا ہے۔

پینتالیسوان سوتر۔ पूर्व विकल्पः प्रकरणात्स्यात् क्रिया मानसवत् ॥ ४५ ॥ सूत्र ॥ پچھلے ارتھہ مین پوربپکش کہتا ہے کہ یہہ منوبرت روپ اگنی ہے اور سوکیول بدیا روپ نہین بلکہ انکے پیچھے۔ کریا روپ اگنی کا پرکرن ہونے سے اوسکی بکلپ لشیش کا اپدیس ہے اور پچھلے ارتھہ مین جو یہہ لکھا کہ پرکرن سے لنگ بلوان ہوتا سو کہنا ٹھیک ہین لیکن اسوقع پر لنگ بلوان نہین ہے اور جیسے دوادش راتر کرم مین دسوین دن मानस گرہ کی کلپنا کرتے ہیں مانس گرہ کے پہلے کریا کا پرکرن ہونے سے مانس گرہ بہی کریا کا لشیش ہے اوسیطرح یہان بہی جاننا چاہئے۔

چہیالیسوان سوتر۔ अतिदेशाच्च ॥ ४६ ॥ सूत्र یہ۔ منو۔ منوبرت روپ چہتیس ہزار اگن اور تینین ایک ایک اگن کریا۔ اگن کے سدرش (مانند) ہے تو اس اتی دیش अतिदेश سے یہہ نتیجہ ہوا کہ یہہ منوبرت روپ اگن کریا کا انگ ہے۔ یہانتک پورب پکش کا مت کہا۔ اب اوسکا سمادہان اگلے سوتر مین کہتے ہین۔

سینتالیسوان سوتر۔ विद्यैव तु निर्धारणात् ॥ ४७ ॥ सूत्र اس سوتر مین (तु) شبد۔ پورب پکش کی نورتی کو ہے چنانچہ سمادھان مین سدھانتی کا مت لکھتے ہین کہ۔ یہہ منوبرت روپ اگنی سوتنتر کے بل بدیا روپ ہین۔ کریا کا انگ نہین اور یہہ بات شرتی کرکے نردھارن (ثابت) ہے۔

اڑتالیسوان سوتر۔ दर्शनाच्च ॥ ४८ ॥ सूत्र اس منوبرت روپ اگنیون کی سوتنتر تا کا بودھک لنگ بہی دیکہا تا ہے سو سوتر نمبر ۴۴ مین دکھایا ہے۔

انچاسوان سوتر श्रुत्यादिबलीयस्त्वाच्च न बाधः ॥ ४९ ॥ ۔ پرکرن کے سامرتہہ سے سوتنتر پکش کا بادہ (عدم) نہین ہوسکتا کیونکہ سوتنتر پکش کو کہنے والے

شرتی ۲ لنگ ۳ باک - اس تینوں پرکار سے بلوان ہے -

پچاسواں سوتر ۵۰

अनुबन्धादिभ्यः प्रज्ञान्तर पृथक्त्ववत् दृष्टश्च तदुक्तम ॥ ५० ॥ सूत्र ॥ انوبندہ ادکون سے پرکرن کو بادہ کے منو برتی روپ سوتنتر ہے - سمپت کے واسطے جو - اپاسنا - لش اپاسنا کے لئے منو برتی میں کریا کے انگ کو جوڑنے کا نام انوبندہ ہے) - ایسی ہی شرتی کہتی ہے کہ اگن کا ، آدھان اشٹ کا چین चयन - پاتر کا گرھن - ویغرہ جو جگ کے کرم ہیں سو سب کو منو سے کرنا - اور جیسے سانڈل ودیا ویغرہ روپ - پرگیانتر प्रज्ञान्तर کریا سے بھن (علیحدہ) ہیں تیسے منو ترتی روپ اگنی ہی کریا سے بھن ہے کریا کا انگ نہیں - ایسا ہی پوروپ کانڈ کے شرتی میں کہا ہے -

اکیاونواں سوتر ۵۱

नसामान्यादप्युपलब्धेर्मृत्युवत्नहिलोकापत्तिः ॥ ५१ ॥ सूत्र ॥ اور یہہ جو کہا کہ جیسے دواد سٹاتر کرم میں دسویں دن مالس گرہ کی کلپنا کرتے ہیں اور سو مالس گرہ کریا کا انگ ہے تیسے منو برتی روپ اگنی ہی کریا کا انگ ہی سو ایسا کہنا پورپ پکشی کا ٹھیک نہیں کیونکہ پہلے شرتی کی یہ جوالہ دئے ہیں اونکے ہیتو (وجہہ) سے منو برتی روپ اگنی کی کیول (صرف) بدیا روپ سے اُپ لبدہ (حاصل مطلب) ہے اور جیسے ویدیز ادت اور اگنی کو مرتیو मृत्यु کہے ہیں سو اگرچہ ان دونوں میں مرت شبد کا سامان پریوگ ہے لیکن یہہ دونوں اتینیت अत्यंत (اور بہ غایت بجسہ) انسم نہیں اور یہہ ہی کہا ہے کہ یہہ لوک اگنی ہے لتسکا آدت - ایندھن इन्धन ہے لیکن ایندھن کی سماتتا (ساویت) سے اس لوک کو اگنی بہاو کی پراپت نہیں تیسے مالس گرہ کی یت کنچت यत्किंचित (کسیقدر) سماتتا (ساویت) سے منو برتی روپ اگنی کریا کے انگ نہیں -

باونواں سوتر ۵۲

परेण च शब्दस्य ताद्विध्यं भूयस्त्वात्त्वनुबन्धः ॥ ५२ ॥ सूत्र ॥ یعنی پہلے پچھلے - برہمنوں میں سوتنتر بدیا کا بدھان پورپ - اوتر - یعنی پہلے پچھلے - برہمنوں میں سوتنتر بدیا کا بدھان ہوئے - مدہ (درمیانی) برہمن میں بھی سوتنتر بدیا کا بدھان ہی شبد کا پریوجن ہے (پرشن

سوال) جو منو برنے اگنی روپ کریا کا انگ نہین تو کریا اگنی کے ساتھ اونکا پاٹھ کیون ہے (اوتر

جواب) - بدیا مین اگنی کے بہت ادیودن प्रवेवा کا سمپادن کرنا اسی سے کریا اگنی کے

ساتھ اونکا انوبندہ ہے - کریا کا انگ مان کر نہین ہے

ترپین سوتر

एकात्मनः शरीरे भावात् ॥५३॥ सूत्र

اب بندہ موکش کے سدہ کے لئے - دیہہ سے پرتھک (علیحدہ) آتما کے سدہ بہاؤ کا بچار کرنیکا یہ

پرسنگ لکھتے ہین

تمہید - چارباک اور لوکائتک लोकायतिक بادی لوگ جو دیہہ آتم بادی (یعنی دیہہ کو

ہی آتما مانتے) وہ ایسا کہتے ہین کہ - دیہہ سے نیارا آتما نہین دیہہ ہی آتما ہے - کیونکہ - پران

چیشٹا - چیتن تا - سمرتی - (یاد ہونا) وغیرہ آتما کے دہرم ہین سو دیہہ کے ہوتے ہین اور دیہہ کے نہونیسے

نہین ہوتے ہین - اسوجہ سے یہ دیہہ کے دہرم ہین اور دیہہ کا نام ہے آتما ہے اور کوئی آتما

نہین - اسکا سمادھان اگلے سوتر مین لکھتے ہین - بموجب سدھانتی مت کے -

چوّن سوتر

व्यतिरेकस्तद्भावा भावित्वान्नत पलब्धिवत

(جواب) دیہہ آتما نہین ہے بلکہ دیہہ سے جدا آتما ہے کیونکہ دیہہ کے دہرم ॥५४॥ सूत्र ॥

روپ وغیرہ - مرت دیہہ (مردہ جسم) مین بہی - رہتے ہین اور تنکا دوسرے پرش کو - گیان ہوتا ہے

اور آتما کے دہرم - پران - چیشٹا وغیرہ مرت دیہہ مین نہین رہتے اور نہ تنکا دوسرے پرش کو گیان

ہوتا ہے -

پچپن سوتر

ङ्गा वबद्धा स्तु न शा खासु हि प्रतिवेदम ॥५५

اودگیت - ادیو वयव (بے عضو) اونکار - اوم ॐ - مین پران درشٹی کرنی - उ

ششتر مین پرتہوی درشٹی کرنی - اشٹ کا چت اگنی مین ( ) उकस्थाख्य

لوک درشٹ کرنی - ایسے ادگیتہ उद्गीथ آدکرم کے انگ کے اشرت (متعلق) اپاسنا

کہی ہے - اسمین بحث طلب ہے کہ جس وید کی شاکہا مین جو اپاسنا کہی سو اوسی موقع پر جاننی چاہئے

یا سب اُپاسنا سب شاکھاؤن مین جاننی۔ اسکا سمادھان کہتے ہین کہ جو اپاسنا جس شاکھا مین کہی سو
صرف وھان ہی نہین جاننی بلکہ سب اُپاسنا سب شاکھاؤن مین جاننی چاہئے کیونکہ۔ ادگیتہ آدشہ تی
سروتر سمان ہے۔

چھپن[56] سوتر ॥ मन्त्रादिवद्वाऽविरोधः ॥५६॥ सूत्र ॥

پچھلے ارتھ کے سوا۔ اتھوا۔ یا۔ منتر ادکون کیطرح ابرودھ ہے۔ (برخلافی نہین) جیسے اِن (کسی
دوسری) شاکھاگت جو منتر۔ کرم۔ گن۔ تنکا۔ شاکھانتر مین اب سنگھار ہوتا ہے۔ تیسے اِن شاکھا
گت۔ آدہ گیتہ کرم مین شاکھانترگت اُپاسنا کا اُپ سنگھار جاننا چاہئے۔

ستاون[57] سوتر - भूम्नः क्रतुवतज्यायस्त्वं तथा हि दर्शयति ॥५६॥ सूत्र ॥

کیکے دیس والے - اسوپت अश्वपति راجا کے پاس -
پراچین (پورانے)، چھہ رشی शाल ने وغیرہ ودیا کے لئے گئے تس प्राख्यापिका
مین بسوانر کی اُپاسنا کہی ہے کہ دیو لوک آد- द्युलोक व्यस्त - समस्त
پرتیک प्रत्येक اویو अवयव مین بسوانر کے اُپاسنا व्यस्त بیست اُپاسنا ہے
اور سب اویو مین سمست समस्त اپاسنا ہے۔ اسمین یہہ بحث طلب ہے کہ بیست سمست دونوہی
اُپاسنا کرنی یا ایک سمست ہی اُپاسنا کرنی۔ اسکا سمادھان کہتے ہین کہ جیسے - درش پورنماشی آدیگ
مین سب جگ سہت پردھان ایک ہی پر لوگ سریشٹ (عمدہ) ہے تیسے بہوما ॥ भूमा ॥
بسوانر کی سمست اُپاسنا سریشٹ ہے۔ ایساہی شرتی کہتی ہے۔

اٹھاون سوتر - नानाशब्दादिभेदात् ॥५८॥ सू

پچھلے سوتر مین
جو بسوانر کی سمست اُپاسنا سریشٹ کہی اوس سے سمجھا جاتا ہے کہ - اور بھی جو بہن بہن (جداگانہ)
شرتیون مین - الیشر - اور - پران آدکون کی اپاسنا کہی تو سمست ہے سریشٹ ہین کیونکہ
اُپاسنا کی پرتی پادک (ثابت کرنیوالی) اگرچہ انیک (بہت) اشرتی ہین لیکن اپاسنا کے جوگ
الیشر - ایک ہے - پران بہے ایک ہے۔ اسکی بابت کہتے ہین کہ اُپاسنا - کا بھید ہے لیکن

اپاسنا کا بھید ہے - کیونکہ نانا شبد کا بھید ہونے سے کرم کا بھید ہے اور کرم کا بھید ہونے سے
اُپاسنا کا بھید ہے -

اونسٹھوان سوتر - विकल्पोः विशिष्टफलत्वात ॥ ५९ ॥ सूत्र

بدیاؤن کا سروپ کہا اب انشٹھان پرکار کہتے ہین - سوال - جو یہہ بدیا ہی تنکا समुच्चय ॥
(ایک بدیا سن دوسری بدیا کی) جاننا یا - سمجھے - اور بکلپ (ایک بدیا مین دوسری نہ لانا) دونو جانی
یا بکلپ ہی جاننا - اسکی بابت جواب کہتے ہین کہ - بکلپ ہی جاننا - یعنی ایک بدیا مین سب بدیاؤن
کو نہ لانا - کیونکہ سب بدیا بالطریق جداگانہ ہین - کیونکہ یہہ جو اسم گرہ بدیا अहंग्रहविद्या
ہے تنکا اُپاسیہ (اپاسنا کرنیکے لائق) ایشر ادکون کا ساکشات کار روپ پھل ایک ہی ہے -
جب ایک بدیا سے ساکشات کار روپ پھل ہو تو دوسری نررتھ ہے -

ساٹھوان سوتر - काम्यास्तु यथाकामंसमुच्चीयेरन्न वा पू
वायुदशा (یہہ بالو دشا کا تبس (بچہ)) ॥ र्वहेत्वभावात ॥ ६० ॥ सूत्र
جو پرش ایسے اپاسنا کرتا - سو پُتر مرن نمت رودن (رونا) کو نہین روتا ہے - कावत्स
ایسی کامیہ (سکام) بدیا کہی ہین تنکا سمجھے समुच्चय اُپاسک اپنی اِچھا سے کرے یا نکرے اسمین
پورب ہیست (مطلب گذشتہ) نہین کہا ہے -

اکسٹھوان سوتر - अङ्गेषु यथाश्रयभावः ॥ ६१ ॥ یعنی ویدمین کرم کے انگ
جو ادگیتہ آد - اور تنکے اشرت (متعلق) جو اُپاسنا تنکا سمجھے समुच्चय (سب کو ایک سمجھنا) یا نہین
اس امر (مطلب) کی بابت پورب پکشی کہتے ہین کہ جیسے رتو क्रत کے استہان مین
اوسکے آشرت انگون کے سمجھے کا نیم ہے تیسے انگون کے اشٹہان مین اوسکے آشرت नयम
اُپاسنا کے سمجھے کا بہی نیم ہے

باسٹھوان سوتر - शिष्टेश्च ॥ ६२ ॥ اور جیسے ویدمین کرم کے انگ استوتر وغیرہ کا
بدھان ہے اور سمجھے ہے تیسے انگ کے آشرت اُپاسنا کا ہی بدھان اور سمجھے ہے समुच्चय

ترسیٹھوان سوتر ۶۳ समाहारात ॥ ६३ ॥ सूत्र

॥ प्रणव ॥ رگ ویدیون کے جو پرنو سوئی سیام ویدیون کے ادگیت ہین اور چہاندوگ مین پرنو اور ادگیتہ کا ایک ہی دہیان کہا ہے ۔ پس جب کہ ادگاتا سروں کو اچارن उच्चारण (الاپ) کرکے پرماد سے اپنے ادگیتہ کو دوش سہت دیکہتا ہے تب ہوتا होता (ہوم کرنیوالے ۔ آہتی دینے والیکے) کرم سے لسکا انوساہار अनुसमाहार کرتا ہے (یعنی لسکا) انوساہار (درستی کرکے نردوش) کرتا ہے کیونکہ ادگیتہ اور پرنو کا دہیان ایک ہے اسلئے یہہ سماہار بہی اپاسنا کے سمبندھ میں ہیتو ہے ۔

چونسٹھوان سوتر ۶۴ ॥ गुणसाधारण्यश्रुतेश्च ॥ ६४ ॥ सूत्र

بدہلہ کا گن بہوت اودنکا سا اوم (ॐ) ۔ ویدترے वेदत्रय مین سادہارن ہے اور اودنکا کے آشرت جو اپاسنا تنکا سمبندھ ہے ۔

پینسٹھوان سوتر ۶۵ ॥ नवा तत्सहभावाश्रुतेः ॥ ६५ ॥ सूत्र

تمہید ۔ سوتر نمبر ۶۱ سے ۶۴ تک شنکا بیان ہوئین اب اس سوتر سے سب کا سادہان کہتے ہین کہ انگ آشرت اپاسنا کے سمبندھ کا نیم نہین ہے کیونکہ وید ترے بہت वेदत्रयविहित استوتر آدی انگون کے سہہ بہاو सहभाव کا شرون ہے تیسے انگ آشرت اپاسنا کے سہہ بہاو کا شرون ہے ۔

چہیاسٹھوان سوتر ۶۶ दर्शनाच्च ॥ ६६ ॥ सूत्र

اور اپاسنا کے سمبندھ کا نیم نہین ہے کیونکہ شرتی کہتی ہے کہ جگ مین رگ وید آدی بہت انگ کا لوپ ہووے تو بیاہرتی ہوم व्याहृती होम پراشچت آدگیان والا برہما (ہوم کرانے والا) ہے سو جگ ۔ بجمان اور رتوج ऋत्विज (جگ کرانیوالے) سب کی رکشا کرے ۔ اور اپاسنا کا سمبندھ ہو تو سب ہی سب بگیان والے ہووین تب برہما کسکی رکشا کرے اسلئے اپاسک کی اچہا سے ہے یا بکلپ विकल्प ہے ایک کا نیم نہین ۔

اپاسنا کا بھید ہے - کیونکہ نانا شبد کا بھید ہونے سے کرم کا بھید ہے اور کرم کا بھید ہونے سے اُپاسنا کا بھید ہے -

اونسٹھواں سوتر

विकल्पोऽविशिष्टफलत्वात् ॥५९॥ सूत्र

بدیاؤں کا سروپ کہا اب انشٹھان پرکار کہتے ہیں - سوال - جو یہہ ہیں انکا समुच्चय ॥ (ایک بدیا سن دوسری بدیا میں) جاننا یا - بکلپ (ایک بدیا میں دوسری نہ ملانا) دونو جاننی یا بکلپ ہی جاننا - اسکی بابت جواب کہتے ہیں کہ - بکلپ ہی جاننا - یعنی ایک بدیا میں سب بدیاؤں کو نہ ملانا - کیونکہ سب بدیا بالطریق جداگانہ ہیں - کیونکہ یہہ جو اسم گرہ بدیا अहंग्रहविद्या ہے تنکا اُپاسیہ (اپاسنا کرنیکے لائق) ایشہ ادکون کا سناکشات کار روپ پھل ایک ہی ہے - جب ایک بدیا سے ساکشات کار روپ پھل ہو تو دوسری نرر تہہ ہے -

ساٹھواں سوتر

काम्यास्तु यथाकामं समुच्चीयेरन्न वा पूर्वहेत्वभावात् ॥६०॥ सूत्र

(یہہ بالودشا کا تبس دیکھو) वायुदशा ۴ جو پرش ایسے اپاسنا کرتا - سوتر من نمت ردون (رمنا) کو نہیں رکھتا ہے - کا वत्स ایسی کامیہ (سکام) بدیا کہی ہیں تنکا سمجھے اُپاسک اپنی بہاسے کرے یا نکرے اسمیں समुच्चय پورب ہیتو (مطلب گذشتہ) نہیں کہا ہے -

اکسٹھواں سوتر

अङ्गेषु यथाश्रयभावः ॥६१॥ جن ویدمیں کرم کے انگ جو ادگیت آدی - اور تنکے اشرت (متعلق) جو اپاسنا تنکا سمجھے समुच्चय (سب کو ایک سمجھنا) یا نہیں اس امر محث طلب کی بابت پورب پکشی کہتے ہیں کہ جیسے رتو क्रतु کے استھان میں اوسکے آشرت انگون کے سمجھے کا نیم نियम ہے تیسے انگون کے انشٹھان میں اوسکے آشرت اپاسنا کے سمجھے کا ہی نیم ہے

باسٹھواں سوتر

शिष्टेश्च ॥६२॥ اور جیسے ویدمیں کرم کے انگ استوتر وغیرہ کا بدھان ہے اور سمجھے ہے تیسے انگ کے آشرت اُپاسنا کا ہی بدھان اور समुच्चय سمجھے ہے -

رگ ویدیوں کے جو پرنو

ترسیٹھواں سوتر ٦٣ समाहारात ॥ ६३॥ सूत्र

॥ प्रणव ॥ سوئی سیام ویدیوں کے ادگیت ہیں اور چہاندوگ مین پرنو اور ادگیتہ کا ایک ہی دہیان
کہا ہے - پس جب کہ آدگاتا سروں کو اچارن उच्चारण (الاپ) کرکے پرماد سے اپنے اُدگیتہ کو
دوش سہت دیکہتا ہے تب ہوتا होता (ہوم کرنیوالے - آہُتی دینے والیکے) کرم سے لشکا
انوسماہار अनुसमाहार کرتا ہے (یعنی لشکا) انوسماہار (ہر کرکے نردوش
کرتا ہے کیونکہ اُدگیتہ اور پرنو کا دہیان ایک ہے اسلیئے یہہ سماہار بہی اُپاسنا کے سمجہنے
ہیتو ہے -

چونسٹھواں سوتر ٦٤ ॥ गुणसाधारण्यश्रुतेश्च ॥ ६४॥ सूत्र

بدہی کا گن ہوت اونکار اوم ॐ) - ویدترے वेदत्रय مین سادہارن ہے اور اونکار کے
آشرت جو اُپاسنا تنکا سمجہنے ہے -

پینسٹھواں سوتر ٦٥ ॥ नवातत्सहभावाश्रुतेः ॥ ६५॥ सूत्र

تمہید - سوتر نمبر ٥٥ سے یہانتک شنکا بیان ہوئین اب اس سوتر سے سدہانت کہتے ہیں
کہ انگ اشرت اُپاسنا کے سمجہنے کا نیم نہین ہے کیونکہ ویدترے یہ بہت वेदत्रयविहित
اسوتر آدانگوں کے سہباؤ सहभाव کا شرون ہے جیسے انگ آشرت اُپاسنا کے سہباؤ
کا شرون ہے -

چہیاسٹھواں سوتر ٦٦ दर्शनाच्च ॥ ६६॥ सूत्र

اور اُپاسنا کے سمجہنے کا نیم
نہین ہے کیونکہ شرتی کہتی ہے کہ جگ مین رگ وید آدہیت انگ کا لوپ ہووے تو بیاہرتی ہوم
व्याहती होम پرائشچت آدگیان والا برہما (ہوم کرانے والا) ہے سو یگ - جہان
ऋत्विज اور رتوج (جگ کرانیوالے) سب کی رکشا کرے - اور اُپاسنا کا سمجہنے ہو تو سب ہی
سب یگیان والے ہووین تب برہما کسکی رکشا کرے اسلیئے اُپاسک کی اچہا سے سمجہنے یا بکلپ -
विकल्प ہے ایک کا نیم نہین -

इतिश्री ———————————————— मन्मद्भावे

दः व्यासजी कृत ब्रह्मसूत्रसारार्थ प्रदीपकायां-भुवानी प्रसादस्यभाष्यकृति उत्थायां ३ त्रतियाध्यायस्य ३ त्रतियपादः

تیسرے ادہیا کا تیسرا پاد ختم اور
تیسرے ادہیا کا چوتھا پاد شروع ہوا

پہلا سوتر

पुरुषार्थोऽतः शब्दादिति बादरायण ॥१॥ सूत्र

اب بچار کرتے ہیں کہ اپ نشد کرکے پرتی پادت آتم گیان (یعنی جس آتم گیان کو اپ نشدہ نے ثابت کیا) وہ آتم گیان - ادہکاری کے ذریعہ سے کرم میں پرویش کرتا ہے یا آتم گیان - سوتنتر (خود اختیار) پرشارتھ کو سدہ کرتا ہے سدھانتی کہتے ہیں کہ ویدانت بہت سوتنتر آتم گیان سے پرشارتھ کی سدہی ہوتی ہے - بادرائن اچاریہ نے ایسا ہی مانا ہے - کیونکہ وید کی شرتی

तरति शोक मातमवित ॥ श्रुति

ارتھ - شوک سے آتم بت پرش ہی ترتا ہے - یعنی یہ شرتی آتم گیان ہی پرشارتھ کی ہیتو کہتی ہے -

دوسرا سوتر

"शेषत्वात पुरुषार्थ वादोयथाऽन्येष्विति जैमिनिः ॥२॥ सूत्र॥

اور جیمنی منی کا مت ہے کہ آتم کو کرتا ہونے سے کرم کا سیش ہے اور لشکا گیان بھی शेष

व्रीह प्रोक्षणादि کی طرح لشتے دوارا کرم کے ساتھ سمبندہ کو پراپت ہوتا اور اسمین یہہ پرمان دی ہے

यस्य परामयी जुहर्भवतिन सपाप श्लोकंशृणोति ॥ श्रुति

ارتھ یہہ کہ جسکے پرن مئی جو ہو - ہوتی (وہ پاپ روپی اشلوک کو نہیں سنتا - اور جو جیمنی کہتے کہ یہہ ارتھ - باد वाद ہے (غلط معنی)

یسے پرشارتہ باد بہی ارتہ باد (غلط) ہے -

تیسرا سوتر आचार दर्शनात ॥ ३ ॥ सूत्र پچھلے ارتہ مین اعتراض ہے کہ - راجا جنک اور - اشوپت - اُدالک - بیاس - یاگولک وغیرہ رشی لیکر جو برہمہ بتیا ہوئے وہ گرہست آشرم مین رہکر جگت ادکرم کرتے رہے - اس سے نتیجہ ہوتا کہ صرف گیان سے پرشارتہ کی سدہی ہفین ہوسکتی بلکہ پرشارتہ مین کرم کرنا مقدم ہے -

چوتہا سوتر तच्छ्रुते ॥ ४ ॥ सूत्र اور بہی تائید بہ بیان ثبوت شرتی کے لکھے ہین کہ شرتی کہتے ہے کہ بدیا کرکے اور شردھا کرکے جو کرم ہوتا ہے سو بیریہ بکبیر ہوتا ہے वीर्यव ॥ اس سے یہہ جانا گیا کہ کیول بدیا ہی - پرشارتہ کا ہیتو ہنین بلکہ بدیا - کرم کا شیش ہے -

پانچوان سوتر समन्वारम्भणात् ॥ ५ ॥ اور بہی اعتراض ہے کہ پہل کے آرمبہہ شروع مین بدیا - اور - کرم - ان دونون سہبہاؤ सहभाव ہے اسلئے بدیا سوتنتر ہنین اور شرتی کہتی ہے کہ جب پرش پرلوک کو جاتا ہے تب بدیا اور کرم - دونون اسکے سنگ ہی جاتے ہین -

چہٹا سوتر तद्वतो विधानात ॥ ६ ॥ सूत्र شرتی کہتی ہے کہ جو آچاریہ کل مین وید کا آدہین (پڑہنا) کرے گرو کی ششروشا शुश्रूवा (خدمت) کرکے بیچہے - برت کا بسرجن (سماپت - رخصت) کرکے - استری کو گرہن کرکے کٹمب (عیال وطفال) مین استہت رہے لوتر پوتر पवित्र دیسین وید کا آدہین کرتا ہوا و یدہت کرم کو یتہا شکت کرے سو برہمہ لوک کو پراپت ہوتا ہے اس سے ہی یہہ جانا گیا کہ سب ویدارتہ کے گیان والے پرش کو کرم کا ہی ادہکار ہے - سو تنتر بدیا پہل کا ہیتو ہنین -

ساتوان سوتر नियमाच्च ॥ ७ ॥ सूत्र اور بہی شرتی کا ثبوت لکھتے ہین ارتہ - سو پرش بہت کرم ایک कुर्वन्नेवेह कर्माणि ॥ श्रुति ॥

افعالی) کرکے جیونے (زندہ رہنے) کی اچھا کرے ۔

اٹھوان سوتر - ऽधिको पदेशात वादरायणस्येपत द शनात् ॥ ८ ॥ सूत्र

سوتر نمبر ۲ سے سوتر نمبر ۷ تک بیان مندرجہ سوتر نمبر ۱ مین اعتراض کئے اب اونکا سمادھان لکھتے ہین اسی لئے اس سوتر نمبر ۸ مین (तु) شبد ہے بجواب اعتراض مندرجہ سوتر نمبر ۲ - سنساری جیو آتما سے ادھک - ایسنساری ایشر آتما کا ودیانت مین اپدیش ہے لتس ایشر آتما کا گیان کرم کا پرورتک نہین - بلکہ کرم کا اچھید उच्छेद چھیدن کرنیوالا ہے اور یہہ جو شرتی ہے۔

यः सर्वज्ञः सर्व वित श्रुति ॥

سو جیو آتما سے ادھک ایشر آتما کو کہتی ہے - اسوجہ سے پرشارتھ - اتہ شبدات

पुरुषार्थोउतः शब्दात ॥ श्रुति ॥ یہہ باورائن اچاریہ کا مت مندرجہ سوتر نمبر ۱ سمی چین (درست - صحیح قابل قبول) ہے ۔

نوان سوتر - तुल्य तु दर्शनम ॥ ९ ॥ सूत्र بجواب سوتر نمبر ۳ - بدیا کرم کا شیش نہین ہے اور ارتھ مین بھی اچاریہ درشن تلیہ (برابر مساوی) ہے - شرتی یہہ کہتی ہے کہ جو برہمن ہے اونہونے

पुत्रैषणा वित्तैषणा लोकैषणा ॥

یعنی پتر - روپیہ - اور لوک ترشنا سے دور ہو کر بھکشاٹن کیا - اور یاد کولک آدیشیون کے سنیاس ہونیسے بدیا کرم کا شیش نہین ہے ۔

دسوان سوتر - ऽसार्वत्रिकी ॥ १० ॥ सूत्र بجواب سوتر نمبر ۴ - جو شرتی بدیا کر کے کئے کرم کو ہیریہ تیر کہتی اوس شرتی کا سب بدیا (خصوصاً آتم گیان بدیا) کے ساتھ سمبندھ نہین بلکہ پرکرت آدگیتہ بدیا کے ساتھ ہی لتسکا سمبندھ ہے ۔

گیارہوان سوتر - विभागः शतवत् ॥ ११ ॥ सूत्र بجواب سوتر نمبر ۵ - اسموقع پر بیباگ (جداگانہ) جاننا چاہئے جیسے کسینی کہا کہ - ان دو پرشون کو سو روپیہ دو تب پچاس دو دونو کو دیتے ہین تیسے اسموقع پر بھی اچھا والے (سکام) سنساری پرشن کے

سنگ کرم جاتا ہے اور اچارج لنکام - مکشو پرش کے ساتھ بدیا جاتی ہے یعنی ایک شرتی

مین جو - بدیا اور کرم کا سنگ جانا کہا - اون دونون شبدون مین - بدیا شبد مکشو کے - اور کرم

سنساری پرش کے ساتھ جانیکو سمجھنا چاہئے -

بارہوان سوتر - अध्ययनमात्रवतः ॥१२॥ بجواب سوتر نمبر ۶ - وہ کہنا - ادھین ماتروانے اوس پرش کے لئے ہے کہ جسنے وید پڑھا مگر اوسکو وید کا جہارتھ گیان نہین

اور جسکو وید کے ارتھ کا گیان ہے لسکے لئے کرم کرنے کو نہین -

تیرھوان سوتر - नाविशेषात् ॥१३॥ सूत्र - بجواب سوتر نمبر ۸ कुर्व

ایسے نیم سنکر - لشیس لہر کے بدوان کو کرم کرنیکا نیم نہین بلکہ न्नेवेहकर्माणि

النشیش کرکے نیم کا بدھان ہے -

چودہوان سوتر - स्तुतये ऽनमुतिर्वा ॥१४॥ ارتھ مندرجہ سوتر نمبر ۱۳

کی بابت اور بھی مزید تقریح کھتے ہین کہ اگرچہ برن کرن کے سامرتھ سے بدوان کا کرم کے ساتھ

سمبندہ ہے - لیکن یہہ بدیا کے استتی (تعریف) کے لئے کرم کا - الوگیان ऽप्यनुज्ञा

न کہا ہے -

پندرھوان سوتر - कामकारेण चैके ॥१५॥ सूत्र دو یا کا پھل پرتکش (ظاہر) ہے کہ - جنکے ایسے کوئی विद्वत्फलान्त्त (کے سادھن پرجاو

کون مین پرلوک کا پھاد کھتے ہین - اور کھتے ہین کہ اپنے اچھا سے کرم پرجاو کون کا تیاگ کیا جاتے

سولھوان سوتر - उपमर्दं च ॥१६॥ کرم ادھکار کا ھیتو اور کریا کارک کا

پھل روپ اور ابدیا کا کارج جو سب پرپنچ جگت - لسکے مردپ کا - آپ مرد (نیست نابود ہونا) بدیا کے

سامرتھ سے ہوتا ہے ایسے شرتی کھتی ہے اسلئے اس سے یہہ نتیجہ ہوا - کہ بدیا سوتنتر ہے -

کرم کا شیش نہین -

سترھوان سوتر - ऊर्ध्वरेतःसु च शब्दे हि ॥१७॥ اردھو ریتہ آشرم

دہنگ رصنا یرج کو نہ تیاگنا، مین بدیا کا گرہن ہے - لیکن وہان بدیا - کرم کا انگ ہنین - کیونکہ اُردہ ریتا
اگنی ہوتر अग्निहोत्र آد - ویدک کرم کو ہنین کرتے ہین - شنکا - اُردہ ریتا آشرم ویدین سنا ہنین
جاتا دسمادھان)، ویدک वैदिक (وید کے) شبدون مین اُردہ ریتا آشرم اسطرح مندرج ہے
کہ - ۱ - ارن अरण्य (بن) مین سرشردھا تپ کا سیونا - ۲ - آتم لوک کی ابھاکر کے
سنیا مین دھارنا - ۳ - برہمچرج آشرم سے ہی (درمیانی گرہست وبان پرست دو آشرم کو
دھارن نہ کرکے) چوتھے سیاس آشرم کا دھارن کرنا یہ تین دہرم اسکندہ مین -

اٹھارہوان سوتر ۱۸

परामर्शं जैमिनिरचोदनाचापवदति हि ॥१८॥ सूत्र ॥

پچھلے سوتر مین त्रयोधर्मस्कन्धा - یعنی دہرم کے تین اسکندہ
کہے ہوئے تین دہرم اسکندون سے اُردہ ریتا کے آشرم کی سدہ ہنین ہوسکتی - کیونکہ ان شبدون
مین (پوُرب سدہ آشرمون کا) پرامرش ہے - یعنی (معلوم ہوتا ہے کہ اوسنے پچھلے جنم مین
گرہست وبان پرستہ + درمیانی دو دہرم - سدہ کرلئے ہین - اسوجہ سے - برہمچرج آشرم
سے سنیاس آسرم پر آجاتا ہے - اسطرح پچھلا پرامرش (تاثیر) ہے بدہ کھنین ایسے جیمنی اچاریہ
مانتے ہین - اور اسمین کوئی چودنا चोदना باچک شبد سے ہنین ہے - (یعنی لفظی بحث ہنین ہے)
اور آشرم انتر کا نشیدہ بہی شرتی کہتی ہے -

انیسوان سوتر ۱۹

ऽनुष्ठेयंबादरायणः साम्यश्रुतेः ॥१९

آشرمون انتر کا انشٹہان کرنا ایسے بادرائن اچاریہ مانتے ہین کیونکہ گرہست کے پرامرش (سدہ
لبتو) کی شرتی کے سمان ہی - آشرم انتر کے پرامرش کی - اوکھنین تین دہرم اسکندہ کی بابت
شرتی ہے - پس جیسے موقع پر - دوسری شرتی کی مطابق گرہست کا त्रयोधर्मस्कन्धा
پرامرش کرتے ہو ویسے ہی دوسرے شرتی کے مطابق - آشرم انتر کا - بابت اون تین دہرم
اسکندہ کے پرامرش کرنا چاہیے -

بیسوان سوتر ۲۰

विधिर्वाधारणवत् ॥२०॥ सूत्र جیسے مہا پترجگ

पित्र مین — अधस्नात-समिध-धारयन ॥ ویغرہ باکیون کرکے رہوش (مقام ہوم) کے نیچے سمدہ (لکڑی ڈھاک ویغرہ) کے دھارن کرنیسے अधस्तात ॥
باکیون کو ایک یارتا کی پرتیت ہوتی ہے مگر۔ اپورب ہونے سے اوپر بہی سمدہ دھارن کا بدہان ہی یعنی گو اکمرتبہ جگ آرمبہ سے پہلے سمدہ دہردی گیئن تاہم اگروہ سمدہ اخرجگ تک کو کافی نہ ہون تو دیوتا کہ اوپر سے اور سمدہ بہی دہردیتے ہین۔ تیسے یہان بہی پرامرش ماتر کہین ہے بلکہ آشرم انتر کی بدہ ہے اور اسیوجہ سے بدیاسو تنتر ہے کرم کا سیش کہین۔

اکیسوان سوتر स्तुतिमात्रमुपादानादिति चेन्नापूर्वत्वात्॥२१॥

پہر اونکار کی صفت کہتے ہین کہ۔ پرتہوی۔ جل۔ اوکہدی۔ پرش۔ باک۔ رگ۔ سام۔ ان سب سے اونکار روپ ॥ ॐ ॥ اُدگیتہ سریشٹ ہے اور پربرہمہ کی پرتیک प्रतीक ہونیسے اُپاسنا کے جوگ ہے ایسے شرتی کہتی ہے اسمین یہہ بات صحت طلب ہے کہ یہہ شرتی اُدگیتہ آدکون کے استتی (التعریف) کے لئے ہے یا اُپاسنا بدہ کے لئے ہے اسکی بابت پورب پکشی کہتا ہے کہ۔ کرم کے انگ اُدگیتہ آدکون کو لیکر۔ شرون ہونیسے۔ صرف استتی کے ارتہہ ہے سوالیا کہنا ٹھیک کہین۔ یہانتک اس سوتر کے پہلے پدکا ارتہہ ہوا۔ دوسرے پدمین کہتے ہین इति ۔ ارتہہ۔ ایسا نہو کہو۔ تیسرے پادنے کہتے ہین۔ کہ شرتی کا پریوجن استتی ماتر کہین ہے चेन्न بلکہ۔ اپورب پریوجن ہے سوہی اپورب اُپاسنا بدہ کے ارتہہ ہونیسے ہی سدہ ہوتا ہے۔

بائیسوان سوتر भावशब्दाच्च॥२२॥सूत्र

مزید تصریح و ثبوت کہتے کہ उद्गीथ मुपासीत ॥ ویغرہ بدہ شبدون کا سمبنٹ सपष्ट (صاف ظاہر) شرون ہونیسے اُدگیتہ آدشرتی خاص اپاسنا کے لئے ہین استتی ماتر کے لئے کہین۔

تئیسوان سوتر पारिप्लवार्था इति चेन्न विशेषितत्वात्॥२३॥

سوتر کے پہلے پدکا ارتہہ بطور شنکا کے ہے کہ ویدانت آکہیان شرتی کہتی ہو आख्यान کہ یاگولک رشی کے۔ ایک میتری मैत्रयी دوسری کاتیاتی कात्यायनी

جھوٹا - مانس - گوشت ملا اوسکو کھا لیا اسکے بعد جب وہ فیلبان - رشی مذکور کو جل پینے کو دینے لگا تب رشی بولے کہ تیرا - उच्छिष्ट (جھوٹا) میرے پینے کے لائق نہین اسکے جواب مین فیلبان نے کہا کہ کیا یہہ مانس (جسکو تمنے کہایا) میرا جھوٹا نہین تہا تب رشی نے کہا کہ گو درحقیقت یہہ مانس تیرا جھوٹا تہا مگر اسوقت ان میسر نہین اور بدون ان کے میرے پران نکلنے کو تہے اسلئے مجبوراً کہا لیا اور پانی سو ہر جگہہ تالاب وغیرہ مین موجود ہے اور میسر ہو سکتا ہے اسلئے تیرا جھوٹا پانی میرے پینے کے لائق نہین مین تالاب وغیرہ پر جاکر جلپان کر لونگا - پس اس حکایت سے بہی - یہی نتیجہ ہوا کہ بدون آفت کال کے - ابہکش کا بہکشن نہین کرنا - (شرح زاہد لبطور یادداشت از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) - خاص میرے ہوش مین قبل غدر ۱۸۵۷ع) لوگ - سر بھنگی مت والے بہت تہے اب اندنون کم معلوم ہوتے ہین - افسوس کہ وہ پیشاب اور پاخانہ تک کو کھاتے پیتے ہین فقط

انتیسوان سوتر ۲۹

شبدواچ॥२६॥ सूत्र جو ابہکش بہکشن نہ ہو تو ارتہہ یہہ کہ اہار کے شدہ ہونیسے انتہہ کرن کی आहारशुद्धौ सत्त्वशुद्धिः ॥ شدہی ہوتی ہے یعنی (پاک خورش سے قلب پاک ہوتا ہے) ایسے بہکش ابہکش کے فرق کہنے والے شاستر کا بیادہ ہو گا -

تیسوان سوتر ۳۰

अपि च स्मर्यते॥३०॥ सूत्र سمرتی کہتی ہے کہ آپت کال مین بدوان یا ابدوان جہان تہان سب ان کہا لیوے تو بہی جیسے کنول کا پتا جل سے لپاےمان نہین ہوتا ویسے (آپت کال کے کہائے ہوئے ابہکش بہوجن سے) پاپ سے لپاےمان نہین ہوتا - لیکن برہمن کسی کال مین (چاہے جیسے آفت ہو) سُرا (شراب) کو نہ پیوے کہ شراب کا پینا کسی حالت مین جائز نہین -

اکتیسوان سوتر

शब्दश्चातोऽकामकारे॥३१॥सूत्र کنٹھ سنگتا مین कठसंहिता ॥ کہا ہے کہ برہمن اپنی اچھا سے شرا نہ پیوے اور جو برہمن

شراب پیوے تو مرن انت پراشچت سے بنا شدھ نہین ہوتا یعنی اسکا یہہ پراشچت ہے کہ بہن مرجاے

मरणान्त प्रायश्चित

بتیسوان سوتر विहितत्वाच्चाश्रमकर्मापि ॥३२॥ सूत्र

سوتر تک جو کہا کہ آشرم کے کرم بدیا کے سادھن ہین اوسمین یہہ سندیہہ ہے کہ اگر کوئی پرش آشرم لشٹہ تو ہے مگر ممکشو نہین ۔ اسکو یہہ کرم انشٹہان کرنے واجب ہین یا نہین ۔ اسکا سمادھان کہتے ہین کہ انشٹہان کرنے واجب ہین کیونکہ جب تک جیوے (زندہ رہے) تب تک اگن ہوتر کرے ایسے شرتی نت کرم کا بدہان کہتی ہے یعنی (اگن ہوتر ۔ نت کرم ہے ضرور جیتے جی کرنا چاہیے

تینتیسوان سوتر सहकारित्वेन च ॥३३॥ सूत्र

اگر کوئی یہہ اعتراض کرے کہ ممکشو پرش (جسکو موکش کی اچھا ہین) آشرم کے کرم کا انشٹہان کرے گا تو یہہ کرم بدیا کے سادھن نہ ہونگے ایسا کہنا ٹھیک نہین کیونکہ شرتی نے انکو विहित کہا ہے اسلیئے آشرم کے کرم بدیا کے سہکاری (مددگار سہاراکرنیوالے) ہین ۔

چونتیسوان سوتر सर्वथापि त एवोभयलिङ्गात् ॥३४॥ सूत्र

سب پرکار کرکے چاہیے آشرم دہرم بکش ہو چاہے بدیا سہکاری پکش ہو ۔ اون اگنی ہوتر ادہرموں کا انشٹہان کرنا چاہیئے کیونکہ ان دونوں کو شرتی اور اسمرتی دونونے بدہان کیا ہے ۔

پینتیسوان سوتر ...नभिभवं च दर्शयति ॥३५॥ सूत्र

جو پرش برہمہ چاری آد سادہن کر کے سمپن ہے اسکا راگ ۔ ڈویس द्वेष آد کلیس क्लेश کر کے ترسکار ۔ نہین ہوتا ۔ ایسے شرتی کہتی ہے اس سے یہہ سدہ (ثابت) ہوا کہ آشرم کے کرم بدیا کے سہکاری ہین ۔ یعنی برہمہ چاری کو ان سادہن کرنے سے راگ ڈویس وغیرہ بیاپت نہین ہوتے ۔

چھتیسوان سوتر अन्तरा चापि तु तद्दृष्टेः ॥३६

شنکا اگر کوئی پرش دہن آد سمپت کرکے ہین یعنی مفلس ہے ایسے مدہ برتی پرسون کو بدیا کا ادہکاری

یا نہین اسکا سمادھان کہتے ہین کہ بدیا کا ادہیکار ہے کیونکہ آشرم ہین ـ हीन ـ رینک کارگی ـ
रैक्कु गार्गी سے لیکر برہمہ بتیا ہوئے ہین ایسے شرتی کہتی ہے ـ

سینتیسوان سوتر ـ शाचिसमर्यते ॥ ३७॥ सूत्र

شنکا کہ سمبرت آد संवर्तादि نے صرف ننگن چریا नग्नचर्या کو دہارن کیا اور کسی آشرم کے کرم اونہون نے نہین کئے لیکن اونکو سمرتی مین مہاجوگی کہا ہے ـ تو آشرم کرم کی کیا ضرورت ہے ـ

اڑتیسوان سوتر ـ

(جواب) اگرچہ رئیک کارگی سمبرت آد کسی آشرم کے کرم کو نہین کرتے تہے لیکن پُرش ماتر کے سمبندہ ـ جپ ـ اپواس (برت) دیوتا ارادہن وغیرہ دہرم کرکر زیادہ تر تنکے اوپر بدیا کا انگرہ अनुग्रह ہوا ـ

انتالیسوان سوتر ـ अतिस्त्वितरज्ज्यायो लिङ्गाच्च ॥ ३९॥ सूत्र

اس سے بہلی ہے آشرم ہری سریشٹ ہے کیونکہ شرتی کہتی ہے کہ ـ اپنے آشرم بہت کرم کرنیوالا گیان مارگ کرکے برہمہ کو ـ پراپت ہوتا ہے ـ اور سمرتی بہی کہتی ہے کہ دوِج (برہمن ـ چہتری ـ بیش تین دوِج ہین) ایک دن بہی ان آشرمی نرہے ـ (یعنی اوسکا دن آشرم کے دہرم کرنے سے خالی نرہے) اور جو سمبت اشر (یعنی سال بہر) تک ان آشرمی رہے تو ایک کرچہو چاندراین برت کرنے سے شُدہ ہوگا ـ یہہ اوسکے کرچہو چاندراین कृच्छ्रचान्द्रायण لئے پراشچت ہے ـ

چالیسوان سوتر ـ तद्भूतस्य नातद्भावो जैमिनेरपिनियमात द्रूपाभावेभ्यः ॥ ४०॥ सूत्र

پچہلے ستروین سوتر مین جو کہا کہ اوردہ ریتا کے آشرم ہے اسمین مطلب ہے کہ جو جس آشرم کو پراپت ہوتا اوسکا اس آشرم سے پتن ـ पतन (گرنا) ہوتا ہے یا نہین ـ سمادھان ـ اُردہ ریتا برہما ادوالے آشرم کا ـ اُردہ ریتا آشرم سے پتن نہین ہوتا ـ کیونکہ اچاریہہ کے انگیا سے منجملہ ـ برہمچرج ـ گرہست ـ بان پرست سنیاس چارون آشرمون کے ایک آشرم مین مرتے وقت تک یتہا بدہ यथाविधि

(آشرم دہرم کرنیوالا اچھی طرح) رہے تو وہ آشرم سے پتن یعنی ہوتا ۔ اور برہمہ چریہ کے
انتتر गृहस्थी हो या संन्यासी ہویہ بچن پتن کے ابھاؤ کو کہتے ہین یہ ۔ جیمنی اور
بادرائن کا ایک ہی پرنیک مت ہے ۔

اکتالیسوان سوتر

न चाधिकारिकमपपतनानुमानात्तद योगात् ॥ ४१ ॥ सूत्र ॥

اگر ۔ برہمہ چاری نشٹہا والا پرماد سے (کسی استری کی
جونی (مکان مخصوص) مین بیرج کا سیچن کرے (یعنی مجامعت کرے) تو اوسکا پراشچت
ہے کہ نہین ۔ اس شنکا کی بابت پورب پکشی کہتا ہے کہ پراشچت نہین ہے کیونکہ شاستر کہتا ہے
کہ جو نیشٹک नैष्ठक دہرم کو پراپت ہو کر پتت पतित ۔ (خراب) ہووے تو ایسے
آتم ہا ۔ (آتما کے ناس کرنیوالے) پرس کو سیدہی کوئی پراشچت یعنی ہے ۔

بیالیسوان سوتر

उपपूर्वमपित्वेके भावमशनवत्तदुक्तम ॥ ४२ ॥ सूत्र ॥

اسکی بابت سدھانتی کہتے ہین کہ (گرو کی استری کے سوا ،
جو برہمہ چاری کے بیرج کا تیاگ ہے سو مہا پاتک یعنی بلکہ اُپ پاتک ہے کوئی اچاریہ تو ایسا
مانتے کہ ۔ اُپ پاتک ہے اور ایسے اُپ پاتک کا ۔ پراشچت کرنا ہی مانتے ۔ جیسے ۔ مانس کھانے
سے برہمہ چاری کے برت کا لوپ ہوتا ہے اور پیچہے سنسکار کرنیسے نشکی شدہتا ہوتی ہے یہان
بہی جان لینا ۔

تیتالیسوان سوتر

बहिस्तूभयथापि स्मृतेराचाराच्च ॥ ४३ ॥

جو اور وہ ریتا کا اپنے آشرم سے پتن पतन (گر جانا) ہے اوسین مت طلب ہے کہ مہا پاتک महापातक
ہے یا اُپ پاتک (سمادھان) ۔ دونون ہی پرکار سے شِشٹ (اچھے)
لوگ تنکو پنگتی سے باہر کرین ایسے سرتی کہتی ہے اور جگ آدہین بیاہ وغیرہ کارج سنساری
بیوہار کے تنکے ساتھہ نہ کرین یہ شِشٹون کا اچار (پرسیدہ ۔ مرجاد) ہے ۔

چوالیسوان سوتر

स्वामिनः फलश्रुतेरित्यात्रेयः ॥ ४४ ॥

جگ آدک کرموں کی اُپاسنا مین محث طلب ہے کہ یہہ اُپاسنا ججمان کا کرم ہے یا رتوک ऋत्विक
کا اسکی بابت پورب پکش کہتا ہے کہ ججمان کا کرم ہے کیونکہ اُپاسنا کے پھل کا ۔ اشر ۔ کرتا کو ہوتا ہے
ایسے اتریہ इत्यात्रेय اچارج کا مت ہے ۔

پینتالیسواں سوتر

आर्त्विज्यमित्यौडुलोमिस्तस्मै हि परिक्रीयते ॥ ४५ ॥ सूत्र ॥

سدہانتی کہتا ہے کہ جگ آدک کرموں کے انگوں کے اُپاسنا ججمان کا کرم نہیں ہے بلکہ رتوک کا کرم ہے چنانچہ ایسا اَوڈو औडु اور لوس اچارج کا ست ہے کیونکہ انگ سہت کرم کے واسطے ہی ججمان ۔ رتوک کا گرہن کرتا ہے ۔

چھیالیسواں سوتر

श्रुतेश्च ॥ ४६ ॥ सूत्र

شرتی کہتی ہے کہ جگ مین جو کوئی اشیرباد رتوک کہتا ہے سو ججمان کے واسطے کہتا ہے ۔ اس سے یہہ نتیجہ ہوا کہ اُپاسنا رتوک کا کرم ہے اور اس کا پھل ججمان کو ہوتا ہے ۔

سینتالیسواں سوتر

सहकार्यन्तरविधिः पक्षेण तृतीयं तद्वतो विध्यादिवत् ॥ ४७ ॥ सूत्र ॥

برہدارن اُپنشد مین لکھا ہے کہ برہمن اول درجہ ۔ پنڈتائی کو پھر بالیہ बाल्य کے درجہ کو پراپت ہوکر ۔ منون मौनी ہوتا سو برہم کو پراپت ہوتا ہے ۔ اسموقع پر پنڈتائی کی اصطلاح ۔ شردون سے ۔ بالیہ کی منن منون کی ندی دہیاسن سے سمجھنا چاہئے (مطلب یہہ برہمن برہم بدیا کے ۔ شردن ۔ منن ندی دہیاسن سے برہم کو پراپت ہوتا ہے) اسمین یہہ امر محث طلب ہے کہ منون (قطعی نہ بولنا) کی بدہی ہے یا نہیں (سمادھان) ۔ منون کی بدہ ہے یعنی منون رہنا ۔ بدیا کا سہکاری ہے اسلئے بدیا والے سنیاسی کو ۔ پنڈتائی ۔ بالیہ کی اپیکشا سے اس تیسری درجہ والے منون کا بدھان ہے ۔ اپرشن ۔ منون بدہ کا کیا پروجن ہے (جواب) جیسے درشن پورنماس بدہ مین سہکاری ہونے سے انگن ۔ آدھان آد انگ کا بدھان ہے تیسے جس پکش مین بہید درشن کی پربلتا प्रबलता سے برہم کی پراپت نہووے ۔ تس پکش مین منون کا بدھان ہے ۔

خلاصہ یہہ کہ بہید باد آبا سنا سے برہمہ کی پراپتی نہین ہوتی اوسکو سُون بدھان جان سے برہمہ کی
پراپتی ہوتی - اسلئے برہمہ پراپتی کا سہکاری - سُون بدھان ہے -

اٹہتالیسوان سوتر

कृत्स्नभावात्तु गृहिणोपसंहारः॥४८

شنکا - اگر - بالیہ آد لبشت سنیاس ہی اشٹھان کرنیکے لائق ہے تو چھاندوگ مین - گرہی کا اُپ
سنگہار کیون کیا ہے (سلوھان) کرتسن ‌ کرتسن بہاؤ (نہایت مشکل) گرہی کے لئے بشیس ہے
لیعنی بہت پرسرم परिश्रम (سخت محنت) کر کے سدہ ہونیوا لے جگ ادک کرم کا اپدیش
گرہی کے لئے ہونیسے - گرہی کا اُپ سنگہار کیا ہے - اور - ان (دیگر آشرمون) مین - اعضا
اندری سنجم آدہرم کہے ہین -

اننچاسوان سوتر

मौनवदितरेषामप्यु पदेशात्॥४९॥

جیسے (دشُون) - سنیاس اور گرہست یہہ دو آسرم شرتی مین بہت رہن تیسے بان پرست वान
विहित اور برہمچرج آشرم مین گروکل کا باس یہہ دو لو آشرم بہی شرتی کرکے بہت प्रस्थ
(واجب العمل) ہین -

پچاسوان سوتر

سنتالیسین

अनाविष्कुर्वन्नन्वयात्॥५०॥ सूत्र

سوتر مین کہا ہے کہ برہمن اول - پنڈتائی کے درجہ کو پراپت ہوکر - بالیہ کے درجہ کو پراپت ہوا ہین
محت طلب یہہ ہے کہ - ان پہلے ادستہا کا نام ہی بالیہ ہے جیسا بالک - موتر وغیرہ - اور بھکش ابہکش
کرتا تیسے برہمن کو بعد پنڈتائی درجہ کے بالک کیطرح - بالیہ پن (مثل بہکش ابہکش وغیرہ) کرنا چاہیے یا
جیسے بالک - دمبہہ - درپ - پرروڈھ اندری آدکون سے رہت ہوتا تیسے برہمن کو بہی رہنا
چاہئے (مطلب یہہ) کہ بالک کی ایک چیشٹا تو وہ ہے کہ محض بے تمیزی بھکش ابہکس وغیرہ کی
اور دوسری دسا بالک کی وہ ہے کہ جسمین - دمبہ وغیرہ سامان آشرہی بدیا کے ہین - تو
برہمن کو بالک کیطرح کس طرح رہنا چاہئے (سمادہان) برہمن موصوف (گیان) آدہین دہرم
ادکون سے اپنے آتما کو پرگھٹ نہ کرے - اور دمبہ - درپ - پرروڈہ اندری آدکون سے رہت

اکیاونْ سوتر

ऐहिक मप्य प्रस्तुत प्रतिवन्धेत दर्शनात सर्वापेक्षा चयज्ञादि श्रुतेः ॥ ५१ ॥ सूत्र ॥

پہلے اس سے جو سوتر نمبر ۲۶ ہے سو اس سوتر سے لیکر بدیا کے سادہن سوتر نمبر پچاس تک جو کہے اونمین یہہ بات محث طلب ہے کہ ان سادہون سے اسی جنم مین بدیا کی اپتت ہوتی ہے یا جنمانتر (کئی جنم) مین ہوتی - دسادہان جو اس جنم مین کوئی پرتی بندھک प्रतिवन्धक نہ ہووے تو اسی جنم مین بدیا کی اپتت ہو جاتی اور جو کوئی پرتی بندھک (کسی قسم کا ہرج یا نقص) درمیان مین عاید ہو جاوے تو جنمانتر مین ہووے ایسے شرتی سمرتی کہتی ہے -

باونْ سوتر

एवं मुक्ति फलानयमस्तदवस्था वधृतेस्तदवस्था वधृते ॥ ५२ ॥ सूत्र ॥

مکتی کے پہل مین کوئی زیادہ بیشی نہین ہے کیونکہ سب ویدانت مین ایک برہم سروپ مکت اوستھا کا اب دھارن ہے - یادداشت اس سوتر مین جو - तदवस्थावधृते - مگر لکہا سو اس بیشتر سے سادھن ادہیاد کے سماپت کو ظاہر کرتا ہے -

इति श्री श्री मन्म-

हाबेद: व्यासऋषिकृत ब्रह्मसूत्र सारार्थ प्रदीपकाया- भुवानी प्रसादस्य कृतिभाषा उत्थायां - त्रतियो ३ ध्याय स्य

॥ चतुर्थ पाद समाप्त ॥

تیسرا ادھیا معہ چارون پاد کی ختم ہوا

چوتھا ادہیا شروع ہوا

پہلا سوتر

आवृत्तिरसकृदुपदेशात् ॥ १ ॥ सूत्र

تمہید - تیسرے ادہیا مین سادھارن سادہن کہکر اب اس چوتھے ادہیا مین پہلے تشیش سادہن - اور بعد مین اوسکے پہل کو لکھتے ہین -

یاگولک رشی اور میترییہ کے سمباد والے اپنشدہ مین یہہ باک ہے आत्मा वा अरे द्रष्टव्यः श्रोतव्यो मन्तव्यो निदिध्यासितव्यः اور اسکا ارتھ یہہ ہے کہ - یاگولک نے کہا ہے کہ ارے میترییہ मैत्रेयि (آتما - شرون - منن - ندی دہیاسن - اور پہچان کرنیکے جوگ (لائق) ہے - اسمین سندیہہ ہے کہ - شرون - منن - ندی دہیاسن کا ایک ہی مرتبہ یا بارمبار انشٹہان کرنا چاہئے (سمادھان) - بارمبار - کرنا چاہئے کیونکہ شرتی باک کرکر شرو تبہ - مین تبیہ - شبد سے باربار انشٹہان کا اپدیش ہے -

دوسرا سوتر

लिङ्गाच्च ॥२॥ सूत्र - اونکار - ॐ ادگیتہ آدمنتر ون سے بہی شرون ویغرہ کی آورتی جاننا چاہئے کیونکر جیسے ادگیتہ کے دہیان کی آورتی - تیسے ہی شرون مین - ندی دہیاسن کی بہی آورتی کہی ہے -

تیسرا سوتر

आत्मेति तूपगच्छन्ति ग्राहयन्ति च ॥ ३ ॥ सूत्र

دہیان دو طرحسے کرنا لکھا ہے ایک یہہ کہ - اہم برہم अहं ब्रह्म - مین برہم ہون - یا سوہم सोऽहं (سو برہم مین ہون) دوسرا یہہ کہ جیسے ہین میرا سوامی ایشر ہے اور داسوہم दासोऽहं مین ایشر سوامی کا داس ہون - اسمین سندیہہ ہے کہ دولون مین سے کس ایک طرحکا دہیان کرنا چاہئے (سمادھان) - اہم برہم - ایسا دہیان کرنا کیونکہ پرمیشر پر کرا ہین جادال اتم روپ کرکے ہی ایشر کا انگیکار अङ्गीकार کرتے ہین - اور - تتوسی तत्त्वमसि اہم برہماشمی अहं ब्रह्मास्मि آدمہا باک بہی جیو آتما اور پرماتما کی ایکتا کو گرہن کراتے ہین

چوتھا سوتر

न प्रतीके न हि सः ॥४॥ شنکا - جیسے اہم گرہ اپاسنا مین اتمہ دہ کرتے ہین تیسے - मनो ब्रह्मेत्युपासीत आकाशो ब्रह्म ॥

اُپاسنا مین آتم بدہی کرنا چاہیئے یہ نہین (سمادھان) اسم گرہ کیطرح اس پاک کی اُپاسنا مین آتم بدہی نہین کرنا چاہیئے - کیونکہ اس پاک مین - جن - من - اور اکاس آدکو کھا وہ برہم گو لیکار ہین اور تنکی آتما کے ساتھ ایکتا نہین ہے -

پانچوان سوتر

॥ ब्रह्म दृष्टि रुत्कर्षात ॥ ५ ॥ सूत्र

یہ پچھلے اواہرن مین اور بہی یہ سندیہہ ہے کہ من - آکاش آدت آدکون کی درشٹی برہم مین یا برہم کی درشٹی ان مین کرنا چاہیئے یا نہین (سمادہان) برہم کی درشٹی ان مین کرنا چاہیئے کیونکہ اُتکرشٹ ॥ उत्कृष्ट ॥ (افضل تر) کی درشٹی نکرشٹ निकृष्ट (کمتر) مین ہوتی ہے - جیسے لوک مین - راجا کی درشٹی - داسین تو کرتے مگر داس کی درشٹی راجا مین نہین کرتے یعنی راجا کو داس نہین کہ سکتے -

چھٹا سوتر

॥ आदित्यादि मतय श्चाङ्ग उपपत्ते ॥ ६ ॥ सूत्र

کرم کے انگ کی جو ایک یہہ اُپاسنا ہے یء वा सौत पतित मुद्गीथमुपासीत ارتھ - یہہ جو آدت تپتا तपता ہے تسکی اُدگیتہ روپ کرکے اُپاسنا کرنی - اسمین سندیہہ ہے کہ آدت آدکو ہمین اُدگیتہ آدکون کی ست کرنی یا - اُدگیتہ آدکو ہمین آدت ادکون کی ست کرتی (سمادھان) اُدگیتہ آدکون مین آدت آدکون کی ست کرنی - کیونکہ جب آدت آدت کرکے اُدگیتہ آدک سنسکریہ مان ہوتے تب کرم کی اسمرت ہوتی ہے - संस्कृयमान

ساتوان سوتر

॥ आसीनः संभवात ॥ ७ ॥ شنکا - کرم کا انشٹھان بیٹھکے یا اٹھکر دونو طرح کرتے ہین - اسی طرح اور اُپاسنا کا کیا نیم ہے (سمادہان) اور اُپاسناؤ مین بیٹھنے کا نیم ہے - کیونکہ اُپاسنا نام ॥ समान प्रत्ययके प्रवाह ॥ سمان پرتیہ پرواہ کا ہی سو کہڑے ہوکر ٹھیک نہین ہوتا بیٹھکر ہی ٹھیک ہوتا ہے - بلکہ - اُٹھنے - چلنے - سونے مین بھی - بکشیپ (متزلزل) اور نیند وغیرہ کا غلبہ ہوجاتا ہے -

نوان سوتر

ध्यायतीव पृथवी ॥ अचलत्वञ्चापक्ष्य ॥ ९ ॥ सूत्र

یہان پرتھوی مین اچلتا کی اپیکشا ہے ॥ ध्यायति ॥ پریوگ ہوتا ہے (مطلب یہہ کہ جیسے پرتھی اچل تیسے دھیان کے سمے اچل رہنا چاہیے۔

دسوان سوتر

स्मरन्तिच ॥ १० ॥ सूत्र

شسٹ (اچھے پرش) ایسے باکتون سے سمرن کرتے ہین۔ یعنی

शुचौदेशे प्रतिष्ठाप्य स्थिरमासनमात्मनः

متعلق آسن اپاسنا کا انگ ہے سو جوگ شاستر مین پدم آسن وغیرہ لکھے ہین۔

گیارہوان سوتر

यत्रैकाग्रतात त्राविशेषात ॥ ११ ॥

اپاسنا مین من کی ایکاگرتا (یکسوئی دل) کا نیم لازمی ہے اور کسی۔ دسا۔ دلیس۔ کال کا نیم نہین ہے۔ جس۔ دسا۔ دلیس کال مین من کی ایکاگرتا एकाग्रता سکھہ پوروک ہو۔ اوسی دسا دلیس کال مین اپاسنا کرنی چاہیے۔

بارہوان سوتر

आप्रायणात तत्रापिहि दृष्टम ॥ १२ ॥ सूत्र

یہہ اپاسنا مرتے وقت تک کرنا چاہیے۔ درمیان مین اپاسنا سے معطل نہ رہنا چاہیے کیونکہ اسمین سمرتی سوپان یہہ ہے

प्रयाणं कालेमनसा ऽ चलेन ॥ स्मृति

تیرہوان سوتر

तदधिगम उत्तरपूर्वाघयोरश्लेष विनाशौ तद्व्यपदेशात ॥ १३ ॥ सूत्र ॥

تیرہوین سوتر کا ارتھ۔ اسطرح برہمہ بدیا کے پراپت ہونیسے اگامی پاپ کا سمبندہ نہین ہوتا (یعنی ایسے برہمہ جانی کا کوئی کرم اگامی پاپ نہین بنتا اور سنچت (پچھلے) پاپون کا ناس ہو جاتا اسمین یہہ شرتی پرمان ہے۔

यथा पुष्कर पलाश आपोन श्लिष्यंत एवमेव विदित पाप कर्मन श्लिष्यते ॥ श्रुति ॥

ارتھ اس شرتی کا یہہ کہ۔ جیسے کمل کے پتر مین جل سپرش نہین کرتا تیسے برہمہ بیتا مین پاپ کرم اسپرش نہین کرتے۔ (شرح زاہد از خاکسار ہیوان شاد مترجم) کرم تین طرح کے ہین اونمین سے برہمہ بیتا کے پاپ روپ اگامی کرم بنتا نہین ۲ سنچت پاپ

کرم ناس ہوجاتا کہ انہین دونو کی بدولت بار بار جنم ہوتا - باقی رہا تیسرا پرابدہ کرم وہ فرور بہوگنا پڑتا اور بہوگ کر سماپت ہوجاتا - اسوجہ سے برہمہ بتیا کا پر جنم نہین ہوتا - خاص مُکت پدکو پراپت ہوتا ہے -

چوتہوان سوتر इतरस्याप्येवमसंश्लेषः पातेतु ॥१४॥ सूत्र

جیسے بدوان کے - اسم گرہ اپانا سے پاپ کرم کا ناس ہے ویسے اوسکے پن کرم کا بہی ناس جاننا (یعنی اوسکے اگامی اور سنچت دونو قسم کے پن اور پاپ سب ناس ہوجاتے اسوجہہ سے وہ موکش ہوتا ورنہ اگر پاپ ناش ہوگئے اور پن بنے رہتے تو پن پہل کے بہوگنے کو جنم لینا پڑتا

پندرہوان سوتر अनारब्धकार्ये एव तु पूर्वे तदवधेः ॥१५॥

(مزید تقریح) جن پہچلے جنم یا اس جنم کے کرم نے پہل کا آرمبہ نہین کیا (جو بہلا یا برا کرم پہل دینے کو اس دیہہ یا آئندہ دیہون مین باقی ہے - تن سب کا گیان سے ناس ہوجاتا ہے اور جس کرم نے پہل کا ارمبہ کردیا ہے - (سو ایسا کرم وہ ہے جسکے بہوگنے کو شریر موجودہ پیدا ہوا اور اسیکا نام پرابدہ (تقدیر) ہے اوسکا ناس نہین ہوتا (یعنی پرابدہ کرم ضرور بہوگتے پڑینگے جنکا خاتمہ - اودہی - میعاد) تا قیام اسی شریر کے ہے -

سولہوان سوتر अग्निहोत्रादितु तत्कार्यायैव तद्दर्शनात् ॥१६॥ सूत्र ॥

اور جو - اگن ہوترادنت کرم ہین سو گیان کا ریہہ کے ارتہہ ہین کیونکہ شرتی کہتی ہے کہ برہمن - ویدبچن - جگ - دان کرکے پرماتما کو جانتے ہین -

سترہوان سوتر अतोऽन्यापि ह्येकेषामुभयोः ॥१७॥ सूत्र

اگن ہوتر کے سوا، جو گیانی کے - کامیہ کرم ہین (یعنی گیانی نے جو کسی کامنا (برای حصول کسی مطلب) سے کئے - تسکو لیکر کسی شاکہا والے کہتے ہین کہ - آتس گیان کے پتر दाय داک کو - سوہرد - سادہ کرم کو - ڈیشی द्वेषी پاپ کرم کو لیتے ہین اور یہ کامیہ کرم بدیا کا بردہی ہے - ایسے جیمنی اور بادراین آچاریہ مانتے ہین -

اٹہارہواں سوتر - यदेव विद्ययेति हि ॥१८ اگن ہوترادکرم - اور اپنے انگ کی اُپاسنا - یہہ دونوہی پرکار کا کرم - آتم بدیا کا ہیتو ہے اور جب تک گیان اُتپت نہو اوس سے پہلے مکشو پرش کے کرنے جوگ ہے -

اونیسواں سوتر [19] - भोगेन त्वितरे क्षपयित्वा सम्पद्यते ॥१९ جس پن یا پاپ نے پہل کا آرمبہ نہیں کیا ہے (یعنی صیغہ سنچت مین مین اا اننا اور شٹ موجود ہے) اسکا تو بدیا کے سامرتہ سے - ناس ہوتا ہے - اور جس نے پہل کا آرمبہ کر دیا اسکا بہوگ سے ختم کر کے برہمہ بتیا - برہمہ کو پراپت ہوتا ہے -

इति चतुर्थाध्याय प्रथमो पादसमाप्तः

چوتہے ادہیا کا پہلا پاد ختم اور دوسرا پاد شروع ہوا

پہلا سوتر - ॥ वाङ्मनसि दर्शनाच्छब्दाच्च ॥१॥

١ - اپر बद یا والے دیو جان ارگ کو کہنے کے لئے پہلے اُت کرانت उत्क्रान्ति کرم کہتے ہین - **تمہید** - شرتی کہتی ہے کہ مرے ہان پرش प्रयमाराा पुरुष (مرتے ہوئے شخص) کے باک من مین - من پران مین - پران - تیج مین - تیج پردیوتا مین لین लीन ہوتے ہین - اسمین یہہ صحت طلب ہے کہ باک اپنے سروپ سے یعنی تمام تر من مین لین ہوتا - یا باک کی برتی لین ہوتی ہے - (سمادھان) باک کی برتی لین ہوتی ہے کیونکہ بدہان - باک کی برتی کا سنو برت مین - اُپ سنگہار دکہاتا ہے اور جو شرتی مین वाङ् شبد ہے سو باک او برتی کے ابہید تا کے اُپچار کو لیکر ہے - ॥ प्रनाससम्पद्यते ॥

دوسرا سوتر - अत एव च सर्वाण्यनु ॥२॥ सूत्र - اگ برتی کی طرح

چکشو - (نیترادکون) کی برتی بھی من مین لین ہوتی ہے - کیونکہ برتی دوارا سب اندریمن کے پیچھے برتتے ہین -

تیسرا سوتر तन्मनः प्राणउत्तरात् ॥३॥ सूत्र جس من مین اندریون کی برتی لین ہوتی وہ من - اپنی برتی دوارا پران مین لین ہوتا ہے کیونکہ - اوترباگ ڈاگے (کہا ہے کہ جو پرش سوتا اور مرتا ہے اوسکے من کی برتی پران کی برتی مین لین ہوتی ہے -

چوتھا سوتر सो ऽध्यक्षे तदुपगमादिभ्यः ॥४॥ सूत्र جس پران مین من لین ہوتا وہ - پران - ابدیا کرم باسنا آدی اپادہ والے جیو مین لین ہوتے ہین اس مین شرتی پرمان ہے کہ انت کال مین سب جو پران جیو کے سنمکھ ہوتے ہین -

پانچوان سوتر भूतेष्वतः श्रुतेः ॥५॥ सूत्र - شنکا - ارتھ سندیہ سوتر نمبر ۴ کے خلاف شرتی واک ہے کہ प्राणस्तेजसि श्रुत لیعنی پچھلے سوتر مین کہا کہ پران جیو مین لین ہوتے مگر یہ شرتی کہتی ہے کہ پران تیج مین لین ہوتے - صحیح امر کیا ہے (سمادھان) اس شرتی کا یہ ارتھ جانا چاہئے کہ پران سنگت جیو سودیہ کے کارن جو تیج سہت سوکشم بھوت تینمین استہت ہوتا ہے -

چھٹا سوتر नैकस्मिन दर्शयतो हि ॥६॥ सूत्र - شنکا - پچھلا سمادہان - ٹھیک نہین کیونکہ شرتی یہ प्राणस्तेजसि श्रुति سو اس شرتی مین ایک تیج ماتر کو ہی کہا ہے سب سوکشم بھوت سہت تیج کو نہین کہا - اسکا سمادہان آگے کہتے ہین کہ شریرانتر کے پراپتی کال مین ایک تیج ماتر نہین ہی - استہت نہین ہوتا کیونکہ کاریہ روپ شریر انیک بھوتون کا ہے - لیعنی پانچ تت سے شریر بنتا ہے اسلئے سب سوکشم بھوتون مین استہت ہوتا ہے چنانچہ اس شرتی کی شرح اسمرتی مین کہی ہے وہ آگے لکھی جاتی ہے -

ساتوان سوتر समाना चासृत्युपक्रमादमृतत्वञ्चानुपो ष्य ॥७॥ شنکا - بدوان اور ابدوان کی اُت کرانت (انت گتی) سمان (ایکسان)

ہے یا کم وبیش ۔ سما دہان) آئیہ آپ اپوروہت مارگ کی پراپت سے پہلے वाङ्मनसि सम्पद्यते - اسقدر اُتت کرانت دونونکی سمان ہے یعنی بدھان تو سنگ کی ناری کے دوارا (یعنی کپال کھوپڑی کو پھوڑ کر) امرت آدمارگ کو پراپت ہوتا اور ابدوان نہین ہوتا (یعنی ابدوان ہکے پران برہمانڈ کھوپڑی کو پھوڑ کر نہین نکلتی بلکہ - آنکھ منہ - ناک - گدا - کے راہ سے نکلجاتی ہین - اسمین یہہ وجہ ہے کہ بدوان پربدیا کی سامرتھ سے - ابدیا آدی سب کلیشون کو دگدہ (جلا) کرامرت کو پراپت ہوتا ہے - لیکن یہہ امرت مکھہ امرت نہین ہے - ایمان ماتر ہے - अनुपपेक्षक

اٹھوان سوتر

तदापीतेः संसारव्यपदेशात ॥८॥ सूत्र مزید تشریح

اوپر جو شرتی کے ارتھ یہہ ہے کہ تیج پر دیوتا مین لین ہوتا ہے لتکا - تاتپریہ - یہہ ہے کہ جیو - پران - اندریہ - بھوتا نتر - ان سب کر کے سہت - تیج پر دیوتا مین لین ہوتا ہے فقط اسمین سندیہہ ہے کہ تیج اپنے سروپ سے ہی لین ہوتا یا جیسا - پرلے اور سکھپتی کیحالت مین تھسا - مرن سے بھی بیج روپ کر کے بنا رھتا ہے (سمادھان) - اس پرسنگ کی بابت شرتی اور سمرتی دونو نمین पुनः संसार - کہتی ہے یعنی وہ پھر سنسار کو پراپت ہوا سلئے جب تک سمیک گیان نہ ہو تب تک بیج روپ بنا ہی رہتا اور اسوجہ سے - بیج کیطرح وہ بھی بار بار اُتپت اور ناس ہوتا رہتا ہے -

نوان سوتر

॥ सूक्ष्मं प्रमाणतश्च तथोपलब्धेः ॥९॥ सूत्र

اس شریر سے نکلنے والے جیو کا آشریہ اور - ان بھوتون کر کے سہت جو تیج سو سوکشم پران والا ہے کیونکہ جب تیج اس شریر سے نکلتا ہے تب سوکشم ناری دوارا نکلتا ہے اور اسیوجہ سے مردہ کے پاس بیٹھے ہوئے زندہ پرش کو نظر نہین آتا -

دسوان سوتر

नोपमर्दनातः ॥१०॥ सूत्र سوکشم ہونیسے (جیسا اوپر کہا) جب استھول دیہہ کا داہ وغیرہ سے اُپ مردن (ناس) ہوتا تب سوکشم شریر کا اُپ

مردن ہنین ہوتا۔

گیارہوان سوتر - यस्येव चोपपत्तेरेष उष्मा ॥११॥ सूत्र

جیوت شریر (زندہ جسم) مین سپرش کرنیسے جو उष्मा (گرم ہوتا) جانا جاتا ہے سوہ उष्मा سوکشم شریر کاہی ہے اسوجہہ سے مرت شریر (مردہ جسم) مین شریر کے رُوپ آدگن بدہان - (ظاہر) نہین ہوتے - (یعنی مردہ جسم مین باوجودیکہ آنکھ کان وغیرہ کے نشانات بنے رہتے مگر جیسا زندگی کیحالت مین دیکھنا سننا وغیرہ رہتا ویسا مردہ جسم سے دیکھنا سنا وغیرہ کچھ ہنین کرتا) یعنی مردہ جسم سے - اُشمان उष्मान کا گیان ہنین ہوتا -

بارہوان سوتر - प्रतिषेधादिति चेन्न शारीरात ॥१२॥ सूत्र

تمہید - جیسے اس چوتھے ادھیا کے دوسرے پاد مین یہہ بارہوان سوتر ہے ویسے اس سے اوپر اسی دوسرے پاد مین جو ساتوان سوتر - اوس ساتین سوتر مین اخیر پر یہہ شبد ہے - अनुपोष्य اوس شبد سے یہہ نتیجہ ہوا کہ جس برہم بتیا مہا پرش کے سب کلیش برہمہ بدیا سے دگدہ ہوگئے اوس برہمہ بتیا کی اُت کرانت ہنین ہوتی -

۔ ادسمین کسے وجہہ سے - اُت کرانت کی شنکا کر کے شرتی لکھتی ہے کہ برہمہ بتیا کے شریر سے پران کی اُت کرانت (روانگی) ہنین ہوتی بلکہ وہ برہمہ بتیا - برہمہ روپ ہی پراپت ہوتا ہے فقط اس شرتی پاک کی تشریح پوربپکشی یہہ کرتا ہے کہ یہہ پران کی اُتکرانت کا بہتی شیدہ - شریر آتما سے - شرتی سے ہنین ارہتات جو کے ساتھ ہی प्रतिषेध پران رہتا ہے اسکا سمادھان - اگلے سوتر مین لکھتے ہین -

تیرہوان سوتر - स्पष्टो ह्येकेषाम ॥१३॥

(سمادہان - کئی شاکھاوالون کے مت سے پران کی اُت کرانت کا - پرتی شیدہ (   ) ویہہ کو لیکر سپشٹ (ظاہر) ہی بیان (معلوم) ہوتا ہے - ارہتات گیانی کے پران کی اُتکرانت اس وجہہ سے ہوتی ہی ہنین ہے -

چودہوان سوتر — समर्थतेच ॥१४॥ सूत्र — برہم بتیا کی گت اوراُت کرانت نہ ہونیکے بابت مہابھارت اتہاس مین سمرن ہوتا یعنی مہابھارت مین یون لکھا ہے —

सर्वभूतात्म भूतस्य सम्यग भूता निपश्यतः ॥ देवा ऽपि मार्गे मुह्यन्त्य पदस्य पदैषिणः ॥ اس باک کے ارتھ ہین کہ — جو سب بھوتون کا آتم ہوتا ہے اور سب بھوتون کو آتم بھاؤ کرکے دیکھتا ہے — اور سرگ آدکی پراپتی کی آسا رہت ہے — ایسے گیانی کے پد کی اچھا دیوتا کرتے ہین اور وہ دیوتا بھی اوسکے مارگ مین موہت رہجاتے ہین ارتھات اوسکے مارگ کو دیوتا بھی نہین جانتے —

پندرہوان سوتر — तानि परे तथा ह्याह ॥१५॥ سُت — برہم بتیا گیانی کے پران لین ہونے مین شرتی کہتی ہے کہ جیسے ندی سمندر مین پہونچکر سمندر ہی ہو جاتی ہے سروتر برہم دیکھنے والے برہم گیانی کے (پران — شبد باچیہ — سروتر آدک اندریہ اور شرد ہا ادک کل سولہو کلا — یہ پرش برہم مین پراپت ہوکر پرش ہی مین لین لین ہوتے ہین

سولہوان سوتر — अविभागो वचनात ॥१६॥ सूत्र — برودوان کا — سولہ کلا کا برہم مین لین ہونا — (جیسا اوپر کہا) پھر جنم کا ہیتو نہین ہے — یعنی اوسکا پھر جنم نہین ہوتا اور تب وہ پُرش — اکل — امرت ہی کہا تا ہے —

ستروان سوتر — तदोकोऽग्रज्वलनं तत्प्रकाशित द्वारो विद्यासामर्थ्यात तच्छेष गत्य नुस्मृति योगा च्च हार्दा नुग्रहीतः शताधिकया ॥१७॥ सूत्र ॥

تمہید — یہانتک اس دوسرے پاد مین — پر برہما کا परविद्या بچار کہا اب — اپر بدیا کا بچار کرتے ہین — مرتے وقت جسکے پران — اندریہ وغیرہ — ہردے استہت جیو مین لین ہو ئین اور اوس ہردے کا اگر بھاگ (اگلا سرا) جو ناڑیون کا مکہ (نبض) اوسکا جولن ज्वलन (جو بہادمیل کا اسپہرن روپ) प्रद्योतन स्फुरण रूप — پر دیوتن (یعنی مرتے وقت

جو جیو آتما سوکھپان اندریہ اور ناری کے نکلتا ہے تب ناری کا چلنا بند ہوکر۔ ناری کے ذریعہ سے جو۔ پران کی موجودگی اور بیچ۔ باکف کی شناخت ہوگی وہ سب بند ہو جاتی اور تب وہ دیہہ مرا ہوا مانا جاتا ہے)۔ مگر وہ جیو آتما۔ آنکھ یا۔ مورد ہا (دماغ) یا اور کسی دیہہ کے دوار۔ ناک۔ منہ۔ گدا وغیرہ کے راستہ ہو کر نکلتا ہے۔ اس موقع پر اگرچہ۔ ہردے اگر۔ ناری پر دیوین اور لنسکر کے پرکاشت۔ چکشو آدوار۔ بدوان اور ابدوان کے سمان (یکسان) ہین لیکن بدوان بدیا کے سامرتھ سے صرف ایک مورد استھان سے ہی (دماغ ہوکر) نکلتا ہے اور ابدوان مورد استھان سے نہین نکلتا بلکہ باقی۔ دیہہ کے نؤ دوارون مین سے کسی دوار ہوکر نکلتا ہے نتیجہ یہ۔ کہ بدیا کی شیش शेष جو مورد ہا (دماغ) مین ہونیوالی सुषुम्नाख्यनाडी (یعنی ناک کے سوراخون مین جو۔ انگلا۔ پنگلا۔ سکھمنا۔ تین ناری) سو سکھمنا ناری دوار اگت لتسکا جو سمرن स्मरन سمرن نہ ہونا۔ لتسکے جوگ ہے اور ہردے مین استھت جو برہم آپا سیہ روپ لتس برہم کے انگرہ (کرپا) سے برہم بہاد کو پراپت ہوا ہوا۔ بدوان۔ سو۔ سو۔ ناری سے ادھک سکھمنا ناری دوارا نکلتا ہے اور ابدوان دوسری ناری دوارا نکلتا ہے۔

اٹھارواں سوتر

रश्म्यनुसारी ॥ १८ ॥ सूत्र پراربدہ کرم کے انت مین بدوان کا اُت کرمن उत्क्रमण ہوتا ہے سو ناری سمبندہ رشمی (रश्मी) کی طرح ہوتا ہے اسمین یہ بحث طلب ہے کہ دن مین یا رات مین جو بدوان مرتا ہے سو۔ رشمی کیطرح ہوتا ہے یا صرف دن ہی مرنیوالا ہی ہوتا ہے (سمادھان) بدوان۔ دن مین مرے یا رات مین اسکے لئے۔ نیم (عام قاعدہ) ہے کہ رسمی کے انوساری ہی ہوتا ہے۔

انیسوان سوتر ۱۹

निशि नेति चेन्न सम्बन्धस्य यावद्देहभावित्वात् दर्शयति च ॥ १९ ॥ सूत्र ॥

اگر کوئی ایسا کہے کہ ناری اور رشمی کا سمبندہ دن مین ہی رہتا۔ رات مین نہین رہتا اور اسوجہ سے جو دن مین مرتا سو رشمی کے۔

انوساری ہوتا اور رات مین مرا ہوا رشمی کے انوساری نہین ہوتا - اس اعتراض کی بابت اس سوتر کے اور دوسرے پدمین کہتے ہین इति चेन्न - ایسامت کہو - اسکا سمادہان سوتر کے تیسرے پدمین لکھتے ہین کہ - ناری اور - رشمی کا سمبندہ دیہہ کے استہت (جسم کی موجودگی یعنی رہنے تک) بنا ہی رہتا ہے چنانچہ شرتی بہی کہتی ہے کہ آدت سے نکلی ہوئی رشمی ناری کے ساتہہ ہمیشہ جڑی ہی رہتی ہے -

بیسوان ۲۰ سوتر

= अत आयनेऽपि दक्षिणे ॥२०॥ सूत्र

برہمہ بدیا کا پہل نت ہے اسلئے بدوان دکشائن سورج مین بہی (جوکہ سنکرانت سے متہن کی سنکرانت تک رہتے) مرے تو بدوان بدیا کے پہل کو پراپت ہوتا ہے - اور جو بہشم پتامہ نے (جب وہ جنگ مہابہارت مین نہایت مضروب قریب المرگ ہوکر - شرسئیا शरसैया (تیرون کے پلنگ پر رہے) اور عہد کیا کہ اوترائن سورج مین دیہہ چہوڑینگے اوسکی یہہ وجہہ ہے کہ بہشم پتامہ جیکے باپ نے بہشم جی کو بردیا تہا کہ - جب تم اچہا کروگے تب مروگے - ایسا نہین ہوگا کہ عموماً بلا خواستہ - کال سے ہر کوئی مرجاتے ہیسے تم نہ مروگے فقط

سو بہشم جی نے - اوسی پتا کے دئیے ہوئے بردان کے صحیح ثابت و مشہور ہونیکے لئے - اوترائن مین مرنیکی پرتگیا کی تہی چنانچہ وہ نتیجہ ہوا - کہ بہشم جی ایسے حالت قریب المرگ مین - زندہ اور اچہی طرح ہوش حواس دہرم مین ثابت قدم رہا اور جدہشٹر وغیرہ کو - تماتر - کرم - اپاسنا گیان کا منوراج نیت وغیرہ سنایا - (جو مہابہارت کے - شانت پرب مین مفصل مندرج ہے) جب اوترائن سورج آئے تب اپنی اچہا سے - تماتر - سابدہانی - اور برہماکار برتی کرکے دیہہ کو چہوڑ کر سدگتی کو پراپت ہوئے ایسون کے سوا اگیانی کا مرنا اوترائن مین اچہا - اور برہمہ گیانی کا اوترائن مین ہو یا دکشائن - دونون مین یکسان ہے -

اکیسوان ۲۱ سوتر

योगिनः प्रति च स्मर्यते स्मार्ते चैते ॥२१

لوک مین جو - آور تی (مرکر لوٹ آنا) اناور تی अनावृत्ति نہ لوٹنے کا بچار کیا جاتا - اور

انادہ تی کے لئے (اصہ स्पृहर) آدکال کاسمرن ہے۔ (کہا جاتا) سوسمارت مارگ والون
کے لئے ہے (جوگی اور سانکھیہ مت) سمارت स्मार्त ہے۔ شرتیوت श्रौत
ہین۔ برہمہ بدیا۔ شرتیوت مارگ ہے (شرح زائد۔ سمرتی کے مطابق جو اُپاسنا وہ سمارتہ مارگ
آدہ شرتی کے مطابق جو اُپاسنا وہ شرتیوت اُپاسنا ہے (اس موقع پر۔ ان ! پاتنجل جوگ شاستر
۲۔ سانکھیہ شاستر۔ ۳۔ برہمہ بدیا۔ ویدانت شاستر کے اپیکشا مین باقی۔ نیا، پورب مہانسا
بیشیشک تین شاسترون کے بموجب جو اُپاسنا اونکی وقعت بموجب اپنے اپنے حوصلہ سمجھ کے
جاننا چاہئے اور یہہ سولس پرسنگ سے ظاہر کہ نیا۔ پورب مہانسا۔ بیششک کی اپاسنا۔ سمارت
یا۔ شرتیوت خاص دو نو قسم کی شمار مین نہین ہے فقط۔ اسی وجہہ سے سمارت اُپاسنا مین جو
اہر۔ آدکال کی اپیکشا (ضرورت) ہے اوس اہر آدکال کا اپ یوگ (امداد۔ اپیکشا) شرتیوت
اُپاسنا گیان مارگ مین نہین ہے۔

इति श्री मन्महावेद
व्यास जी ऋषि कृत ब्रह्म सूत्र सारार्थ प्रदीप कायां - भुवा
नी प्रसाद स्य कृत भाषा व्याख्या यां - चतुर्थोध्यायस्य द्व
तीयपाद:

پہلا سوتر - उपर्चिरादिनातत्प्रथितेः ॥१॥ सूत्र ॥ - پچھلے دوسرے
پاد مین لکھا ہے کہ اسیرت (مارگ) کے اُپ کرم سے پہلے بدوان اور ابدوان کی اُت کرانت
سمان ہے۔ چونکہ سرت सृत نام مارگ کا ہے سو شرتیون مین اینک سرت (مارگ

دیکھتے ہین یعنی ایک سرت ناڑی رہشم کے سمبندہ سے - اور دوسری آرچراد अर्चिरादि

) یتسرے دیوجان مے اگن لوک کو پراپت کرنیوالی - چوتہی اس لوک سے مرے

پیچھے بالُو لوک کو پراپت کرنیوالی پانچوین سوریہ دوار کرکے - کہے ہے اسمین یہ محث طلب ہی

کہ یہہ سب مارگ پرسپر (باہم) ایک (ابہنّ) اس یا بہنّ بہنّ جداگانہ مارگ ہین (سمادہان)

یہ سب مارگ (ابہنّ) ایک ہین جداگانہ ہنین کیونکہ صرف لشیش کے بہید سے - سرت کا بہید

ہے کہ ایک سرت کی انیک سرت شمار کرلئے گئے ورنہ ایک ارچراد अर्चिरादि مارگ کرکے

سب بدوان اور ابدوان جاتے ہین اسلئے واستو (واقعی) ادہین بہید ہنین ہے -

دوسرا سوتر - वायुमब्दाविशेषविशेषाभ्याम ॥ २॥ सूत्र

اب سرت (مارگ) کا کرم क्रम (طریقہ) لکھتے ہین کہ بدوان انت کرانت کے انتر अन्त

ارچ अर्चि کو پراپت ہوتا ہے (اسموقع پر ارچی نام اگنی کا ہے) پہر ارچی سے - آہ अह

کواہ سے سکل پکش کو - شکل پکش سے اوتراین کو - اوترائن سے سمیت اسر کو - سمیت سر سے

آدت کو پراپت ہوتا ہے - اسطرح اس مارگ کو شرتی نے کہا ہے - لیکن اسموقع پر اسطرح

جاننا چاہئے کہ سمیت سر سے بالُو کو پراپت ہوکر آدت کو پراپت ہوتا ہے کیونکہ सवायुलो

اس شرتی مین البشیش کرکے بالُو کا پاٹہہ ماتر ہی ہے لیکن - دوسری شرتی لشیش क्रम

کرکے کہتی ہے کہ اس لوک سے پراپت ہوئے آپاسک کو بالُو اپنے آتما مین رتہہ چکر کے چہیدر کے

مطابق چہیدر (جگہہ) دیتا ہے تس چہیدر کے راستہ سے آدت کو پراپت ہوتا ہے -

تیسرا سوتر - ॥ तडितोऽधिवरुणः सम्बन्धात ॥ ३॥ सूत्र

تچھلے کہے ہوئے آدت سے آگے چندرمان کو چندرمان سے بجلی विजली کو پراپت ہوتا ہی

(اسموقع پر بجلی کے اوپر برن वरुणः کا سمبندہ جاننا ارتہات بجلی سی برن کو پہر اسی طریقہ

سے اندر لوک - پرجاپت لوک ہوکر اخر کو برہمہ لوک کی پراپتی جانئی -

چوتہا سوتر - ॥ आतिवाहिकस्तल्लिङ्गात ॥ ४॥ सूत्र

اس مارگ مین یہہ امر بحث طلب ہے کہ ارچی سے لیکر پرجاپت لوک تک جو مارگ ہے سو یہہ سب مارگ کے چنہہ चिन्ह نشان (منزل) ہین یا بہوگ بہوم ہین (کہ اون مقامات کے بہوگ بہوگے جاتے ہین) یا آت باہک आतिवाहक ہین (جگن کراوے یعنی لیجاوے) اسکا نام آدہا ہک ہے (سادہان) یہہ سب آت باہک ہین کیونکہ شرتی کہتی ہے کہ جو برہمہ لوک کو جاتا ہے اسکو امان پرش لیجاتے ہین اور سو امان پرش سارچی ادک ہے۔

پانچوان سوتر

॥ उभय व्यामोहात् तत्सिद्धेः ॥५॥ सूत्र

ارچی آدی مارگ کے جانیوالے سوتنتر (خود مختار) نہین رہتے کیونکہ دیہہ کے بیوگ वियोग (چہٹ جانیسے) تنکی سب اندریان سنکچت सकुचित (سکڑی) ہو جاتی ہین اور تنہین جڑہ روپ ارچی آدک بہی سوتنتر نہین اسوجہہ سے اون ارچی ادکون کے ابہانی دیوتا تنکو لیجاتی ہین۔

چہٹا سوتر

॥ वैद्युतेनैव ततस्तच्छ्रुतेः ॥६॥ सूत्र ॥ امان پرش چندرلوک کا ابہانی دیو۔ بجلی کے لوک مین لیکر آتا ہے (بجلی کے لوک سے اوپر۔ برن۔ اندر پرجابت لوک ہوتا ہوا برہمہ لوک مین پہونچاتا ہے یہی شرتی کہتی ہے کہ برہمہ لوک مین جانیوالے کو۔ امانب پرش لیجاتا ہے اور برن آدک अप्रतिबन्धक (نہ روکنیوالے) ہونے سے سہاتک (سہائ کرنیوالے) ہین۔

ساتوان سوتر

۷ ॥ कार्यं बादरिरस्य गत्युपपत्तेः ॥ جو ارچی ادی مارگ ہوکر جاتے وہ کارج روپ سگن اپر برہمہ کو پراپت ہوتا ہے (ایسا بادراین آچاریہ مانتا ہے) کیونکہ کاریہ برہمہ کو ایک دیسین ہونے سے गतव्यत्व (جانا) سمبہب ہے اور اکاریہ برہمہ کو سرب بگت ہونیسے गतव्यत्व کا سمبہب نہین ہے۔

اٹہوان سوتر

ویدک شرتی ہے विशेषत्वाच्च ॥८॥ सूत्र

तेनेषु ब्रह्मलोके सु पराः परावतो वसन्ति ॥ श्रुति ॥

اس شرتی مین بہوچن (صیغہ جمع) لوک شبد ادھار مین ساتوپن وغیرہ ۔ لب تینون کرکے
اور کاریہ برہم کو لبھیش روپ ہونے سے ۔ کاریہ برہم ہی گن کا بشئے विषय ہے
اوستھا بھید سے کاریہ برہم مین بہوچن کا سمبھو ہے ۔ (اوس شرتی کا ارتھ یہ ہے) کہ اپاسک
پرش برہم لوک مین دیرگہ آئو (بڑی عمر) والے ہرن گربہ کے دیرگہ (بڑے) سمبت سر
تک بستے ہین ۔

نوان سوتر सामीप्यात्तु तद्व्यपदेशः॥९॥ सूत्र ۔ شنکا ۔ کاریج مین برہم
شبد کا پریوگ نہین ہو سکتا کیونکہ سمنویادھیاے मन्वयाध्याय مین سب جگت کا کارن
برہم کہا ہے ۔ (سمادھان) اس سوتر مین (तु) شبد اوس شنکا کے سمادھان مین ہے سو
سمادھان اسطرح ہے کہ پر برہم کے سمیپ (سامنے یا برابر) ہونے سے ۔ اپر کاریج مین برہم شبد کا
پریوگ ہے ۔

دسوان سوتر कार्यात्ययेनदध्यक्षेण सहातः परमभिधानात् ॥१०॥ सूत्र ॥ شنکا ۔ کاریہ برہم کی پراپتی مین اناورتی سنی جاتی ہے
یعنی سنا جاتا ہے کہ کاریہ برہم کو پراپت ہو کر پھر نہین لوٹتا लौटना سو یہ ٹھیک نہین
کیونکہ ایسا پر برہم ہی ہے کہ جسکو پراپت ہو کر پھر نہین لوٹتا اسلئے کاریہ برہم کی پراپتی مین اناورتی
نہین ہے اور جب کاریہ برہم برہم لوک کا پرلے ہوتا تب کاریہ برہم برہم لوک مین سمیک گیان کو
پراپت ہو کر ہرن گربہ کے ساتھ اوس کاریہ برہم لوک سے پرے ۔ لبشنو विष्णु کے
شدھ پد کو پراپت ہوتا ہے پس ایسے کرم (طریقہ) مکت مین اناورت کا ابھدھان ہے

گیارہوان سوتر स्मृतेश्च ॥११॥ सूत्र پچھلے کہے ہوئے ارتھ کو سمرتی بھی
کہتی ہے وہ سمرتی یہ ہے ۔

ब्रह्मणा सहते सर्वे संप्राप्ते प्रतिसञ्चरे ॥ परस्यान्ते कृतात्मानः प्रविशन्ति परंपदम् ॥ ارتھ ۔ جب مہا پرلے

ہوتی تب ہرن گربھ کے انت مین برہم لوک تو اسی سمیک گیان کو پراپت ہو کر سرب برہما کے ساتھ ہی پرم پد کو پراپت ہوتے ہین ۔

بارہوان سوتر — परं जैमिनि र्मुख्यत्वात् ॥१२॥ सूत्र

شنکا ۔ جیمنی کہتا ہے کہ پر برہم مکھ ہے اسلئے ارچی آد مارگ جانیوالے پر برہم کو ہی پراپت ہوتے ہین ۔ اس پورب پکش سوتر کا سمادھان ۔ اگلے سدھانت سوتر مین ہے ۔

تیرہوان سوتر — दर्शनाच्च ॥१३॥ सूत्र ॥ کٹھ بلی مین (جہان پر برہم کا پرکرن ہے ۔) لکھا ہے کہ جو سکھمنا ناڑی کے راستہ سے اوپر کو جاتا ہے سوامرت (زندگی جاوید کو کہ پھر مرے نہین) پراپت ہوتا ہے سوامرت پر برہم ہی ابناسی (لازوال) ہے ۔ (بناسی — विनासी — ناسمان) کار یہ برہم امرت نہین ۔

چودہوان سوتر
न च कार्ये प्रतिपत्त्यभिसन्धिः ॥१४॥ सूत्र
پرجاپت کی سبھا او بیشم वेश्म को کون مین پراپت ہوا مرتے وقت ایسا سنکلپ اپاسک کو ہوتا ہے سو سنکلپ کاریہ برہم کی پراپت کو نہین بلکہ پر برہم کا پرکرن ہونیسے پر برہم کے پراپتی کا ہی ہے یہانتک جو سوتر نمبر ۶ لغایت ۱۴ مین لکھا ہے سو سب پورب پکش جیمنی منی کا ہے سدھانت پکش بادراین منی کا ہی ہے جو سوتر نمبر ۷ مین कार्यवादरि کہا کہ کاریہ سگن برہم کو پراپت ہوتا ہے ۔

پندرہوان سوتر
अप्रतीकालम्बनान्नयतीति बादरायण उभयथा दोषात् तत्क्रतुश्च ॥१५॥ सूत्र ॥

ارتھ ۔ جو بکار विकार کی اپاسنا کرتے او نمین سے جو پرتیک प्रतीक (سگن) اپاسنا کرتے اوسکو امانب پرش برہم لوک مین لیجا ہے اور جو ۔ اپرتیک अप्रतीक کی (برہم) اپاسنا کرتے اونکو نہین لیجاتے اپرتیک کے اپاسنا کرنیوالے کا نام برہم کرت ब्रह्म कृत ہے کہ اوسکو برہم کا ایشریہ ऐश्वर्य (عروج) ملتا ہے یہ مت بادرائن

آچاریہ کا ہے۔ برہم کی پاسنا کا نام۔ اپرتیک اُپاسنا۔ اور سگن ارتہات۔ باک۔ من وغیرہ کی

اپاسنا کا نام پرتیک اُپاسنا ہے۔

سولہوان سوتر विशेष चदर्शयति ॥ १६॥ सूत्र نام آدِک پرتیک

اُپاسنا مین پورب پورب کی اپیکشا سے اُوتراُوتر کا پہل ‌وشیشن (زیادہ) ہے کیونکہ شرتی کہتی ہے کہ نام

سے باک۔ باک سے من۔ سرشیٹ ہے۔ یعنی (اُپاسیہ کے نام کو اونچی آواز سے جپ کرنا یہہ کم

درجہ۔ اور نام کو ایسا جپے کہ آواز نہو صرف ہونٹھ ہلتے معلوم ہون یہہ من کرکے جپ کہلاتا ہے سو

بمقابلہ آواز سے کہتے کے یہہ من سے کہنا بہتر اور جسمین ہونٹھ بہی نہ ہلین صرف ہردے کے اندر

اندر ہی (دہیاناوستہت ध्यानावस्थित۔ دہیان مین استہت ہوا) جپ ہو وہ اخر درجہ

کا سرشیٹ ہے اسی کرم سے آنکی اپاسنا اور پہل کی کمی بیشی سمجہنی چاہئے۔ اور برہمہ ایک ہے

تسلی اُپاسنا کا پہل بہی ایک ہے۔

इति श्री मन्महा

वेदह व्यास ऋषि कृति ब्रह्म सूत्र सारार्थ प्रदीप कायां

भुवानी प्रसादस्य कृत भाषा उल्थायां चतुर्थाध्यायस्य

॥ ३॥ पाद ॥

یہ چوتہے ادہیا کا تیسرا پاد ختم اور

چوتہا پاد شروع ہوا

پہلا سوتر सम्पाद्या विर्भावः स्वेन शब्दात् ॥ १॥ सूत्र شرتی

کہتی ہے کہ یہ برہمہ کو جاننے والا اس شریر سے اُٹھکر پرجیوت परज्योति کو پراپت ہوکر

اپنے روپ کرکے برہمہ بہاو کو پراپت ہوتا ہے اسمین مزید تصریح یہہ جاننا چاہئے کہ جیسے سگن

اُپاسک سرگ وغیرہ مین بہوگکر دب دیہہ سے سرگ وغیرہ مین باس کرتے تیسے پر برہمہ جاننے والا اُپاسک
کسی قسم کے دب دیہہ کو دہارن نہین کرتا بلکہ کیول آتم ماتر ہی کرکے پرجوت پر برہمہ کو پراپت ہوتا ہے
کیونکہ اسبارہ مین شرتی ایک یہہ ہے۔
स्वेनरूपेणा भिनिष्पद्यते ॥ श्रुते
سو اس شرتی مین **स्व** ۔ شبد کا پریوگ ہونیسے کیول آتما مار کرکے ہی پراپت ہوتا ہے
دہرمانتر **धर्मांतर** کرکے نہین یعنی کسی قسم کے دہرم والے کسی دب وغیرہ دیہہ کو دہارن
نہین کرتا۔

دوسرا سوتر

मुक्त प्रतिज्ञानात ॥ २ ॥ सूत्र

موکش پد اسلئے
ازہمہ بہتر ہے کہ ہر کوئی جاگرت اوستہا مین دیہہ کے آن دہیاوک دہرم **ग्रान्ध्यादि**
کرکے بکت۔ اور سپن اوستہا مین۔ پتر وغیرہ سے لیکر جو سنسار مین شوک ہین سو کسی کسی
شوک کرکے سپن اوستہا مین۔ روتے ہوئے کیطرح۔ اور جاگرت اوستہا کے دیکھنے سے نجہی
پدارتہون کے سنسکار سے متہا سنکلپ بکلپ کرتا اور جہوٹے پدارتہہ دیکہتا۔ اور سکہپتی
اوستہا مین بنشٹ **विनिष्ट** (مردہ) کیطرح اچیت **ग्रचेत** استہت رہتا
مگر موکش مین سب بندہ سے بنرمکت **विनिर्मुक्त** (تمام تر بری)۔ سدہ سروپ جہین
کرکے استہت رہتا ہے چنانچہ دوسری شرتی مطابق شرتی مندرجہ سوتر نمبر ۱ کے اور یہہ ہے
स्वेनरूपेणा भिनिष्पद्यते स उत्तमः पुरुषः ॥ श्रुत ۔ اور اس
شرتی سے مکت آتما کا پرتی گیان ہوتا جو اپنے سروپ کرکے برہمہ بہاو کو پراپت ہوتا ہے اور
اور وہ ہی اوتم پرش ہے جو شرتی مین کہا۔

تیسرا سوتر

ग्रात्मा प्रकरणा त ॥ ३ ॥ सूत्र

شنکا۔ اوپر جو جو لشٹ
کو پراپت ہونا کہا سو جوت شبد۔ کاریہ روپ بہوتک جوت ہے اسلئے اوس جوت کو پراپت
ہوکر برہمہ بہاو کو پراپت نہین ہوسکتا۔ (سمادہان) جس موقع پر جوت شبد کہا وہ آتما پرکرن
ہے اسلئے جوت شبد سے اسموقع پر آتم۔ کا ہی گرہن ہے۔

چوتھا سوتر ऽविभागेन दृष्टत्वात ॥४॥ सूत्र جو پربرہم کو پراپت ہوتا وہ پربرہم سے پرتھک (علیحدہ) ببھاگ کرکے نہیں رہتا - ابھاگ کرکے پربرہم میں شدہ سروپ ہوا استھت رہتا ہے کیونکہ تت سی तत्वमसि (ارتھ) سو تو ہے اور اہم برہما سمی अहं ब्रह्मास्मि (ارتھ) میں برہم ہوں - ایسے مہاباک ابھاگ (ایکتا - ابھیدتا -) کرکے ہی آتما کو دکھاتے ہیں - شرح زائد از خاکسار بھوانی پرشاد مترجم (وید باک دو قسم کے ہیں - جنمیں بھید باد اونکو باک اور ابھید باد کو مہاباک کہتے ہیں -

پانچواں سوتر - ब्राह्मेण जैमिनिरुपन्यासादिभ्यः ॥५॥ یہ آتما پاپ رہت ہے - ست کام ہے - ست سنکلپ ہے - ارتھات ایسے ایسے اُپ نیاس उपन्यास ہونے سے برہم روپ کرکے برہم بھاو کو پراپت ہوتا ہے - جیمنی اچاریہ ایسا مانتا ہے -

چھٹا سوتر चितितन्मात्रेण तदात्मकत्वादित्यौडुलोमिः ॥ सूत्र ॥ ६ ॥ اور اوڈولوم - औडुलोम - آچاریہ ایسا مانتا کہ - اگرچہ آتما میں (پاپ رہت - अपहतपाप्मत्व اور सत्यकामत्व ست کام सत्य सङ्कल्पत्व ست سنکلپ सर्वज्ञत्व سروگ) آدی دھرموں کا بھید کرکے - نردیش (کیا ہے لیکن یہ دھرم اپنیت उपन्यस्त (بتمامہ) است ہے पाप मत्वादि - پاپ ست تو آدکوں کی نیت ماتر - چیتن ہی آتما کا سروپ ہے لیکن سروپ کرکے ہی برہم بھاو کو پراپت ہوتا ہے -

ساتواں سوتر - एवमप्युपन्यासात् पूर्वभावादविरोधं बादरायणः ॥७॥ सूत्र بادراین آچاریہ ایسا مانتا ہے کہ - ایسے پرمارتھک چیتن ماتر - سروپ کا انگیکار بھی ہے لیکن بیوہار کی اپیکشا سے - پورب (اُپ نیاس آدکوں) उपन्यासादिको کرکے پراپت ہوئے - برہم امنشرح کا

پیرودہ نہین۔

آٹھوان سوتر ॥ संकल्पादेव तुतच्छ्रुते ॥८॥ सूत्र ॥ سوتر نمبر ۸ سے سوتر نمبر ۲۲ تک ہر ایک اچاریہ کے مت سے۔ پر بدیا (برہمہ بدیا) کا پھل کھا ب اپر بدیا کا پھل لکھتے ہین۔ हार्द विद्या مین کہاہے کہ۔ شنکا جب اپاسک۔ پترلوک پितृलोक کی کامنا کرتاہے تب اسکے سنکلپ سے ہی پتر पितर اٹھتے ہین۔ اسمین یہہ صحت طلب ہے کہ صرف سنکلپ ہی پترون کے اٹھنے کا ہیتو ہے۔ یا۔ نمت انتر निमित्तान्तर کرکے بہت ہیتو ہے۔ (سمادھان) کیول سنکلپ ہی ہیتو ہے اسمین یہہ شرتی پرمان ہے

॥ संकल्पादेवास्य पितरः समुत्तिष्ठन्ति ॥ श्रुति ॥

نوان سوتر۔ ॥ अतएवचानन्याधिपति ॥९॥ सूत्र اور بدوان کا کوئی سنکلپ نہین۔ اسلئے آنندہ سنکلپ والا ہونیسے بدوان अनन्याधिपति ॥ ہوتا یعنی اسکا کوئی ان (دوسرا) ادہپت نہین ہوتا۔

دسوان سوتر۔ अभावंबादरि राह ह्येवम ॥१०॥ सूत्र اسوجہ سے انشرح پراپت ہونیکے۔ انتر۔ بدوان شریر اندر یہہ نہین ہوتے (یہہ بادرائن اچاریہ کامت ہے) اور شرتی بہی ایسا ہی کہتی ہے کہ جو برہمہ لوک مین جاتا سومن کرکے ہی سب کامون کو دیکھتا ہے۔ اور مانتا ہے۔

گیارہوان سوتر۔ ॥११॥ भावं जैमिति विकल्पामननात ॥ اور جیمنی اچارج یہہ کہتا کہ جیسے مکت پرش کے من۔ رہتاہے او سکے شریر اور اندریہ بہی رہتی ہین۔ اور جیمنی مت کا ثبوت شاستر بک یہہ ہے संएकधाभवति ارتھہ یہہ کہ سومکت ایک پرکار کا اور تین پرکار کا ہی ہوتا ہے ॥ त्रधाभवति ॥ چونکہ شرتیہ بہید کے بدون انیک پرکار تانیے نہین ایسے جیمنی اچاریہ انیک پرکار کا لکلپ۔ विकल्प کہتاہے۔

بارہواں سوتر — द्वादशाहवदुभयविधं बादरायणोऽतः ॥१२॥

جیسے (اُبھے لنگ (دو لنگ) شرتی کا درشن ہونے سے द्वादशाह उभयलिङ्ग

( ) ہوتا اور اہین अहीन ہوتا ہے تیسے ہی اسموقع پر بھی۔ ابھی لنگ

شرتی کا درشن ہونے سے اُبھے بدھ ہے۔ شریشٹ (بہتر) ہے یہ مت بادرائن اچاریہ کا

ہے یعنی جو سب شریر ہونیکا سنکلپ کرتا وہ تو شریر والا ہوتا اور۔ جو شریر نہ ہونیکا سنکلپ

کرتا وہ اشریر अशरीर (بدون شریر والا) ہوتا ہے۔

تیرہواں سوتر — तन्वभावे सन्ध्यवदुपपद्यते ॥१३॥ सूत्र

اور نہیں ہے جب جو۔ اشریر والا (بدون شریر کے) ہوتا تب جیسے۔ سوپن ستھان میں (

स्वप्रस्थान) شریر اور اندریہ کے بنے نہ ہونے سے ہی۔ گیان ماتر

پتر آدکوں पुत्र کی کامنا والا ہوتا تیسے موکش میں بھی جان لینا۔

چودہواں سوتر भावे जाग्रद्वत् ॥१४॥ सूत्र اور جب جو بدوان شریر

والا ہوتا تو جیسے جاگرت اوستھا میں پتر آدکوں کی کامنا والا ہوتا تیسے موکش میں بھی ہوتا ہی

پندرہواں سوتر — प्रदीपवदावेशस्तथा हि दर्शयति ॥१५॥

سوتر نمبر ۱۱ میں جو جیمنی منی کے مت سے کہا کہ اینک پرکار کے شریر ہوتے اونکی مزید تشریح

سے کہ وہ اینک شریر (دار جنتر) दारुयन्त्र (کاٹھ پوتری) کیطرح نراتمک (بیجان)

نہیں ہوتے بلکہ ساتمک सात्मक (ذی روح) ہوتے ہیں کیونکہ جیسے ایک پردیپ

(प्रदीप) اینک برت वर्ति کے سنجوگ سے اینک پردیپ بھاؤ

کیپراپت ہوتا۔ تیسے ایک بدوان اپنے ایشور کے جوگ سے اینک شریر بھاؤ کو پراپت

ہوتا ہے اسمیں شرتی پرمان ہے — स एकधा भवति त्रिधा भवति

ارتھ یہ کہ — سو — पञ्चधा सप्तधा नवधा ॥ इति श्रुति ॥

ایک سے تین ۔ پانچ ۔ سات ۔ نو ۔ تک ہوتا ہے۔

سولہوان سوتر -

स्वाप्यसंपत्त्योरन्यतरापेक्षमाविष्कृतं हि ॥ १६ ॥ सूत्र ॥

پچھلے لکھے ہوئے ارتھ مین دوسری شرتی کے حوالہ سے جو اعتراض ہے
کہ مکت پرش کے انیک شریر - پربیش آدی روپ प्रवेशादिरूप نہین ہو سکتے کیونکہ
دوسری شرتی صاف کہتی ہے کہ کوئی دوسرا اسپر یقین ہوتا اور وہ شرتی یہ ہے
न तु तद् द्वितीयमस्ति ॥ اس کا شنکا سمادھان اس سوتر مین کہتے ہین کہ - کسی موقع پر
سکہپتی اوستہا کے اپیکشا سے اور کسی موقع پر کیول कैवल्य مکت کی اپیکشا سے لشبیش
بگیان کا ابھاؤ کہا ہے مگر وہ - مکت کرم کی اپیکشا سے نہین - بلکہ مکت کرم کی اپیکشا مین وہی
شرتی ہے جو سوتر نمبر ۱۵ کے اخیر پر درج ہوئی -

سترہوان سوتر -

जगद्व्यापारवर्जं प्रकरणादसन्निहितत्वाच्च ॥ १७ ॥ सूत्र

سو سگن برہمہ کی اپاسنا سے سن کر کے سہت ایشر بہاؤ کو پراپت ہوتا
ہے تنکا ایشریہ سوتنتر ہوتا ہے یا پرتنتر - اس شنکا کا سمادھان یہ ہے کہ - جگت کی
اتپت - استہت - پرلے روپ بیوہار کو - بیچ (چھوڑ) کر کے اور سب انما دی अणिमादि
ایشریہ سوتنتر ہوتا ہے - یعنی - وہ جگت کے اتپت استہت - پرلے کے بیوہار مین لو وہ
نہین آتا لیکن - انمان - مہان - گرما - لگمان - پراپتی - پراکام - اشت - بست جو آٹھ سدھی
اسیطرح لو - ندھی وغیرہ انکا ایشریہ اوسکو سوتنتر پراپت ہوتے ہین لیکن پہر بہی جگت کا اتپت
استہت - پرلے بیوپار - نت سدھ ایشر کے آدہین ہے -

اٹھارہوان سوتر -

प्रत्यक्षोपदेशादिति चेन्नाधिकारिकमण्डलस्थोक्तेः ॥ १८ ॥ सूत्र ॥

اور ایک جو یہ شرتی ہے آپنوتی سوراجیم आप्नोति स्वाराज्यम اسکے حوالہ سے ایسا کہنا کہ پرتیکش
(ظاہر) اپدیش ہونے سے بدوان کا ایشریہ سوتنتر ہوتا ہے - یہ کہنا ٹھیک نہین کیونکہ
جو سادتر सवितृ منڈل استہان مین - آدہکارک پرمیشر استہت ہین انکے آدھین

سوا راج स्वाराज्य کی پراپتی شرتی نے کہی ہے۔ بدون کی سوتنترتا ہے (تر تنتر کے اپیکشا کے بدون) نہیں کہی۔

اونیسواں سوتر۔ विकारावर्तिचतथाहिस्थितिमाह॥१९॥

پچہلے سوتر مین جو پرمیشر کا۔ ساوترمنڈل مین استہت ہونا کہا سو پرمیشر بکاروان نہیں نربکار ہے اور اسمین یہہ شرتی پرمان ہے پادोऽस्य सर्वा भूतानि त्रिपादस्या मृतं दिवि॥ श्रुति॥ یہہ شرتی پرمیشر کے سبکار اور نربکار۔ دونون روپ کے استہت کو کہتے ہے۔ اور اس شرتی کا ارتہہ پہلے لکہ آئے ہین۔ پہلے ادہیا۔ کے پاد کے سوتر نمبر ۲۴ مین۔

بیسواں سوتر۔ दर्शयतश्चैवं प्रत्यक्षानुमाने॥२०॥ सूत्र

اور ایسے ہی پرم جوت پرماتما کے روپ کو شرتی سمرتی کہتی ہے۔ چنانچہ شرتی یہہ ہے نतत्र सूर्यो भाति न चंद्रतारकं नेमा विद्युतो भान्ति कुतोयमग्निः॥ स्मृति श्रुति॥ १॥ اور اوسی شرتی کے مطابق یہہ سمرتی ہے۔ नतद्भासयते सूर्यो न शशांको न पावकः स्मृति॥ ارتہہ۔ تس پرماتما سروپ مین سورج۔ چندرمان۔ تارا۔ بجلی۔ اگنی۔ اینمین سے کوئی بہی پرکاش نہین کرتا۔

اکیسواں سوتر ॥ भोग मात्रसाम्यलिङ्गाच्च॥२१॥ सूत्र

تنکا ایشریہ سوتنتر (اونکے اختیار مین) نہین کیونکہ لنکا بہوگ ماتر ہی انادسدہ ایشر کے بہوگ کے سمان ہے۔

بائیسواں سوتر ॥ अनावृत्तिः शब्दादनावृत्तिः शब्दात्॥२२॥ सूत्र॥

شرتی کہتی ہے کہ جو ناڑی رشم کے ररिम سمبندہ دوارا دیوجان مارگ کرکے برہملوک جاتا ہے تسکی آورتی (واپسی) نہین ہوتی یعنی برہملوک سے

بہوگ بہوگ کر برہما جیکے ساتہہ مکت ہوتا ہے فقط اس سوتر مین جو شبدات شبدات دو مرتبہ کہا اسکا یہہ مطلب ہے کہ یہہ - برہمہ شو ستر شاستر سریمنہارشی وید - بیاس جیکرت سمپورن سماپت ہوا -

इति श्री श्री मन्महा ऋषि वेद व्यास जी कृति ब्रह्म सूत्र वेदान्त शास्त्र सारार्थ प्रदीपका या-भुवानी प्रसाद कायस्थ चित्र गुप्त वंसी पिन्सन्यिर कानूगो कोल निवासी कृत भाषा अध्याया समाप्तः ॥

शुभंभुयात

हरि ओं तत्सत्॥३॥

پرماتما کے ات انوگرہ سے - یہہ برہمہ سوتر ویدانت شاستر کا ترجمہ قلم اور سنرتبہ خاکسار **بہوانی پرشاد** خلف منشی بالکشن صاحب کالستہہ چتر گپت بنسی سکسینہ پنشنر قانونگو معروف جلیسر والہ متوطن قدیم شہر کول حال عرف ضلع علیگڈہ محلہ برہمن پوری - آج متی ماگہ سودی نومی ۹ سمت ۱۹۵۶ تاریخ ۹ رفروری سنہ ۱۹۰۰ع کو بمقام ایٹہ بایام قحط نرخ گندم فی روپیہ ۸/ ۱۰ کے ختم ہوا - وقت ۶ بجے صبح فقط

شری شچدانند - نرگن - نرادہار - نرلکاد - نرلکار جوتی پرماتما - پرمیشر - پربرہم - اجنت وانت ردپ کو - جانب خاکسار خاکی نہاد **بہوانی پرشاد** - مترجم - بیتک ہزار ہے انت ہی نمسکار اور نمستہ تب ذیل پرارتہنا ہے -

نمبر۱ - ہے پرماتما - کہاں یہہ برہمہ سوتر - ات کٹہن شاستر مصنفہ شری - مہارشی وید بیاس

مہاراج کو جیسکے بچارنے اور سمجھنے مین اچھے بدوان بہی معترف بہ قصور ہین۔ کہان خاکسار کہ بقاعدہ تعلیم سنسکرت کے علم سنسکرت پڑہا ہنین اور بدینوجہ علم بیاکرن ویغرہ سے ناواقف۔ سواوس ہیچمدان نے یہہ ترجمہ کر لیا۔ اگرچہ کمترین نے سینہ بسینہ۔ شری۔ ست پرم ہنس پربراجکا چاریہ (انند گری) مولف پستک ھائے۔ انند امرت برشنی و۔ ٹیکا بھگوت گیتا مہو مرباپتہ پرکاشکا۔ و۔ شری۔ ہیراداس۔ جی۔ وگوبنداس جی پرم ہنسون۔ اور شری مہاراج پیر بخی لال جی پنڈت کول نواسی اپنے منترگرو۔ وشری گوبنداس۔ جی پرم ہنس وشری نیجوری جی جمنا شنکر کول نواسی جنہونے دسواپ نسدہ کا بہاشا مین ٹیکا کیا۔ یعنی ان مہاتماؤن برہماکار برتی والون۔ اور نیز منشی اچل پٹ صاحب صاحب منیں کول نواسی حالیہ برہماکار برتی والے سے برہم و یا ویدانت شاستر کا اپدیس لیا۔ اور سب دسواپ نشد۔ و بچار ساگر مصنف سوامی نسچل داس۔ و پستک بہار بندرابن مولفہ۔ منشی بندرابن صاحب وغیرہ بہت پستکون مولفہ ویدانت شاستر۔ کو مع انند امرت برشنی اور پرمانند پرکاسکا پستکون موصوف کے خود ہی مطالعہ کر کر۔ چند چند مرتبہ پاٹھہ کئے جس سے کسیقدر۔ ویدانت وغیرہ۔ چھوشاسترون پر خاکسار کو عبور ہوا گویا۔ ان سب اپدیشیون اور مطالعہ جات کے امداد سے۔ کمترین نے۔ خود ہی ترجمہ بچار ساگر۔ و ٹیکہ بھگوت گیتا۔ کیا اور پستک ادہیا۔ تریہ لوک اتہاس۔ موکش لوز (بہاش) تن اور برہم گیتا ولی یعنی بیچن متعلقہ خالص ویدانت شاستر۔ اور ترجمہ۔ کنٹھہ بھی اپ نشدہ بزبان اردو تصنیف و تالیف کئے اور ادسی بخیور یکدو صاحب شری مہاراج پنڈت {متوک ناتھہ جی} कनाथ۔ نے جو زبان بہاشا خط دیوناگری مین اس پستک برہم سوتر کا سار ادہر کیا اوسکے مدد سے کمترین نے یہہ ترجمہ زبان اردو خط فارسی مین (اس بچار سے کیا کہ اتبک اون برہم سوتر کا ترجمہ زبان اردو خط فارسی مین کسی مہاتما نے نہین فرمایا اور نیز زیادہ تر اسلئے کہ اون سب پستکون و دیگر تمام پستکون متعلقہ ویدانت شاستر کی بنیاد یہی برہم سوترین اونسے ماہیت ہوجاوے

باہمہ۔ خاص الوگرہ پرماتما کا ہی ہے کہ اونکو اس معتبر و خاص پستک برہمہ سوترون کا ترجمعہ مختصر
ٹیکا کے واسطے مفاد صاحبان فارسی خوان کے ہو جاوے۔ اس شریر کے ہردے مین جو براجمان
ہین گویا خود پرماتما نے ہی اس اہم کارج کو مجھ ہیچمدان کے دوارا سماپت فرمایا۔

نمبر ۲۔ اس پستک کے تالیف مین دو الوگرہ اور بھی ہوئے۔ ایک یہ کہ۔ اب تک کمترین نے
اپنی عمر ۱۵ سالہ سے پستکون کا مطالعہ کیا اور جند پستک کو جو تاریخ ۷ ر دسمبر ۱۸۹۹ء سے آج تاریخ
۸ ر فروری سنہ ۱۹۰۰ء عرصہ دو ماہ مین تالیف کیا تو سوا ایک دو دن آمد رفت کول کے توقف نہین
ہوا یعنی بھگوت کرپا سے ایسا کوئی وکشیپ نہ ہوا جس سے کسی دن اسکی تالیف مین توقف
ہوا ہو۔ دوسرے۔ یہ پستک پہلے یا وقت ترجمہ ہذا کے کبھی کمترین نے مطالعہ
نہین کی بلکہ جو بتاریخ ۷ ر دسمبر ۱۸۹۹ء کو جلد مطبوعہ بمبئی کے شری پنڈت **شنکر لال جی**
ہاسٹر اسکول انگریزی ضلع و مقام ایٹہ سے عاریتاً ملی۔ اوسی دن سے بلا مطالعہ ترجمہ ہو کر سماپت ہوا
اور اصل پستک اونکو واپس دیدی گئی اب تین امر ضروری یہ سمجھے گئے ہین کہ ۱۔
شری وید بیاس جی نے جو ہر ایک مت متانتر یا چھون شاستر کا کھنڈن۔ منڈن فرماکر۔ اصلی اصلی
سدھانت ظاہر فرماوے ہین اسوجہ سے اس پستک کی اسقدر جلد ہو گئی اور کل (۵۵۵)
سوتر ہوئے۔ اونمین سے صرف اوسیقدر خلاصہ لکھا جاوے کہ جو سدھانت مین وید دکت
کہتن وید بیاس جی کی ہے تاکہ بدوانون کو سریع الفہمی ہو۔ چنانچہ اس سدھانت کو ضمیمہ نمبر ۱
مین عرض کرتا ہون۔ نمبر ۲۔ برہما وید کے اپ نشدون مین جو جگت اتپتی۔ معہ پنچی کرن
و ترورت کرن کے لکھی ہے اون سب کو مختصراً ظاہر کیجاوے لہذا یہ ضمیمہ نمبر ۲ مین ہے۔
نمبر ۳۔ کمترین نے جو صرف۔ چالیس بحر مین تمام ویدانت کا خلاصہ پہلے تالیف کیا ہے جس سے
اور بھی زیادہ مختصری ہو گئی اونکو ضمیمہ نمبر ۳ مین موسوم بہ برہمہ گیتا ولی شامل پستک ہذا کیا جاتا
ہے۔ ان ہر سہ ضمیمہ اور ترجمہ کل پستک ہذا مین جہان سہو و خطا ہے وہ اس شریر کی ہیچمدانی سے
ہے بدوان اوسکو درست فرمالین فقط۔